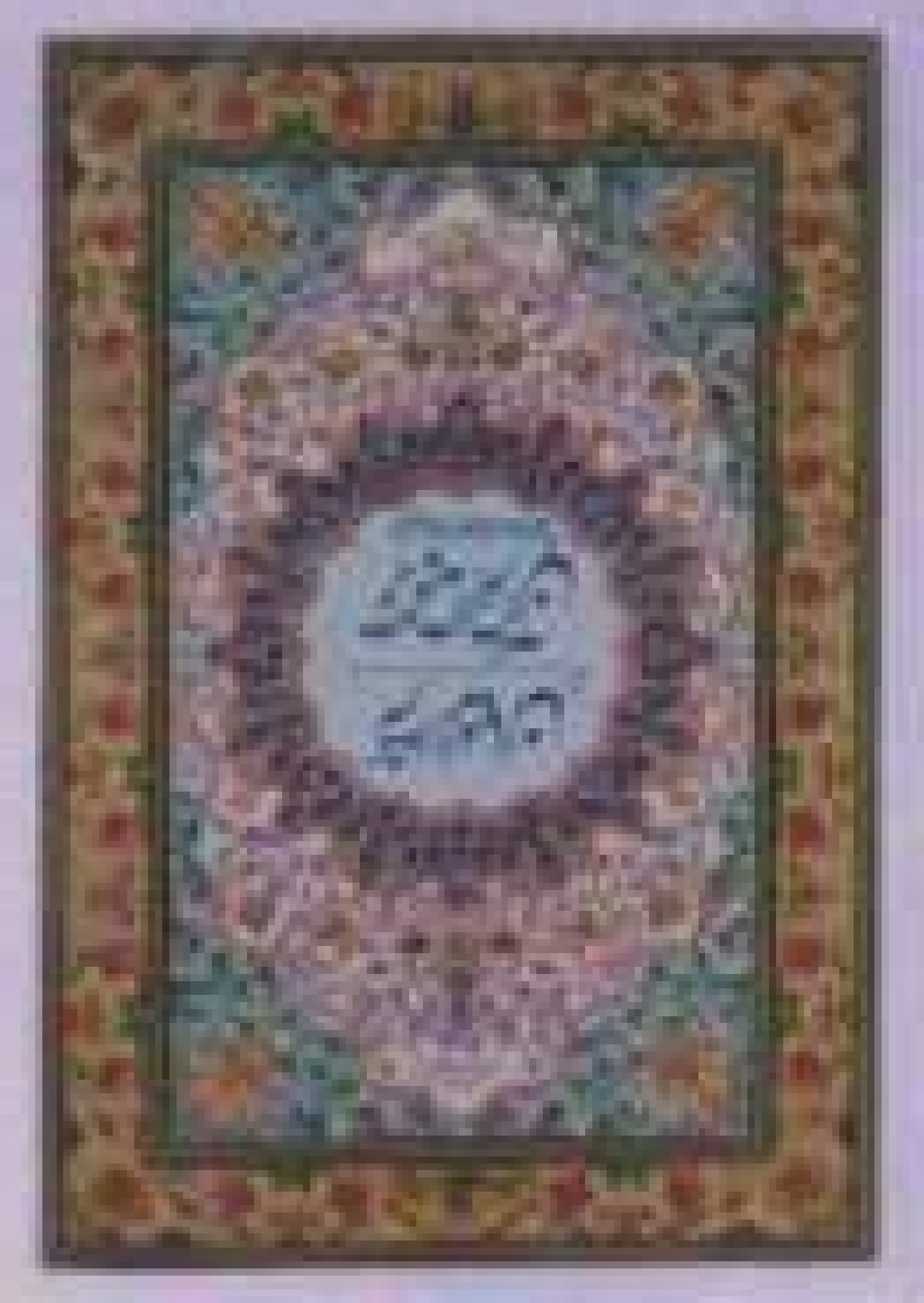

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ۔ بیشک وہ لوگ جو

كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ

کفر کر چکے ہیں ف ان پر برابر ہے چاہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہ لائیں گے ۔ مہر

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ

لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے ف اور ان

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

کے لئے بڑا عذاب ۔ اور کچھ لوگ کہتے ہیں ف ہم ایمان لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا

اور وہ ایمان والے نہیں ۔ فریب دیا چاہتے ہیں ف اللہ اور ایمان والوں کو ف

يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ۙ

حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور نہیں شعور رکھتے ۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے ف

فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

تو اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھا دی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے بدلے جھوٹ کے ف

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

اور جب ان سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو ف کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں ۔

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

سنو بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں شعور نہیں ۔ اور جب ان سے کہا جائے

آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ

ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں ف تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے ہیں ف سنو بیشک

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

وہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں ۝ اور جب ملتے ہیں ایمان والوں سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں ۝ کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ہنسی کرتے ہیں ۝

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

اللہ ان سے ہنسی کرتا ہے ۝ اور ان کو ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ۝ یہ وہ

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی لی ہے ۝ تو ان کا سودا کچھ نفع نہ دیا اور وہ سودے

مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

کی راہ نہ پائے ۝ ان کی حالت اس طرح ہے جیسے ایک شخص نے آگ سلگائی تو جب اس نے آس پاس

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝

جگمگا اٹھا اللہ ان کا نور لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں سوجھتا ۝

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

بہرے گونگے اندھے تو وہ پھر آنے والے نہیں ۝ یا جیسے آسمان سے آتا ہے

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اس میں اندھیریاں اور گرج اور چمک ۝ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونستے ہیں

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

کڑک کے سبب موت کے ڈر سے ۝ اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۝

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا

قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے جائے ۝ جب کچھ چمک ہوئی چل پڑے ۝

فِيْهِ ۚ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

اور جب اندھیرا کر دیتا ہے ان پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر چاہتا اللہ تو لے جاتا

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۝

ان کے کان اور آنکھیں بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

کو پیدا کیا یہ کہ تم بچتے رہو جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا

وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

اور آسمان کو عمارت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے نکالے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

پھل تمہارے کھانے کو پس نہ ٹھہراؤ اللہ کے لئے برابر والے اور تم جانتے ہو

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ

اور اگر تم شک میں ہو اس چیز سے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا تو لاؤ ایک سورت

مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اس کے مانند اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

پھر اگر نہ لا سکو اور ہم فرماتے ہیں کہ ہرگز نہ لا سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے اور خوشخبری دے ایمان والوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور اچھے کام کئے کہ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ف

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

جب انہیں ان باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا وہ کہیں گے یہ وہی رزق ہے جو ہمیں

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ

پہلے ملا تھا ف اور وہ صورتوں میں ملتا جلتا انہیں دیا جائے گا اور ان کے لئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہیں ف

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ف بیشک اللہ سے حیا نہیں کرتا کہ کوئی مثال بیان کرے

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

کوئی مچھر یا اس سے بڑھ کر ف تو وہ جو ایمان لائے وہ تو جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

طرف سے حق ہے ف اور وہ کافر کہتے ہیں اس کہنے سے اللہ کا کیا مقصد

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ

ہے اللہ بہتیروں کو اس سے گمراہ کرتا ہے ف اور بہتیروں کو ہدایت فرماتا ہے اور اس سے

بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

نہیں گمراہ کرتا مگر بے حکموں کو ف وہ جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں ف پکا ہونے

مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

کے بعد اور کاٹتے ہیں جس چیز کو جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

ملک میں ف وہی نقصان میں ہیں ف بھلا تم کیونکر اللہ کے منکر ہو سکتے

كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں جلایا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى
وہی ہے جس نے تمہارے لئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے ۝ پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِذْ
تو ٹھیک سات آسمان بنا لئے ۝ اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ۝ اور یاد کرو

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا
جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں ۝ بولے

اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
کیا آپ ایسا کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خونریزی کرے گا ۝ اور ہم تجھ سے سراہتے

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ
ہوئے تسبیح کرتے اور تیری پاکی بولتے ہیں ۝ فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے ۝ اور سکھائے

اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ
آدم کو تمام نام ۝ پھر سب چیزیں فرشتوں کے سامنے کر کے فرمایا مجھے ان کے نام بتاؤ

بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ
اگر تم سچے ہو ۝ بولے پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں

اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ
مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو ہی علم و حکمت والا ہے ۝ فرمایا اے آدم بتا دے ان سب

بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ
ان کے نام ۝ پھر جب آدم نے ان سب کے نام بتا دیئے ۝ فرمایا میں نہ کہتا تھا کہ میں

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ

جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیز اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے

تَكْتُمُوْنَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ

ہو ۝ اور یاد کرو جب کہا ہم نے فرشتوں کو تعظیم کرو آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ

منکر ہوا اور غرور کیا اور وہ کافر ہو گیا ۝ اور ہم نے فرمایا اے آدم تو اور تیری

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ

بی بی اس جنت میں رہو اور کھاؤ اس سے بے روک ٹوک جہاں تمہارا جی چاہے مگر اس پیڑ کے پاس

الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا

نہ جانا کہ ہو جاؤ گے بے انصاف ۝ تو پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس پیڑ سے پھر نکلوا دیا ان کو

مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي

جس سے ایسے عیش میں تھے اور ہم نے کہا اترو تم میں ایک دوسرے کا دشمن اور تمہیں ایک

الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ۝ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

دن تک زمین میں ٹھہرنا اور برتنا ہے ۝ پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے کچھ

فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا

تو اس نے اس کی توبہ قبول کی بے شک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ۝ ہم نے کہا اترو تم سب جنت سے پھر

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو چلے میری ہدایت کا پیچھا نہ ہوگا کوئی ڈر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

نہ کچھ غم ۝ اور وہ جو کفر کریں گے اور میری آیتیں جھٹلائیں گے وہ دوزخ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَٰبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ ٱلَّتِىٓ

دوزخ میں ہی کہ ہمیشہ اس میں رہنا ۝ اے یعقوب کی اولاد ۝ یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا۟ بِعَهْدِىٓ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّٰىَ

کیا ۝ اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا ۝ اور خاص مجھ ہی

فَٱرْهَبُونِ ۝ وَءَامِنُوا۟ بِمَآ أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا۟ أَوَّلَ

سے ڈرو ۝ اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے اتارا اس کی تصدیق کرتا ہوا اس کا جو تمہارے ساتھ ہے اور پہلے

كَافِرٍۭ بِهِۦ وَلَا تَشْتَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِى ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّٰىَ فَٱتَّقُونِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا۟

منکر نہ ہو ۝ اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو ۝ اور مجھ سے ڈرو ۝ اور حق سے

ٱلْحَقَّ بِٱلْبَٰطِلِ وَتَكْتُمُوا۟ ٱلْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ

باطل کو نہ ملاؤ ۝ اور نہ چھپاؤ حق کو جبکہ تم جانتے ہو ۝ اور نماز قائم رکھو

وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱرْكَعُوا۟ مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ ۝ أَتَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبِرِّ وَ

اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ۝ کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور

تَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ ٱلْكِتَٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَٱسْتَعِينُوا۟

اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو ۝ کیا تمہیں عقل نہیں ۝ اور مدد

بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى ٱلْخَٰشِعِينَ ۝ ٱلَّذِينَ

اور نماز سے مدد چاہو اور بیشک نماز بھاری ہے مگر ان پر جو عاجزی کرنے والے ہیں ۝ جو

يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ۝ يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ

یقین رکھتے ہیں کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھرنا ۝ اے اولاد یعقوب

ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّى فَضَّلْتُكُمْ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ ۝

یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں فضیلت دی ۝

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے جس میں کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ دے گی ف اور نہ اس کے لئے کوئی

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِذْ

سفارش مانی جائے اور نہ کچھ لے کر اس کی جان چھوڑی جائے اور نہ ان کی مدد ہو ف اور یاد کرو

نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی ف کہ تمہیں برا عذاب کرتے تھے ف تمہارے بیٹوں

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے ف اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی بلا (یا انعام)

عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

ف اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا پھاڑ دیا تو تمہیں بچایا اور فرعون والوں کو تمہاری آنکھوں

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

کے سامنے ڈبو دیا ف اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ فرمایا پھر اس کے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

پیچھے تم نے بچھڑے کو پوجنا شروع کر دیا اور تم ظالم تھے ف پھر اس کے بعد ہم نے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تمہیں معاف کر دیا ف کہ تم احسان مانو ف اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

اور حق و باطل میں امتیاز کرنا کہ تم راہ پاؤ ف اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ

تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع لاؤ

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

تو اپنے آپ کو مار ڈالو یہ تمہارے لئے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۝ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہرگز نہ مانیں گے تیرا کہنا

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

جب تک اللہ کو کھلم کھلا نہ دیکھ لیں تو تمہیں کڑک نے آ لیا اور تم دیکھ رہے تھے

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا

پھر تمہیں زندہ کیا کہ تم احسان مانو ۝ اور ہم نے تم پر

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ

کر دیا سائبان کیا ۝ اور تم پر منّ اور سلویٰ اتارا کھاؤ ہماری

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

روزی کی ستھری چیزیں ۝ اور انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا ہاں اپنی ہی جانوں کو

يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

بگاڑتے تھے ۝ اور جب ہم نے کہا اس بستی میں جاؤ ۝ پھر اس میں جہاں چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

آرام کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو ۝ اور کہو بخش دے ہمارے گناہ ہم تمہاری

خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

خطائیں بخشتے ہیں اور نیکی والوں کو اور زیادہ دیں گے ۝ تو ان ظالموں نے اور بات بدل دی

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

اس کے سوا جو ان سے کہی تھی ۝ تو ہم نے آسمان سے ان پر عذاب اتارا

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

بدلے ان کی بے حکمی کا ۝ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

تو ہم نے فرمایا اس پتھر پر اپنا عصا مارو ۚ تو اس میں سے بارہ چشمے بہہ نکلے

عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا ۭ کھاؤ اور پیو خدا کا دیا ۭ

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

اور زمین میں فساد اٹھاتے نہ پھرو ۝ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ۝

نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

ہم سے تو ایک کھانے پر ۝ ہرگز صبر نہ ہوگا تو آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ زمین کی اگائی ہوئی

الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ

چیزیں جیسے پالے گاندے کھیرے اور گیہوں اور مسور اور پیاز ۭ

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا

فرمایا کیا ادنیٰ چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو ۭ اچھا اترو

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۣ

کسی شہر میں اترو وہاں تمہیں ملے گا جو تم نے مانگا ۭ اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈالی گئی اور

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

لوٹے ۭ اللہ کے غضب میں ۭ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے

اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے ۭ یہ اس لئے کہ نافرمانی کی اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ

سے بڑھتے ہیں ۝ بے شک ایمان والے یہودی اور نصاریٰ اور

الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

ستارہ پرستوں میں سے جو کوئی اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور نیک کام کرے ان کا

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور نہ انہیں کچھ اندیشہ ہو اور نہ وہ غم

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور کو اونچا کیا کہ لو جو کچھ ہم تمہیں دیتے ہیں

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

زور سے اور اس کے مضمون یاد کرو کہ تم پرہیزگار بنو ۝ پھر اس کے بعد تم پھر گئے

بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ

تو اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان والوں میں ہو جاتے

الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

اور بے شک تم خوب جانتے ہو تم میں کے وہ جو ہفتے کے دن میں حد سے بڑھ گئے

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ

تو ہم نے ان سے فرمایا کہ ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے ۝ تو ہم نے اس بستی کو اور اس کے آگے

يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور پیچھے والوں کے لئے عبرت کر دیا اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ۝ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا

سے فرمایا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو ۝ بولے کہ آپ ہمیں تمسخر

هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ
بنانے میں ۔ کہا (موسیٰ نے) خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں سے ہوں ۔ بولے اپنے
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا
سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتا دے گائے کیسی کہ وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ
فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ۚ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝
بڑی اور نہ کنواری بلکہ ان دونوں کے بیچ میں ۔ تو کرو جس کا تمہیں حکم ہوتا ہے
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا
بولے اپنے رب سے دعا کیجئے ہمیں بتا دے اس کا رنگ کیسا ہے کہ وہ فرماتا ہے وہ ایک پیلی گائے
بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا
ہے کہ اس کی رنگت تڑاق ۔ دیکھنے والوں کو خوش آتی ۔ بولے اپنے رب سے
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِنْ
دعا کیجئے کہ ہمیں صاف بیان کرے وہ گائے کیسی ہے بیشک گائیں ہم پر ملتبس ہو گئیں اور اگر اللہ چاہے
شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ
تو راہ پا جائیں گے ۔ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جس سے خدمت نہیں لی گئی
تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا
کہ نہ ہل جوتتی ہے اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہے ۔ بے عیب ہے جس میں کوئی داغ نہیں ۔ بولے
الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ وَإِذْ
اب آپ ٹھیک بات لائے ۔ تو انہوں نے ذبح کی اور ذبح کرتے معلوم نہ ہوتے تھے ۔ اور جب
قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ
تم نے ایک جان کو مار ڈالا تو آپس میں جھگڑنے لگے ۔ اور اللہ کو ظاہر کرنا تھا جو تم

تَكْتُمُوْنَ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

چھپاتے تھے ۔ تو ہم نے فرمایا اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو ۔ اللہ یوں ہی مردے جلائے گا

الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے کہ تم سمجھو ۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ

سخت ہو گئے ۔ تو وہ پتھروں کی مثل ہیں ۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت ۔ اور پتھروں میں

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

تو کچھ وہ ہیں جن سے نہریں بہ نکلتی ہیں ۔ اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی

مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا

نکلتا ہے ۔ اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں ۔ اور

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۔ تو اے مسلمانو کیا تمہیں یہ طمع ہے کہ یہ تمہاری

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

دین کے ۔ اور ان میں کا ایک گروہ تھا کہ اللہ کا کلام سنتے ۔ پھر بدلنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اسے ۔ اچھی طرح سمجھ لیتے ۔ اور جب مسلمانوں سے ملتے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

تو کہتے ۔ ایمان لائے ۔ اور جب آپس میں ایک ہوں ۔ تو کہیں وہ مسلمانوں سے اللہ نے تم پر کھولا

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا

مسلمانوں سے بیان کیے دیتے ہو کہ اس سے تمہارے رب کے یہاں تمہیں یہ حجت لائیں

تَعْقِلُوْنَ ۝ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
کیا تم عقل نہیں کرتے کیا نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر
يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ
کرتے ہیں اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں کہ وہ کتاب کو نہیں جانتے مگر زبانی پڑھ لینا
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
اور کچھ نہیں ان کو گمان ہے پس تو خرابی ہے ان کے لئے جو کتاب لکھتے ہیں اپنے ہاتھ سے
بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ
پھر کہتے ہیں یہ خدا کے پاس سے ہے کہ اس کے عوض
ثَمَنًا قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
دام حاصل کریں تو خرابی ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے اور خرابی ان کے لئے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً
اس کمائی سے اور کہتے ہیں تو آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے دن
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
تم فرما دو کیا خدا سے تم نے کوئی عہد لے رکھا ہے جب تو اللہ ہرگز اپنا عہد نہ توڑے گا
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
یا تم وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہاں کیوں نہیں جو گناہ کمائے
وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ
اور اس کی خطا اسے گھیرے تو وہ دوزخ والوں میں ہے انہیں جہنم میں
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
رہنا اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ
جنت والے ہیں ۔ انھیں ہمیشہ اس میں رہنا ۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل
بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَانًا
سے عہد لیا ۔ کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو ۔ اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو
وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَٰمَىٰ وَالْمَسَٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا
اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے ۔ اور لوگوں سے اچھی بات کہو
وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا الزَّكَوٰةَ ۚ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ
اور نماز قائم رکھو ۔ اور زکوٰۃ دو ۔ پھر تم پھر گئے ۔ مگر تم میں کے تھوڑے
وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ
اور تم روگردان ہو ۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ کرنا
وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ
اور اپنوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالنا ۔ پھر تم نے اس کا اقرار کیا ۔ اور تم
تَشْهَدُونَ ۝ ثُمَّ أَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ
گواہ ہو ۔ پھر یہ تم ہو اپنوں کو قتل کرتے ہو ۔ اور اپنے میں
فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَٰرِهِمْ تَظَٰهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَٰنِ
سے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکالتے ہو ۔ ان پر ظلم و زیادتی کرتے ہو
وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَٰرَىٰ تُفَٰدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ
اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو بدلہ دے کر چھڑا لیتے ہو ۔ اور ان کا نکالنا تم پر حرام ہے
أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ
کیا تم کتاب کے کچھ حصوں پر ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو ۔ تو جو تم میں

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ

جو کرے اس کا بدلا ہے مگر ذلت دنیا میں اور

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

قیامت میں سخت تر عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی تو نہ کم ہو

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

عذاب اور نہ ان کی مدد کی جائے اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں عطا کیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

اور پاک روح سے اس کی مدد کی تو کیا جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ لے کر آئے جو تمہارے

اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝ وَ

نفس کی خواہش کے خلاف تھا تکبر کرتے ہو تو کچھ انبیاء کو تم جھٹلاتے ہو اور ایک گروہ کو قتل کرتے ہو

قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں بلکہ خدا نے ان پر لعنت کی ان کے کفر کے سبب تو تھوڑے ایمان لاتے ہیں

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ

اس سے پہلے ہے اور پہلے کافروں پر فتح مانگتے تھے تو جب تشریف لائے ان کے پاس

كَاعَرَفُوا كَفَرُوا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ
وہ جانا پہچانا اس سے منکر ہو بیٹھے ف۱۸۸ تو اللہ کی لعنت منکروں پر کس برے سودے نے بیچا
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ
اپنی جانوں کو کہ اللہ کے اتارے سے منکر ہوں ف۱۸۹ اس کی جلن سے کہ اللہ اپنے فضل سے
فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ
اپنے جس بندے پر چاہے وحی اتارے ف۱۹۰ تو غضب پر غضب کے سزاوار ہوئے ف۱۹۱
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ
اور کافروں کے لئے ذلت کا عذاب ہے ف۱۹۲ اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے اتارے پر ایمان لاؤ
اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اَنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ
تو کہتے ہیں ہم تو ایمان لاتے ہیں ف۱۹۳ اور باقی سے منکر ہوتے ہیں حالانکہ وہ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ
حق ہے ان کے پاس والے کی تصدیق فرماتا ہوا ف۱۹۴ تم فرما دو پھر اگلے انبیاء کو کیوں شہید کیا
قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ
تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا ف۱۹۵ بے شک تم سے اس موسیٰ نے نشانیاں لیکر تشریف
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا
لائے پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے ف۱۹۶ اور یاد کرو جب ہم نے
مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا
تم سے پختہ عہد لیا ف۱۹۷ اور کوہ طور کو تمہارے سروں پر بلند کیا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں زور سے اور سنو
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ
بولے ہم نے سنا اور نہ مانا ف۱۹۸ اور ان کے دلوں میں بچھڑا رچ رہا تھا ان کے کفر کے سبب

ف۱۸۸ یہ انکار عناد سے ہو یا غلط رائے سے تو ف۱۸۹ اپنی آرزو کو جو ان کی خواہش کے لئے ہو کیا چاہیئے جس سے دنیا کی امید ہو جیسے تورات میں یہ امید کہ حضرت کے نبی ہوں اس کی کتاب کے منکر ہو گئے ف۱۹۰ اپنوں کی خواہش تھی کہ نبوت کا منصب بنی اسرائیل میں رہے کسی کو نہ دیں جب دیکھا کہ وہ اور لوگوں کو ملتی ہے تو حسد سے منکر ہو گئے اس سے معلوم ہوا کہ اسلام اور ایمان کی راہ میں ف۱۹۱ یعنی انکار و اسلام کے غضب کے سزاوار ہوئے ف۱۹۲ اس سے معلوم ہوا کہ ذلت و اہانت عذاب کے ساتھ ہے اور جنہیں گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو گا کبھی تو اہانت کے ساتھ نہ ہو گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ف۱۹۳ اس سے قرآن پاک اور تمام کتابیں مراد ہیں ف۱۹۴ یعنی قرآن کریم کتابوں کا مصدق ہے اس کا انکار تورات کا انکار ہو گیا ف۱۹۵ اس میں بھی ان کی تکذیب ہے کہ تورات پر ایمان رکھتے تو انبیاء علیہم السلام کو شہید کرتے ف۱۹۶ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے طور پر تشریف لے جانے کے بعد ف۱۹۷ اس میں بھی ان کی تکذیب ہے کہ تورات موسیٰ کا ماننے کا دعویٰ جھوٹا ہے اگر تورات کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد اور جیسا کہ بعض نشانیوں کے دیکھنے کے بعد گوسالہ پرستی نہ کرتے ف۱۹۸ تورات کے ظاہر پر عمل کرتے

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ اِنْ

تم فرما دو کیا برا حکم دیتا ہے تم کو تمہارا ایمان اگر ایمان رکھتے ہو ۝ فرما دو اگر

كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

اگر ہو تم کو اللہ کے نزدیک خاص تمہارے لیے ہو نہ اوروں کے لیے تو چاہو

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

موت کی آرزو تو کرو اگر سچے ہو ۝ اور ہرگز کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب ان

اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ

کے کاموں کے جو آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو اور بیشک تم ضرور پاؤ گے سب لوگوں

عَلٰي حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

زیادہ جینے کی حرص رکھتے ہیں اور مشرکوں سے ایک کو تمنا ہے کہ کسی طرح ہزار برس

سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

اور وہ اسے عذاب سے دور نہ کرے گا اتنی عمر دیا جانا اور اللہ ان کے کام

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي

دیکھ رہا ہے ۝ فرما دو جو کوئی جبریل کا دشمن ہو ۝ تو اس (جبریل) نے تو تمہارے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اتارا اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتا اور ہدایت و بشارت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ

مسلمانوں کو ۝ جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ

اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا ۝ اور بیشک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں

بِاٰيٰتِنَا ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

نشانیوں ۝ اور ان کے منکر وہی ہیں جو نافرمان لوگ ۝ اور کیا جب کبھی کوئی عہد کرتے ہیں ان

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ

میں کا ایک فریق اسے پھینک دیتا ہے بلکہ ان میں کے بہتیروں کو ایمان نہیں ۝ اور جب ان کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ

اللہ کے یہاں سے ایک رسول ۝ ان کی کتابوں کی تصدیق کرتا ۝ تو ان کتاب والوں سے ایک

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۘ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

گروہ نے اللہ کی کتاب اپنے پیچھے پھینک دی ۝ گویا وہ کچھ جانتے ہی نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

کیسے ۝ اور اس کے پیچھے لگ گئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے ۝ سلطنت سلیمان کے زمانہ میں

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

اور سلیمان نے کفر نہیں کیا ۝ ان شیطانوں کا کفر ہے ۝ لوگوں کو جادو سکھاتے

السِّحْرَ ۣ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ

ہیں ۝ اور وہ اتارا گیا ۝ جو بابل میں دو فرشتوں ۝ ہاروت و ماروت پر اترا

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰي يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

اور وہ دونوں کسی کو نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ

تو ان سے سیکھتے ۝ جس سے جدائی ڈالیں ۝ مرد اور اس کی عورت میں ۝ اور وہ

بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ

نہیں ہم جا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے ۝ اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

نفع نہ دے گا اور بیشک ضرور انہیں معلوم ہے کہ جس نے یہ مول لیا آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں

خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور بے شک کیا برا بیچا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو کسی طرح انہیں علم ہوتا

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے یہاں کا ثواب بہت اچھا ہے کسی طرح

يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

انہیں علم ہوتا اے ایمان والو (۱۰۴) راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں (۱۰۴)

وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

یہ سنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے (۱۰۵) وہ جو کافر ہیں کتاب والے

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

اور مشرک (۱۰۵) وہ نہیں چاہتے کہ تم پر کوئی بھلائی اترے تمہارے رب کے پاس

رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

سے (۱۰۵) اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

الْعَظِيْمِ ۝ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ

ہے جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا بھلا دیں (۱۰۶) تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے

مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

آئیں گے کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حمایتی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

نہ مددگار ۝ کیا چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے دریافت

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

سوال کیا جو موسیٰ سے پہلے ہوا تھا ۝ اور جو ایمان کے بدلے کفر لے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

وہ تحقیق راستہ بھٹک گیا ۝ بہت کتابیوں نے چاہا ۝ کہ کاش تمہیں

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ

ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کی جلن سے ۝ بعد اس

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

کے کہ حق ان پر اب ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

دے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور نماز قائم رکھو اور

اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

زکوٰۃ دو ۝ اور اپنی جانوں کے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ

کے یہاں پاؤ گے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۝ اور اہل کتاب بولے ہرگز جنت میں نہ

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

جائے گا مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو ۝ یہ ان کی جھوٹی آرزوئیں ہیں تم فرما دو لاؤ اپنی دلیل

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ

اگر تم سچے ہو ۝ ہاں کیوں نہیں جس نے اپنا منہ جھکایا اللہ کے لیے اور وہ

مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

تو کیا ہے ف۱۱۱ تو اس کا نیک اس کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کچھ اندیشہ ہو اور نہ

يَحْزَنُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّ

کچھ غم ف۱۱۲ اور یہودی بولے نصرانی کچھ نہیں ہیں

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

نصرانی بولے یہودی کچھ نہیں ف۱۱۳ حالانکہ وہ کتاب

الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

پڑھتے ہیں ف۱۱۴ اسی طرح جاہلوں نے ان کی سی بات کہی ف۱۱۵ تو خدا

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَ

قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں جھگڑ رہے ہیں اور

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اس سے بڑھ کر ظالم کون ف۱۱۶ جو اللہ کی مسجدوں کو روکے کہ ان میں نام خدا لیا جائے

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا

ف۱۱۷ اور ان کی ویرانی میں کوشش کرے ف۱۱۸ ان کو نہ پہنچتا تھا کہ مسجدوں میں جائیں

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

مگر ڈرتے ہوئے آگے ہے دنیا میں رسوائی ہے ف۱۱۹ اور ان کے لیے آخرت میں بڑا

عَظِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

عذاب ف۱۲۰ اور اللہ ہی کا ہے پورب اور پچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر کو رخ کرو وہ اللہ کی

اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ

بات تمہاری طرف متوجہ ہے بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے اور بولے خدا نے اپنا بیٹا بنایا پاکی ہے اسے

بَلْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ بَدِيْعُ
بلکہ اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ف۱۱۷ سب اسکے حکم کے تابع ہیں نیا پیدا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
کرنے والا آسمانوں اور زمین کا ف۱۱۸ اور جب کسی بات کا حکم کرے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا
فَيَكُوْنُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ
تو ہو جاتی ہے ف۱۱۹ اور بولے ف۱۲۰ نہ جانتے ہیں کہ کیوں نہیں کلام کرتا ف۱۲۱ ہم سے اللہ تعالیٰ
اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ
ف۱۲۲ یا ہمارے پاس کوئی نشانی آئے ف۱۲۳ اسی طرح کہا تھا ان سے اگلوں نے ان کی سی بات ان کے دل ایک
قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
سے ہیں ف۱۲۴ جنکے لئے ہم نے نشانیاں کھول دی یقین والوں کے لیے ف۱۲۵ بیشک ہم نے تجھے بھیجا ہے
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ وَلَا تُسْـَٔــلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝ وَلَنْ
خوشی دیتا اور ڈر سناتا ف۱۲۶ اور تم سے دوزخ والوں کا سوال نہ ہوگا ف۱۲۷ اور ہرگز
تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ
تم سے یہود اور نصاریٰ راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کے دین کی پیروی نہ کرو ف۱۲۸ تم فرماؤ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ
اللہ کی ہدایت ہدایت ہے ف۱۲۹ اور اے سننے والے کیا اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو
الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝
ہو بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے تیرا کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ مددگار ف۱۳۰
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ
جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پڑھتے ہیں جیسا پڑھنا چاہیے اس کی تلاوت کرتے ہیں وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں

بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور جو اس کے منکر ہوں تو وہی زیاں کار ہیں ۝ اے اولاد یعقوب

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

یاد کرو میرا احسان جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے اس زمانے کے سب

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ

لوگوں پر تمہیں فضیلت دی اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی جان دوسرے کا بدلا نہ بھرے گی اور نہ اس کو

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِذِ ابْتَلٰٓى

کچھ بدلا پہنچے گا اور نہ کام آئے گی کوئی سفارش اور نہ ان کی مدد ہو ۝ اور جب

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ

ابراہیم کو اس کے رب نے کچھ باتوں سے آزمایا ۝ تو اس نے وہ پوری کر دکھائیں ۝ فرمایا میں تجھے

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِذْ

لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں عرض کی اور میری اولاد سے فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا ۝ اور جب

جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ

کہ جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن بنایا ۝ اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ

اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

نماز کا مقام بنا ۝ اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم و اسمٰعیل کو کہ میرا گھر خوب ستھرا کرو

بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ

طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع و سجود والوں کے لیے اور جب عرض کی

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

ابراہیم نے کہ اے میرے رب اس شہر کو امان والا کر دے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھل

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ

جو ان میں سے اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے فرمایا اور جو کفر کرے

قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَ

میں اسے تھوڑا برتنے دوں گا پھر اسے عذاب دوزخ کی طرف مجبور کروں گا اور وہ برا ٹھکانا ہے

اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

جب اٹھاتے ابراہیم بنیادیں گھر کی اور اسمٰعیل کہتے ہوئے اے ہمارے رب

مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا اے رب ہمارے ہمیں تیرے حضور گردن رکھے ہوئے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ

اور ہماری اولاد میں سے ایک امت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہمارے عبادت کے طریقے بتا اور ہمیں

عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

اپنی رحمت کے ساتھ یاد فرما بے شک تو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان اے رب ہمارے اور بھیج ان میں

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

ایک رسول ان میں سے کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے

وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ

اور انہیں پاک فرمائے بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا اور ابراہیم کی ملت سے کون

اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ

منہ پھیرے مگر وہ جو بیوقوف ہے اپنا جی اور بے شک ہم نے اسے چن لیا دنیا میں

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ

اور بے شک وہ آخرت میں ضرور لائق ہوں گے جب اس سے رب نے فرمایا گردن رکھ

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
عرض کی میں نے گردن رکھی رب سارے جہان کے ۝ اور اسی دین کی وصیت کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور
وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
یعقوب نے کہ اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے یہ دین تمہارے لیے چن لیا تو نہ مرنا
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
مگر مسلمان ۝ بلکہ تم ہی تھے موجود جب یعقوب کو
الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ
موت آئی جبکہ اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کس کی پوجا کرو گے وہ بولے ہم پوجیں گے
اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا
تمہارے معبود کو اور تمہارے باپ دادا ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق کے معبود
وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
ایک ہے اور ہم اس کے حضور گردن رکھے ہیں ۝ یہ ایک امت ہے کہ گزر چکی ان کے لیے
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَ
جو انہوں نے کمائی اور تمہارے لیے ہے جو تم کماؤ اور ان کے کاموں کی تم سے پرسش نہ ہوگی ۝ اور
قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ راہ پاؤ گے تم فرما بلکہ ہم تو ابراہیم کا دین
حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
لیتے ہیں جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرکوں سے نہ تھے ۝ یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
کی طرف اترا ہمارے اور جو اترا ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ
اور ان کی اولاد اور جو عطا کئے گئے موسیٰ و عیسیٰ اور جو عطا کئے گئے باقی انبیاء اپنے
رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝
رب کے پاس سے کوئی ان میں کسی پر ایمان میں تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور گردن رکھے ہیں
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان لائے جیسا تم لائے جب تو وہ راہ پا گئے اور اگر منہ پھیریں تو وہ نری
هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
ضد میں ہیں ف۱۳۷ تو اے محبوب عنقریب اللہ تمہیں ان کا شر کفایت کرے گا اور وہی ہے سنتا جانتا ف۱۳۸
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝
ہمارے اللہ کی رنگت ف۱۳۹ اور اللہ سے بہتر کس کی رنگت اور ہم اسی کو پوجتے ہیں
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَ
تو فرما کیا اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو ف۱۴۰ حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ف۱۴۱ اور ہمارے لئے ہمارے
لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ اَمْ تَقُوْلُوْنَ
عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل اور ہم اسی کے ہیں ف۱۴۲ بلکہ تم یوں کہتے ہو کہ
اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ
ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب اور ان کے بیٹے
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ
یہودی یا نصرانی تھے تم فرماؤ کیا تمہیں علم زیادہ ہے یا اللہ کو ف۱۴۳ اور اس سے بڑھ کر
اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
ظالم کون جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو اور وہ اسے چھپائے ف۱۴۴ اور خدا تمہارے کرتوتوں سے

ف۱۳۶ ہم تو اللہ کے بندے ہیں اور اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے سوا کسی کو نہیں پوجتے ہیں جب اللہ ہی ہمارا رب ہے تو ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی کی طرف بلاتے ہیں اور اسی کی طرف جاتے ہیں اور اسی کی طرف سے ہمارے پاس وحی آتی ہے اور ہم اسی کی وحی کو مانتے ہیں اور اسی کی شریعت کو اختیار کرتے ہیں اور اسی کی شریعت کو اختیار کرنے والے ہیں اور اسی کی شریعت کو اختیار کرنے والے ہیں اور اسی کی شریعت کو اختیار کرنے وال

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں وہ ایک گروہ ہے کہ گزر گیا اس کے لیے ان کی کمائی

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور تمہارے لیے تمہاری کمائی اور ان کے کاموں کی تم سے پرسش نہ ہوگی

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ

اب کہیں گے ف۱۵۵ بیوقوف لوگ کس نے پھیرا مسلمانوں کو ان کے اس قبلے سے جس

كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ

پر تھے ف۱۵۶ تم فرما دو کہ اللہ ہی کا ہے پورب اور پچھم وہ راہ دیتا ہے جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

سیدھی راہ پر ہوا ہے اور یونہی ہم نے تمہیں کیا ایک امت عادل

شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا

تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو ف۱۵۷ اور یہ رسول تم پر گواہ ف۱۵۸ اور اے محبوب

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

تم پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لیے مقرر کیا تھا کہ دیکھیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي

اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے ف۱۵۹ اور بیشک یہ بھاری تھی مگر ان پر

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

جنہیں اللہ نے ہدایت کی اور اللہ کی شان نہیں کہ تمہارا ایمان اکارت کرے ف۱۶۰ بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ

آدمیوں پر بہت مہربان رحم والا ہے ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا ف۱۶۱

ف۱۵۵ اب یہود و منافقین کہیں گے کہ مسلمان کعبہ کو چھوڑ کر بیت المقدس کی طرف کیوں پھر گئے ف۱۵۶ یہ آیت بھی مسئلہ نسخ میں ہے کہ پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر کعبہ کی طرف پھر گئے ف۱۵۷ یہ آیت بھی مسئلہ نسخ میں ہے کہ پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر کعبہ کی طرف پھر گئے ف۱۵۸ یہ آیت بھی مسئلہ نسخ میں ہے کہ پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر کعبہ کی طرف پھر گئے ف۱۵۹ یہ آیت بھی مسئلہ نسخ میں ہے کہ پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر کعبہ کی طرف پھر گئے ف۱۶۰ یہ آیت بھی مسئلہ نسخ میں ہے کہ پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر کعبہ کی طرف پھر گئے ف۱۶۱ یہ آیت بھی مسئلہ نسخ میں ہے کہ پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر کعبہ کی طرف پھر گئے

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
تو ضرور ہم پھیر دیں گے تجھ کو قبلہ جس پر تو راضی ہے پھیر منہ مسجد حرام کی طرف

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اور جہاں کہیں تم ہو پھیر لو منہ اسی کی طرف کو ف اور جو لوگ کتاب

الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝
دی گئی ہے البتہ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے رب کی طرف سے ان کے ف اور اللہ کے کوئی بے خبر نہیں

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا
اور اگر تو لے آوے ان کتاب والوں کے پاس ہر نشانی تو نہ پیروی کریں گے ف اور

اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ
تو نہ پیروی کرے گا ان کے قبلہ کی ف اور نہ ایک دوسرے کے قبلہ کی ف اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ
تو نے کہا ان کی خواہشوں پر پیچھے اس کے کہ آیا تجھ کو علم تو اس وقت تو ضرور

الظّٰلِمِيْنَ ۘ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
ظالموں میں ہوگا جن کو ہم نے دی کتاب وہ پہچانتے ہیں ف اس کو جیسا پہچانتے ہیں

اَبْنَآءَهُمْ ۗ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
اپنے بیٹوں کو ف اور بیشک ایک گروہ ان میں سے چھپاتے ہیں ف سچ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ
سچ تیرے رب کی طرف سے پس تو ہرگز نہ ہو شک کرنے والوں میں اور ہر ایک کیلئے ایک طرف

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
ہے کہ وہ اس کی طرف منہ پھیرتا ہے پس تم دوڑو نیکیوں کی طرف جہاں تم ہو گے لے آوے گا تم کو اللہ ف

جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٤٨﴾ اور جہاں سے آؤ

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ

پس پھیر منہ مسجد حرام کی طرف کو اور بے شک یہ البتہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ﴿١٤٩﴾ اور جہاں سے تو نکلے پس پھیر

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

منہ مسجد حرام کی طرف کو اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ

اسی کی طرف کرو کہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے ﴿١٤٩﴾ مگر جو ان میں ناانصاف ہیں

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میں چاہتا ہوں کہ تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور کہ تم راہ پاؤ ﴿١٥٠﴾

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم میں سے ﴿١٥١﴾ کہ تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

اور کتاب اور حکمت تم کو سکھاتا ہے ﴿١٥١﴾ اور جو نہیں جانتے تھے تم سیکھتے تھے

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تو میری یاد کرو میں تمہاری یاد کروں گا ﴿١٥٢﴾ اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو اے ایمان والو

آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

صبر اور نماز سے مدد چاہو ﴿١٥٣﴾ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ
اور نہ کہو خدا کی راہ میں مارے جانے والوں کو مردے ۔ بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
لیکن تمہیں خبر نہیں ۔ اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ
وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ
ڈر سے اور کچھ بھوک سے اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا
تو خوشخبری سنا دو صبر کرنے والوں کو ۔ کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں ہم
لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اللہ کے ہی ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی نوازشیں ہیں
وَرَحْمَةٌ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
اور رحمت اور یہی لوگ راہ پر ہیں ۔ بیشک صفا اور مروہ
مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
اللہ کے نشانوں میں سے ہیں ۔ تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
کہ ان دونوں کے چکر لگائے ۔ اور جو کوئی بھلائی کرے تو بیشک اللہ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ
قدر پہچاننے والا خوب جاننے والا ہے ۔ بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو
وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ
چھپاتے ہیں ۔ بعد اس کے کہ لوگوں کے لئے ہم نے کتاب میں واضح فرما دیا ہے ۔ ان

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ف۲۶۰ مگر وہ جو توبہ کریں اور سنور جائیں

وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ

اور صاف کر دیں تو میں ان کی توبہ قبول فرماؤں گا اور میں ہوں بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور کافر ہی مرے ان پر لعنت ہے اللہ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی ف۲۶۱ ہمیشہ رہیں گے اس میں نہ ان پر سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

عذاب ہلکا ہو اور نہ انہیں مہلت دی جائے اور تمہارا معبود ایک معبود ہے ف۲۶۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑا مہربان رحم والا بیشک آسمانوں ف۲۶۳ اور زمین

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

کی پیدائش اور رات اور دن کے بدلتے آنے اور کشتی کہ دریا میں

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

لوگوں کے فائدے لے کر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

پھر زمین کو اس سے جلا دیا اس کے مرنے کے بعد اور پھیلائے

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

اور ہوا کی گردش اور بادل کہ آسمان و زمین کے بیچ میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ
خدا کو اور جانتے ہیں ان کے سوا کچھ لوگ اور کچھ لوگ اللہ کے سوا اور معبود بناتے ہیں
اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا
کہ جس طرح خدا کی محبت رکھتے ہیں اور ایمان والوں کو اللہ کی محبت
لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ
ہے اور کیسے ہو اگر دیکھیں وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا جب عذاب کو دیکھیں گے کہ سب طاقت
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ
اللہ کی ہے اور یہ کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے جب بیزار ہوں گے جن
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ
لوگوں کی پیروی کی ان سے جنہوں نے پیروی کی اور دیکھیں گے عذاب اور ٹوٹ جائیں گی ان سب کی ڈوریں
الْاَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ
کہیں گے اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی کہ کاش ہمارا لوٹنا ہوتا تو ہم بیزار ہو جاتے
مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
جیسے انہوں نے ہم سے بیزاری کی ہے اسی طرح دکھائے گا اللہ ان کے کام ان پر حسرت
عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا
کے طور پر اور وہ نہ نکلیں گے آگ سے اے لوگو کھاؤ
مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
جو کچھ زمین میں ہے حلال پاکیزہ اور شیطان کے قدم پر نہ چلو
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَ
بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تو تمہیں یہی حکم دے گا برائی اور بے حیائی کا اور

أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا
کہ کہو اللہ پر وہ بات جو نہ جانو ۝ اور جب ان سے کہا جاوے
مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ
کہ اترے اللہ ۝ کہیں بلکہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو ۝ کیا اگرچہ
كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ
ان کے باپ دادے نہ سمجھتے ہوں کچھ ۝ اور نہ راہ پاویں ۝ اور کافروں کی کہاوت
كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ
ہے جیسے کوئی پکارے چارپائے کو سوا پکار اور آواز
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا
بہرے گونگے اندھے تو انہیں کچھ نہیں ۝ اے ایمان والو کھاؤ
مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝
جو ستھری چیزیں ہم نے تمہیں دیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اسی کو پوجتے ہو ۝
إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ
اس نے یہی تم پر حرام کیا ہے مردار اور لہو اور سور کا گوشت اور وہ جانور
بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
جو پکارا اللہ کے سوا ۝ پھر جو لاچار ہو نہ چاہتا ہو کھانا اور نہ حد سے نکلتا ہو تو نہ گناہ ہے
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ
اس پر بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ جو چھپاتے ہیں جو اتارا اللہ نے
الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي
کتاب اور اس کے بدلے تھوڑا مول لیتے ہیں ۝ وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ

بھرتے ہیں ۔ اور نہ بات کرے گا اور نہ انہیں ستھرا کرے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ۔ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اور بخشش کے بدلے عذاب ۔ تو کس قدر انہیں آگ کی مار ہے ۔ یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ

اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری ۔ اور بے شک جو لوگ کتاب میں اختلاف ڈالتے ہیں

لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

وہ ضد پر ہیں بہت دور کی ۔ کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ تم منہ طرف

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

مشرق کی طرف کرو ۔ اصل نیکی یہ کہ ایمان لائے اللہ پر اور

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا مال

ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ

دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور

وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

گردنیں چھڑانے میں ۔ اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دے ۔ اور اپنا قول پورا کرنے والے

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ

جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور تکلیف میں اور جہاد کے وقت

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

یہی ہیں جنہوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی ہیں پرہیزگار ۝ اے ایمان والو

آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

تم پر فرض ہے ۝ کہ جو کوئی مارا جائے اس کے خون کا بدلہ ۝ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت ۝ تو جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کیا

فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ

تو بھلائی سے تقاضا ہو اور اچھی طرح ادا کرنا اسے اس کی طرف

مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ

سے تمہارے رب کی طرف سے آسانی ہے اور رحمت تو اس کے بعد جو زیادتی کرے ۝ اس کے لیے

أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

دردناک عذاب ہے ۝ اور تم کو برابر کے بدلے میں تمہاری زندگی ہے اے عقل والو ۝ کہ تم کہیں

تَتَّقُونَ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ

بچو ۝ تم پر فرض ہوا کہ جب تم میں کسی کو موت آئے اگر کچھ مال

خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا

چھوڑے تو وصیت کر جائے اپنے ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں کے لیے دستور کے موافق

عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ

یہ حق ہے پرہیزگاروں پر ۝ تو جو وصیت کو سن کر بدل دے ۝ اس کا گناہ

عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ

انہی پر ہے جو بدلتے ہیں ۝ بے شک اللہ سنتا جانتا ہے ۝ پھر جسے اندیشہ ہو

مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

کی وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا تو اس نے ان میں صلح کرا دی اس پر کچھ گناہ نہیں ف۲۲۵

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان والو ف۲۲۶ تم پر روزے فرض

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ تمہیں پرہیزگاری ملے ف۲۲۷

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

گنتی کے دن ہیں ف۲۲۸ تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو ف۲۲۹

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

تو گنتی رکھے اور دوسرے دنوں میں اور جن میں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلا دیں ایک

مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ

مسکین کا کھانا ف۲۳۰ پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے ف۲۳۱ تو وہ اسی کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارا

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

بھلا ہے اگر تم جانو ف۲۳۲ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

ف۲۳۳ لوگوں کے لئے راہ دکھاتا اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشنی ہے تو

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى

جس پر کوئی یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ

ہو تو گنتی رکھے دوسرے دنوں میں اللہ تمہیں آسانی چاہتا ہے اور تمہیں

بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کرو ۲۲۵ اور اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ
تم احسان مانو ۲۲۶ اور اے محبوب جب تجھ سے میرے بندے مجھ سے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
۲۲۷ دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھ سے پکارے ۲۲۸ تو انہیں چاہئے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
لائیں کہ کہیں راہ پائیں روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمہارے لئے
نِسَآئِكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ
حلال ہے ۲۲۹ وہ تمہارے لباس ہیں اور تم ان کے لباس اللہ نے جانا
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ
تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف فرمایا
فَالْـَٔانَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
۲۳۰ تو اب ان سے صحبت کرو ۲۳۱ اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ۲۳۲ اور کھاؤ اور
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ
۲۳۳ یہاں تک کہ تمہارے لئے فجر کا سفید ڈورا سیاہی کے ڈورے سے الگ
الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ
چمکے ۲۳۴ پھر رات آنے تک روزے پورے کرو ۲۳۵ اور عورتوں کو ہاتھ نہ لگاؤ جب تم
عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ
مسجدوں میں اعتکاف سے ہو ۲۳۶ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جاؤ اللہ یوں

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

بیان کرتا ہے لوگوں سے اپنی نشانیاں کہ کہیں وہ بچتے رہیں ۝ اور آپس میں کھاؤ نہ اپنے

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

مال ناحق کا اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے کہ کھا جاؤ کچھ

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ

لوگوں کے مال ناحق کا اور تم جانتے ہو ۝ پوچھتے ہیں تجھ سے چاند کو

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

تو کہہ وہ وقت ہیں لوگوں کے واسطے اور حج کے اور نہیں نیکی یہ کہ تم آؤ

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

گھروں میں پیچھے سے ہاں نیکی تو پرہیزگاری ہے اور گھروں میں

مِنْ اَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

دروازوں سے آؤ اور ڈرتے رہو اللہ سے کہ تم فلاح پاؤ ۝ اور لڑو اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

جو لڑتے ہیں تم سے اور حد سے نہ بڑھو اللہ نہیں رکھتا

الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

حد سے بڑھنے والوں کو ۝ اور مارو ان کو جہاں پاؤ اور نکالو ان کو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا اور فتنہ بڑا ہے قتل سے اور نہ لڑو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

مسجد حرام کے پاس جب تک وہ لڑیں تم سے وہاں پھر اگر لڑیں تم سے

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تو مارو انہیں ف۲۵۲ کافروں کی یہ سزا ہے ف۲۵۳ پھر اگر وہ باز آئیں ف۲۵۴ تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

بخشنے والا مہربان ہے اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور ایک اللہ

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝

کی پوجا ہو پھر اگر وہ باز آئیں ف۲۵۵ تو زیادتی نہیں مگر ظالموں پر

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ

ماہ حرام کے بدلے ماہ حرام اور ادب کے بدلے ادب ہے ف۲۵۶ جو تم

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠

پر زیادتی کرے اس پر زیادتی کرو جتنی اس نے کی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈر والوں کے ساتھ ہے اور اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ

میں خرچ کرو ف۲۵۷ اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو ف۲۵۸ اور بھلائی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ

بے شک بھلائی والے اللہ کے محبوب ہیں اور حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو ف۲۵۹ پھر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

اگر روکے جاؤ ف۲۶۰ تو قربانی بھیجو جو میسر آئے ف۲۶۱ اور اپنے سر نہ منڈاؤ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچے ف۲۶۲ پھر تم میں جو کوئی بیمار ہو یا اس کے

ف۲۵۲ اور ان سے لڑو جہاں پائو ان کو مسلمانوں کی جماعت میں ان کو قتل کرو جہاں پاؤ

أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ
سر میں کچھ تکلیف ہو ف۲۲۲ تو بدلہ روزے ف۲۲۳ یا خیرات ف۲۲۴ یا قربانی

فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
پھر جب تم اطمینان سے ہو تو جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرہ کا فائدہ اٹھانے ف۲۲۵ اس پر لازم ہے

مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ
جو میسر آئے ف۲۲۶ پھر جسے نہ ملے تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے ف۲۲۷ اور

سَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ
سات جب اپنے گھر پلٹ کر جاؤ یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اس کے لئے ہے

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
جو مکہ کا رہنے والا نہ ہو ف۲۲۸ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ
عذاب سخت ہے ف۲۲۹ حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے ف۲۳۰ تو جو ان میں حج کی نیت کرے

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا
ف۲۳۱ تو عورتوں کے سامنے صحبت کا ذکر نہ کرو اور نہ گناہ کرو اور نہ لڑو ف۲۳۲ جو کچھ کرو

مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَ
بھلائی اللہ اسے جانتا ہے ف۲۳۳ اور توشہ ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے ف۲۳۴ اور

اتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا
مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ف۲۳۵ تم پر کچھ گناہ نہیں ف۲۳۶ کہ اپنے رب کا

فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ
فضل تلاش کرو تو جب عرفات سے پلٹو ف۲۳۷ تو اللہ کو یاد کرو ف۲۳۸

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ

مشعر حرام کے پاس ف۲۹۸ اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں بتایا اور بیشک اس سے پہلے

قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

تم بھولے ہوئے تھے ف۲۹۹ پھر اترو جہاں سے اترتے ہیں سب لوگ

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمْ

اور معافی مانگو اللہ سے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے پھر جب اپنے حج کے کام

مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ

پورے کر چکو ف۳۰۰ تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے ف۳۰۱ بلکہ اس سے زیادہ

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

کوئی آدمی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں دے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ

خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

نہیں اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے دنیا میں بھلائی دے اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا

آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا ف۳۰۲ ایسوں کو ان کی کمائی سے حصہ

كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ

ہے ف۳۰۳ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ف۳۰۴ اور اللہ کی یاد کرو گنتی کے چند دنوں میں ف۳۰۵

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ

تو جو جلدی کرے دو دن میں تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جو رہ جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

پرہیزگار کے لئے ف۳۰۶ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اسی کی طرف اٹھنا ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ
اور بعض آدمی وہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں جس کی بات تجھے بھلی لگے ف۲۹۴ اور اپنے دل کی بات پر
اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
اللہ کو گواہ کرے اور وہ سب سے بڑا جھگڑالو ہے اور جب پیٹھ پھیرے تو زمین
فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا
میں فساد ڈالنے پھرے اور کھیتی اور جانیں تباہ کرے اور اللہ
يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ
فساد سے راضی نہیں اور جب اس سے کہیں کہ اللہ سے ڈر تو اسے اور ضد چڑھے گناہ
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ
کی ف۲۹۵ پس اسے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا بچھونا ہے اور کوئی آدمی اپنی جان بیچتا ہے ف۲۹۶
نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ يٰٓاَيُّهَا
اللہ کی مرضی چاہنے میں اور اللہ مہربان ہے بندوں پر اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو ف۲۹۷ اور شیطان کے قدموں پر
الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
نہ چلو ف۲۹۸ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور اگر اس کے بعد بھی پھسلو
جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
پاس روشن حکم آچکے ف۲۹۹ تو جان لو کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے کیا انتظار
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَ
میں ہیں ف۳۰۰ کہ ان پر اللہ کا عذاب آئے بادلوں میں اور فرشتے ف۳۰۱ اور

ف۲۹۴ شانِ نزول: اس سے مراد اخنس بن شریق ثقفی ہے جو بظاہر مسلمان بن کر آیا تھا اور اپنے اسلام کی قسمیں کھاتا تھا اور حضور سے محبت کا دعوی کرتا تھا اور اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ کرتا تھا اور اس نے بنی زہرہ کے باغ جلائے اور کھیتی اور جانیں تباہ کیں۔

ف۲۹۵ اس سے معلوم ہوا کہ کسی کو نصیحت کرنا اور اس کی خیر چاہنا اور اس کو اللہ سے ڈرانا گناہ کی ضد چڑھاتا ہے۔

ف۲۹۶ شانِ نزول: حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ جب مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے لگے تو کفار نے روکا اور کہا کہ تم ہمارے پاس آئے تھے تو ہم نے تمہاری حفاظت کی اور تم کو بڑا کیا اور تم ہمارے غلام تھے اور اب تم ہمارے مال لے کر جاتے ہو یہ نہیں ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر میرا مال لینا چاہو تو میں دے دیتا ہوں۔ کفار نے کہا کہ ہاں ہمیں منظور ہے۔ آپ نے مال دے دیا اور مدینہ کو روانہ ہوئے۔ کفار نے آپ کو راستہ میں جا لیا اور کہا کہ تم نے ہمارا مال لے کر جانا چاہا تھا اور ہمارا مال تو ہم نے لے لیا اور تم کو چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تو اپنی جان بیچ دی ہے اور اللہ کی رضا چاہی ہے۔ اس پر کفار نے آپ کو چھوڑ دیا۔ آپ مدینہ پہنچے تو حضور نے فرمایا کہ ابو یحییٰ تمہارا سودا نفع والا ہوا۔ آپ نے عرض کیا کہ حضور کا سودا بھی نفع والا ہو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اور حضور نے فرمایا کہ ابو یحییٰ نے نفع کمایا۔ اور آپ کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

ف۲۹۷ شانِ نزول: اس آیت میں یہود کے اسلام کی طرف بلایا ہے جو اسلام کے احکام پر عمل کرنے سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہفتہ کا دن اور اونٹ کا گوشت اور دودھ حرام کرنا اور تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اسلام میں پورے داخل ہو جاؤ۔ تورات کے احکام ضروری نہیں۔ اور حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تورات کے ورق لے کر حضور کے سامنے پڑھنے کی اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور حضور نے فرمایا کہ اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو میرے سوا کسی کی پیروی نہ کرتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تورات کے ورق لے کر حضور کے سامنے پڑھنے کی اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تورات کے ورق لے کر حضور کے سامنے پڑھنے کی اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تورات کے ورق لے کر حضور کے سامنے پڑھنے کی اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔

ف۲۹۸ اس سے معلوم ہوا کہ شیطان کے ترک کرنے میں اسلام کی خیر نہیں ہے اور شریعت کا دوسری چیز کی پیروی کرنا ہے اس میں یہ بتایا گیا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تورات کے ورق لے کر حضور کے سامنے پڑھنے کی اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔

ف۲۹۹ اس کی روایت اور اجتہاد میں نہ آنا۔ ف۳۰۰ اور یہود اور اہل کتاب کے اسلام کے احکام کو چھوڑ کر تورات کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ ف۳۰۱ اور فرشتے آئیں۔

قُضِيَ الْأَمْرُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

کام ہو چکے اور سب کاموں کی پھرنا اللہ کی طرف ہے بنی اسرائیل سے پوچھ تو

كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِن بَعْدِ

کتنی ہم نے انہیں نشانیاں واضح دیں ف۲۱۱ اور جو اللہ کی آئی ہوئی نعمت کو بدل دے ف۲۱۲

مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

تو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے کافروں کی نگاہ میں

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

دنیا کی زندگی کی رونق کی گئی ف۲۱۳ اور مسلمانوں سے ہنستے ہیں ف۲۱۴ اور جو ڈر رکھتے ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

ان پر ہوں گے قیامت کے دن ف۲۱۵ اور اللہ جسے چاہے بے گنتی دے

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ

لوگ ایک دین پر تھے ف۲۱۶ پھر اللہ نے نبیوں کو خوشی دیتے

وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

اور ڈر سناتے ف۲۱۷ اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری کہ وہ لوگوں میں

النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ

ان کے اختلافوں کا فیصلہ کر دے اور کتاب میں اختلاف انہی سے ہوا جن کو دی گئی تھی ف۲۱۸

مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ

بعد اس کے کہ ان کے پاس روشن حکم آ چکے ف۲۱۹ آپس کی ضد سے تو اللہ نے ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي

والوں کو وہ حق بات سوجھا دی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا اور اللہ

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
چاہے سیدھی راہ دکھلاتا کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں جاؤ
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ
جاؤ گے اور ابھی تم پر انگلوں کی سی روداد نہ آئی ۝ ع ۱۱ انہیں
الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سختی اور تکلیف اور ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ کہا رسول ۝ اور ایمان والوں نے
مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ
ساتھ کب آئے گی مدد اللہ کی سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ۝ تجھ سے پوچھتے ہیں
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ
کیا خرچ کریں تم فرما جو کچھ مال تم خرچ کرو تو ماں باپ اور
الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور راہ گیر کے لئے ہے اور جو بھلائی
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ
کرو ۝ تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے ۝ فرض ہوا تم پر لڑائی اور وہ تمہیں
لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا
ناگوار ہے ۝ اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات
شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ
تمہیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝ تجھ سے پوچھتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ
ماہ حرام میں لڑنے کا حکم ۝ تو فرما اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے ۝ اور اللہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ
کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ
کو نکال دینا ف۲۲۷ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے اور یہ فساد قتل سے بڑھ کر ہے ف۲۲۸ اور
يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ
ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر بن پڑے ف۲۲۹ اور تم میں
يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
جو کوئی اپنے دین سے پھرے پھر کافر ہو کر مرے تو ان لوگوں کا کیا کرایا
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
گیا دنیا میں اور آخرت میں ف۲۳۰ اور وہ دوزخ والے ہیں وہ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
اس میں ہمیشہ رہیں گے بے شک ایمان لائے اور وہ جنہوں نے اللہ کے لئے گھر چھوڑے
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اور اللہ کی راہ میں لڑے وہ رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ
مہربان ہے ف۲۳۱ تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرما دو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
اور آدمیوں کے لئے کچھ فائدے ہیں اور ان کے نفع سے بڑا ہے ف۲۳۲ تم سے پوچھتے
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
کیا خرچ کریں ف۲۳۳ تم فرما دو جو فاضل ہو ف۲۳۴ اسی طرح اللہ تم سے آیتیں بیان

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

فرماتا ہے کہ کہیں تم دنیا اور آخرت کے کام سوچ کر کرو ۝ اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے

الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ

ہیں ۝ تم فرما دو ان کا بھلا کرنا بہتر ہے اور اگر ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ

اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے اور اگر چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ

بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے ۝ اور شرک والی عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک مسلمان نہ ہو جائیں ۝

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

اور بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے اچھی ہے ۝ اگرچہ وہ تمہیں بھاتی ہو اور مشرکوں کے

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۙ

نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں ۝ اور بیشک مسلمان غلام مشرک سے اچھا ہے

وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

اگرچہ وہ تمہیں بھاتا ہو وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں ۝ اور اللہ جنت اور

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

بخشش کی طرف بلاتا ہے اپنے حکم سے اور اپنی نشانیاں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے کہ کہیں

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ

نصیحت مانیں ۝ اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم ۝ فرما دو وہ ایذا ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

تو عورتوں سے الگ رہو حیض کے دنوں اور ان سے نزدیکی نہ کرو جب تک

يَطْهُرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ

پاک ہو جائیں پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے تمہیں حکم دیا

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاؤُكُمْ

بیشک اللہ پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو تمہاری عورتیں

حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ

کھیت ہیں تمہارے تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرف چاہو ف۲۳۵ اور اپنے بھلے کام پہلے کرو ف۲۳۶

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور اے محبوب ایمان والوں کو

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَ

اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ ف۲۳۷ کہ نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں میں

تُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ

صلح کرنے کی قسم کرو اور اللہ سنتا جانتا ہے اللہ تمہیں نہیں پکڑتا

اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ

ان قسموں میں جو بے ارادہ زبان سے نکل جائے ہاں اس پر گرفت فرماتا ہے جو کام تمہارے دلوں نے کئے

قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ

ف۲۳۸ اور اللہ بخشنے والا حلیم ہے اور وہ لوگ قسم کھا بیٹھتے ہیں اپنی عورتوں سے اس بات کی

تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِن فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

مہلت چار مہینے کی ہے پھر اگر اس مدت میں پھر آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقَاتُ

اور اگر چھوڑ دینے کا ارادہ پکا کر لیا تو اللہ سنتا جانتا ہے ف۲۳۹ اور طلاق والیاں

ف۲۳۴ یعنی عورتوں کی فرج ہے اس میں کھیتی اور اولاد ہے ف۲۳۵ یعنی جس طرح چاہو اور جس جگہ سے چاہو مگر پیچھے سے نہ آؤ اور ایسی جگہ نہ جاؤ جہاں حیض ہو ف۲۳۶ خصوصاً حیض سے پاک ہونے کے بعد اور اس کے احکام کے متعلق یہ ہے کہ حیض کے دنوں میں عورت سے الگ رہنا چاہئے اور ان

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ
رہیں ہوں کہ وہ رہیں تین بھرے ۲۲۸ اور انہیں حلال نہیں کہ چھپائیں وہ
مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
جو پیدا کیا اللہ نے ان کے پیٹ میں اگر ایمان رکھتی ہیں ۲۲۹ اللہ اور پچھلے دن پر
الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ
اور ان کے خاوند اس مدت کے اندر ان کے پھیر لینے کا حق رکھتے ہیں اگر مطلب رکھیں ۲۳۰
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا ان پر ہے قاعدے کے موافق ۲۳۱ اور مردوں کو ان پر فضیلت
دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے طلاق ۲۳۲ دو بار ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
یا چھوڑ دینا ہے بھلائی سے ۲۳۳ اور تمہیں حلال نہیں کہ کچھ لو عورتوں کو دیا ہے
شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا
مگر جب وہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ کر سکیں گے ۲۳۴ پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ
نہ قائم کریں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو دے کر عورت چھوٹ جائے ۲۳۵ یہ اللہ کی
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ
حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھیں وہ لوگ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى
ظالم ہیں پھر اگر تیسری طلاق دے دی تو اب وہ عورت اسے حلال نہ ہوگی جب تک

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۗ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

اس سے نکاح نہ کرے پھر اگر طلاق دے دے تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ آپس میں پھر ملیں ف۲۳۰

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

اگر سمجھیں کہ اللہ کی حدیں قائم رکھیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو بیان کرتا ہے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

دانش مندوں کے لئے ۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت آ لگے ف۲۳۱ تو اسی وقت

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۗ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

بھلائی کے ساتھ روک لو ف۲۳۲ یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دو ف۲۳۳ اور انہیں ضرر دینے کے لئے روک نہ رکھو

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ وَلَا

اس لئے کہ تم زیادتی کرو ۔ اور جو ایسا کرے وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے ف۲۳۴ اور

تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ ف۲۳۵ اور یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے ف۲۳۶ اور وہ

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

تم پر کتاب اور حکمت اتارتا ہے کہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

یہ جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے ف۲۳۷ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

پوری ہو جائے ف۲۳۸ تو اے مردو انہیں نہ روکو کہ اپنے خاوندوں سے نکاح کریں ف۲۳۹ جب آپس

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

میں راضی ہو جائیں ف۲۴۰ نصیحت اسے دی جاتی ہے جو تم میں سے

ف۲۳۰ مسئلہ تین طلاقوں کے بعد عورت شوہر پر حرام ہو جاتی ہے اب نہ اس سے رجوع ہو سکتا ہے نہ بغیر حلالہ کے دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے اور یہ حلالہ کہ عورت دوسرے خاوند سے نکاح کرے اور وہ صحبت کرے پھر طلاق دے یا مر جائے تو پہلے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے۔

ف۲۳۱ دو باتیں اختیار کریں۔

ف۲۳۲ یعنی عدت آنے پر رجعت کر لیں۔ شانِ نزول یہ آیت ثابت بن یسار انصاری کے حق میں نازل ہوئی انہوں نے اپنی عورت کو طلاق دی تھی جب عدت قریب آئی تو رجعت کر لی تھی تاکہ عورت تنگ ہو۔

ف۲۳۳ یعنی بہتر طریقہ سے اچھا سلوک کرنے کی نیت سے رجعت کرو۔

ف۲۳۴ عدت گزر جانے دو اگر رجعت نہ کرنا ہو تو رہا کر دو۔

ف۲۳۵ حکم الٰہی کی مخالفت کرنے والے ہو۔

ف۲۳۶ کہ تمہیں عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا۔

ف۲۳۷ کہ تفسیر مسلمان کی مدد سے زیادہ علم اللہ ہی جانتا ہے۔

ف۲۳۸ قرآن سے قرآن و حکمت سے احکام قرآن و سنت رسول مراد ہے۔

ع ۱۴

ف۲۳۹ اس سے کچھ مخفی نہیں۔

ف۲۴۰ جس کی مدت گزر چکی۔

ف۲۴۱ یہ کہ اصل سے اپنے خاوند کے نکاح میں آ گئی ہو اور وہ طلاق دے دے یا مر جائے یہ بھی طلاق دینے والے یا بیوہ ہو جانے والے سے نکاح کر لیں۔

ف۲۴۲ اپنے خاوند سے پھر نکاح کرنے کی صورت میں اور یہ خطاب اولیاء کو ہے۔ بعض مفسرین کا یہ قول ہے۔

شانِ نزول معقل بن یسار انصاری کی بہن کا نکاح ان کے چچا زاد بھائی سے ہوا تھا انہوں نے طلاق دی عدت گزر جانے کے بعد جب وہ مرد نے درخواست کی تو معقل نے یہ آیت پڑھ کر اس کے حق میں دعا کی اور نکاح کر دیا (بخاری شریف)

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو ، تمہارے لئے زیادہ ستھرا اور پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
اور تم نہیں جانتے اور والی عورتیں اپنے بچوں کو پورے دو برس
كَامِلَيْنِ ۭ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
اس کے لئے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے اور جس کا بچہ ہے
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
اس پر عورتوں کا کھانا اور پہننا ہے حسب دستور کسی جان پر بوجھ نہ رکھا جائے مگر اس کی وسعت بھر
لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۤ وَعَلَى
نہ کسی ماں کو ستایا جائے اس کے بچہ سے اور نہ کسی باپ کو اس کی اولاد سے اور
الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ
وارث پر ویسا ہی ہے پھر اگر دونوں چاہیں دودھ چھڑانا آپس کی رضامندی سے
تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
تو کوئی حرج نہیں اور اگر تم چاہو کہ دایوں سے اپنے بچوں کو
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
دودھ پلواؤ تو بھی تم پر کوئی حرج نہیں جب تم دے چکو جو دینا تھا بھلائی کے ساتھ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اور جو لوگ
يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
مرتے ہیں اور چھوڑ جاتے ہیں بیبیاں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

تو جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو اے والیو تم پر کوئی گناہ نہیں

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اس کام میں جو عورتیں اپنے حق میں دستور کے موافق کریں اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ

اور تم پر گناہ نہیں اس بات میں جو اشارہ کرو تم عورتوں کے نکاح کا پیغام دو

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ

یا اپنے دل میں چھپا رکھو ف۲۹۰ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کی یاد کرو گے ف۲۹۱ لیکن

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۭ وَلَا تَعْزِمُوْا

ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ اچھی بات کہو جو شریعت میں معروف ہے اور نکاح

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

کی گرہ باندھنے کا ارادہ نہ کرو جب تک لکھا ہوا حکم اپنی میعاد کو نہ پہنچ جائے ف۲۹۲ اور جان لو کہ اللہ تمہارے

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

دل کی جانتا ہے تو اس سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا حلم والا ہے

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ

تم پر کچھ گناہ نہیں ف۲۹۳ تم عورتوں کو طلاق دو جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

کوئی مہر مقرر کر لیا ہو ف۲۹۴ اور ان کو کچھ دینے کو وہ ف۲۹۵ مقدور والے پر

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور تنگدست پر اس کے مقدور کے موافق مناسب دینا واجب ہے بھلائی والوں پر ف۲۹۶

ف۲۹۰ عدت کی مدت ختم ہو جائے تو اے والیو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ عورت کو اپنے حق میں جو چاہے کرے جیسا کہ شرع میں معروف ہے اس صورت میں کہ عورت کا کوئی ولی نہ ہو یا ولی اس کو منع نہ کرے اور عورت کا کوئی ولی ہو تو ولی کو اس کا منع کرنا جائز ہے اور عورت کو ولی کی اجازت سے نکاح کرنا مستحب ہے۔

ف۲۹۱ یعنی عدت کے اندر عورتوں کو نکاح کا پیغام دینا جائز ہے مگر اشارۃً یا کنایۃً جیسے کہ یہ کہے کہ تم خوبصورت ہو یا تم کو کوئی نکاح کرنے والا نہیں ملتا یا تم کو کوئی اچھا ملے گا یا میں تم سے نکاح کرنا چاہتا ہوں یا میرا دل تم سے نکاح کرنا چاہتا ہے یا میں تم سے نکاح کروں گا یا میں تم کو پسند کرتا ہوں یا میں تم کو چاہتا ہوں

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
اور اگر تم نے عورتوں کو بے چھوئے طلاق دے دی اور ان کے لئے کچھ مہر مقرر
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
کر چکے تھے تو مقرر کئے ہوئے مہر کا آدھا دینا واجب ہے مگر یہ کہ عورتیں کچھ چھوڑ دیں
الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَ
یا وہ (مرد) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور تم (مرد) زیادہ دے دو تو یہ تقویٰ سے نزدیک تر ہے اور
لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
آپس میں یک دوسرے پر احسان کو نہ بھولو بے شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے
حٰفِظُوْا عَلَي الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝
حفاظت کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب سے
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
پھر اگر تم خوف میں ہو تو پیدل یا سوار پھر جب تم امن میں ہو تو اللہ کی یاد کرو جیسا
عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
اس نے تمہیں سکھایا جو تم نہ جانتے تھے اور جو تم میں مرتے اور
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ
بیویاں چھوڑ جائیں وہ بیویوں کے لئے وصیت کر جائیں کہ سال بھر تک انہیں خرچ دیا جائے اور نکالا نہ جائے
فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس کا گناہ نہیں جو انہوں نے اپنے حق میں مناسب طور پر کیا
مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا
اور اللہ غالب حکمت والا ہے اور طلاق والیوں کیلئے بھی مناسب طور پر کچھ دینا واجب ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اَلَمْ

پرہیزگاروں پر ۝ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں کہ تم سمجھو ۝ کیا تم نے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ

دیکھا نہیں جو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ

نے ان سے فرمایا مر جاؤ پھر انہیں زندہ فرمایا بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ۝ اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

کہ اللہ سنتا جانتا ہے ۝ کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۚ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ

تو اللہ اس کے لئے بہت گنا بڑھا دے اور اللہ تنگی اور کشائش کرتا ہے اور اسی

تُرْجَعُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى

کی طرف پھرو گے ۝ کیا تم نے نہ دیکھا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو موسیٰ کے بعد

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ

جب اپنے ایک نبی سے بولے ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں نبی نے

هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا

فرمایا کیا قریب ہے اگر تم پر جہاد فرض کیا جائے تو پھر نہ لڑو بولے اور کیا

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ

ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے وطن سے

اَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَ

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا
پس بے شک وہ مجھ سے ہے مگر وہ جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے تو سب نے اس سے پیا مگر تھوڑے

مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا
پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ کے مسلمان نہر کے پار گئے تو بولے ہم میں آج طاقت

الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو
نہیں جالوت اور اس کے لشکروں کی لڑائی میں اللہ سے ملنے کا یقین تھا

اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ
کہ بارہا کم جماعت غالب آئی ہے زیادہ گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ

الصَّابِرِينَ ۝ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا
صابروں کے ساتھ ہے پھر جب سامنے آئے جالوت اور اس کے لشکروں کے دعا کی اے ہمارے

صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَهَزَمُوهُمْ
پروردگار ہم پر صبر اور ہمارے پاؤں جمے رکھ کافر لوگوں پر ہماری مدد کر تو انہوں نے ان کو

بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ
اللہ کے حکم سے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی اور

عَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
جو چاہا سکھایا اور اگر اللہ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرے

لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝
تو زمین تباہ ہو جائے مگر اللہ سارے جہان پر فضل کرنے والا ہے

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم اے محبوب تم پر ٹھیک ٹھیک پڑھتے ہیں اور تم بے شک رسولوں میں ہو

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے ان میں

كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور بعض کو درجے بلند کئے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس سے مدد دی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے آپس میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

لڑتے بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکیں ولیکن وہ مختلف ہو گئے

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ

اور کوئی کافر ہو گیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا

مگر اللہ جو چاہے کرتا ہے اے ایمان والو خرچ کرو

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ

اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس دن سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ کافروں کے لئے دوستی ہے

لَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

نہ سفارش اور کافر ہی ظالم ہیں اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہ زندہ ہے سب کا تھامنے والا نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ

اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ نہیں پہنچتے اس کے کسی
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَ
علم تک مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی نے سمائے ہوئے ہے آسمان اور زمین اور
لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي
اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند رتبہ بڑی شان ۝ کچھ زبردستی نہیں
الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
دین میں بیشک خوب جدا ہو گئی ہے نیک راہ گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے
وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ
اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی مضبوط گرہ تھامی جسے کبھی
لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم
نہیں اور اللہ سنتا جانتا ہے اللہ والی ہے مسلمانوں کا انہیں اندھیروں سے
مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ
نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں
يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ
وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں انہیں
فِيهَا خَالِدُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ
ہمیشہ اس میں رہنا کیا تو نے نہ دیکھا اس جو ابراہیم سے جھگڑا اس کے رب کے بارے میں
آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ
کہ اللہ نے اسے سلطنت دی ۝ جب کہا ابراہیم نے میرا رب وہ ہے کہ جلاتا اور مارتا ہے ۝

قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۖ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ

فرمایا میں جلاتا اور مارتا ہوں ۔ ابراہیم نے فرمایا تو اللہ سورج کو لاتا ہے

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۗ

پورب سے تو اس کو پچھم سے لا ۔ تو حیران رہ گیا کافر کے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ

اور اللہ نہیں راہ دیتا ظالموں کو ۔ یا اس کی طرح جو گزرا ایک بستی پر

وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

اور وہ اجڑی پڑی تھی اپنی چھتوں پر ۔ بولا کب کر جلائے گا اللہ اس کی موت

مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۗ

کے بعد تو اللہ نے اسے مردہ رکھا سو برس پھر زندہ کیا ۔ فرمایا تو کتنا ٹھہرا

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

بولا ایک دن ٹھہرا ہوں گا یا کچھ کم ۔ فرمایا نہیں تجھے سو برس گزر گئے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

اور اپنے کھانے اور پینے کو دیکھ کہ اب تک بگڑا نہیں اور اپنے گدھے کی طرف دیکھ

وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

اور ہم تجھے لوگوں کے واسطے نشانی کریں اور ان ہڈیوں کو دیکھ کیونکر ہم انہیں اٹھان دیتے

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۗ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں ۔ جب صاف اس پر ظاہر ہو گیا بولا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ سب کچھ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۗ

کر سکتا ہے ۔ اور جب عرض کی ابراہیم نے اے رب مجھے دکھا دے کیونکر تو زندہ کرتا ہے

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ فَخُذْ
فرمایا کیا تجھے یقین نہیں ف۳۷۳ عرض کی یقین کیوں نہیں مگر ہو جائے دل کو تسکین ف۳۷۴ فرمایا
اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰي كُلِّ جَبَلٍ
تو لے چار پرندے پھر انہیں اپنے ساتھ ہلا لے ف۳۷۵ پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
پر رکھ دے پھر انہیں بلا وہ تیرے پاس دوڑتے آئیں گے ف۳۷۶ اور جان لے کہ اللہ غالب
حَكِيْمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ
حکمت والا ہے ف۳۷۷ ان کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ف۳۷۸ اس
حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ
دانہ کی طرح جس نے اگائیں سات بالیں ف۳۷۹ ہر بال میں سو دانے ف۳۸۰
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ
اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے جسے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے ف۳۸۱ وہ جو اپنے
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ف۳۸۲ پھر دیئے پیچھے نہ احسان رکھیں
مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
نہ ایذا دیں ف۳۸۳ ان کا نیگ ان کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کچھ اندیشہ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
ہو نہ غم ف۳۸۴ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ف۳۸۵ اس خیرات
صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
سے جس کے بعد ایذا ہو ف۳۸۶ اور اللہ بے پروا حلم والا ہے ف۳۸۷ اے

اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ
اے ایمان والو ۔ اپنے صدقے باطل نہ کرو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر ۔ ف۳۳۳ اس کی طرح جو اپنا مال
مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ
لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرے ۔ اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لائے ۔ تو اس کی
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ
کہاوت ایسی ہے جیسے ایک چٹان کہ اس پر مٹی ہو پھر اس پر زور کا پانی برسا اس نے اسے صاف چھوڑ دیا ۔ ف۳۳۴
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
پھر کوئی چیز کسی قابو نہ آئے گی ۔ اور اللہ کافروں کو راہ نہیں
الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ
دیتا ۔ اور ان کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے میں خرچ کرتے
اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
ہیں اور اپنے دل جمانے کو ۔ ف۳۳۵ اس باغ کی سی ہے جو بلند جگہ پر ہو ۔ اس پر زور کا مینہ
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تو دونے میوے لائے ۔ پھر اگر زور کا مینہ اسے نہ پہنچے تو اوس کافی ہے ۔ ف۳۳۶ اور اللہ تمہارے
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ
کام دیکھ رہا ہے ۔ ف۳۳۷ کیا تم میں کوئی یہ پسند کرے گا ۔ ف۳۳۸ کہ اس کے پاس ایک باغ
نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ
کھجوروں اور انگوروں کا ۔ ف۳۳۹ اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔ اس میں ہر قسم کے
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ۚ فَاَصَابَهَا
پھل ہیں ۔ ف۳۴۰ اور اسے بڑھاپا آ گیا ۔ ف۳۴۱ اور اس کے بال بچے ہیں ۔ ف۳۴۲ تو آیا اس پر

إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا

الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا

فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ

وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ

وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا

أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ

نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِنْ

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

تو خیرات ۔ خوبی ۔ وہ تو کیا ہی اچھی بات ہے ۔ اور اگر چھپا کر تم انہیں کو دو ۔ اور تمہارے لئے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سب سے بہتر ہے ۔ اور ہم تمہارے کچھ گناہ مٹا دیں گے ۔ اور اللہ تمہارے کاموں

خَبِيْرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ

کی خبر رکھتا ہے ۔ اے محمد تم پر ان کا راہ پر لانا نہیں ہے ۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

اور تم جو کچھ خرچ کرو تمہارے ہی لئے ۔ اور تم خرچ کرتے ہو مگر اللہ کی چاہ

وَجْهِ اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

سے ۔ اور جو کچھ خرچ کرو گے تمہارا پورا پورا دیا جائے گا ۔ اور تمہارا نقصان نہ کیا جائے گا

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

محتاجوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ۔ وہ ۔ وہ لوگ ۔ ایسے ہیں کہ نہیں چل سکتے

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۖ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

ملک میں ۔ اور ۔ ناواقف ۔ انہیں ۔ خیال کرے ۔ غنی ۔ بچنے کے سبب

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا

تو تم انہیں ان کے چہرے سے پہچان لو ۔ لوگوں سے سوال نہیں کرتے ۔ اور تم جو خیرات کرو

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اللہ اسے جانتا ہے ۔ وہ جو اپنے مال

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

رات میں اور دن میں چھپے اور کھلے ۔ خرچ کرتے ہیں ۔ ان کے لئے ان کا بدلہ ہے ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا
نہ ہوگا ان پر کوئی اندیشہ اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝ وہ لوگ جو کھاتے ہیں

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ
قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو

الْمَسِّ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۗ وَأَحَلَّ
یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سود ہی کے مانند ہے اور اللہ

اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۚ فَمَنْ جَآءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ
نے حلال کیا ہے بیع کو اور حرام کیا ہے سود ۚ تو جسے اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور

فَانْتَهٰى فَلَهُ مَا سَلَفَ ۗ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰٓئِكَ
وہ باز آ گیا تو اسے حلال ہے جو پہلے ہو چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو پھر لوٹا

أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي
تو یہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اللہ مٹاتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے

الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا
خیرات کو ۗ اور اللہ پسند نہیں کرتا کسی ناشکرے گنہگار کو ۝ بیشک وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ
اور اچھے کام کئے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی ان کو ہے

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
ان کے رب کے پاس اور نہ انہیں کچھ اندیشہ ہو نہ وہ غمگین ہوں ۝

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا إِنْ
اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود اگر

ف ۵۵۵ اس آیت میں سود کی حرمت اور سود خوروں کی خباثت کا بیان ہے سود کو حرام فرمانے میں حکمتیں یہ ہیں جن میں سے یہ بھی کہ سود میں ایذا دی جاتی ہے وہ سود خور ہیں کہ ایک حقداروں کا حق ناحق کھا جاتا ہے دوسرے سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تیسرے سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تیسرے سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چوتھے سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پانچویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھٹے سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ساتویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے آٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے نویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے دسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے گیارہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بارہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تیرہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چودہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پندرہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے سولہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے سترہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھارہویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بائیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تیئسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چوبیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پچیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھبیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ستائیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھائیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تینتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چونتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پینتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے سینتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھتیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انتالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکتالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بیالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تینتالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چوالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پینتالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھیالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے سینتالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھتالیسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انچاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پچاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکاونویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے باونویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تریپنویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چونپنویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پچپنویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھپنویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ستاونویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھاونویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انساٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ساٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے باسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تریسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چوسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پینسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھیاسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے سینسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھاسٹھویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ستّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چوہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پچہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ستہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے انہتّرویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اسّیویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اکّیاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے بیاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے تریاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چوراسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے پچاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے چھیاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے ستاسویں سود کا روپیہ جو ایک کا ہے دوسرے کو دے کر اس کا مال لے لیتا ہے اٹھا

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

مسلمان ہو ۝ پھر اگر نہ کرو تو یقین کرو اللہ

وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

اور اللہ کے رسول سے لڑائی ۝ اور اگر توبہ کرو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہے نہ تم کسی کا نقصان کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ

اور نہ تمہارا نقصان ہو ۝ اور اگر قرضدار تنگ دست ہو تو اسے مہلت دو آسانی تک

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

اور قرض اس پر بالکل چھوڑ دینا تمہارے لئے اور بہتر ہے اگر تم جانو ۝ اور ڈرو اس دن سے

تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ

جس میں اللہ کی طرف پھرو گے پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر جان کو جو کمائی کی ہے

هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۝ اے ایمان والو جب آپس میں قرض کا لین دین کرو

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۗ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

کسی میعاد تک ۝ تو اسے لکھ لو اور چاہیے کہ تم میں کوئی لکھنے والا ٹھیک لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اسے اللہ نے سکھایا ہے پس لکھ دینا چاہیے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ

اور جس پر حق آتا ہو وہ لکھاتا جائے اور اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے اور کچھ نہ گھٹائے

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ شخص جس پر حق آتا ہو ۝ اگر بے عقل ہو یا کمزور ہو یا لکھا نہ سکے

أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا

تو اس کا ولی انصاف سے لکھوائے اور گواہ کر لو

شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

گواہ اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا

اور دو عورتیں ایسے گواہ جن کو پسند کرو تم ایک بھول جائے

فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ

تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے اور گواہ جب بلائے جائیں تو انکار نہ کریں

وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ

اور تم سے چھوٹی نہ جانو کہ اس کو لکھنا یا چھوٹا یا بڑا اس کی میعاد تک لکھنے کو یہ

أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا

زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے نزدیک اور زیادہ ٹھیک ہے گواہی کے لئے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

کرو مگر یہ کہ کوئی سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لین دین کرتے ہو تو تم پر گناہ

جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ

نہیں اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ کر لیا کرو اور کسی لکھنے والے کو ضرر نہ دیا جائے اور نہ گواہ کو

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا

اور اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارا فسق ہوگا اور اللہ سے

اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ

ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو

عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۫ فَاِنْ اَمِنَ

سفر میں ہو اور نہ پاؤ لکھنے والا تو گرو ہاتھ میں دینا ۔ اور اگر تم میں سے

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ

کوئی دوسرے پر بھروسا کرے تو وہ جس پر بھروسا کیا گیا ہے امانت ادا کرے اور ڈرے اللہ

رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ

اپنا رب ۔ اور گواہی نہ چھپاؤ ۔ اور جو گواہی چھپائے تو اس کا دل گناہگار ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۗ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے ۔ اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ

زمین میں ہے ۔ اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دل میں ہے یا چھپاؤ تم سے حساب لے گا

اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى

تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا ۔ اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۗ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

چیز پر قادر ہے ۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

اور ایمان والے ۔ سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

کہتے ہیں ہم نہیں فرق کرتے کسی رسول کے درمیان ۔ اور کہا ہم نے سنا اور حکم مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۗ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

تیری معافی ہے اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اس کا فائدہ ہے جو اس نے کمایا اور اس کا نقصان ہے جو اس نے کمایا اے ہمارے رب

إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور نہ ڈالیے ہم پر بوجھ جیسا ڈالا ہم سے اگلوں پر

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

رکھا تھا اے ہمارے رب اور نہ لادیے ہم پر وہ جو نہ طاقت ہو

لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

ہمیں اس کے ساتھ اور معاف کر دے ہمیں اور بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہے ہمارا مولیٰ پس مدد کر ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

ان کافر لوگوں پر

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ

مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو

انتقام ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

ہو سکتا ہے ۔ شے کچھ ۔ چھپا نہیں ۔ زمین میں

فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ

آسمان میں ۔ وہی ہے کہ تصویر تمہاری ۔ بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں ۔ جیسی چاہے

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ۔ غالب ۔ حکمت والا ۔ وہی ہے جس نے اتارا ۔ تجھ پر ۔ کتاب

مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ

اس کی کچھ آیتیں صاف ۔ محکم ۔ وہی ۔ اصل ۔ کتاب کی ۔ اور ۔ دوسری ۔ ملتے جلتے

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

تو ۔ وہ جن کے دلوں میں ۔ کجی ہے ۔ تو ۔ وہ پیروی کرتے ۔ اس کے ملتے جلتے

ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا

ڈھونڈنے ۔ فتنہ ۔ اور ڈھونڈنے ۔ اس کا پہلو ۔ اور نہیں جانتا ۔ اس کا پہلو ۔ مگر

اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ

اللہ ۔ اور ۔ پختہ ۔ علم میں ۔ کہتے ہیں ۔ ایمان لائے ۔ اس پر ۔ سب ۔ اسی کے پاس سے

رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ

ہے ۔ اور ۔ نصیحت نہیں مانتے ۔ مگر ۔ عقل والے ۔ اے رب ہمارے ۔ نہ پھیر ۔ دل ہمارے ۔ بعد

إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝

کہ ۔ ہدایت دی ۔ ہمیں ۔ اور ۔ عطا کر ۔ ہمیں ۔ اپنے پاس سے ۔ رحمت ۔ بے شک تو ہے ۔ بہت دینے والا

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

اے رب ہمارے ۔ بے شک تو ۔ سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ۔ ایک دن کے لئے ۔ کوئی شک نہیں ۔ اس میں ۔ بے شک اللہ ۔ نہیں خلاف کرتا

الْمِهَادُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ

بئس ۔ بیشک ۔ وہ جو کافر ہوئے ۔ ہرگز کام نہ آئیں ۔ ان کے مال ۔ اور

لَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝

ان کی اولاد ۔ اللہ سے ان کو کچھ نہ بچا سکیں گے ۔ اور وہی دوزخ کے ایندھن ہیں

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

جیسے فرعون والوں ۔ اور ان سے اگلوں کا طریقہ انہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُل

تو اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑا ۔ اور اللہ کا عذاب سخت ۔ تو فرما دو

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ

کافروں سے کہ عنقریب تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف اکٹھے ہانکے جاؤ گے ۔ اور وہ بہت برا

الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

بچھونا ۔ بیشک تمہارے لئے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں ٹکرائے ۔ ایک گروہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ

کی راہ میں لڑتا تھا ۔ اور دوسرا کافر ۔ کہ ان کو آنکھوں دیکھا ۔ اپنے سے دونا دیکھیں

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي

اور اللہ اپنی مدد سے تقویت دیتا ہے جسے چاہتا ہے ۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے عبرت

الْأَبْصَارِ ۝ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

دیکھنا ہے ۔ لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت ۔ عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور ڈھیر اوپر ۔ سونے چاندی کے ۔ اور نشان کئے ہوئے گھوڑے

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

اور چارپائے اور کھیتی یہ دنیا کی پونجی ہے اور اللہ ہے جس کے

حُسْنُ الْمَآبِ ۝ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

پاس بہتر ٹھکانا ۝ تو فرما کیا میں تمہیں بتاؤں اس سے بہتر چیز تمہارے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

جن کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں گی ہمیشہ وہیں رہیں گے اور

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

ستھری بیبیاں ۝ اور اللہ کی خوشی اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے ۝

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے

النَّارِ ۝ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَ

عذاب سے بچا ۝ صبر والے اور سچ والے اور فرمانبردار اور خرچ کرنے والے اور

الْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

پچھلی رات میں معافی مانگنے والے ۝ شہادت دی اللہ نے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۝

وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے قائم ہو کر انصاف سے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں زبردست

الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ

حکمت والا ۝ بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے ۝ اور پھٹ گئے وہ لوگ

أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ

کتاب ۝ مگر اس کے کہ انہیں علم آچکا ۝ آپس کی ضد سے ۝

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ فَاِنْ
اور جو اللہ کی آیتوں کا منکر ہو تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے پھر اے
حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ
محبوب اگر وہ تم سے حجت کریں تو فرما دو میں اپنا سر اللہ کے حضور جھکاتا ہوں اور جو مجھ
لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ
پر ہے اور کتابیوں اور ان پڑھوں سے فرما کیا تم نے گردن رکھی پس اگر وہ گردن رکھیں
اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝
تو راہ پا گئے اور اگر منہ پھیریں تو تم پر تو یہی حکم پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور نبیوں کو ناحق شہید کرتے
وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
دو دردناک عذاب کی یہ وہ ہیں جن کے اعمال اکارت گئے دنیا
وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
کتاب کا ایک حصہ ملا کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان میں فیصلہ کرے پھر
يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ
ان میں کا ایک گروہ اس سے گردن پھیر کر پھر جاتا ہے وہ پھرنے والے ہیں یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۚ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
پکڑ میں آگ چھو نہ لے گی مگر گنتی کے دن ۔ اور ان کے دین میں انہیں فریب دیا ان بے اصلی باتوں نے
يَفْتَرُوْنَ ۝ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ
بنا رکھے ہیں ۔ تو کیسا ہوگا جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن کے لیے جس میں کچھ شک نہیں ۔ اور پورا پورا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
اس کی کمائی پوری پوری جزا پائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۔ یہاں عرض کر اے اللہ مالک
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَ
کے ملک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور
تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۜ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بے شک تو سب کچھ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ
کر سکتا ہے ۔ تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ
اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
بے گنتی دے ۔ مسلمان کافروں کو چاہیے کہ دوست نہ بنائیں
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ
مسلمانوں کے سوا ۔ اور جو ایسا کرے گا اس طرح کہ جائز رکھے
شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ
مگر یہ کہ ان سے کچھ ڈرو ۔ اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے ۔ اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

طرف ہی کو لوٹ کر جانا ہے ۔ تو فرما دو کہ اگر تم اپنے جی کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

معلوم ہے اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

ہر شے کا قادر ہے ۔ جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا حاضر پائے گی

مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا

ف۲ اور جو برا کام کیا چاہے گی کہ اس میں اور اس میں دور کا فاصلہ

بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ قُلْ

ہو ف۳ اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے ۔ تو فرما دو

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ

کہ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو میرا فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں چاہنے لگے گا ف۴ اور تمہارے گناہ بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ تو فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا ف۵ پھر اگر وہ منہ پھیریں

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ

اللہ کو خوش نہیں آتے کافر ۔ بے شک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ

ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو سارے جہان سے ف۶ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے ف۷

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ

اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ جب عمران کی بی بی نے عرض کی ف۸ اے رب میں نے تیرے لئے نذر

ف۱ یعنی روز قیامت ہر شخص کے اعمال کی جزا ملے گی اور اس میں کچھ کمی اور زیادتی نہ ہوگی ف۲ یعنی جس نے دنیا کا کام کیا ف۳ اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ کی محبت کا دعوی جب ہی سچا ہو سکتا ہے جب آدمی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا متبع ہو اور حضور کی اطاعت اختیار کرے شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے پاس تشریف فرما تھے اور کعبہ کے گرد بت رکھے تھے اور انہیں کی پرستش کرتے تھے حضور نے فرمایا اے گروہ قریش خدا کی قسم تم نے ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل کے دین کو بدل ڈالا قریش نے کہا ہم ان بتوں کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ اللہ سے قریب کریں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ محبت الٰہی کا دعوی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع و فرمانبرداری کے بغیر قابل قبول نہیں ہے اس دعوے کا ثبوت یہ ہے حضرت کی اطاعت کی جائے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں نازل ہوئی جو حضرت عیسیٰ کی محبت کا دعوی کرتے تھے اور حضور کی نعت و صفت کو جانتے تھے مگر حضور کی تصدیق نہ کرتے تھے اور حضور کی نبوت کا انکار کرتے تھے اور محبت الٰہی کے دعوے میں جھوٹے تھے ف۵ یعنی اللہ کی محبت کی تکمیل اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ہے اور رسول کی اطاعت میں ہے جو حکم نہیں مانتے کافر ہیں اللہ کو پسند نہیں ہے ف۶ یعنی اللہ کی محبت کی تکمیل اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ہے اور رسول کی اطاعت میں ہے جو حکم نہیں مانتے کافر ہیں اللہ کو پسند نہیں ہے ف۷ یعنی ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں ایک ہی نسل سے ہیں ف۸ جب حضرت ابراہیم و اسمٰعیل و یعقوب علیہم الصلوٰۃ والسلام کی اولاد سے ہیں اور انہیں کے دین پر ہیں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان حضرات کو اسلام کے ساتھ برگزیدہ کیا تھا اور تم سے پہلے اسلام ہی تھا جو انبیاء کا دین ہے اور تم نسل انبیاء سے ہو اور انہیں کے دین پر ہو ان حضرات ایک دوسرے کے اولاد و رشتہ دار تھے ف۹ عمران بن یصہر بن قاہث بن لاوی بن یعقوب ہے تو حضرت موسیٰ کے والد ہیں دوسرے عمران ہیں یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم کے والد ہیں دونوں عمرانوں کے درمیان ایک ہزار آٹھ سو سال کا فرق ہے یہاں دوسرے عمران مراد ہیں انکی بی بی حنہ بنت فاقوذا ہے یہ مریم کی والدہ ہیں

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ

إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا

رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ

يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ

هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ

الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا
یحییٰ کو جو اللہ کی طرف سے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار اور عورتوں سے بچنے والا
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ
نبی ہوگا اور نیکوکاروں میں سے ہوگا ۝ کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا مجھے تو بڑھاپا
الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ قَالَ
پہنچ گیا ہے اور میری عورت بانجھ ہے ۝ فرمایا اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہے ۝ کہا
رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے ۝ فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تین دن لوگوں سے بات نہ کرے مگر
اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝
اشارے سے اور اپنے رب کو بہت یاد کر ۝ اور صبح اور شام اس کی پاکی بولا کر
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ
اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے چن لیا ۝ اور پاک کر دیا ۝
وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ
اور تجھے سارے جہان کی عورتوں سے چن لیا ۝ اے مریم اپنے رب کے لئے فرمانبرداری کر
اسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ
اور اس کے لئے سجدہ کر اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر ۝ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تجھ پر
نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ
وحی کرتے ہیں ۝ اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنی قلمیں ڈالتے تھے کہ ان میں سے کون
يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَتِ
مریم کو پالے ۝ اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑتے تھے ۝ اور جب کہا

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

جب فرشتوں نے مریم سے کہا اے مریم تجھے اللہ اپنے پاس سے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ

مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا دنیا اور آخرت میں آبرو والا اور مقربوں میں سے ہوگا

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ

اور لوگوں سے بات کرے گا پالنے میں اور بڑی عمر میں اور نیکوں میں سے ہوگا بولی اے میرے

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

رب کیونکر ہوگا مجھے لڑکا کسی شخص نے نہ چھوا مجھے فرمایا یوں ہی ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

پیدا کرتا ہے جو چاہے جب کسی امر کا حکم کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتا ہے

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا

اور سکھائے گا اسے کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور رسول ہوگا

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۬ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ

بنی اسرائیل کی طرف یہ کہتا ہوا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ پرندہ ہو جاتا ہے

طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى

اللہ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو اور جلاتا ہوں مردوں کو

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ

اللہ کے حکم سے اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا
بے شک اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اور تصدیق کرتا ہوں
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ
اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس لئے کہ حلال کروں تمہارے لئے کچھ وہ چیزیں جو حرام کی گئیں
عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝
تم پر اور میں تمہارے پاس نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے پس ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ فَلَمَّا
بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب پس اسی کی عبادت کرو یہ ہے سیدھا راستہ پھر جب
أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ
عیسیٰ نے ان سے کفر پایا تو کہا کون ہیں میرے مددگار اللہ کی طرف حواریوں نے
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝
کہا ہم ہیں اللہ کے مددگار ہم ایمان لائے اللہ پر اور آپ گواہ ہو جائیے کہ ہم مسلمان ہیں
رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَ
اے ہمارے رب ہم ایمان لائے جو تو نے اتارا اور رسول کی پیروی کی پس ہمیں لکھ لے گواہی دینے والوں میں اور
مَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي
کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے مکر کیا اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں سے جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ میں
مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ
تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے پاک کرنے والا ہوں کافروں سے اور
جَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
قیامت تک تیرے تابعداروں کو کافروں پر غالب کرنے والا ہوں پھر تم سب میری طرف لوٹ کر آؤ گے

ثُمَّ إِلَيْ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

پھر تم میں فیصلہ فرماؤں گا جس بات میں جھگڑتے ہو

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا

تو وہ جو کافر ہوئے میں انہیں عذاب دوں گا سخت عذاب کروں گا

وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اور وہ جو ایمان لائے اور

الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝

اچھے کام کئے تو انہیں پورا پورا دے گا اور اللہ ظلم کو نہیں چاہتا

ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ

یہ ہم تم پر پڑھتے ہیں کچھ آیتیں اور حکمت والی نصیحت عیسیٰ کی کیفیت

عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہو تو ہو جاتا ہے

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ

سچ تمہارے رب کی طرف سے تو تم شک والے نہ ہونا پھر جو تم سے حجت کرے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ

اس علم کے بعد کہ تمہیں آچکا تو اے محبوب فرما دو آؤ ہم بلائیں ہمارے بیٹے اور تمہارے بیٹے

وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

اور ہماری عورتیں اور تمہاری عورتیں اور ہم جانیں اور تم جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی

لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

لعنت ڈالیں ۝ بے شک یہ ہے سچا بیان ۝

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا

معبود کوئی نہیں ف۱۲۱ اور بے شک اللہ ہی غالب ہے حکمت والا پھر اگر وہ منہ

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى

پھیریں تو اللہ فسادیوں کو جانتا ہے تو فرماؤ اے کتاب والو آؤ کی

كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ

طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے ف۱۲۲ یہ کہ بندگی نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی

شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

کو نہ کریں ف۱۲۳ اور ہم میں کوئی کسی دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کے سوا ف۱۲۴ پھر اگر وہ

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

نہ مانیں تو کہو گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں اے کتاب والو ابراہیم کے بارے میں کیوں

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ

جھگڑتے ہو تورات و انجیل تو نہ اتری مگر اس کے بعد تو کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰۤاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

تمہیں عقل نہیں ف۱۲۵ سنتے ہو یہ تم ہو ف۱۲۶ اس میں جھگڑتے جس کا تمہیں علم تھا ف۱۲۷ تو اس میں

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

کیوں جھگڑتے جس کا تمہیں علم ہی نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف۱۲۸

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ ہر باطل سے جدا مسلمان

مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

تھے اور مشرکوں سے نہ تھے ف۱۲۹ بے شک سب لوگوں سے ابراہیم کے

ف۱۲۱ جیسا کہ یہود و نصاریٰ نے اللہ و رسول کو بنایا کہ انہیں بھیجنے والے کی طرح ان کی عبادت کرتے ہیں ف۱۲۲ اشارہ نزول تورات و انجیل کے نصاریٰ و یہود کی اپنی اپنی کتابوں کا مدعی تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے یہ دونوں کا مدعی تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہم سے تعلق ہے ہم ہی ان کے دین پر ہیں ان کا رد فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ ان کے کمال جہل کی دلیل ہے یہود تورات و انجیل کے نزول کے بعد پیدا ہوئے اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ان پر تورات کا نزول ہوا حضرت ابراہیم علیہ السلام صدہا برس بعد ہے اور حضرت عیسیٰ پر انجیل نازل ہوئی تھی کا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد تورات و انجیل کی تصریح ہے اور تورات و انجیل میں آپ کو یہودی یا نصرانی نہیں بتایا گیا ہو اور اس کے آپ کی نسبت یہ دعویٰ جہل و حماقت کی انتہا ہے۔

ف۱۲۳ اے نبی کہہ دو۔

ف۱۲۴ اور تمہاری کتابوں میں اس کی خبر دی گئی تھی یعنی نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجنے سے آپ کی نعت و صفت کی جب یہ سب کچھ جانتے ہو اور پھر بھی تم حضرت پر ایمان نہ لاؤ تو تم ہی جانو تمہارا کیا ہے۔

ف۱۲۵ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا نصرانی کہتے ہو۔

ف۱۲۶ حقیقت حال یہ ہے کہ ف۱۲۷ نہ کسی یہودی یا نصرانی کا اپنے پاس کوئی دین ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کیا جا سکتا ہے نہ کسی مشرک کا بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس میں یہود و نصاریٰ پر تعریض ہے کہ وہ مشرک ہیں۔

ف۱۲۸ جیسا کہ یہود و نصاریٰ نے اللہ و رسول کو بنایا کہ انہیں بھیجنے والے کی طرح ان کی عبادت کرتے ہیں ف۱۲۹ اشارہ نزول تورات و انجیل کے نصاریٰ و یہود کی اپنی اپنی کتابوں کا مدعی تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے یہ دونوں کا مدعی تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہم سے تعلق ہے ہم ہی ان کے دین پر ہیں ان کا رد فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ ان کے کمال جہل کی دلیل ہے یہود تورات و انجیل کے نزول کے بعد پیدا ہوئے اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ان پر تورات کا نزول ہوا حضرت ابراہیم علیہ السلام صدہا برس بعد ہے اور حضرت عیسیٰ پر انجیل نازل ہوئی تھی کا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد تورات و انجیل کی تصریح ہے اور تورات و انجیل میں آپ کو یہودی یا نصرانی نہیں بتایا گیا ہو اور اس کے آپ کی نسبت یہ دعویٰ جہل و حماقت کی انتہا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیرو ہوئے ف۱۳۳ اور یہ نبی ف۱۳۴ اور ایمان والے ف۱۳۵ اور اللہ ولی ہے
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۗ
والوں کا ۔ کتابیوں کو ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور وہ اپنے ہی آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے ف۱۳۶ اے کتابی مشرکو
لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
تم کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیتوں سے حالانکہ تم خود گواہ ہو ف۱۳۷ اے کتابی
لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
تم حق میں باطل کیوں ملاتے ہو ف۱۳۸ اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں
تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ
خبر ہے اور کتابیوں کا ایک گروہ کہتا ہے ف۱۳۹ وہ جو ایمان والوں
اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ
پر اترا ف۱۴۰ صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۗ قُلْ
شاید وہ پھر جائیں ف۱۴۱ اور یقین نہ لاؤ مگر اسی کو جو تمہارے دین کا ہو ف۱۴۲ تم فرما دو کہ
اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ
ہدایت تو ہدایت ہے ف۱۴۳ اللہ کی یہ کہ دی جائے کسی کو ف۱۴۴ جیسا تمہیں
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۗ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ
یا وہ تم پر حجت لائیں تمہارے رب کے پاس ف۱۴۵ تم فرما دو کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے

ف۱۳۳ اور ان کے عہد پر ثابت رہیں یہ ہیں ابراہیم کے احسان کی گرفت پر ہیں ف۱۳۴ نبی اسلامی شریعت والے ف۱۳۵ اور آپ کے ساتھ۔

ف۱۳۶ شان نزول: کعب بن اشرف یہودی اور حذیفہ بن یمان اور معاذ بن جبل کے حق میں اترا جو یہود کے عالم تھے کہ یہ لوگ چاہتے تھے کہ ان کو بہکا دیں اور گمراہ کر دیں اللہ فرماتا ہے کہ یہ اپنے ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور اپنے ہی کو عذاب کے مستحق بناتے ہیں اور یہ بات ان کو معلوم ہے وہ ان کو گمراہ نہ کر سکیں گے۔

ف۱۳۷ اور تمہاری کتابوں میں جو علامتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفت ہوئی ہے اور جانتے ہو کہ وہ سچے نبی ہیں اور ان کی نبوت کا اقرار کرتے ہو۔

ف۱۳۸ اپنی کتابوں میں تحریف و تبدیل کر کے۔

ف۱۳۹ اور اس نے اپنے ہمراہیوں سے کہا کہ پھر سو جاؤ۔

ف۱۴۰ اپنی قرآن شریف۔

ف۱۴۱ شان نزول: یہود اسلام کی مخالفت میں رات کو نماز پڑھتے تھے کہ صبح کو اس کے منکر ہو جائیں اور مسلمانوں سے کہتے تھے کہ ہم نے تحقیق کر لی ہے کہ یہ جماعت صحیح اسلام سے نہیں ہے اور اسلام کو ترک کر دیں گے اور لوگوں سے کہتے کہ ہم نے کتابوں میں دیکھا ہے کہ آخر زمانہ میں ایک نبی ظاہر ہوگا جس کی علامتیں یہ ہیں اور وہ ہم ہی ہیں جن کی بشارتیں کتابوں میں ہیں مگر ہم اس کو مکر سے مسلمانوں کو دین میں شبہ پیدا ہو جائے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما کر ان کا یہ راز فاش کر دیا اور ان کی تدبیر چل سکی اور مسلمان بچ گئے۔

ف۱۴۲ اور جو اس کے سوا ہے وہ باطل و گمراہی ہے ف۱۴۳ دین و ہدایت کتاب و حکمت اور شریعت نبوت ف۱۴۴ اور تمہارے۔

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
جو چاہے اور اللہ وسعت والا ہے اپنی رحمت سے جس کو چاہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے

تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ
پاس کچھ مال امانت رکھے تو وہ تجھے ادا کر دے گا اور کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
پاس ایک دینار امانت رکھے تو وہ تجھے ادا نہ کرے گا جب تک تو تقاضا کرتا رہے یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں

لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
کہ ہم پر ان امیوں کے بارے میں کوئی الزام نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
اور وہ جانتے ہیں کیوں نہیں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری کی اور بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑا مول لیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
تحقیق یہی لوگ ہیں جن کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ
نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ
دردناک عذاب ہے اور ان میں کچھ وہ لوگ ہیں جو کتاب میں کج بحثی کرتے ہیں

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

کہ تم سمجھو وہ بھی کتاب میں سے ہے اور وہ کتاب میں نہیں اور وہ کہتے ہیں

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے پاس سے ہے اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

جھوٹ باندھتے ہیں ۝ کسی آدمی کو یہ نہیں کہ اللہ اسے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ

اور حکم اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

بندے ہو جاؤ ۝ ہاں یہ کہے گا کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب پڑھاتے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

ہو اس سے کہ تم درس کرتے ہو ۝ اور نہیں حکم دے گا کہ فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اور پیغمبروں کو خدا ٹھہراؤ کیا تمہیں حکم دے گا کفر کا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ۝

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا ۝ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ

پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول ۝ کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق کرے تو ضرور تم اس پر ایمان لاؤ اور ضرور اس کی مدد کرو

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا ذمہ لیا ۝ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا

ف۱ شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آیت ہر وہ صادق والے کے حق میں نازل ہوئی کہ انہوں نے توریت و انجیل کی تحریف کی اور کتاب اللہ کے بدلے اپنی طرف سے جھوٹ گھڑا اور کہا کہ یہ اللہ کے پاس سے ہے۔

ف۲ یہ آیت ہے آگے ہے اور اگلی وعید ایسی سخت ہے۔

شان نزول یہود کے نصاریٰ نے آپس میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا کہ ہم تمہیں سب باتیں اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان کے اس قول کی تکذیب کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابو رافع قرظی نے نجران کے نصاریٰ میں سے ایک شخص کو کہا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ ہم تمہاری عبادت کریں اور تم کو رب مانیں حضرت نے فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں غیر اللہ کی عبادت کا حکم کروں نہ مجھے اللہ نے اس کا حکم دیا نہ مجھے اس لئے بھیجا۔

ف۳ ربانی کے معنی عالم فقیہ اور عالم اہل اور عبادت و تقویٰ کے ہیں۔

ف۴ اس سے ثابت ہوا کہ علم دین کو پڑھنا پڑھانے والے آدمی اللہ والے ہونے چاہئے نہ کہ وہ جو اس کا صرف ظاہر دیکھے۔

ف۵ اللہ تعالیٰ یا اس کا کوئی نبی

ف۶ ایسا کبھی ہو نہیں سکتا۔

ف۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک جو نبی بھیجے ان سب سے عہد لیا کہ اگر ان کی حیات میں سید عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی نصرت کریں اس سے ثابت ہوا کہ حضور تمام انبیاء کے افضل ہیں۔

ف۸ یعنی سید عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ف۹ اس عہد کو ان کے صحابہ و حواری اور ان کے علاوہ تمام انبیاء میں پہنچا دیا گیا ہے۔

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ فَمَنْ تَوَلّٰى

فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں ۝ تو جو کوئی اس

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ نافرمان ہیں ۝ کیا اللہ کے دین کے سوا دین چاہتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

اور اسی کے حضور گردن رکھی ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

پھرائے جاتے ہیں ۝ تم کہو ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہم پر اترا اور جو اترا

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں پر

وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ

اور جو کچھ ملا موسیٰ اور عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب سے ہم ان میں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے ۝ اور ہم اسی کے حضور گردن جھکائے ہیں اور جو اسلام کے سوا کوئی

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ

دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں

الْخٰسِرِيْنَ ۝ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

سے ہے کیسے راہ دے اللہ ایسی قوم کو جو ایمان لا کر کافر ہو گئے ۝

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاللّٰهُ لَا

اور گواہی دے چکے کہ رسول حق ہے اور ان کو روشن نشانیاں آ چکی تھیں اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ان کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر لعنت ہے
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ اس میں رہیں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ انہیں مہلت دی جائے مگر جنہوں نے توبہ
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ
کی بعد اس کے اور اپنا سنوارا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے بے شک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ
جو ایمان لا کر کافر ہوئے پھر اور کفر میں بڑھے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی
تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ
اور وہی ہیں بہکے ہوئے وہ جو کافر ہوئے اور کافر ہی
هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ
مرے ان میں کسی سے زمین بھر سونا ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ
افْتَدٰى بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝
اپنی رہائی کا فدیہ دے ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی نہ
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا
تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو جب تک اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو اور تم جو کچھ خرچ
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
کرو اللہ کو معلوم ہے سب کھانے بنی اسرائیل کو حلال تھے

لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ
بنی اسرائیل پر مگر وہ جو یعقوب نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ
توریت اترنے سے پہلے تم فرما دو توریت لاؤ اور پڑھو اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ
سچے ہو پھر جو اس کے بعد اللہ پر جھوٹ باندھے
ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا
تو وہی ظالم ہیں تم فرما دو اللہ سچا ہے تو اے مسلمانو
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ
ابراہیم کے دین پر ہو جو باطل سے ہٹ کر تھے اور مشرکوں میں نہ تھے بیشک
اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى
سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور راہ
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
جہان کا رہنما اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں
كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
آئے امان میں ہو اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝
پہنچ سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
تم فرما دو اے کتابیو اللہ کی آیتوں کو کیوں نہیں مانتے اور اللہ گواہ ہے

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
اللہ کے سامنے ہیں ۝ تو فرما اے کتاب والو کیوں اللہ کی راہ سے روکتے ہو
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ
اسے جو ایمان لائے اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو اور تم خود اس پر گواہ ہو ۝ اور
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا
اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۝ اے ایمان والو اگر تم کہا مانو
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
کسی کا جو کتاب دیئے گئے تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑیں گے
كٰفِرِيْنَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ
اور تم کیونکر کفر کرو گے تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور
فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
تم میں اس کا رسول تشریف فرما ہے اور جس نے اللہ کا سہارا لیا وہ ضرور سیدھی راہ پر آگیا
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا
مرو مگر مسلمان ۝ اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو سب
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
مل کر اور آپس میں پھٹو نہ ۝ اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ
اس نے تمہارے دلوں میں الفت کر دی تو اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی ہو گئے ۝ اور تم

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے (۱۰۳) تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا (۱۰۴) اللہ تم سے ایسا ہی بیان
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
کرتا ہے تاکہ تم راہ پاؤ اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں
الْمُنْكَرِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
(۱۰۵) اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۱۰۶) اور تم ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں
تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
بٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی (۱۰۷) اس کے کہ ان کے پاس نشانیاں پہنچ چکیں (۱۰۸) اور
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ
ان کے لئے بڑا عذاب ہے جس دن کچھ منہ اجلے ہوں گے اور کچھ منہ کالے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
تو وہ جن کے منہ کالے ہوں گے (۱۰۹) کیا تم ایمان کے بعد کافر ہو گئے (۱۱۰)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ اور وہ جن کے
ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
منہ اجلے ہوں گے (۱۱۱) اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم ٹھیک ٹھیک تم پر پڑھتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم

لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

تمہیں پہنچتا ہے ۝ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

طرف سب کاموں کی واپسی ہے ۝ تم بہتر ہو امتوں میں سب امتوں میں جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ

بھلائی کا حکم کرتے ہو برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر ایمان

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ

لاتے کتاب والے تو ان کا بھلا تھا ۝ ان میں کچھ مسلمان ہیں ۝ اور زیادہ

الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

کافر ۝ وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے مگر ایذا ۝ اور اگر تم سے لڑیں تو تمہارے سامنے سے

الْاَدْبَارَ ۡ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

پھر پیٹھ دیں گے پھر ان کی مدد نہ ہوگی ۝ ان پر مار پڑی ہے جہاں جہاں ملیں

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

مگر اللہ کی امان اور آدمیوں کی امان ۝ اور غضب الٰہی کے سزاوار ہوئے

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور ان پر محتاجی ڈالی گئی ۝ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے کفر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

کرتے اور نبیوں کو ناحق شہید کرتے ۝ یہ اس لئے کہ نافرمانی کی اور

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ

حد سے نکل گئے ۝ سب ایک سے نہیں کتابیوں میں کچھ وہ ہیں کہ قائم ہیں ۝

يَتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں ۝ اللہ پر اور پچھلے دن پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں اور
يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوْا
نیک کاموں پر دوڑتے ہیں اور یہ لوگ لائق ہیں اور جو کام بھلائی
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
کریں ان کا حق اڑا جائے گا اور اللہ کو معلوم ہیں ڈر والے ۝ وہ لوگ
كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
کافر ہوئے کسی کے مال اور اولاد ۝ ان کو اللہ سے کچھ کام نہیں
شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ مَثَلُ مَا
کے اور وہ جہنمی ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا ۝ کہاوت اس
يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ
کی جو خرچ کرتے ہیں اس دنیا کی زندگی میں ۝ کہ جیسے ایک ہوا کی ہے جس میں پالا ہو
حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ
کھیتی لوگوں کی جنہوں نے برائی کی تھی اپنے اوپر ۝ اور اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا
لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
وہ آپ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۝ اے ایمان والو غیروں کو اپنا راز دار نہ
بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ
بناؤ ۝ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے ان کی آرزو ہے جتنی تم کو تکلیف ہو

بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۚ
ظاہر ہو چکی دشمنی ان کے منہ سے اور جو کچھ چھپا رہی ہے ان کے سینے میں وہ بہت بڑا ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ
ہم نے تمہارے لئے کھول کر بتا دیئے ہیں اگر تم سمجھ رکھتے ہو ۝ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ تم ان سے

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا
محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان لاتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ
کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر انگلیاں چباتے ہیں غصہ سے کہہ دو

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ
مرو اپنے غصہ میں ۝ اللہ خوب جانتا ہے دلوں کی بات ۝ اگر

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۚ
تمہارا بھلا ہو برا لگے ان کو اور اگر تمہارا برا ہو خوش ہوں

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو ۝ تو نہ ہوگا تمہارا کچھ بگاڑ ان کا مکر ۝ بے شک اللہ ان کے سب کام

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو کر رہے ہیں گھیرے میں ہیں ۝ اور یاد کرو جب تم صبح کو نکلے ۝ اپنے گھر سے مسلمانوں کو

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ
لڑائی کے مورچوں پر ۝ اور اللہ سنتا ہے ۝ جب قصد کیا دو گروہوں نے

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کہ تم میں کمزوری کریں ۝ اور اللہ ان کا حامی ہے ۝ اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا
چاہیئے اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم ذلیل پاسے ہو تھے تو
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
اللہ سے ڈرو کہ تم شکر کرو جب اے محبوب تم مسلمانوں سے فرماتے تھے کیا تمہیں یہ کافی نہیں
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝
کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتے اتارے ہوئے
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ
ہاں کیوں نہیں اگر تم صبر و تقویٰ کرو اور کافر اسی دم تم پر آئیں تو تمہارا رب تمہاری مدد کو
رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ
پانچ ہزار فرشتے نشان والے بھیجے گا اور یہ نہ کیا
اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا
اللہ نے مگر تمہاری خوشی کے لئے اور اسی لئے کہ اس سے تمہارے دل کو چین ہو اور مدد نہیں مگر
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اللہ غالب حکمت والے کے پاس سے اس لئے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے
كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ
یا انہیں ذلیل کرے کہ ناکام پھر جائیں یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں
شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَ
یا انہیں توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب کرے کہ وہ ظالم ہیں اور
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جسے چاہے بخشے اور

جب صحابہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرتے تو انہوں نے مجھے پہچان لیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور انہیں اس سے محفوظ رکھا جب وہ حضرت کے ساتھ ثابت رہے پھر اس نعمت و احسان کا ذکر فرمایا کہ تمہاری مدد بھی کی تمہارے دشمنوں اور مسلمانوں کی بھی ۱۲ کنز

ف ۲ یہاں تک تو انہیں نے دو بدو صبر و تقویٰ سے کام لیا اللہ تعالیٰ نے جب وعدہ پانچ ہزار فرشتوں کی مدد بھیجی اور مسلمانوں کی فتح اور کافروں کی شکست ہوئی۔

ف ۳ اور دشمن کی کثرت اور اپنی قلت سے پریشان و مضطرب نہ ہو۔

ف ۴ تو ہو چکے بعد دیگر اسباب پر نظر رکھے اور اسی پر آ گئے۔

ف ۵ اس میں اشارہ ہے کہ جو شے سوا حق تعالیٰ کے اور اگر تمہارے ہو جائیں ہیں گے بد ہیں ہیں ۱۲

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان اے ایمان والو
اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوْا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
سود نہ کھاؤ دگنا اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ
تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
تمہیں فلاح ملے اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی ہے اور اللہ اور رسول
وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کے فرمانبردار رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے اور دوڑو بخشش اور
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
جنت کی طرف جس کی چوڑائی میں سب آسمان و زمین آ جائیں وہ پرہیزگاروں کے لئے تیار کی ہے
يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ
وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور تنگی میں اور غصہ پی جانے والے اور درگزر کرنے والے
عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
لوگوں سے اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیکوکاروں کو اور وہ کہ جب کوئی
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ
اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر
هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ
نہ اڑیں جیسوں کو یہ جانتے ہیں ان کے رب کی بخشش اور جنتیں ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور کیا اچھا بدلہ ہے محنت کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تم سے پہلے کچھ طریقے بیتے ہیں ﴿۱۳۷﴾ تو زمین میں چل کر دیکھ

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًی

کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

پرہیزگاروں کو نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾ اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ ﴿۱۳۹﴾ تمہیں

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں ﴿۱۴۰﴾ زخم پہنچا تو وہ لوگ

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ

بھی ویسے ہی زخم پا چکے ہیں ﴿۱۴۱﴾ اور یہ دن ہم لوگوں کے لئے باری باری پھیرتے ہیں ﴿۱۴۲﴾

وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

اور اس لئے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کی ﴿۱۴۳﴾ اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہید بنا دے اور اللہ

یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ

دوست نہیں رکھتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾ اور اس لئے کہ اللہ صاف کر دے ﴿۱۴۵﴾ ایمان والوں کو

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ

اور مٹا دے ﴿۱۴۶﴾ کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا

الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

امتحان نہ لیا ﴿۱۴۷﴾ اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی ﴿۱۴۸﴾ اور تم تو موت کی تمنا کیا

﴿۱۳۵﴾ اور دشمن کے پیچھے ہمت کرنے اور تکلیف اٹھانے میں اس میں ہی ثواب ہے جو جہاد کے ثواب سے ملے گا۔

﴿۱۳۶﴾ جو کچھ اوپر ذکر ہوا یہ سب تمہارے لئے ہے اور آگے اس نے بیان کیا ہے اور اس کا حال بیان کیا ہے اس نے کہ تم اپنے نبی کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور اس میں بیان کیا احد کی لڑائی میں تم کو استقلال اور ثابت قدمی کا حکم دیا تھا اور اس کے بدلے میں تم کو ثواب کیسے ملے گا اور اس کے بدلے میں تم کو آخرت میں ثواب ملے گا۔

﴿۱۳۷﴾ یعنی ان قصوں کے نتیجے پر غور کرو۔

﴿۱۳۸﴾ اور ابھی احد کے ساتھ جنگوں سے ہوں گے اور اس کے بارے کی خبر دی ہے انبیاء و صلحاء کی حفاظت کی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بچایا اور ان کو دشمنوں پر غالب کیا اور ان کو دشمنوں کے ہاتھ سے بچایا۔

﴿۱۳۹﴾ جو کچھ تمہیں پہنچا ہے۔

﴿۱۴۰﴾ اس کو جنگ احد میں پہنچا ہے۔

﴿۱۴۱﴾ جنگ احد میں۔

﴿۱۴۲﴾ جنگ احد میں اور اس کے علاوہ اللہ نے بہت سے مقام کرنے میں مشرکوں سے کامیابی دی تھی اور کبھی مسلمانوں کو کامیابی دی۔

﴿۱۴۳﴾ کبھی کسی کو کبھی کسی کو۔

﴿۱۴۴﴾ اس لئے کہ اللہ کی مدد کے ساتھ کبھی کسی کو کامیابی ہو جاتی ہے اور کبھی کسی کو ناکامی ہو جاتی ہے اور ان کے بغیر جنت میں نہیں جا سکتے۔

﴿۱۴۵﴾ اور تمہیں گناہوں سے پاک کر دے۔

﴿۱۴۶﴾ یعنی کافروں سے اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے شہید ہوئے اور مسلمانوں کو کافروں کے ہاتھ سے تکلیف پہنچی اور کافروں کو مسلمانوں کے ہاتھ سے تکلیف پہنچی اور کبھی کافروں کو مسلمانوں کے ہاتھ سے تکلیف پہنچی اور کبھی مسلمانوں کو کافرو

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

کرتے تھے اس کے ملنے سے پہلے ۱۲۵ تو اب دیکھ لیا تم نے اور تم آنکھوں کے سامنے

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ

اور نہیں محمد مگر ایک رسول ہیں ۱۲۶ ان سے پہلے رسول ہو چکے ۱۲۷ تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

یا قتل ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے ۱۲۸ اور جو الٹے پاؤں پھرے گا

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ

تو اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا ۱۲۹ اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا ۱۳۰ اور کوئی جان

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُّرِدْ

بے حکم خدا مرا نہیں سکتی ۱۳۱ سب کا وقت لکھا رکھا ہے ۱۳۲ اور جو چاہے

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

انعام دنیا ہے ۱۳۳ ہم اس میں سے اسے دیں اور جو آخرت کا انعام چاہے ہم اسی سے اسے

مِنْهَا ۗ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ

دیں ۱۳۴ اور عنقریب ہم شکر والوں کو صلہ دیں گے ۱۳۵ اور کتنے ہی انبیاء گزرے ہیں ان کے ساتھ ہو کر

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا

لڑنے والے تھے ۱۳۶ تو نہ سست پڑے ان مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں انہیں آئیں اور نہ

ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَمَا

کمزور ہوئے اور نہ دبے ۱۳۷ اور صبر والے اللہ کو محبوب ہیں ۱۳۸ اور وہ کچھ

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

نہ کہتے تھے سوا اس دعا کے ۱۳۹ کہ اے رب ہمارے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے

ف ۱۲۵ شان نزول جب غزوہ بدر کے لئے روانہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے انعام و احسان وہاں ظاہر ہوئے تو جو مسلمان وہاں حاضر نہ تھے انہیں حسرت ہوئی اور انہوں نے آرزو کی کہ کاش کسی صورت میں ہمیں بھی یہ شرف اور شہادت کے درجات حاصل ہوتے اور انہوں نے کہا کہ کاش ہمارے بھائیوں کو بھی یہ خبر پہنچ جاتی تاکہ وہ بھی جہاد کے لئے نکلتے اور ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

ف ۱۲۶ یہ رسول کی رسالت کا مقصد ہے کہ اللہ کی تبلیغ اور شریعت کا قائم کرنا ہے نہ کہ اپنی قوم کے درمیان ہمیشہ موجود رہنا۔

ف ۱۲۷ اور ان کے تشریف لے جانے کے بعد ان کے دین پر قائم رہنے کا شان نزول جنگ احد میں جب کافروں نے پکارا کہ محمد مارے گئے تو بعض مسلمان مغلوب ہو گئے اور شیطان نے یہ پھیلایا کہ آنحضرت کی شہادت کی خبر مشہور ہو گئی اور ان میں سے کچھ لوگ بھاگنے لگے جیسے شہادت کی خبر سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں تو صحابہ کی یہ جماعت واپس آئی حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی ملاقات کی گئی تو انہوں نے دریافت کیا کہ کیا حال ہے تو عرض کیا گیا کہ رسول اللہ تشریف لے گئے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ تشریف لے گئے ہیں تو تم اپنے دین پر قائم رہو اور جہاد کرو اور اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ انبیاء کے بعد بھی امتیں ہوئی ہیں ان کے دین کا اتباع لازم رہتا ہے تو اگر ایسا ہوا بھی تو تمہارے دین کا اتباع اور اس کی حمایت لازم رہے۔

ف ۱۲۸ جو پھر جائے اپنے دین پر یہ بات ہے ان کو شکر کرنا چاہئے کہ انہوں نے اپنے ایمان سے نہیں پھرا اور یہ بات ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں مرتدین کے مقابلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ف ۱۲۹ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے اور رسول کی اطاعت کے مقابلہ میں کسی کی اطاعت کو چھوڑ دینا چاہئے کہ کوئی شخص یہ نہ سمجھے کہ ہم کیا کر سکتے ہیں ہم تو مر جائیں گے اور جب موت کا وقت آتا ہے تو کوئی تدبیر نہیں ہو سکتی ف ۱۳۰ اور اس سے آگے اچھا بدلہ دیں گے ف ۱۳۱ اور اس کی اپنے حکم و ارادہ سے اصول اپنا مقصود ف ۱۳۲ اس سے ثابت ہوا کہ موت کا وقت مقرر ہے جس کا کوئی دوسرا وقت نہیں ہو سکتا ہے ف ۱۳۳ دنیا میں جہاد کرنے والے ف ۱۳۴ یعنی ثواب دیں گے ان کی بارگاہ میں کوئی ایسا کام نہیں ہوتا جس میں کچھ ضائع ہو جائے بلکہ وہ استقلال کے ساتھ ثابت قدم رہتے ہیں اور وہ کرتے

فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ

یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ

کَفَرُوْا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝ بَلِ اللّٰهُ

مَوْلٰىکُمْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ۝ سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ

کَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَکُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ

مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَی الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلَقَدْ صَدَقَکُمُ

اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤی اِذَا فَشِلْتُمْ وَ

تَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَعَصَیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىکُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

مِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ

صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو

تمہارا منہ ان سے پھیر دیا کہ تمہیں آزمائے ۚ اور بیشک اس نے تمہیں معاف کر دیا ۗ اور اللہ

فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى

مسلمانوں پر فضل کرتا ہے ۝ جب تم چڑھے جاتے تھے اور پلٹ کر کسی کو

اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ

نہ دیکھتے اور دوسری جماعت میں جو رسول تمہیں پکار رہے تھے ۚ تو تمہیں تم کو بدلہ دیا غم

لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

کو اس لئے کہ نہ غمناک ہو اس پر جو ہاتھ سے گیا اور جو تکلیف تمہیں پہنچی اس کا غم نہ کرو ۗ اور اللہ کو تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

کاموں کی خبر ہے ۝ پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اتاری ۚ

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

جو تم میں کے ایک گروہ کو گھیرتی تھی ۚ اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی ۚ

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ

اللہ سے بے جا گمان کرتے تھے ۚ جاہلیت کے سے گمان ۭ کہتے

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ

کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے ۭ تو فرما دو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے ۚ

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں ۚ جو تم پر ظاہر نہیں کرتے ۭ کہتے ہیں ۭ اگر ہمارا کچھ بس

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ

ہوتا ۚ تو ہم یہاں نہ مارے جاتے ۭ تو فرما دو کہ اگر تم اپنے

ف۲۲۲ اور جب تمہیں پیٹھ دیتے تھے اور کسی کو نہ دیکھتے تھے ۔ ف۲۲۳ یعنی تم نے رسول کی حکم عدولی کی جس کے حکم کی حفاظت کرنے کو آپ نے تم کو مقرر فرمایا تھا اس کے بدلے تو کو جنگ احد کی شکست دی گئی ۔

ف۲۲۴ یہ جنگ احد والوں میں تھا کہ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور اس کی بابت کے ساتھ تمہیں رنج دیا یہاں تک کہ مسلمانوں کو فتح کی آگئی اور تمہیں ان کی خبر کیا مصلحت ہے ۔ ف۲۲۵ اور وہ نیند جو بھی بھیجی گئی جو میدان میں تھے تمہارے ساتھ تھے جب جنگ جاری تھی پھر شکست کے بعد جاری تھی ۔

ف۲۲۶ اور دوسری جماعت تو منافق صادق الایمان کی تھی ۔

ف۲۲۷ یہ منافق تھے ۔

ف۲۲۸ اور وہ تو وہ تھے جو ایمان لائے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے کرم سے اس طرح محفوظ کیا تھا کہ مشرکین کی جیت کا خیال تھا اور منافقین تو وہ اس میں پڑے ہوئے تھے اور ایمان کے بارے میں شک میں تھے اور ان کے دل میں جاہلیت کے خیالات تھے ۔

ف۲۲۹ یعنی منافقین کی یہ گمان جو اللہ تعالیٰ سبحانہ وتعالیٰ سے اس کی مدد نہ آنے کا ہے یہ کفر ہے جو کفر سے ہو گئے ہے آپ کا دین باقی نہ رہے گا ۔

ف۲۳۰ فتح و نصرت سب اللہ کے ہاتھ ہے ۔

ف۲۳۱ منافقین یہ کہتے تھے کہ اگر ہمارا کچھ بس چلتا اور جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ چلنے کی رخصت ہوتی ۔ ف۲۳۲ اور ہمیں بھی ہوتی تو ہم گھر سے نہ نکلتے مسلمانوں کے ساتھ ان کے قتل کے لئے نہ جاتے اور جنگ سے سوا رہتے ۔ پہلے طور کا قائل عبداللہ بن ابی ابن سلول منافق ہے اور اس قول کا قائل معتب بن قشیر ہے ۔

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
گھروں میں ہوتے جب بھی جس کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا تو اپنی قتل گاہوں تک کھنچ کر آ جاتے ۱۵۴

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ
اور اس لئے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے ۱۵۵ اسے کھول دے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ۱۵۶ بے شک وہ جو تم میں سے پھر گئے ۱۵۷

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں انہیں شیطان ہی نے لغزش دی کچھ ان کے بعض اعمال کے باعث ۱۵۸

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
والو ان کافروں ۱۵۹ کی طرح نہ ہو جائیو جنہوں نے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا جب وہ سفر

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
یا جہاد کو گئے ۱۶۰ کہ اگر ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ
اس لئے کہ اللہ ان کے دلوں میں اس کا افسوس رکھے اور اللہ جلاتا اور مارتا ہے ۱۶۱

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اور بے شک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَ
یا مر جاؤ ۱۶۲ تو اللہ کی بخشش اور رحمت ۱۶۳ ان کے سارے دھن دولت سے بہتر ہے اور

۱۵۴ اور گھروں میں اللہ نے جس کا نام لیا ہے اگر تم اللہ کے راستے میں قتل ہو جاتے تو ضرور تمہارے سامنے تمہیں قتل کر دیا جاتا۔

۱۵۵ اخلاص یا نفاق۔

۱۵۶ اس سے کچھ چھپا نہیں اور اس نے دلوں کو ظاہر کرنے کے لئے یہ جنگ کی۔

۱۵۷ اس جنگ احد میں یہ لوگ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھوڑے یا ۱۲۸ صحابہ کے سوا کوئی باقی نہ رہا۔

۱۵۸ کہ انہوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی خلاف ورزی کی۔

۱۵۹ یعنی ابن ابی اور منافقین

۱۶۰ اور اس سفر میں مرگئے یا جہاد میں شہید ہو گئے۔

۱۶۱ موت جہاد اس کے اختیار میں ہے وہ چاہے تو سفر اور جہاد کو حلال بنا دے اور گھروں میں بیٹھے ہوئے کو موت دے کیونکہ منافقین کے پاس بیٹھ رہنا کسی کو موت سے بچا نہیں سکتا ہے اور جہاد میں جانے سے کوئی نہیں مرتا ہے اگر آدمی جہاد میں نہ جائے تو وہ موت گھر کی موت سے بدرجہا بہتر ہے اس منافقین کا قول باطل اور فریب دہی ہے اور ان کا مقصد مسلمانوں کو جہاد سے نفرت دلانا ہے جیسا کہ اگلی آیت میں ارشاد ہوتا ہے۔

۱۶۲ اور بالفرض وہ صورت پیش آ جائے جس کا تمہیں خوف دلایا جاتا ہے

۱۶۳ جو راہ خدا میں مرنے پر حاصل ہوتی ہے۔

لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
اگر تم مرو یا مارے جاؤ تو اللہ کی طرف اکٹھے ہو کر جاؤ گے ۝ تو کسی بڑی اللہ کی مہربانی
اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا
سے تم ان کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر تم تند خو سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے گرد سے چلے جاتے
مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي
تو تم انہیں معاف کر دو اور ان کے لئے مغفرت مانگو اور کاموں میں ان سے مشورہ
الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝
کرو اور جب کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بیشک اللہ توکل والوں کو پسند کرتا ہے
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ
اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا
جو تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ پر ہی بھروسہ چاہئے اور کسی
كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
نبی کو یہ شان نہیں ہو سکتی کہ وہ کچھ چھپا رکھے اور جو کچھ چھپا رکھے گا قیامت کے دن اپنی چھپائی ہوئی چیز لے کر آئے گا
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَمَنِ
پھر ہر جان کو اس کی کمائی پوری دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۝ تو کیا وہ
اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ
اللہ کی رضا پر چلا ہے ۝ اس جیسا ہوگا جس نے اللہ کا غضب مول لیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اور کیا برا ٹھکانا ہے ۝ وہ اللہ کے یہاں درجے رکھتے ہیں اور اللہ ان کے کام دیکھتا ہے

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمَّا

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَآ

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ

يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ
کہا اور آپ بیٹھے رہے کہ وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے تم فرما دو تم ہٹا
الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
لو موت کو اگر سچے ہو ۝ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ
ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں ۝ خوش ہیں
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا
اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اور خوشیاں منا رہے ہیں اپنے پیچھے والوں کی جو ابھی
بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
ان سے نہ ملے ۝ کہ ان پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غم
يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
خوشیاں مناتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل کی اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا
أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا
مسلمانوں کا ۝ وہ جو اللہ و رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ انہیں زخم
أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝
پہنچ چکے ۝ ان کے نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لئے بڑا ثواب ہے
الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
وہ جنہیں لوگوں نے کہا ۝ کہ لوگوں نے تمہارے لئے جمع کیا ہے ان سے ڈرو تو
فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ
ایمان میں اور بڑھ گئے اور کہا اللہ ہمارا کافی ہے اور کیا اچھا کارساز ۝ تو پلٹے اللہ کی نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
اور فضل سے (۲۲۲) کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی اور اللہ کی خوشی پر چلے (۲۲۳)

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۲۴) وہ تو شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے

اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
(۲۲۵) تو ان سے نہ ڈرو (۲۲۶) اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو (۲۲۷)

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
اور اے محبوب غم نہ کرے تمہیں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں (۲۲۸) وہ اللہ کا کچھ نہ

اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ
بگاڑیں گے اور اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے (۲۲۹) اور ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ
بڑا عذاب ہے (۲۳۰) وہ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا (۲۳۱) اللہ کا

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
کچھ نہ بگاڑیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ہرگز کافر اس گمان

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا
میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ انکے لئے بہتر ہے (۲۳۲) ہم تو انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
(۲۳۳) اور ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے (۲۳۴) اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں

عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ
جس پر تم ہو (۲۳۵) جب تک جدا نہ کر دے گندے کو (۲۳۶) ستھرے سے (۲۳۷) اور اللہ کی

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ

مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُوْنَ

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ
قربانی کو آگ کھا جائے ۔ کہہ دے تحقیق آئے تمہارے پاس رسول تمہارے
قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ
پہلے میرے ساتھ نشانیوں کے اور جو تم نے کہا ہے پھر تم نے انہیں کیوں مارا اگر تم
صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
سچے ہو ۔ پھر اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تحقیق جھٹلائے گئے رسول تجھ سے پہلے
جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
جو لائے تھے نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب ۔ ہر جان کو موت چکھنی
الْمَوْتِ ۗ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ
ہے اور تمہارے تو قیامت ہی کے دن پورے دیئے جائیں گے پھر جو دور کیا گیا
النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
آگ سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو وہ کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے
الْغُرُوْرِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ
بیشک تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں اور بیشک تم
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى
سنو گے کتاب والوں سے اور مشرکوں سے بہت کچھ برا سننا
كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب ملی کہ ضرور اسے لوگوں سے بیان کرنا

وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۖ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا
اور نہ چھپاؤ گے تو انہوں نے اسے پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے میں
قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ
تھوڑی قیمت لے لی پس کیا برا ہے جو وہ خریدتے ہیں ﴿۱۸۸﴾ مت خیال کر جو لوگ خوش ہوتے ہیں
بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم
اس پر جو کیا ہے اور چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو ﴿۱۸۹﴾ اس کام پر جو نہ کیا ہو
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ
عذاب سے دور رہنے والا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۸۹﴾ اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي
آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۹۰﴾ بے شک
خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم آمد و رفت میں نشانیاں ہیں
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَ
عقلمندوں کے لئے ﴿۱۹۱﴾ جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور
عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
کروٹ پر لیٹے ﴿۱۹۲﴾ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
اے ہمارے رب تو نے یہ بیکار نہیں بنایا ﴿۱۹۴﴾ پاکی ہے تجھ کو ہمیں عذاب دوزخ سے بچا لے
رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
اے ہمارے رب تو جسے دوزخ میں لے جائے اسے تو نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

مددگار نہیں اے ہمارے رب ہم نے ایک منادی کو سنا ۳۹۳ کہ ایمان کی طرف بلاتا ہے کہ

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ۳۹۴

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ

اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر ۳۹۵ اے ہمارے رب اور ہمیں دے وہ ۳۹۶ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ

ہمارے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا تو ان کی دعا سن لی

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

ان کے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت

اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ

تم آپس میں ایک ہو ۳۹۷ تو وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے

دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور ان کے سب گناہ

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اتار دوں گا اور ضرور انہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں ۳۹۸

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

اللہ کے پاس کا ثواب اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ

نہ دھوکا دے تجھے کافروں کا شہروں میں اپنے گھومنے پھرنے دھوکا دے ۳۹۹ تھوڑا برتنا

ف ۳۹۳ یعنی منادی سے مراد یا پیغمبر کو سمجھیں یا اللہ جل جلالہ جو دین کی منادی دیتا ہے یعنی تقریب فرماتا ہے یا قرآن کریم

ف ۳۹۴ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے ہمارے برائیاں دور کر دے

ف ۳۹۵ وہ تفضل و رحمت

ف ۳۹۶ اور ہمارے اعمال میں جو حسنات وہ کہ ہمارے کوئی قرب لیں

شان نزول ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کا کچھ ذکر ہی نہیں معلوم ہوتا کہ ہجرت میں عورتوں کا کچھ کام ہو یعنی مردوں کے فضائل تو معلوم ہوتے ہیں عورتوں کے فضائل معلوم ہوتے ہیں عورتوں کا کچھ ثواب ہے یا نہیں تو یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ عورتوں کو بھی ثواب ہے مرد کا عمل عورت کا عمل برابر ہے

ف ۳۹۷ یہ سب اللہ کے نفس کا کرم ہے

ف ۳۹۸ شان نزول مسلمانوں کی ایک جماعت نے کہا کہ کفار کو اللہ کے دشمن تو عیش و آرام میں ہیں اور ہم تنگی و مشقت میں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں بتایا گیا کہ کفار کا عیش متاع قلیل ہے اور انجام خراب ہے۔

لَهُمْ مَّاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
ان کا ٹھکانا ہے اور کیا ہی برا بچھونا ۝ لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے
رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اپنے رب سے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہیں گے ان میں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ
اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بہتر ہے ۝ اور بیشک
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
کچھ کتاب والے ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ان کی طرف اترا اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں ۝ اللہ کی آیتوں کے بدلے نہیں لیتے
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
تھوڑے ۝ یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب کرتا ہے
الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
۝ اے ایمان والو صبر کرو ۝ اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد اسلامی کی حفاظت کرو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ تم کامیاب ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ

اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں

نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور ڈرو اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو بیشک اللہ ہے

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

تمہیں دیکھ رہا ہے اور یتیموں کو ان کے مال دو اور خراب

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

کے بدلے گندا نہ دو اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بیشک یہ

حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

بڑا گناہ ہے اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیموں کے حق میں انصاف نہ کر سکو گے تو نکاح میں لاؤ

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

جو عورتیں تمہیں خوش آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر ڈرو کہ

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا

برابر نہ کر سکو گے تو ایک ہی کرو یا جو باندیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یہ اس سے نزدیک تر ہے

تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

کہ تم ناانصافی نہ کرو اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـــًٔا مَّرِيْٓـــًٔا ۝ وَلَا تُؤْتُوا

سے مہر میں سے کچھ تمہیں دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا اور بے عقلوں کو نہ

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

ان کے مال دو جو تمہارے پاس ہیں جن کو اللہ نے تمہاری بسر اوقات کا ذریعہ بنایا ہے

فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ

اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہو ۝ اور یتیموں کو آزماتے رہو

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا

یہاں تک کہ جب وہ نکاح کے قابل ہوں تو اگر تم ان کی بھلائی دیکھو تو ان کے مال انہیں

إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ

سپرد کرو اور انہیں کھا جاؤ حد سے بڑھ کر اور اس جلدی میں کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں

وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

اور جو مالدار ہو وہ بچا رہے ۝ اور جو محتاج ہو وہ مناسب

بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا

کھائے پھر جب تم ان کے مال انہیں سپرد کرو تو ان پر گواہ کر لو

عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

اور اللہ کافی ہے حساب لینے کو ۝ مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو

الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ

وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَإِذَا

اور قرابت والے تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے اندازہ باندھا ہوا ۝

حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم

اور جب حاضر ہوں بانٹتے وقت اور رشتہ دار اور یتیم اور مسکین تو انہیں دے دو

مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا

کچھ ۝ اور ان سے اچھی بات کہو ۝ اور ڈریں وہ لوگ اگر

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
پیچھے چھوڑ جاتے تو ان کا کیا حال ہوتا تو چاہیے کہ ڈریں
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
اللہ سے اور سیدھی بات کہیں ۝ وہ لوگ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝
وہ تو اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں ۝ اور وہ عنقریب دہکتی آگ میں داخل ہوں گے
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے ۝ تمہاری اولاد کے بارے میں ۝ بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے ۝
فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
پھر اگر لڑکیاں ہوں دو سے زیادہ ۝ تو ان کو ترکے کا دو تہائی اور اگر
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
ایک لڑکی ہو ۝ تو اس کا نصف ۝ اور ماں باپ کو ہر ایک کو
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
اس کے ترکے سے چھٹا ۝ اگر میت کے اولاد ہو ۝ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور ماں باپ
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
اس کے وارث ہوں ۝ تو ماں کا تیسرا حصہ ۝ پھر اگر اس کے کئی بہن بھائی ہوں ۝
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ
تو ماں کا چھٹا ۝ بعد اس وصیت کے جو کر گیا ہو ۝ یا قرض کے ۝ تمہارے باپ اور
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ
تمہارے بیٹے تم کیا جانو کہ ان میں کون تمہارے زیادہ کام آنے کا ہے ۝ یہ حصہ باندھا ہوا ہے

اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

اللہ کی طرف سے بیشک اللہ علیم و حکیم ہے ۝ اور تمہارے لیے آدھا ہے جو چھوڑ جائیں

أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

تمہاری بیویاں اگر نہ ہو ان کی اولاد پھر اگر ہو ان کی اولاد تو تمہارے لیے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

چوتھائی ہے جو وصیت وہ کر گئیں اور قرض

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ

اور ان کے لیے چوتھائی ہے تمہارے ترکہ میں سے اگر نہ ہو تمہاری اولاد پھر اگر ہو

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

تمہاری اولاد تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے تمہارے ترکہ میں سے بعد وصیت

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ

جو تم کر جاؤ اور قرض کے اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جس کا

امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ

نہ باپ ہو اور نہ بیٹا اور ماں کی طرف سے اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ پھر اگر

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

وہ ایک سے زیادہ ہوں تو سب شریک ہیں تہائی میں بعد

وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِنَ اللّٰهِ ۗ

وصیت اور قرض کے جس میں کسی کا نقصان نہ ہو ۝ اللہ کا ارشاد ہے

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

اور اللہ علیم و حلیم ہے ۝ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور اللہ کے رسول کا

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَ
اور اسے بہشتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ وہیں رہیں گے اور
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
یہی بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی کل
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
حدوں سے تجاوز کرے اسے آگ میں داخل کرے گا ہمیشہ اس میں رہے گا اور اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ
اور تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کریں ان پر خاص اپنے میں سے چار مردوں کی گواہی لو
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى
پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ
يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا
انہیں موت آ لے یا اللہ ان کی کچھ راہ نکالے اور تم میں جو مرد عورت
مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ایسا کام کریں ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کریں اور نیک بن جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بیشک اللہ
كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ اپنے فضل سے لازم کر لیتا ہے وہ انہیں کی
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ
ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ
یہاں تک کہ جب آ پہنچے کسی کو موت اس نے تو کہے میں نے توبہ کی اور نہ ان کی
يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا
جو مرتے ہیں کہ ان کے لئے ہم نے تیار کر رکھا ہے عذاب دردناک ۝ اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
والو نہیں حلال تمہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی ۝ اور عورتوں کو روکے رکھو
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
اس نیت سے کہ جو تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو مگر جس وقت کہ وہ کھلی بے حیائی کا کام کریں ۝
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا
اور گذران کرو ان سے بھلائی کے ساتھ ۝ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ آئیں ۝ تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے ۝ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ
کرنا چاہو ۝ اور دے چکے ہو ان میں سے کسی ایک کو ڈھیر مال تو نہ لینا اس میں سے کچھ کیا لے لو گے
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى
بہتان باندھ کر کھلا گناہ ۝ اور کیونکر اسے لے لو گے حالانکہ تم میں ایک دوسرے کے
بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ
ساتھ بے پردہ ہو چکے ہو اور وہ تم سے گاڑھا عہد لے چکیں ۝ اور باپ دادا کی منکوحہ سے
مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ
نکاح نہ کرو ۝ مگر جو ہو گزرا ۝ وہ فحش بے حیائی ۝ اور غضب کا کام ہے ۝ اور برا ہے

سَبِيلًا ﴿٢٣﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ

راہ ﴿٢٣﴾ حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں ﴿٢٣﴾ اور بیٹیاں ﴿٢٣﴾ اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں

وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں ﴿٢٣﴾ اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ﴿٢٣﴾ اور دودھ کی

الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ

بہنیں اور عورتوں کی مائیں ﴿٢٣﴾ اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں ﴿٢٣﴾ ان بیویوں سے

اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں سے تم پر کوئی حرج نہیں

وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ

اور تمہاری صلبی بیٹوں کی بیویاں ﴿٢٣﴾ اور یہ بھی

الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

حرام ہے کہ دو بہنوں کو جمع کرو ﴿٢٣﴾ مگر جو گزر چکا ﴿٢٣﴾ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ كِتَابَ

اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی قیدی عورتیں جو تمہاری ملک میں آ جائیں ﴿٢٣﴾ یہ حکم

اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم

اللہ نے تم پر ہے اور ان ﴿٢٣﴾ کے سوا جو ہیں وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو

مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ

قید کرتے ﴿٢٣﴾ نہ پانی گراتے ﴿٢٣﴾ تو جن عورتوں سے تم نکاح میں لاؤ

فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم

ان کے بدلے ہوئے مہر انہیں دو ﴿٢٣﴾ مہر مقرر کرنے کے بعد اگر تم آپس میں کچھ رضامندی ہو جائے

بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ لَّمْ
تو اس کے بعد گناہ نہیں ۝ بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے ۝ اور جو نہیں
يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا
جو مقدور رکھے تم میں سے کہ نکاح میں لائے آزاد عورتیں ایمان والیاں تو تم سے نکاح کرے
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ
جو تمہارے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں ۝ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
تم میں ایک دوسرے سے ہو تو ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے ۝ اور مہر دو دستور کے
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ
مطابق ۝ قید میں آئیاں نہ مستی نکالتیاں اور نہ یار بنالیاں ۝ پھر جب وہ
اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ
قید میں آجائیں ۝ پھر بدکاری کریں تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر
الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ
ہے ۝ یہ اس کے لئے ہے جو تم میں سے زنا کا اندیشہ رکھے اور صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے ۝
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کرے اور تمہیں انگلوں کی راہیں
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ
بتائے ۝ اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۝ اور اللہ تم پر اپنی رحمت سے
يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا
رجوع فرمانا چاہتا ہے اور جو اپنے نفسوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ سے ہٹ

ف۱ اس سے اسلام کی مراد ہے اور اس تفسیر پر تعجب ہے کہ کوئی شخص ثبوت دائمی کو اسلام سمجھتا ہے اور اس کی اصل غرض کیا ہے اور مقصد کیا ہے جو اس کے دل میں ہے اور جس کو اپنے نفس کی خواہش سے ہے اور اس میں سے کوئی بات اس کو معلوم ہوتی ہے وہ اپنے مقصد کو ضائع کر کے دین و دنیا کے خسارہ میں گرفتار ہوتا ہے۔

ف۲ تو وہ حرام ہے شرعاً سے کہ کوئی یا اگر کسی سے ہو تو حرام ہے اور زنا ہے۔

ف۳ یعنی مسلمانوں کی جماعت کنیزیں کہ ان کا نکاح اپنی کنیز سے جائز ہے تو نکاح کی اولاد کے لئے حلال ہے حتی کہ جو شخص نہ خود سے نکاح کی طاقت رکھتا ہو نہ دنیا دار کنیز سے نکاح کرے یہ اجازت دی گئی ہے۔

مسئلہ: جو شخص بیوی سے نکاح کی طاقت رکھتا ہو اس کو کسی مسلمان لونڈی سے نکاح کرنا جائز ہے۔ مسئلہ: اس آیت میں آزاد عورتوں کی آیت [illegible] مسئلہ: [illegible] ف۴ یہ [illegible] ف۵ مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ اپنے مولیٰ کی اجازت بغیر نکاح کا حق نہیں ہے [illegible]

ف۶ [illegible] ف۷ [illegible] ف۸ [illegible] ف۹ [illegible] ف۱۰ [illegible] ف۱۱ [illegible] ف۱۲ [illegible]

عَظِيمًا ۝ يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ
بڑا ہو ۝ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے ۝ اور آدمی کمزور
ضَعِيفًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
پیدا کیا گیا ۝ اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ
بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَ
مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو ۝ اور
لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ
اپنی جانیں قتل نہ کرو ۝ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے ۝ اور جو کوئی
ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ
زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے ۝ اور یہ اللہ کے
عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
آسان ہے ۝ اگر تم بچتے رہو گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے
عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا
تو ہم دور کر دیں گے تم سے تمہاری برائیاں اور داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ ۝ اور اس کی آرزو نہ کرو
مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ
جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ۝ مردوں کے لئے ان کی کمائی سے
مِمَّا اكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ
حصہ ہے ۝ اور عورتوں کے لئے ان کی کمائی سے حصہ ۝ اور اللہ سے
مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا
اس کا فضل مانگو ۝ بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے ۝ اور ہم نے سب کے لئے

مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ

ان کے مستحق بنا دیئے ہیں جو کچھ چھوڑ جائیں ماں باپ اور قریب کے اور وہ جن سے تمہارا عقد ہو چکا

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

انہیں ان کا حصہ دو بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي

مرد افسر ہیں عورتوں پر بدولت اس کے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے

بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

پر فضیلت دی اور بدولت اس کے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے پس نیک عورتیں

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ

فرمانبردار ہیں غیب کی حفاظت کرتی ہیں اللہ کی حفاظت سے اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو پھر اگر تمہارے کہنے میں آئیں تو

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

ان پر زیادتی کی راہ نہ چاہو بے شک اللہ بلند ہے بڑا اور اگر تمہیں ان کے الگ ہونے

بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے

يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

وہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت کر دے گا بے شک اللہ جاننے والا ہے

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو

وَبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
اور رشتہ داروں ف۱۲۵ اور یتیموں اور محتاجوں ف۱۲۶ اور پاس کے ہمسائے
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ
اور دور کے ہمسائے ف۱۲۷ اور کروٹ کے ساتھی ف۱۲۸ اور راہ گیر ف۱۲۹ اور اپنی باندی
اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ
غلام سے ف۱۳۰ بیشک اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا ڈینگ مارنے والا ف۱۳۱ جو
يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ
بخل کریں اور اوروں سے بخل کے پٹے کہیں ف۱۳۲ اور اللہ نے انہیں اپنے فضل سے
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ
دیا ہے اسے چھپائیں ف۱۳۳ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ
اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں ف۱۳۴ اور ایمان نہیں لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
اللہ پر اور نہ قیامت پر اور جس کا مصاحب شیطان ہوا ف۱۳۵ تو کیا
فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
برا مصاحب ہے اور ان کا کیا نقصان تھا اگر ایمان لاتے اللہ اور قیامت پر
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
اور اللہ کے دیے میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ف۱۳۶ اور اللہ ان کو جانتا ہے بیشک اللہ
لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ
ذرہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دونا کرتا اور اپنے پاس سے

ف۱۲۵ حدیث شریف میں ہے اللہ اور رسول کے ساتھ شرک نہ کرنا والدین کی خدمت اور رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرنا (بخاری و مسلم) ف۱۲۶ حدیث شریف میں ہے میں اور یتیم کی سرپرست کرنے والا ایسے قریب ہوں گے جیسے انگلی اور بیچ کی انگلی (بخاری) حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یتیم اور مسکین کی امداد و خبر گیری کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کے مثل ہے ف۱۲۷ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پڑوسی کے ساتھ ایسا برتاؤ کرو جیسا اپنوں کے ساتھ احسان کرنے کا برتاؤ کرتے ہو اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ ان کو دوست قرار دیں (بخاری و مسلم) ف۱۲۸ یعنی بیوی یا ہم نشست میں رہنے والا یا ساتھ چلنے والا یا مجلس میں برابر بیٹھنے والا ف۱۲۹ اور مسافر (حدیث میں ہے جو شخص اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ مہمان کا اکرام کرے (بخاری و مسلم)

ف۱۳۰ کہ انہیں اپنی حالت سے زیادہ سمجھیں اور اس حالت کا ذکر کرو اور کہنا کیا اچھا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں بد خلق نہ جائے گا (ترمذی)

ف۱۳۱ اکثر مفسرین نے یہ آیت یہودیوں اور عیسائیوں کے حق میں نازل ہونے کا بیان کیا ہے۔

ف۱۳۲ کہ یہ بخل کرنا اور اللہ کے دیے ہوئے مال کو چھپانا اچھا ہے اور اس کا خرچ کرنا برا ہے اور اللہ کے دیے ہوئے مال کو چھپانا یہ ہے کہ اللہ کے احسان کا انکار کرتے اور چھپاتے تھے حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ اللہ کو چھپانا یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کرنے میں بخل

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
(ہاں) اپنے ہاں سے بڑا ثواب دینا ہے ۝ تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے
بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
ایک گواہ لائیں ۝ اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ لائیں ۝ اس دن تمنا کریں گے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ
وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش ہم زمین برابر کر دیئے جاتے اور کوئی بات
اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ
اللہ سے چھپا نہ سکیں گے ۝ اے ایمان والو نشہ کی حالت میں نماز کے پاس
سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
نہ جاؤ ۝ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جانو کیا کہتے ہو ۝ اور نہ جنابت کی حالت میں جب تک غسل نہ کر لو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
ہاں مگر تم مسافر ہو ۝ اور اگر تم بیمار ہو ۝ یا سفر میں ۝ یا تم میں سے کوئی
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً
قضائے حاجت سے آیا ہو ۝ یا تم نے عورتوں سے چھوا ۝ اور پانی نہ پایا ۝
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ
تو پاک مٹی سے تیمم کرو ۝ تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو ۝ بے شک
اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ۝ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا ۝ جن کو کتاب سے ایک
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا
حصہ ملا ۝ گمراہی مول لیتے ہیں ۝ اور چاہتے ہیں ۝ کہ تم بھی راہ سے

السَّبِيلِ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۜ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۝ وَّ
بھٹک جاؤ ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو ۔ اور اللہ کافی ہے والی ہونے
كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
اللہ کافی ہے مددگار ۔ کچھ یہودی لوگوں کو ۔ ان کی جگہ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ
سے پھیرتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہ مانا ۔ اور سنئے آپ
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ۚ وَلَوْ
سنا نہ جائے ۔ اور رعنا کہتے ہیں زبان پھیر کر ۔ اور دین میں طعن کے لئے ۔ اور اگر
اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور سنئے اور ہم کو دیکھئے تو ان کے لئے بہتر ہوتا
لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ
اور درست ۔ لیکن لعنت کی ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب ۔ تو نہیں ایمان رکھتے
اِلَّا قَلِيْلًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
مگر تھوڑے ۔ اے ۔ کتاب والو ۔ ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے اتارا ساتھ دیتا
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَا
اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے ۔ پہلے اس سے کہ ہم بگاڑ دیں کچھ منہوں کو ۔ تو پھیر دیں ان کی پیٹھ کی طرف
اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝
یا ہم لعنت کریں جیسی لعنت کی ہفتہ والوں پر ۔ اور خدا کا حکم ہو کر رہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
بے شک اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے اور بخشتا ہے جو کچھ اس کے سوا ہے جس کو

يَشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ اَلَمْ

اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ

تم نے دیکھا نہیں وہ لوگ جو اپنی تعریف بیان کرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

ان پر ظلم ہو گا ذرا کے برابر ۝ دیکھو کیسا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ۝

وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور یہ کافی ہے صریح گناہ ۝ کیا تم نے نہ دیکھا جنہیں کتاب کا ایک

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ

حصہ ملا ایمان لاتے ہیں بت اور شیطان پر اور کافروں کو کہتے

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ

ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ راہ پر ہیں ۝ یہ وہ

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝

ہیں جنہیں اللہ نے لعنت کی اور جسے خدا لعنت کرے تو ہرگز اس کا کوئی یار نہ پائے گا ۝

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝

کیا ملک میں ان کا کچھ حصہ ہے ۝ ایسا ہو تو لوگوں کو تل بھر نہ دیں

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ۝ تو

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝

ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں بڑا ملک دیا ۝

۱۵۱ اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا کیا

۱۵۲ یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں نازل ہوئی جو اپنے آپ کو اللہ کا بیٹا اور پیارا کہتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نصاریٰ کے سوا کوئی جنت میں نہ داخل ہوگا اس آیت میں بتایا کہ کفر کا دارومدار اور اصلاح و تقویٰ و تقرب و فضیلت کا دارومدار خود اپنے نفس کی پاکیزگی پر نہیں ہے۔

۱۵۳ یعنی بتوں کی پوجا کرنے لگے اس کے مستحق ہیں

۱۵۴ یعنی کہتے ہیں کہ یہ کافر مسلمانوں سے

۱۵۵ شان نزول یہ آیت کعب بن اشرف وغیرہ یہود کے حق میں نازل ہوئی جو قریش کی محبت سے کہ قریش سے اصل اشرف ہیں آنحضرت صلعم کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیار ہوئے اس سے کہ جو کفار قریش ہیں اس پر ایمان لائے ہیں اصل اشرف ہیں آنحضرت صلعم کے ساتھ زیادہ قریب رکھتے ہیں جو کچھ ایمان کریں کہ قریش سے قریب کے ساتھ ہیں ان سے بہتر ہیں اگر ایمان والے ہوں ہمارے بتوں کو سجدہ کرتے تو انہوں نے شیطان کی اطاعت کر کے بتوں کو سجدہ کیا ہم اور کہتے ہیں کہ یہ کفار جو قریش ہیں یا تو صلعم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہیں آنحضرت نے کہا تھا کہ یہ راہ پر ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے حضرت کی مخالفت کی اور حضرت کے ساتھ جنگ کرنے کو تیار ہوئے

۱۵۶ یعنی کہتے تھے کہ ہم ملک و دولت کے زیادہ حقدار ہیں تو کیسے ان کا اتباع کریں اللہ تعالیٰ نے ان کے اس حوصلے کو جھٹلا کر ان کا لکھ دیا ہے اور اگر بالفرض ہم آنحضرت کو نہیں مانتے تو ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے ۱۵۷ یعنی نبوت و خلافت و ملک و دولت انہیں ۱۵۸ جیسا کہ حضرت یعقوب و حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کو تو پھر کیا وجہ ہے کہ آنحضرت صلعم کو نہ مانیں اور حسد کرتے ہیں

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

تو ان میں کوئی اس پر ایمان لایا اور کسی نے اس سے منہ پھیرا اور دوزخ کافی ہے جلانے

سَعِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا

کو۔ بے شک جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے جب کبھی

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ

ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں انہیں بدل دیں گے تاکہ عذاب کا مزہ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

عنقریب ہم انہیں باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہیں ہمیشہ رہیں گے

اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

ان کے لئے وہاں ستھری بیویاں ہیں اور ہم انہیں گھنی چھاؤں میں داخل کریں گے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ

بے شک اللہ تمہیں حکم بتاتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں پہنچا دو اور جب تم

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ

لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ

اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا

شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
اگر تم کسی بات میں جھگڑو تو اسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو اگر تم اللہ اور قیامت
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى
پر ایمان رکھتے ہو یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا کیا تم نے انہیں نہ
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو تمہاری طرف اترا اور اس پر جو تم سے پہلے
قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا
اترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا حاکم بنائیں اور ان کو تو حکم دیا گیا
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝
کہ اسے نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں دور بہکا لے جائے
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم
الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں پھر کیسی ہوگی جب ان پر کوئی
مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
مصیبت آئے بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر تمہارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
کھائیں کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا ۝ ان کے دلوں کی تو بات اللہ جانتا ہے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
تو تم ان سے منہ پھیرو اور انہیں سمجھاؤ اور ان کے معاملہ میں ان سے رسا

قَوْلًا بَلِيْغًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

بات کو ۝ اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں ۝ تو اے محمد ﷺ تمہارے حضور حاضر ہوں

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ فَلَا

پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کی شفاعت فرمائے تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں ۝ تو

وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

اے محمد ﷺ تمہارے رب کی قسم وہ مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑوں میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا

حکم دو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور دل سے مان

تَسْلِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

لیں ۝ اور اگر ہم ان پر فرض کرتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ

اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ ۝ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے اور اگر وہ کرتے

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝

جس بات کی انہیں نصیحت دی جاتی ہے ۝ تو ان میں ان کا بھلا تھا اور ایمان پر خوب جمتا

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

اور ایسا ہوتا تو ضرور ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے ۝ اور ضرور ان کو سیدھی راہ کی

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ

ہدایت کرتے ۝ اور جو شخص اللہ کا حکم مانے اور اس کے رسول کا حکم مانے تو ایسے لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
انعام کیا ۔ یعنی انبیاء ۔ اور صدیق ۔ اور شہید ۔

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ
اور نیک لوگ ۔ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں ۔ یہ اللہ کا فضل ہے

اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ
اور اللہ کافی ہے جاننے والا ۔ اے ایمان والو ۔ اپنا بچاؤ کرو

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ
پھر الگ الگ ٹولیوں میں نکلو یا اکٹھے ہو کر نکلو ۔ اور تم میں کوئی وہ ہے کہ ضرور دیر لگائے گا

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ
پھر اگر تم پر کوئی آفت پڑے ۔ تو کہے خدا کا مجھ پر احسان تھا کہ میں نہ

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
ساتھ ساتھ ۔ تھا ۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
تو ضرور کہے گا گویا تم میں اس میں کوئی دوستی نہ تھی اے کاش میں

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا ۔ تو لڑنا چاہئے اللہ کی راہ میں ان لوگوں کو جو

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
دنیا کی زندگی بیچ کر آخرت لیتے ہیں ۔ اور جو اللہ کی راہ میں لڑے

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَ
پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب ہم اسے بڑا ثواب دیں گے ۔ اور

(۱۹) تو انبیاء کے خاص فرمانبردار جیسے ہیں اس کی صحبت وہ ہے اسے معلوم ہو گئے (۲۰) صدیق انبیاء کے بعد جنہیں کہتے ہیں جو اخلاص کے ساتھ ان کی تابع فرمان ہوں مگر اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص اصحاب ہیں جیسے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ (۲۱) شہید وہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مارے جائیں (۲۲) صالح وہ جو اللہ کے حقوق ادا کریں اور اس کے احوال و اعمال صالحہ ہوں اچھے اور بہت اچھا شان نزول حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کمال محبت رکھتے تھے حال کی تاب نہ لا سکے ایک دن اس قدر غمگین اور رنجیدہ حاضر ہوئے چہرہ رنگ بدلا ہوا تھا حضور نے فرمایا کیا بات ہے کیا بیماری ہے؟ عرض کیا اس کے کہ جب حضور ساتھ نہیں ہوتے تو اتنا دور کی وحشت و پریشانی ہو جاتی ہے جب آخرت کو یاد کرتا ہوں تو یہ خیال ہوتا ہے کہ وہاں میں کس طرح دیدار کر سکوں گا آپ اعلیٰ درجہ مقام میں ہوں گے پھر ملنا کیسے ہو گا (۲۳) اس آیت کریمہ کا شان نزول یہ ہے کہ بعض مسلمان کفار مکہ کے ظلم سے مکہ میں رہتے تھے ان کو اس مقام سے نکلنا دشوار تھا اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی اور ان کو حکم دیا گیا کہ اللہ کی راہ میں نکلو اور مکہ کے ظالموں سے لڑو اور اپنی حفاظت کرو (۲۴) دشمن کی جماعت سے کچھ ہو کر آئے (۲۵) وہ یہ کہتا ہے کہ جیسے ساتھ نہ ہونے کا اس سے کوئی تعلق ہی نہ تھا (۲۶) اس کی تمنا کرے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا (۲۷) اس کی تمنا کرے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا (۲۸) اس کی تمنا کرے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا

مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

تمہیں کیا ہوا کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں ف۱۵۱ اور کمزور مردوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور عورتوں اور بچوں کے کہ عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ

بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی حمایتی دے

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دے ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ف۱۵۲

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

اور کافر شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

تو شیطان کے دوستوں سے لڑو ف۱۵۳ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے ف۱۵۴

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا اپنے ہاتھ روکو ف۱۵۵ اور نماز قائم رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا ف۱۵۶ تو ان میں سے کچھ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرنا ہو یا اس سے بھی زیادہ ف۱۵۷ اور بولے

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۚ

اے رب ہمارے تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا ف۱۵۸ تھوڑی مدت تک ہمیں اور جینے دیا ہوتا

ف۱۵۱ اور جہاد فرض ہے حالانکہ اس کے لوگ تمہارے پاس کوئی نہیں

ف۱۵۲ اس آیت میں مسلمان کمزوروں کی حالت بیان فرمائی کہ مکہ میں کافر ان کو دین کے بارے میں ستاتے تھے اور ان کو مسلمانوں کے ساتھ ملنے سے روکتے تھے اور ان کی عورتوں اور بچوں کو بہت دکھ دیتے تھے اور ان کی عورتیں اور بچے بہت بے چارگی ظاہر کرتے تھے اور وہ لوگ ان کے ہاتھوں میں گرفتار تھے ان حالت میں وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی خلاصی اور مدد کی دعائیں کرتے تھے یہ دعا قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کا حکم دیا اور مکہ سے نکلوا کر ان کافروں کے ہاتھوں سے چھڑایا اور مکہ فتح کر کے ان کی اور مدد فرمائی

ف۱۵۳ اور دین اسلام سے لڑو

ف۱۵۴ یعنی کافروں کا داؤ اور مکر کمزور ہے مسلمانوں کے مقابلہ میں کیونکہ ان کا دین باطل ہے

ف۱۵۵ اس سے شان نزول یہ ہے کہ مکہ میں مسلمانوں کو بہت ایذائیں پہنچتی تھیں صحابہ رضی اللہ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے کہ حضور ہمیں لڑنے کی اجازت دیجئے آپ ہمیں کافروں سے لڑنے کی اجازت نہ دیتے اور فرماتے کہ ابھی صبر کرو اور نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرماتے اور اللہ کے ساتھ جنگ کرنے سے منع فرماتے کہ ابھی نماز اور زکوٰۃ تو فرض ہے ادا کرتے رہو

ف۱۵۶ اس سے آیت جہاد کی نماز اور زکوٰۃ جہاد سے پہلے فرض ہوئی

ف۱۵۷ دیکھو یہ مسلمان جو ابھی کل تک کافروں کے ہاتھ میں گرفتار تھے

ف۱۵۸ یہ بات طبعی تقاضائے انسانی کی جہت سے کہی کہ موت و ہلاکت سے گھبرا کر ہے ف۱۵۹ اس کی نسبت کہا ہے یہ سوال دو جہت سے ممانعت کرنے کے لیے تھا یا بطور اعتراض اس لیے انہوں نے اس سوال پر توبیخ و زجر فرمائی کہ جو اپنے تشفی قلب کے لیے عطا فرمایا گیا

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَ
تم فرما دو کہ دنیا کا برتنا تھوڑا ہے اور آخرت اچھی ہے ڈرنے والوں کے لئے اور
لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
تم پر ذرا ظلم نہ ہوگا ۝ تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں آ لے گی اگرچہ
فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ
مضبوط محلوں میں ہو اور انہیں کوئی بھلائی پہنچے تو کہیں یہ اللہ کی طرف
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ
سے ہے اور انہیں کوئی برائی پہنچے تو کہیں یہ حضور کی طرف سے آئی
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
تم فرما دو سب اللہ کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کوئی بات سمجھنے
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَآ
کا قریب ہی نہیں ہوتے ۝ اے سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور
اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ
برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب ہم نے تمہیں سب لوگوں کیلئے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ
رسول بھیجا اور اللہ کافی ہے گواہ ۝ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۗ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۖ
اور جس نے منہ پھیرا ۝ تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا اور کہتے ہیں ہم نے حکم مانا
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

ف۱ تو اگر وہ فانی ہے ف۲ تو تمہیں اس کے حکم کرنے کے بعد پوچھیں گے تو جواب میں ارشاد تامل نہ کرو ف۳ اور اس سے دنیا کی کوئی صورت نہیں اور جب موت آ گئی ہے تو
اسطرح جاتے ہے اور تمہارا میں جان دیا
جیسے کہ یہ سب موت آخرت کا جب ہے
ف۴ زندگی اور کثرت سے اور خوشی کی
ف۵ کوئی تمہارا نقصان نہ دیا جائے
ف۶ یہ حال منافقین کا ہے کہ جب انہیں
کوئی سختی پہنچتی تو اس کو سب حضور صلی
اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرتے اور کہتے
ہیں یہ آفت ہمیں اسی کی بدولت
پہنچی اور کوئی
ف۷ کوئی بھی بدلا نہ ہو یا اس کی
ہوئی ہو یا اس کی ہو یا تمہیں
تم پر تھوڑا حقیقت میں سب اللہ کی
طرف سے ہے
ف۸ اس کا تعلق ہدایت ہے
ف۹ کوئی نے بدلے کیا ہو گا کہ
کیا کرتے اس کا سمجھنا ہو مسئلہ یہاں
یہاں کی نسبت جسے کی طرف اللہ ہے
اور یہ ہم کہتے ہیں وہ حقیقت فی ہیں
منہیں سے فرمایا کہ ہر کی نسبت جسے
کی طرف ہے کہ اس سے یہ خاص ہے کہ
جسے اللہ تعالیٰ کی طرف اطاعت ہے
جیسے کی اس کی طرف سے جانے والے
اسباب ہیں اگر ہے تو ہمارے کو بھی
نفس کے سبب سے ہے
ف۱۰ اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو منافق کہنے
لگے کہ رسول بنانے لگے ہیں جو آپ
کا حکم مانے گا اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی جواب نصب اور نسبت اطاعت کا
بیان ہے
ف۱۱ آپ کی رسالت عامہ ہے سب کی
کی اطاعت اور آپ کا اتباع فرض ہے
ف۱۲ شان نزول اس کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اس آیت کی بنا پر منافقین نے حضور
کی طرف کہا کہ یہ تو ہمارے امیر کی اطاعت کرتے ہیں کہ ہم نہیں ہیں ابن ابی حاتم انصاری نے عیسیٰ بن مریم کو سورۃ میں اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کے
میں آیت نازل فرما کر بتایا کہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کی تصدیق فرمائی کہ بے شک رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے ف۱۳ اور آپ کی اطاعت سے اعراض کیا
ف۱۴ شان نزول یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں اپنی اطاعت شعاری کا اظہار کرتے تھے اور کہتے تھے جو حضور کا حکم
دیتے ہیں ہم سے حضور کی تصدیق کی ہے حضور کو ہمیں حکم فرماتے ہیں اس کی اطاعت ہم پر لازم ہے۔

تَقُوْلُ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۗ وَلَوْ كَانَ
مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝ وَاِذَا جَآءَهُمْ
اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ
وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۗ
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۝ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ وَاللّٰهُ
اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ
لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

فِيْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

اور ہے اللہ ہر چیز پر ۔ قادر ۔ ۔ ۔

مِيثَاقٌ أَوْ جَآءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا

معاہدہ ہے ۲۲۲ یا تمہارے پاس آئیں ایسے کہ ان کے دل تنگ ہوں کہ تم سے لڑیں ۲۲۳ یا اپنی

قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَٰتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ

قوم سے لڑیں ۲۲۴ اور اللہ چاہتا تو ضرور انہیں تم پر قابو دیتا تو وہ لڑتے تم سے ۲۲۵ پھر اگر

اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ

وہ تم سے کنارہ کریں نہ لڑیں اور صلح کا پیغام ڈالیں تو اللہ نے

اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ

تمہیں ان پر کوئی راہ نہ رکھی ۲۲۶ اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی

يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ

امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں ۲۲۷ جب کبھی ان کی قوم انہیں فساد کی طرف پھیرے اوندھے

فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ

پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں اور صلح کی گردن نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو

فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ

انہیں پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریح

عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا مُّبِينًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا

اختیار دیا ۲۲۸ اور مسلمان کو نہیں پہنچتا کہ مسلمان کا خون کرے مگر

خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ

چوک کر ۲۲۹ اور جو کسی مسلمان کو ناچاہتے قتل کرے تو اس پر ایک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا

مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦٓ إِلَّآ أَنْ يَّصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ

کہ مقتول کے لوگوں کو سپرد کی جائے ۲۳۰ مگر کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر ۲۳۱ وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن

۲۲۲ یا مسلمان ہو کر آئیں یہ ہے کہ کفار و منافقین کے ساتھ موالات کسی حال میں جائز نہیں اور صلح ہو جائے کہ اس قوم کو اور جو اس قوم سے ملے اس کو انہی سے ملا دیں یعنی جب کہ یہ اصل مسلمان ہوں کہ کفار کو تحفظ دے جائے وہ قتل ان میں اصل سے مسلمان نہ ہوں۔

۲۲۳ اپنی قوم کے ساتھ ہو کر۔

۲۲۴ تمہیں سے لڑ کر۔

۲۲۵ یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا اور مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھا۔

۲۲۶ اگر تم ان سے رنگ کر دو اصل تمہیں کو اول ہے کہ پھر یہ خلل ہو جائے اسلام کے ضرور ہو جائے۔

۲۲۷ شان نزول یہ ہے کہ قریش مکہ اسد اور غطفان کے لوگ دو آدمی سے پہلے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے تھے اور اپنی قوم سے ملتے تھے وہ لوگ ان سے کہتے کہ اس چیز پر ایمان لائے ہو وہ لوگ کہتے کہ ہم ایمان لائے ہیں اس خدا پر جو اس کا معبود ہے تاکہ دونوں طرف سے امن رہے اور کسی جانب سے انہیں تکلیف نہ پہنچے وہ لوگ منافق تھے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

۲۲۸ تاکہ مسلمانوں سے جنگ نہ کریں۔

۲۲۹ جنگ سے باز آئیں۔

۲۳۰ ان کے کفر اور مسلمانوں کی ایذا رسانی کے سبب۔

۲۳۱ یعنی جس کا کوئی مثل مسلمان نہ ہو نہیں ہے جس کا حکم اوپر کی آیت میں مذکور ہوا کہ مسلمان کا قتل کرنا جو حق کے بعد جس کو مسلمان کی شان نہیں کہ کسی مسلمان کا قتل سزا ہو جائے اس کے کہ خطا ہو

اس جگہ کہ مسلمان کا یا کافر حربی کا اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر مسلمان ہو یا کسی شخص کا کافر حربی جان کر مارا اور تو وہ مسلمان ہے ۲۳۲ یعنی اس کے وارثوں کو دی جائے اور اسلام کے ضمیر کی دیت مقتول کے ورثا کے گھر میں ہے اس سے مقتول کا دین ادا کیا جائے گا وصیت پوری کی جائے گی ۲۳۳ جو مسلمان قتل کیا گیا

لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ
اور وہ مسلمان ہے تو صرف ایک مومن مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور اگر وہ اس قوم میں ہے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ
کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا دینا ہے اور ایک
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مسلمان غلام آزاد کرنا ہے پھر جو نہ پائے تو پے در پے دو مہینے کے روزے رکھے
تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا
یہ اللہ کی طرف سے توبہ ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ
مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور
لَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
اس پر لعنت کی اور اس کے لیے تیار کر رکھا ہے بڑا عذاب اے ایمان والو جب تم جہاد کو چلو
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ
تو تحقیق کرو اور نہ کہو جس نے سلام کیا تم سے
لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ مَغَانِمُ
تو مسلمان نہیں تم چاہتے ہو دنیا کا اسباب پس اللہ کے پاس بہت غنیمتیں
كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ
ہیں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو تحقیق کرو
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾ لَّا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ
بے شک اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے نہیں برابر ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مسلمان کے سوا اور جہاد سے بیٹھ رہنے والے اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں ۔ اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے

اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ
والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا ۔ اور سب سے بھلائی کا وعدہ کر رکھا ہے اور

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ دَرَجٰتٍ
اللہ نے جہاد والوں کو بیٹھنے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے ۔ اس کی طرف

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
سے درجے اور بخشش اور رحمت ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ وہ لوگ جن کی

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے پوچھتے ہیں تم کیا حال میں تھے

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً
کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے ۔ کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝
کہ تم اس میں ہجرت کرتے ۔ تو ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے ۔ اور برا ٹھکانا ہے ۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
مگر وہ جو دبا لئے گئے ۔ مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نکلنے کی قدرت

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۝ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ
نہ ہو ۔ نہ راستہ جانتے ہیں ۔ تو قریب ہے اللہ ایسوں کو معاف

عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا بخشنے والا ۝ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے

يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ

وہ زمین میں جگہ بہت سی اور گنجائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے نکلے

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ

اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہو چکا

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ

اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۝ اور جب تم زمین میں سفر کرو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۡ اِنْ خِفْتُمْ

تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں کم کر دو اگر تمہیں ڈر ہو

اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

اور اے محبوب جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو تو چاہیے کہ

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۡ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ

ان میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو اور اپنے ہتھیار لیے رہیں پھر جب وہ سجدہ کریں تو

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

پیچھے جائیں اور دوسری جماعت آئے جو ابھی نماز میں شریک نہیں ہوئی تو اب تمہارے ساتھ نماز پڑھیں

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۭ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

اور اپنے بچاؤ اور اپنے ہتھیار لیے رہیں کافروں کی تمنا ہے کہ تم اپنے ہتھیاروں اور

أَسْلِحَتَكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَ

اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو ایک دفعہ تم پر جھک پڑیں (۲۲۲) اور

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تمہیں مینہ کے سبب تکلیف ہو یا بیمار ہو

أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

کہ اپنے ہتھیار کھول رکھو اور اپنی بچاؤ سے رہو (۲۲۳) بیشک اللہ نے کافروں کے لئے تیار کی

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا

ہے خواری کا عذاب پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے

وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ

اور کروٹوں پر (۲۲۴) پھر جب اطمینان ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو بیشک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ

مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے (۲۲۵) اور لوگوں کی تلاش میں سستی نہ کرو

إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ

اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید

اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ

رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے (۲۲۶) اے محبوب بیشک ہم نے تمہاری طرف

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُن

حق ہی کی کتاب اتاری کہ تم لوگوں میں فیصلہ کرو جیسا تمہیں اللہ نے سمجھایا (۲۲۷) اور بے کسوں کے

لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

طرف سے نہ جھگڑو اور اللہ سے معافی چاہو بیشک اللہ بخشنے والا

رَحِيمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
مہربان ہے ۝ اور ان کی طرف سے جھگڑو جو اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں ۝ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَ
نہیں چاہتا کسی بے وفا بد کردار کو ۝ آدمیوں سے چھپتے ہیں اور

لَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ
اللہ سے نہیں چھپتے ۝ اور اللہ ان کے پاس ہے ۝ جب رات کو

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَاأَنتُمْ
کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے ۝ اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ۝ سنو تم

هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ
یہ تو ہو ۝ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے جھگڑے ۝ تو ان کی طرف سے کون جھگڑے گا اللہ

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَمَن يَعْمَلْ
سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل ہوگا ۝ اور جو کوئی

سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا ۝

وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
اور جو گناہ کمائے تو اس کی کمائی اسی کی جان پر ہے ۝ اور اللہ خوب جاننے والا

حَكِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ
حکمت والا ہے ۝ اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے ۝ پھر اسے کسی بے گناہ پر تہمت دے

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
اس نے بڑا بہتان اور کھلا گناہ اٹھایا ۝ اور اے محبوب اگر اللہ کا فضل اور رحمت تم پر نہ ہوتا

هَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
تو ان میں سے کچھ لوگ دل میں چاہنے لگے کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ اپنے ہی آپ کو بہکا رہے ہیں

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
اور آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝
اور تمہیں سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ
ان کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم دے خیرات یا بھلی بات

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ
یا لوگوں میں صلح کرنے کا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کو ایسا کرے

اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ
اسے عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے اور جو رسول کا خلاف کرے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ
بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس حال

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ
پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے بے شک اللہ نہیں

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ
کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے کم جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا ہے یہ شرک والے اللہ کے سوا نہیں پکارتے

اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ
مگر مادہ چیزوں کو اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش ہوں جو اللہ کی لعنت میں ہیں اور اللہ نے کہا

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ
میں ضرور تیرے بندوں سے حصہ مقرر کر لوں گا اور ضرور انہیں بہکاؤں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ
اور ضرور انہیں حکم دوں گا کہ چوپایوں کے کان پھاڑیں اور ضرور انہیں حکم دوں گا کہ اللہ کی پیدائش

خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ
بدل ڈالیں اور جو شیطان کو اللہ کے سوا دوست بنائے وہ

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝
صریح نقصان میں پڑا یہ وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان کے وعدے نہیں مگر دھوکا

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝ وَالَّذِيْنَ
یہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ضرور انہیں باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے زیادہ سچا

قِيْلًا ۝ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ
کون ہے نہ تمہاری آرزو پر اور نہ اہل کتاب کی آرزو پر جو برا کام کرے

سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝
اسے اس کا بدلہ ملے گا اور اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائے گا نہ مددگار

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ
اور جو کوئی نیک کام کرے مرد یا عورت اور ایمان والا ہو تو یہ لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا
جنت میں داخل ہوں گے اور ذرا نہ ستائے جائیں گے اور کون اچھا ہے دین میں

مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
اس سے جو اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار ہو اور ابراہیم کی راہ پر چلے

حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
جو ایک طرف کا ہو اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝
اور زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

ف۱ کیونکہ اس کا وبال انہیں پر ہے
ف۲ کہ کسی شے نے آپ کو بھولنے سے محفوظ رکھا ہے
ف۳ یعنی قرآن کریم
ف۴ اسرار یہ ہے کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جب اصل شریعت کو تم کو تمام کائنات کے علوم عطا فرمائے اور کتاب و حکمت کے اسرار عطا کئے ہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کریم کی مدد سے آپ کو وہ علوم عطا کئے گئے جو پہلے نہ تھے
ف۵ یعنی ان میں خیر نہیں کہ ان کا کوئی فائدہ نہیں
ف۶ یہ سب امور کے لئے ہیں عام ہے
ف۷ یہ آیت دلیل ہے اس کی کہ اجماع حجت ہے اس کی مخالفت جائز نہیں جیسے کتاب و سنت کی مخالفت جائز نہیں
ف۸ اس سے ثابت ہوا کہ اجماع کی بھی بڑی عظمت ہے اور یہ آیت اجماع کی حجیت پر دلیل ہے یعنی اور حدیث میں ہے کہ سواد اعظم یعنی بڑی جماعت کو تابع کرو جماعت مسلمین سے جدا نہ ہو اور حق وہ ہے جس پر اکثر مسلمان ہوں یہ اہل سنت والجماعت ہے
ف۹ شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ یہ آیت ایک کبیر سال عورت کے حق میں نازل ہوئی جس نے اپنے غلام سے اللہ عزوجل کی عبادت میں مدد کو طلب کیا یا اپنی خدمت رکھا جو گناہوں میں ملوث ہوا تو اس نے کہا میں نے اللہ کو چھوڑا اور اس پر ایمان لایا جس نے مجھے پیدا کیا میں نے اس کے ساتھ شرک کیا اور اس کے سوا کسی اور کو ولی نہ بنایا

ہدایت کے ساتھ اللہ نے بھیجا اور ایک بات بھی میں نے چھپائی نہیں کی اور اللہ نے اپنے بندوں کو اور بندوں کو ہدایت کرنے کا حکم دیا اللہ کے پاس اس کا حال ہوگا اس پر یہ آیت نازل ہوئی یہ آیت اس مضمون پر ہے اس پر کفر کا اطلاق ہوگا اگر شرک کا اپنا شرک پر مرنے کے بعد یہ ثابت ہو چکا ہے کہ مشرک ہو چکے شرک سے توبہ کرے اور ایمان لائے تو اس کی توبہ و ایمان مقبول ہے۔

إِلَّا إِنَاثًا وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ
مگر عورتیں اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو ﴿۱۱۷﴾ جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس نے
لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَ
کہا قسم ہے میں تیرے بندوں میں سے کچھ حصہ لوں گا ﴿۱۱۸﴾ اور ضرور بہکاؤں گا اور
لَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ
ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں حکم کروں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے ﴿۱۱۹﴾ اور ضرور انہیں حکم کروں گا
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ
کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت بدل دیں گے ﴿۱۱۹﴾ اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے
اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا
وہ صریح نقصان میں پڑا ﴿۱۱۹﴾ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے ﴿۱۲۰﴾ اور
يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا
شیطان انہیں وعدے نہیں دیتا مگر فریب کے ﴿۱۲۰﴾ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جس
يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
ہم ضرور ان کو باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ
أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾ لَّيْسَ
اللہ کا سچا وعدہ اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ﴿۱۲۲﴾ کام نہ
بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۙ وَ
تمہارے نہ کتاب والوں کی آرزوؤں پر ہے ﴿۱۲۳﴾ جو برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا اور

﴿۱۱۷﴾ یعنی مؤنث بتوں کو جیسے لات، عزیٰ، مناۃ وغیرہ سب مؤنث ہیں اور عرب کے ہر قبیلے کا بت تھا جس کی وہ عبادت کرتے تھے اور اس کو اس قبیلہ کی انثیٰ عورت کہتے تھے اور یہ مذکر جن شیاطین کی فرمانبرداری کا ذکر ہے اس سے مراد ابلیس اور اس کے لشکر ہیں کیونکہ ابلیس کی اطاعت میں بت پرستی کی طرف دعوت دینا ہے اس لئے یہ بھی بت پرستی ہے اور ایک قول یہ ہے کہ مشرکین عرب اپنے اہل بیت کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے اور ایک قول یہ ہے کہ مشرکین بتوں کو زیور پہنا کر عورتوں کی طرح سجاتے تھے۔

﴿۱۱۸﴾ کیونکہ سب کے اللہ کے بندے ہیں۔

﴿۱۱۹﴾ شیطان۔

﴿۱۲۰﴾ انہیں بے معنی باتیں۔

﴿۱۲۱﴾ جو لوگ اللہ کی کسی چیز کو کسی چیز کا شریک ٹھہرائیں یا اللہ کی کسی چیز کو اللہ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کریں۔

﴿۱۲۲﴾ چنانچہ انہوں نے ایسا کیا کہ اونٹنی جب پانچ بار بچہ جنتی تو اس کا پیٹ چیر دیتے اور اس سے نفع اٹھانا اپنے اوپر حرام کر لیتے اور اس کا دودھ بتوں کے لئے خالص کر دیتے اور اس کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور اس کو بتوں کے لئے ذبح کرتے تھے شیطان نے ان کے دل میں یہ ڈال دیا تھا کہ ایسا کرنا عبادت ہے۔

﴿۱۲۳﴾ یہود کا عورتوں کے اعمال میں زنا اور لباس پہننا عورتوں کی طرح اور عورت کا جسم کو ڈھکنا مرد پر واجب نہ ہونا وغیرہ وغیرہ میں پیروی کرنے کے مقابل اور بتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنانا بھی اس میں داخل ہے۔

﴿۱۲۴﴾ اور دل سے ایمان کی تصدیق اور وسعت کے مطابق اعمال صالحہ کرنا بھی ایمان کا جزو ہے۔

﴿۱۲۵﴾ کیونکہ ایمان کے تمام اور عقائد کی تو تصدیق دنیا ہے اور تصدیق اس میں اصل ہے اور تصدیق ایمان ہے۔ ﴿۱۲۶﴾ یہ قول سدی کا ہے کہ بعض تمہیں اچھا بولیں گے۔

﴿۱۲۷﴾ یہ آیت مشرکین کے بارے میں ہے جو اللہ کے بیٹے اور اس کے رشتے بناتے ہیں اگرچہ ان کے زیادہ ہونے کی وجہ سے یہود و نصاریٰ کا بیان بھی مشرکین کی طرح داخل ہے۔

﴿۱۲۸﴾ خود مشرکین میں سے جو یہود و نصاریٰ ہیں۔

لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ
اللہ کے سوا کوئی نہ یار پائے گا نہ مددگار ۝ اور جو کوئی
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
بھلے کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان ۝ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ
اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا ۝ اور اس سے بہتر کس کا دین ہے جس نے اپنا منہ اللہ کے
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ
آگے جھکا دیا ۝ اور وہ نیکی والا ہے اور ابراہیم کے دین پر ۝ اور ابراہیم سے اللہ نے
اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
دوست بنایا ۝ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ
اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے ۝ اور تجھ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں ۝ تو
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى
کہہ دے کہ اللہ تمہیں ان کا فتویٰ دیتا ہے اور جو تم پر قرآن میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں
النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ
کہ تم انہیں نہیں دیتے جو ان کا مقرر ہے ۝ اور تمہیں نکاح میں بھی لانا
تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا
نہ چاہو ۝ اور کمزور ۝ بچوں کے بارے میں اور یہ کہ یتیموں کے
لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ
حق میں انصاف پر قائم رہو ۝ اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ کو اس کی

عَلِيْمًا ۝ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا

تفسیر ہے اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی زیادتی یا بے التفاتی کا اندیشہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ

تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں اور صلح خوب ہے

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

کو تمہارے کاموں کی خبر ہے اور تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا کہ عورتوں کو برابر

النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

رکھو اور چاہے کتنی ہی حرص کرو تو یہ تو ہو کہ ایک طرف پھر جائے اور دوسری کو

كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

لٹکی چھوڑ دے اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے نیاز کر دے گا اور اللہ وسعت والا

حَكِيْمًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

حکمت والا ہے اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور بے شک ہم نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ

جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تم کو حکم کیا کہ اللہ سے ڈرو اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

کفر کرو تو بے شک اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ

غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى
بے نیاز ہے تعریف والا اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ کافی
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ
ہے کارساز اے لوگو وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور اوروں کو لے آئے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
اور اللہ کو اس کی قدرت ہے جو دنیا کا انعام چاہے تو اللہ ہی
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝
کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا انعام ہے اور اللہ سنتا دیکھتا ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ
اے ایمان والو انصاف پر قائم ہو جاؤ اللہ کے لئے گواہی دیتے
وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا
ہوئے اگرچہ تمہارے اپنے نفسوں پر یا ماں باپ کے یا رشتہ داروں کے چاہے کوئی ہو دولتمند
اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
یا محتاج تو اللہ اولیٰ ہے ان کے ساتھ پس تم خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے الگ ہو جاؤ
وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ
اے ایمان والو ایمان رکھو اللہ پر اور اللہ کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس
نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ
رسول پر اتاری اور اس کتاب پر جو پہلے اتاری اور جو

یہ سب اور اصل کیا جو آپ پر اور آپ سے پہلے کی کتاب پر اور جو حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ پر اور جو نبی ہوئے ہیں اور اس کے سوا باقی کتابوں اور رسولوں پر ایمان نہ لائیں گے حضرت عیسیٰ حضرت موسیٰ وغیرہ نے ان سے فرمایا کہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور قرآن پر اور اس سے پہلے کی کتاب پر ایمان لاؤ اس پر پیغمبر نے فرمایا کہ اے ایمان والو ایمان لاؤ اس پر جو قرآن پاک اور اس سے پہلے کی کتابوں پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ نے قرآن سے پہلے اپنے نبیوں پر نازل فرمائیں

ف۲۲۲ تا رفق ہے اور آگے جماعت ہے۔
ف۲۲۳ مسلم کرے۔
ف۲۲۴ مثلاً یہ کہ کسی کے پاس مال ہے اپنا نصیب جو اس کو ملا اور اتنی ہی چیز اس کو دے دیتا ہے اور ثواب آخرت سے بے کام رہتا ہے اور کسی نے عمل رضائے الٰہی اور ثواب آخرت کے لئے کیا تو اللہ دنیا اور آخرت دونوں میں ثواب دیتا ہے تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کا طالب ہوا اور اللہ کو پسند ہے۔
ف۲۲۵ کسی کی رعایت و طرفداری میں نہ پڑو اور صاف صاف گواہی دو اگرچہ اس میں تمہارا یا ماں باپ کا یا رشتہ دار کا نقصان ہو۔
ف۲۲۶ تم میں ایمان والو پہلے ایمان لائے ہو۔
ف۲۲۷ جیسے عمل ہو گا ایسا بدلہ ملے گا۔
ف۲۲۸ یعنی ایمان والو کہ اللہ پر ایمان لاؤ یعنی اس صفت پر ایمان لاؤ کہ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اس کتاب پر ایمان لاؤ یعنی قرآن پر ایمان لاؤ اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو پہلے اتری یعنی توریت و انجیل وغیرہ کتابوں پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ یعنی موسیٰ و عیسیٰ وغیرہ رسولوں پر ایمان لاؤ اور اس کے سوا باقی کتابوں اور رسولوں پر ایمان نہ لائیں گے حضرت عیسیٰ حضرت موسیٰ وغیرہ نے ان سے فرمایا کہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور قرآن پر اور اس سے پہلے کی کتاب پر ایمان لاؤ اس پر پیغمبر نے فرمایا کہ اے ایمان والو ایمان لاؤ اس پر جو قرآن پاک اور اس سے پہلے کی کتابوں پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ نے قرآن سے پہلے اپنے نبیوں پر نازل فرمائیں

يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

اور اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو (۱۳۶) تو وہ ضرور

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

اور کی گمراہی میں پڑا ۝ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

لائے پھر کافر ہوئے پھر اور کفر میں بڑھے (۱۳۷) اللہ ہرگز انہیں بخشے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

اور نہ انہیں راہ دکھائے گا ۝ خوش خبری دو منافقوں کو کہ ان کے لئے دردناک عذاب

اَلِيْمَا ۝ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہے ۝ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں (۱۳۸) کیا ان کے پاس ڈھونڈتے

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ

ہیں عزت تو ساری اللہ کے لئے ہے (۱۳۹) اور بے شک اللہ

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ

تم پر کتاب میں (۱۴۰) حکم اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار ہو رہا ہے اور ان پر ہنسی

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ

تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور باتوں میں مشغول نہ ہوں (۱۴۱)

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ

ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو (۱۴۲) بے شک اللہ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا

جَمِيْعَا ۝ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

کرے گا ۝ وہ جو تمہاری حالت تاکتے ہیں تو اگر اللہ کی طرف سے تمہارا کچھ

(۱۳۶) یعنی ان میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرے کہ ایک رسول اور ایک کتاب کا انکار بھی سب کا انکار ہے۔

(۱۳۷) شان نزول: اہل مدینہ ابن ابی اور اس جیسے منافق کہا کرتے تھے ہمارے حق میں نازل ہوئی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے پھر بچھڑا پوجنے لگے پھر اس کے بعد ایمان لائے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انجیل کا انکار کر کے کافر ہو گئے پھر بعد میں حضرت محمد ﷺ اور قرآن کا انکار کر کے اور کفر میں بڑھ گئے ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے ایمان کے بعد پھر اپنے ایمان کا انکار کیا ان پر کفر کے ساتھ پھر کفر میں بڑھ گئے پھر کفر میں ترقی کی موت تک۔

(۱۳۸) جب آپ کافروں میں اور کفر پر جمے رہیں گے تو کفر کا غلبہ نہیں جاتا مگر جب کافر تو کہے کہ وہ ایمان لائے جیسے فرمایا [illegible]

(۱۳۹) یہ منافقین کا حال ہے ان کا خیال تھا کہ اسلام غالب نہ ہوگا اور ان کے لئے وہ کفار کے مناصب تھے جو شرکت کفر کر ان سے دوستی کرتے تھے اور ان سے ملنے میں فخر جانتے تھے اور کفار کے ساتھ دوستی حرام ہے اور ان کے لئے سے غالب (ت ۱۲)

(۱۴۰) اور اس کے پہلے میں کہ وہ فرقہ جیسے کہ انبیاء و اولیاء۔

(۱۴۱) یعنی قرآن۔

(۱۴۲) کفار کی مجلسوں اور ان کی مجلسوں میں شرکت کرنا ایسے ہی ہے جیسے دین اور گمراہوں کی مجلسوں کی شرکت اور ان کے ساتھ بیٹھنا اور صحبت ممنوع فرمائی گئی۔

(۱۴۳) اس سے ثابت ہوا کہ کفر کے ساتھ راضی ہونے والا بھی کافر ہے۔

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ف۱۴۱ اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو ان سے کہیں گے کیا ہم تم پر غالب نہ تھے ف۱۴۲
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
اور ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچایا ف۱۴۳ تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝
فیصلہ کرے گا ف۱۴۴ اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا ف۱۴۵
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں ف۱۴۶ اور وہی انہیں غافل کرنے والا ہے
الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اور جب نماز کو کھڑے ہوں ف۱۴۷ تو سستی سے ف۱۴۸ لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے
اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى
مگر تھوڑا ف۱۴۹ بیچ میں لٹکے ہوئے ف۱۵۰ نہ ادھر کے نہ ادھر کے
هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا
کے ف۱۵۱ اور اللہ گمراہ کرے تو اس کے لئے کوئی راہ نہ پائے گا ف۱۵۲ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا ف۱۵۳
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لئے صریح حجت کرو ف۱۵۴ بے شک منافق
فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ
دوزخ کے سب سے نیچے طبقے میں ہیں ف۱۵۵ اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا مگر وہ لوگ

ف۱۴۱ اس سے ان کی مراد تمہیں بچانا کیا اور حضرت پر ہے۔
ف۱۴۲ کہ تم تمہیں قتل کرتے اور تمہارے گھر لوٹ لیتے کیا نہیں۔
ف۱۴۳ اور تمہیں فتح و فتح کے حصول سے روکا اور ان کے دلوں پر تمہیں مرعوب کیا تو اب تم اس سوچ کی فکر کرو اور اصل دوست منافقوں کا حال ہے۔
ف۱۴۴ اور منافقوں کو دوزخ میں جمع کرے گا اور منافقوں کو جنت میں جگہ دے گا۔
ف۱۴۵ یعنی کافر مسلمانوں کو نہ مٹا سکیں گے نہ ان پر غالب آسکیں گے یہ آیت منافقوں کے حق میں ہے جو مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں اور

تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ
توبہ کی اور سنور گئے اور اللہ کے ہو رہے اور خالص اللہ کے لئے کر لیا دین تو یہ لوگ
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾ مَا
مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دے گا اللہ
يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾
تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ اور اللہ ہے قدر دان جاننے والا
لَّا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ ۚ وَ
اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر ظلم سے اور
كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾ إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ
اللہ سنتا ہے اگر تم کوئی بھلائی ظاہر کرو یا چھپا کر
تَعْفُوا عَن سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ
کسی کی برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے قدرت والا ہے بے شک
يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَ
اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اور اس کے رسولوں کو جدا کریں
رُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ
اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں کہ
أَن يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ
ایمان و کفر کے بیچ میں کوئی راہ نکال لیں یہی ہیں سچے کافر
حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور وہ جو اللہ اور اس کے

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اَجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ
لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ فَبِمَا
نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ
حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

ترجمہ: سب رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی پر ایمان لانے میں فرق نہ کیا انہیں عنقریب اللہ ان کے ثواب
دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے محبوب اہل کتاب تم سے سوال کرتے ہیں کہ تم پر آسمان سے ایک کتاب اتار دو تو انہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑا سوال کیا تھا
تم فرما دو کہ ہمیں اللہ کو علانیہ دکھا دو تو انہیں کڑک نے آ لیا ان کے گناہوں پر
پھر بچھڑے کو پوجنے لگے اس کے بعد کہ روشن آیتیں ان کے پاس آ چکیں تو ہم نے یہ بھی معاف فرما دیا
اور ہم نے موسیٰ کو روشن غلبہ دیا اور ہم نے ان پر طور کو اٹھایا
ان سے عہد لینے کو اور ان سے فرمایا کہ دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو اور ان سے فرمایا کہ
ہفتہ میں حد سے نہ بڑھو اور ان سے گاڑھا عہد لیا تو ان کی
کیسی وجہ ہے کہ انہوں نے عہد توڑا اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور انبیاء کو ناحق
قتل کرتے اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہے بلکہ اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے

ترجمہ:

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا

تو ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے ۝ اور اس پاداش میں کہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر بہتان

عَظِيمًا ۝ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ

اٹھایا ۝ اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول کو قتل کیا

اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ

(حالانکہ) نہ انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی مگر ان کے لئے ایسا کر دیا گیا اور

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ

اور جو لوگ اس کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں وہ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں انہیں اس کی کچھ بھی خبر نہیں

إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ

مگر اٹکل کی پیروی ۝ اور یقیناً انہوں نے اسے قتل نہیں کیا ۝ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا

اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۝ اور کوئی اہل کتاب نہیں جو اس کی

لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ

موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے ۝ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا

شَهِيدًا ۝ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

تو یہودیوں کے ظلم کے سبب ہم نے وہ چیزیں جو

طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝

ان کے لئے حلال تھیں حرام کر دیں اور اس لئے کہ انہوں نے بہتوں کو اللہ کی راہ سے روکا

وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ

اور اس لئے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کئے گئے تھے اور لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے تھے

بِالْبَاطِلِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لٰكِنِ

اور ان میں سے جو کافر ہیں ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ لیکن

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

پختہ علم والے ان میں سے ہیں اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو اترا ہے تجھ پر

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

اور جو اترا تجھ سے پہلے اور نماز قائم کرنے والے اور زکوٰۃ دینے

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ

والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم دیں

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ

ثواب بڑا ۝ بے شک اے محمد ہم نے تیری طرف وحی بھیجی جیسے وحی بھیجی نوح

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

اور اس کے بعد نبیوں کو اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَ

اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور

هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

ہارون اور سلیمان کو وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور دی ۝ اور رسولوں کو بھی کہ

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ

ہم نے تجھ سے پہلے بتلائے اور ان رسولوں کو بھی کہ تجھ سے نہ بتلائے اور اللہ نے

مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ

موسیٰ سے خوب کلام کیا ۝ رسول خوشخبری دیتے اور ڈراتے تاکہ نہ رہے

لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝
کیا یہاں لوگوں کو کوئی عذر نہ رہے ۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ
لیکن اے محبوب اللہ اس کا گواہ ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا وہ اس نے اپنے علم سے اتارا اور

يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
فرشتے گواہی دیں اور اللہ کی گواہی کافی وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
روکا ضلالت وہ دور کی گمراہی میں پڑے بیشک جنہوں نے کفر کیا

وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝
اور حد سے بڑھے اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھائے

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے

يَسِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ
اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے

فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ
تو ایمان لاؤ اپنے بھلے کو اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا
اور زمین میں ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے اے کتاب والو اپنے دین میں زیادتی

فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى
نہ کرو اور اللہ پر نہ کہو مگر کا حق سچ عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ

مریم کا بیٹا ہے اللہ کا رسول ہے اور اس کا کلمہ ہے جو ڈالا مریم کی طرف اور روح ہے

مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا

اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور نہ کہو تین ہیں باز رہو اچھا ہے

لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

تمہارے اللہ ہی معبود ہے پاکی ہے اس کو کہ اس کے کوئی بچہ ہو اسی کا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی ہے کارساز

لَّنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ

مسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ نفرت نہیں کرتا اور نہ فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

مقرب اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت اور تکبر کرے تو عنقریب جمع کرے گا

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

وہ ان سب کو اپنی طرف ۔ تو وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو پوری

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

دے گا ان کو ان کے بدلے اور زیادہ دے گا ان کو اپنے فضل سے اور جو نفرت

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ

کیا اور تکبر کیا تو انہیں وہ دکھ کی سزا دے گا اور اللہ کے سوا نہ پائیں گے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمْ

کوئی حمایتی نہ مددگار ۔ اے لوگو بے شک تمہارے پاس

ع ۲۳ ہے اور اس لفظ کے سوا کوئی اسم نہیں۔

ع ۲۴ اور تین نہ کہو یعنی باپ بیٹا روح القدس کو تین خدا نہ کہو یعنی تین لفظ کے معنی ہیں تین کے سوا ہے پاک ہے اللہ اس کے رسولوں کی تصدیق کرو اور اس کی کہو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کے رسولوں میں سے ہیں۔

ع ۲۵ جب کہ نصاریٰ کا عقیدہ ہے کہ وہ اللہ ہیں۔

ع ۲۶ کوئی اس کا شریک نہیں۔

ع ۲۷ اور وہ سب کا مالک ہے اور جو مالک ہو وہ اپنا نہیں ہو سکتا۔

ع ۲۸ شان نزول نصاریٰ کے وفد کا ایک وفد ستر سوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے حضور سے کہا آپ حضرت عیسیٰ کو عیب لگاتے ہیں کہ وہ اللہ کے بندے ہیں حضور نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ کے لئے یہ عار کی بات نہیں اس پر یہ آیت شریفہ نازل ہوئی۔

ع ۲۹ یعنی آخرت میں اس تکبر کی سزا دے گا۔

ع ۳۰ عبادت آپ کی بجا لانے سے

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ
اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا ۝ تو وہ لوگ
آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ
جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑی تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے
وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ يَسْتَفْتُونَكَ
فضل میں داخل کرے گا ۝ اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا ۝ اے محبوب تم سے فتویٰ
قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ
پوچھتے ہیں تو فرما دو کہ اللہ تمہیں کلالہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے اور اولاد نہ ہو
وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَّمْ يَكُنْ
اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے ترکہ میں سے اس کی بہن کا حصہ ہے ۝ اور وہ اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی
لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ
اولاد نہ ہو ۝ پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ترکہ میں سے ان کا دو تہائی اور اگر
كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ
بھائی بہن ہوں مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
اے مسلمانو اللہ تمہارے لئے بیان کرتا ہے کہ تم بہکتے رہو اور اللہ ہر چیز جانتا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
اے ایمان والو اپنے قول پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے ہیں چوپائے

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ
اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ آٰمِّيْنَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا
حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ
التَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَ

مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ

جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور یہ کہ تم پانسے ڈالو یہ گناہ کا کام ہے

الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو ان سے نہ ڈرو اور

اخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا پھر جو بھوک پیاس کی حالت میں ناچار ہو جائے

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

گناہ کی طرف نہ جھکنے والا تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے محمد تم سے پوچھتے ہیں کہ

أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ

ان کے لئے کیا حلال ہے تم کہو کہ حلال کی گئیں تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں اور جو شکاری جانور تم نے سکھائے

مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ

شکار پر دوڑانے والے تم انہیں سکھاتے ہو اس میں سے جو انہوں نے تمہارے لئے پکڑ رکھا

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

تمہارے لئے اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ

حساب کرنے میں جلدی کرنے والا ہے آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور کتاب والوں کا کھانا

أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ

تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پارسا عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
مسلمان عورتیں اور پاکدامن عورتیں جن میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب
قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
دی جب تم انہیں ان کے مہر دو قید میں لانے والے ہو نہ مستی نکالتے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
اور نہ آشنا بناتے ہو اور جو مسلمان سے کافر ہو اس کا کیا دھرا سب
عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اکارت گیا اور وہ آخرت میں زیاں کار ہے اے ایمان والو
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى
جب نماز کو کھڑے ہو چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ
اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ اور
كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ
اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا
جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں
مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ
میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو
مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَ
پاک کرے تم کو اور تاکہ پوری کرے نعمت اپنی تم پر تاکہ تم احسان مانو اور
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ
یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
جب کہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا اور ڈرو اللہ سے بے شک اللہ دلوں کی بات
الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ
جانتا ہے اے ایمان والو اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ انصاف کے ساتھ
بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ
گواہی دینے کو اور تم کو کسی قوم کی عداوت ایسی پر نہ اُبھارے کہ انصاف نہ کرو
اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو خبر ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
کاموں کی تمہارے ایمان والوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
وہی دوزخ والے ہیں اے ایمان والو اللہ کا احسان اپنے اوپر
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
یاد کرو جب ایک قوم نے چاہا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ

وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ

اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ

لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ

بے شک احسان والے اللہ کو محبوب ہیں ۝ اور وہ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

پکڑا ان سے پختہ قول تو بھول بیٹھے ایک حصہ نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں تھیں تو ہم نے ان کے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

بیچ میں قیامت کے دن تک بیر اور بغض ڈال دیا ۝ اور عنقریب اللہ انہیں

اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

بتا دے گا جو کچھ کرتے تھے ۝ اے کتاب والو ۝ بے شک تمہارے پاس

رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

ہمارے یہ رسول ۝ وہ تمہیں بتاتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم چھپاتے تھے کتاب میں

وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ۝

اور بہت سی معاف فرما دیتے ہیں ۝ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا ۝ اور روشن کتاب

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم

اللہ اس سے راہیں دیتا ہے اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے ساتھ اور انہیں

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ

اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور انہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيمٍ ۝ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ

دکھاتا ہے ۝ بے شک کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے

مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ

تم فرما دو پھر اللہ کا کوئی کیا کر سکتا ہے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے

عہد کیا پھر تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر مطلع فرمایا اور یہ آیت نازل کی جس میں فرماتے ہیں کہ ان کی اس عہد شکنی سے مگر کچھ ہی تھوڑے سے آدمی مستثنیٰ ہیں جو ایمان لے آئے تھے۔

وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے۔

وہ انجیل میں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا جب نصاریٰ نے کتاب کی تحریف کی اور اس کی تاویل کی اور اس کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان عداوت ڈال دی۔

وہ یعنی بدلہ دے اسے وہ اپنے کردار کا پا لیں گے۔

وہ یہود و نصاریٰ۔

وہ سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ جیسے کہ آیت رجم اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف اور حضور کا اس کو بیان فرمانا مجموعہ ہے۔

وہ احسان کا ذکر بھی نہیں کرتے تھے مگر خود فرما لیتے ہیں کہ آپ نے ذکر فرما دیا تھا تمہیں ہی میں مصلحت ہو۔

وہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا گیا کہ آپ سے تاریکی کا دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی۔

وہ یعنی قرآن شریف۔

وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نصاریٰ کے فرقوں میں سے یہ فرقہ سنو دیہ اور تعلیمیوں کے فرقہ یعقوبیہ و ملکانیہ کا مذہب ہے کہ وہ حضرت مسیح کو اللہ مانتے تھے۔ حوالہ کتاب الملل والنحل اور ان کا اعتقاد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بدن عیسیٰ میں حلول کیا سبحان اللہ وتعالیٰ عن ذلک اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں حکم کر دیا اور اس کے بعد ان کے مذہب کا فساد بیان کر دیا۔

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَاُمُّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ
مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور تمام زمین والوں کو اللہ ہی
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی جو چاہے پیدا کرتا ہے اور اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ
سب کچھ کر سکتا ہے اور یہودی اور نصرانی بولے کہ ہم اللہ
اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہہ تم فرما وہ پھر تمہیں کیوں تمہارے گناہوں پر عذاب فرماتا ہے بلکہ تم
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ
آدمی ہو اس کی مخلوق سے جسے چاہے بخشتا ہے اور جسے چاہے عذاب کرتا ہے اور اللہ ہی
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝
کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی اور اسی کی طرف پھرنا ہے
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ
اے کتاب والو بے شک تمہارے پاس ہمارا رسول تشریف لایا کہ تمہیں ہمارے احکام
مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۠
پہنچاتا ہے رسولوں کا آنا بند تھا کہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشی اور نہ کوئی
فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
ڈر سنانے والا تشریف لایا تمہارے پاس یہ تشریف لائے ہیں اور اللہ کو سب قدرت
قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
ہے اور جب موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے اے میری قوم اللہ کا احسان اپنے اوپر

ع ۱۶

ف۱ اس کا جواب یہی ہے کہ اگر کوئی کہے کہ تو پھر حضرت مسیح کی خصوصیت کیوں ہوئی ہے۔

ف۲ شان نزول یہود و نصاریٰ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی کتاب لائے اور انہوں نے دین کے معاملہ میں آپ سے گفتگو کی آپ نے انہیں اللہ کی طرف دعوت دی اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے سے اس کے عذاب کا خوف دلایا تو وہ کہنے لگے کہ ہم تو آپ سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے کہ اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اور کہا کہ اس امت کا بھی یہی کام فرمایا گیا۔

ف۳ یعنی اس بات کا تو تمہیں بھی اقرار ہے کہ قیامت کے دن تم ضرور جمع ہو گے تو سوچو کوئی باپ اپنے بیٹے کو یا کوئی شخص اپنے پیارے کو آگ میں جلاتا ہے جب ایسا نہیں تو تمہارے دعوے کا کذب و بطلان تمہارے اقرار سے ثابت ہے۔

ف۴ یعنی اپنی شریعت میں۔

ف۵ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت محمد ﷺ کے زمانہ تک انبیاء کی آمد کی مدت بھی سے خالی تھی اس لئے حضور کے تشریف لانے کی حکمت کا اظہار فرمایا ہے کہ ہدایت حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئی ہو اس لئے اس امت پر حجت قطع ہو گئی ہے کہ اب یہ کہنے کا موقع نہ رہا کہ ہمارے پاس کوئی بشیر و نذیر نہ آیا تھا۔

عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ
یاد کرو کہ تم میں سے پیغمبر کئے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں دیا
مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ
جو آج سارے جہان میں کسی کو نہ دیا ﴿٢٠﴾ اے قوم اس پاک زمین میں
الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ
داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور پیٹھ نہ پھیرو
فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ
نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿٢١﴾ بولے اے موسیٰ اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں
وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں
فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ
تو ہم وہاں جائیں ﴿٢٢﴾ دو مرد کہ اللہ سے ڈرتے تھے اور جن پر اللہ نے فضل
عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
کیا تھا کہ اے لوگو اس دروازے میں داخل ہو جاؤ اگر تم دروازے میں داخل ہو گئے تو
غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا
غالب ہو اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان رکھتے ہو ﴿٢٣﴾ بولے
يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ
اے موسیٰ ہم تو وہاں کبھی نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں ہیں تو آپ جائیے
وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ
اور آپ کا رب تم دونوں لڑو ہم یہاں بیٹھے ہیں ﴿٢٤﴾ موسیٰ نے عرض کی کہ میرے پروردگار میں

إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝
کر دیا ۔ اپنے بھائی کا اور تم ان بے حکموں سے جدا رکھ

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُوْنَ فِي
فرمایا تو وہ زمین ان پر حرام ہے چالیس برس تک بھٹکتے پھریں

الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ
زمین میں تو تم ان بے حکموں کا افسوس نہ کھاؤ اور انہیں پڑھ کر سناؤ

نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا
آدم کے دونوں بیٹوں کی سچی خبر جب دونوں نے ایک ایک نیاز اللہ کی نزدیکی کے لئے پیش کی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۚ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی کہا میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا کہا اللہ تو

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَا
پرہیزگاروں سے قبول کرتا ہے بیشک اگر تو اپنا ہاتھ میرے قتل کو بڑھائے گا

أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّيْ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
میں اپنا ہاتھ تیرے قتل کو نہ بڑھاؤں گا میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ إِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ تَبُوْءَ بِإِثْمِيْ وَإِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ
سارے جہان کا میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنا گناہ لے کر پھر تو

أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ
دوزخیوں میں ہو جائے اور یہ ہے سزا ظالموں کی پھر اس کے نفس نے اسے

قَتْلَ أَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَبَعَثَ اللّٰهُ
بھائی کے قتل کا چاؤ دلایا تو اسے قتل کر ڈالا تو رہ گیا نقصان میں پھر اللہ نے بھیجا

غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْأَةَ أَخِيهِ
کوا بھیجا زمین کریدتا کہ اسے دکھائے کیونکر اپنے بھائی کی لاش چھپائے
قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ
بولا ہائے خرابی میں اس کوے سے بھی نہ ہو سکا کہ میں اپنے بھائی
سَوْأَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ ۛ
کی لاش چھپاؤں تو پچھتانے والا رہ گیا اس سبب سے کہ
كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ
ہم نے اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے
أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا
یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک
فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ
جان کو بچایا تو اس نے گویا سب لوگوں کو بچایا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن
ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾ إِنَّمَا
پھر بے شک بہت سے ان میں اس کے بعد زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں ﴿٣٢﴾ بدلہ
جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
اُن کا جو لڑتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور دوڑتے پھرتے ہیں زمین میں
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ
فساد کرنے کو یہ کہ قتل کئے جائیں یا سولی دئے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ اور پاؤں
مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا
خلاف کے یا نکالے جائیں زمین سے یہ ان کی رسوائی ہے دنیا میں

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ
اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب مگر وہ جنھوں نے توبہ کرلی اس سے پہلے
أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
کہ تم ان پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان والو
آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس
تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
کہ تم بامراد ہو بے شک وہ جو کافر ہوئے جو کچھ زمین میں ہے سب اور
وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ
اس کی برابر اور ساتھ اس کے کہ اس سے دے کر قیامت کے عذاب سے اپنی جان چھڑائیں تو ان سے
مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ
نہ لیا جائے گا اور ان کے لئے دکھ کا عذاب ہے وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے
وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ
حالانکہ وہ اس سے نکلنے کے نہیں اور ان کو ہمیشہ کا عذاب ہے اور چور مرد
وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ
اور چور عورت تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے کیے کا بدلہ اللہ کی طرف سے عبرت
اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
اور اللہ غالب حکمت والا ہے تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ
تو اللہ اپنی مہر سے اس پر رجوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے کیا تجھے معلوم نہیں کہ

وفسادہ یعنی گرفتاری سے قبل توبہ کرلیں تو وہ عذاب آخرت اور تعلق حقوق اور حد کے صدقہ کی وجہ سے تو ان پر نہیں ہے مگر مال کی واپسی اور قصاص کی ادائیگی سے بری نہیں ہوگا (احمدی)۔

وفسادہ جس کی وجہ سے تمہیں اس کا قرب حاصل ہو۔

وفسادہ یعنی کفار کے لئے عذاب لازم ہے اور اس سے رہائی پانے کی کوئی صورت نہیں۔

وفسادہ اور اس کی چوری وہ مرتبہ کے نزدیک یا وہ مردوں کی شہادت سے حاکم کے سامنے ثابت ہو اور جو مال چرایا ہے وہ اس درہم سے کم کا نہ ہو جو کفایت مدینہ میں مقرر ہے۔

وفسادہ یعنی دوبارہ اس لئے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں ایسا لکھا ہوا ہے۔

مسئلہ پہلی مرتبہ کی چوری میں داہنا ہاتھ کاٹا جائے گا پھر دوبارہ اگر کرے تو بایاں پاؤں اس کے بعد بھی اگر چوری کرے تو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے۔

مسئلہ چور کا ہاتھ کاٹنا واجب ہے اور مال مسروق موجود ہو تو اس کی واپسی کرنا بھی واجب اور اگر وہ ضائع ہوگیا ہو تو ضمان واجب نہیں تعزیر ہوگی۔

وفسادہ اور عذاب آخرت سے اس کو نجات رہے گا۔

لِلّٰهِ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

اللہ کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی عذاب دیتا ہے جسے چاہے اور بخشتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

جسے چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۝ اے رسول

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

نہیں غمگین کریں وہ جو گرتے ہیں ۝ کفر میں وہ جو کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

ہم ایمان لائے اور ان کے دل مسلمان نہیں ۝ اور کچھ وہ ہیں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۗ يُحَرِّفُوْنَ

جو جھوٹ سنتے ہیں ۝ اور لوگوں کی خوب سنتے ہیں ۝ جو تمہارے پاس حاضر نہ ہوئے

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

اللہ کی باتیں کہ ان کے ٹھکانوں کے بعد بدل دیتے ہیں کہتے ہیں اگر تمہیں یہ حکم دیا جائے تو لے

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۗ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

اور اگر نہ دیا جائے تو بچو ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

تو اللہ سے اس کا کچھ نہ بنا سکے گا وہ ہیں کہ اللہ نے ان کا دل پاک کرنا نہ چاہا

قُلُوْبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

انہیں دنیا میں رسوائی ہے اور انہیں آخرت میں بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ۝ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۚ فَاِنْ جَآءُوْكَ

بڑے جھوٹ سننے والے ہیں حرام خور ۝ تو اگر تمہارے حضور

وَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

حاضر ہوں ۔ فائدہ ۔ ان میں انصاف کر ۔ اور اگر تو ان سے منہ پھیرے گا تو وہ

يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ

تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے ۔ فائدہ ۔ اور اگر تو ان میں فیصلہ کرے تو انصاف سے فیصلہ کر ۔ بیشک

اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ

اللہ انصاف والے اللہ کو پسند ہیں ۔ اور وہ تم سے کیونکر فیصلہ چاہیں گے حالانکہ ان کے پاس

التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا

توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے ۔ فائدہ ۔ اس پر بھی اس سے منہ پھیرتے ہیں ۔ فائدہ ۔ اور وہ

أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ

ایمان لانے والے نہیں ۔ بیشک ہم نے توریت اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ

اس کے موافق پیغمبر جو حکم دیتے تھے ۔ یہودیوں کو ۔ فائدہ ۔ اور عالم

وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ

اور فقیہ کہ ان سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی ۔ فائدہ ۔ اور وہ اس پر گواہ تھے تو

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا

لوگوں سے مت ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔ اور میری آیتوں کے بدلے نہ لو

قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

تھوڑا ۔ فائدہ ۔ اور جو اللہ کے اتارے سے حکم نہ کرے ۔ فائدہ ۔ وہی لوگ

الْكَافِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَ

کافر ہیں ۔ اور ہم نے توریت میں ان پر واجب کیا تھا کہ جان کے بدلے جان ۔ فائدہ ۔ اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَ
آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور
السِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ
دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلہ ہے ۚ پھر جو اس کی خوشی سے معاف کر دے تو وہ
كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے اتارے ہوئے حکم سے نہ کرے تو وہی لوگ
الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ
ظالم ہیں اور ہم نے ان نبیوں کے پیچھے ان کے نشان قدم پر عیسیٰ بن مریم کو بھیجا
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ
تصدیق کرتا ہوا اس توریت کی جو اس سے پہلے تھی اور ہم نے اسے انجیل عطا کی
فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۙ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ
جس میں ہدایت اور نور ہے اور تصدیق فرماتی ہے توریت کی کہ اس سے پہلی تھی
وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ
اور ہدایت اور نصیحت پرہیزگاروں کو اور چاہئے کہ انجیل والے
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
حکم کریں اس پر جو اللہ نے اس میں اتارا اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
فاسق ہیں اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب اتاری حق کو لیے ہوئے اگلی کتابوں کی
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
تصدیق فرماتی ہوئی اور ان پر نگہبان و گواہ تو ان میں فیصلہ کر

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ
اللہ نے اور اے سننے والے ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اس سے جو تجھ پاس آیا ہے سچائی کی راہ

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
ہر ایک تم میں سے ایک شریعت اور راستہ رکھا اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی امت

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ
کر دیتا مگر مطلب یہ ہے کہ جو تم کو نصیب دیا اس میں تمہیں آزمائے تو بھلائیوں کی طرف دوڑو

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝
پھر تم سب کو پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں بتا دے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ
اور یہ کہ اے محمد اللہ کے اتارے پر حکم کر اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور

احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ
ان سے بچتا رہ کہ کہیں تجھے فتنہ میں نہ ڈالیں کسی حکم میں جو تیری طرف آیا پھر اگر وہ

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ
منہ پھیریں تو جان لے کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی سزا انہیں پہنچانا چاہتا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ
اور بے شک بہت آدمی بے حکم ہیں کیا جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور اللہ سے بہتر کس کا حکم یقین والوں کے لئے اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں

بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اور جو شخص کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے (۵۱) بیشک اللہ نہیں راہ دکھاتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

کو ناانصافوں کو (۵۲) اب تم انہیں دیکھو گے جن کے دلوں میں آزار ہے (۵۳) کہ دوڑ دوڑ کر ان کی طرف

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ

رلتے ہیں کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی گردش آ جائے (۵۴) تو نزدیک ہے کہ اللہ لے آئے

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

یا اپنی طرف سے کوئی حکم (۵۵) پھر اس پر جو انہوں نے دل میں چھپایا تھا (۵۶) پشیمان

نٰدِمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

رہ جائیں (۵۷) اور (۵۸) ایمان والے کہتے ہیں کیا یہی ہیں جنہوں نے اللہ کی قسم کھائی تھی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

اپنے حلف میں پوری کوشش سے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں ان کا کیا دھرا سب اکارت گیا تو وہ رہ گئے

خٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

نقصان میں (۵۹) اے ایمان والو (۶۰) تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا (۶۱)

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو عنقریب اللہ ایسے لوگ لائے گا کہ وہ اللہ کے چاہتے اور اللہ انہیں چاہتا (۶۲) مسلمانوں

اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

پر نرم (۶۳) اور کافروں پر سخت (۶۴) اللہ کی راہ میں لڑیں گے (۶۵) اور کسی ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

ملامت کا خیال نہ کریں گے (۶۶) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا

عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ

حکم دیا ہے تمہارے ساتھ دوست تو اللہ ہے اور اس کا رسول اور ایمان والے وہ لوگ کہ قائم

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ

کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں ۝ اور جو اللہ اور اس کے

وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝

رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَ

اے ایمان والو مخلصوں سے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنایا ہے ۝

لَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ

وہ جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافروں میں کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو ۝ اور جب تم نماز کے لئے اذان دو تو

اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ

اسے ہنسی کھیل بناتے ہیں ۝ اس لئے کہ وہ نرے بے عقل لوگ ہیں ۝ تم کہو

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

اے کتابیو تمہیں ہمارا کیا برا لگا یہی نا کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو اتارا

إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۝ قُلْ هَلْ

گیا ہم پر اور اس پر جو پہلے اترا ۝ اور یہ کہ تم میں اکثر بے حکم ہیں ۝ تم کہو کیا

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ

میں بتاؤں جو اللہ کے یہاں اس سے برا درجہ رکھتا ہے ۝ جن پر اللہ نے لعنت کی اور

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ
اس پر غضب فرمایا اور جس سے کہ بندر بنائے اور سور اور شیطان کے پوجنے والے

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ وَإِذَا جَاءُوكُمْ
یہ لوگ بدتر ہیں جگہ کے اور بہکے ہوئے ہیں سیدھی راہ سے اور جب تمہارے پاس آئیں

قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ داخل ہوئے کفر کے ساتھ اور نکلے اسی کفر کے ساتھ اور اللہ خوب

بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ
جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور تو دیکھے گا بہت سے ان میں سے کہ دوڑتے ہیں گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَوْلَا
اور زیادتی اور حرام خوری پر بیشک برا ہے جو کام کرتے ہیں کیوں نہیں

يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ
منع کرتے ان کو پادری اور درویش گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے

السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ
بیشک برا ہے جو کام کرتے ہیں اور یہودی بولے اللہ کا ہاتھ

مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ
بندھا ہے ان کے ہاتھ باندھے جائیں اور لعنت کی ان پر اس کہنے سے بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ
خرچ کرتا ہے جیسا چاہتا ہے اور البتہ بڑھائے گا بہت سے ان میں سے جو اترا تیرے پاس

مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ
تیرے رب سے سرکشی اور کفر اور ڈالی ہم نے ان میں دشمنی اور بغض

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ

اور ڈال دیا ف۱۰۰ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے ف۱۰۱

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝

اور زمین میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فسادیوں کو نہیں چاہتا

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ضرور ہم ان کے گناہ اتار دیتے

وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ

اور ضرور انہیں چین کے باغوں میں لے جاتے اور اگر وہ قائم رکھتے توریت اور

وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ

انجیل ف۱۰۲ اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اترا ف۱۰۳ تو انہیں روزی ملتی اوپر سے

وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ

اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ف۱۰۴ ان میں کچھ گروہ اگر اعتدال پر ہے ف۱۰۵ اور ان میں اکثر

مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

بہت برے کام کر رہے ہیں ف۱۰۶ اے رسول پہنچا دو جو کچھ تمہیں تمہارے رب کی

مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ

طرف سے ف۱۰۷ اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیام نہ پہنچایا اور اللہ تمہاری نگہبانی

مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ

کرے گا لوگوں سے ف۱۰۸ بے شک اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا تم فرما دو اے

الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ

کتاب والو تم کچھ بھی نہیں ہو ف۱۰۹ جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل اور

ف۱۰۰ وہ یہود و نصاریٰ ہمیشہ لڑتے رہیں گے اور کبھی نہ تھمیں گے۔

ف۱۰۱ اور ان کی مدد نہیں فرماتا وہ ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔

ف۱۰۲ اس طرح کہ سب انبیاء اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتے اور آپ کا اتباع کرتے کہ توریت و انجیل میں اس کا حکم دیا گیا ہے۔

ف۱۰۳ یعنی قرآن کریم جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر نازل فرمایا جس سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا اور آپ پر ایمان لانے کا حکم ہے۔

ف۱۰۴ یعنی رزق کی کثرت ہوتی اور زمین سے نباتات اگتی اس آیت سے معلوم ہوا کہ دین کی پابندی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت دنیا کی بہتری سے مانع نہیں بلکہ اس سے وسعت ہوتی ہے۔

ف۱۰۵ اس سے نجاشی اور اس کے ساتھی مراد ہیں کہ وہ لوگ ہیں جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔

ع ۱۰ ف۱۰۶ جو کفر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

ف۱۰۷ اور کچھ نہ پہنچایا۔

ف۱۰۸ یعنی کفار سے جو آپ کے قتل کا ارادہ رکھتے ہیں صفوان بن معطل کا حضور اقدس سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہرہ دینا خاص جب یہ آیت نازل ہوئی تو پہرہ اٹھا دیا اور حضور نے چہرہ انور سے فرمایا کہ تم لوگ چلے جاؤ اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت فرمائی۔

ف۱۰۹ کسی دین و ملت میں نہیں۔

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس اترا ضرور بڑھاوے گا بہتوں کو جو اترا تیرے پاس

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ
کہ اس سے ان میں سرکشی اور کفر کی ترقی ہوگی ف۱۰۲ تو کافروں کا غم نہ کھا بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ
وہ جو ایمان لائے ف۱۰۳ اور یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی ان میں جو کوئی

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
ایمان لائے اللہ اور قیامت پر اور اچھے کام کرے تو ان پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور

لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ
نہ کچھ غم ہے بیشک ہم نے لی اسرائیل سے عہد لیا ف۱۰۴ اور ان کی طرف

اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا
رسول بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی رسول وہ بات لے کر آیا جو ان کے نفس کی خواہش نہ تھی

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا
تو ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو شہید کر لیا ف۱۰۵ اور سمجھے کہ کوئی سزا نہ ہوگی ف۱۰۶ تو

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ
اندھے اور بہرے ہو گئے ف۱۰۷ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی ف۱۰۸ پھر بہت سے ان میں اندھے اور بہرے ہو گئے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
اور اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں کہ اللہ وہی

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا
مسیح مریم کا بیٹا ہے ف۱۰۹ اور مسیح نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی بندگی

ف۱۰۱ یعنی قرآن پاک میں تمہارے کتابوں میں بیان کئے ہوئے صفت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت ہے جب تک صحیح ایمان نہ لاؤ یہود و نصاریٰ کی نجات کا دعویٰ صحیح نہیں ہو سکتا۔

ف۱۰۲ اگر یہ کتاب قرآن پاک نازل ہوا جائے گا یہود اور ان کے اس کے انکار میں سرکشی کرتے رہیں گے۔

ف۱۰۳ اور اس میں ایمان نہیں لکھتے صابئین ہیں۔

ف۱۰۴ توریت میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور احکام الٰہی کے مطابق عمل کریں۔

ف۱۰۵ اور انہوں نے انبیاء علیہم السلام کی نافرمانی کی اور ان کے مخالف بنے۔

ف۱۰۶ انبیاء علیہم السلام کی تکذیب و تعذیب و قتل سب انکار میں شریک تھے اور خاص یہود کا کام ہے انہوں نے بہت سے انبیاء کو شہید کیا ان میں سے حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ علیہما السلام بھی ہیں۔

ف۱۰۷ اور ایسے شدید جرموں پر کوئی عذاب نہ کیا جائے گا۔

ف۱۰۸ حق کے سمجھنے سے اور ان کے ذہن جہل اور نہایت کفر اور قبول حق سے بے نہایت اعراض کرنے کا بیان ہے۔

ف۱۰۹ جب انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد توبہ کی اس کے بعد دوبارہ۔

ف۱۱۰ نصاریٰ کے بعض فرقے ان میں سے ملکانیہ کا فرقہ تھا وہ کہتے تھے کہ مسیح نے خود ہی کہا تھا کہ میں خدا ہوں اور بعض کہتے تھے کہ اللہ نے ذات عیسیٰ میں حلول کیا ہے وہ کہتے تھے کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے (الخازن)

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۗ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ
کرو میرا رب اور تمہارا رب بیشک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
کر دی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں اللہ تین خداؤں میں کا تیسرا ہے ف۱۹۲ اور خدا تو نہیں
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۗ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ
مگر ایک خدا ف۱۹۳ اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے ف۱۹۴ تو جو ان میں کافر ہوں گے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۗ
ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا تو کیوں نہیں رجوع کرتے اللہ کی طرف اور اس سے مغفرت مانگتے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
اور اللہ بخشنے والا مہربان مسیح ابن مریم نہیں مگر ایک رسول ف۱۹۵ اس سے پہلے
مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۗ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۗ اُنْظُرْ
بہت رسول ہو گزرے ف۱۹۶ اور اس کی ماں صدیقہ ہے ف۱۹۷ وہ دونوں کھانا کھاتے تھے ف۱۹۸ دیکھو
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ
ہم کیسی صاف نشانیاں ان کے لئے بیان کرتے ہیں پھر دیکھو وہ کہاں سے بہکائے جاتے ہیں ترجمہ
اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۗ وَاللّٰهُ
کیا اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے نقصان کا مالک نہ نفع کا ف۱۹۹ اور اللہ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
ہی سنتا جانتا ہے تم فرماؤ اے کتاب والو اپنے دین میں ناحق

ف۱۹۲ اور جو اس کا بندہ یا رسول نہیں ف۱۹۳ یہ قول نصاریٰ کے کفر و شرک پر صریح ہے اکثر مفسرین کا قول ہے کہ اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ اللہ اور مریم اور عیسیٰ تینوں ایک ہیں اور ایسا ہی سب میں شریک ہے تثلیث پر ملکیہ فرقے والے نصاریٰ کہتے ہیں کہ باپ بیٹا روح القدس یہ تینوں ایک ہیں۔

ف۱۹۴ اور اس کا کوئی ثانی نہ ثالث وہ وحدانیت کے ساتھ موصوف ہے اس کا کوئی شریک نہیں باپ بیٹے ہونا سب سے ایک۔

ف۱۹۵ اور تثلیث کے معتقد ہے تو باز نہ آئے۔

ف۱۹۶ اور ان کی والدہ بھی رسول تھیں ف۱۹۷ وہ بھی پیغمبر تھیں تھے پیغمبر ان کے صدیقہ ہونے کی دلیل تھے اسی طرح حضرت مسیح علیہ السلام بھی رسول ہیں ان کے پیغمبر بھی دلیل نبوت ہیں انہیں رسول ہی مانتے تھے اور انہیں علیہ السلام کو پیغمبر تھا نہیں مانتے ان کو بھی خدا مانا۔

ف۱۹۸ جو بچے سب کے کھاتے ہیں اور اس کی ان کی تصدیق کرنے والی ہیں۔

ف۱۹۹ اور جو خدا کا شریک ہے وہ خدا کا شریک نہیں ہو سکتا تو خدا کا شریک ہو سکتا ہے جو کچھ اس سے تعلق ہو اس کا ہونا ہے وہ کیسے ہو سکتا ہے

ف۲۰۰ یا اعتقاد شرک کی یہ کیسے ہو سکتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس شخص عبادت

وہ ہو سکتا ہے جو تمہیں ضرر یا نفع پہنچا سکتا ہو اور اس شخص عبادت نہیں ہو سکتا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تھے وہ ضرر کے اختیارات اللہ تعالیٰ کے ملک کرنے سے ملک ہوئے تو ان کی نسبت الوہیت کا اعتقاد باطل ہے (تفسیر ابو السعود)

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ

ناحق کی (ف۱۹۷) اور ایسے لوگوں کی خواہش پر نہ چلو (ف۱۹۸) جو پہلے گمراہ ہو چکے اور

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بہک گئے (ف۱۹۹) لعنت کیے گئے وہ جنہوں

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

نے کفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر (ف۲۰۰) یہ اس لئے

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ

کہ انہوں نے نافرمانی اور سرکشی کی (ف۲۰۱) جو برائی وہ کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

کیا ہی برا کام کرتے تھے (ف۲۰۲) اے سننے والے تو دیکھے گا کہ ان میں سے کافروں سے دوستی کرتے ہیں

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

کیا ہی برا ہے جو انہوں نے اپنے لئے خود آگے بھیجا کہ اللہ ان پر غضب ہوا اور وہ

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

عذاب میں ہمیشہ رہیں گے (ف۲۰۳) اور اگر وہ ایمان لاتے (ف۲۰۴) اللہ اور نبی پر اور

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

جو ان کی طرف اترا تو کافروں سے دوستی نہ کرتے (ف۲۰۵) مگر ان میں تو بہتیرے فاسق ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

ضرور تم مسلمانوں کا سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ

اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جو کہتے تھے ہم نصاریٰ ہیں (ف۲۰۶)

ف۱۹۷ ناحق

ف۱۹۸ مسئلہ: آیت سے ثابت ہوا کہ بعض گمراہ لوگوں کی پیروی سے اور ان کو دیکھ کر بے سوچے سمجھے ان کی تقلید کرنے سے اور ان کی صحبت میں بیٹھنے سے آدمی گمراہ ہو جاتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ بزرگوں کے بارے میں بے سوچے سمجھے کوئی بات کہہ دیں اور کہنے والے کے مرتبہ کا لحاظ نہ کریں وہ بھی گمراہ ہو جاتے ہیں۔ اور کہنے والے کے ساتھ شامل ہو کر ان کے ساتھ یہود و نصاریٰ کی طرح اللہ تعالیٰ کے غضب کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح ان پر لعنت کی گئی۔

ف۱۹۹ لعنت

ف۲۰۰ مسئلہ: آیت سے ثابت ہوا کہ بعض گمراہ لوگوں کی پیروی سے اور ان کو دیکھ کر بے سوچے سمجھے ان کی تقلید کرنے سے اور ان کی صحبت میں بیٹھنے سے آدمی گمراہ ہو جاتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ بزرگوں کے بارے میں بے سوچے سمجھے کوئی بات کہہ دیں اور کہنے والے کے مرتبہ کا لحاظ نہ کریں وہ بھی گمراہ ہو جاتے ہیں۔ اور کہنے والے کے ساتھ شامل ہو کر ان کے ساتھ یہود و نصاریٰ کی طرح اللہ تعالیٰ کے غضب کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح ان پر لعنت کی گئی۔

ف۲۰۱ مسئلہ: اس آیت سے ثابت ہوا کہ برائی کے ساتھ دوستی اور اس کی صحبت لعنت ہے۔

ف۲۰۲ اس آیت میں ان کی مذمت ہے جو اپنے بزرگوں کی پیروی کرتے ہیں اور ان کی تقلید کرتے ہیں۔

ف۲۰۳ مسئلہ: اس آیت سے ثابت ہوا کہ کافروں سے دوستی کرنا اللہ تعالیٰ کے غضب کا سبب ہے۔

ف۲۰۴ صدق و اخلاص کے ساتھ ایمان لاتے۔

ف۲۰۵ اس سے ثابت ہوا کہ کفر کے ساتھ دوستی اور اس کی صحبت لعنت ہے۔

ف۲۰۶ اس آیت میں ان کی مدح ہے جو اپنے بزرگوں کی پیروی کرتے ہیں اور ان کی تقلید کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے ۝

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

اور جب سنتے ہیں وہ رسول کی طرف اترا ہوا تو تو دیکھے ان کی آنکھیں بہہ رہی

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں سے اس سے کہ پہچانا انہوں نے حق کہتے ہیں اے رب ہمارے ایمان لائے ہم لکھ

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ

ساتھ گواہی دینے والوں کے اور کیا ہے ہمارا کہ نہ ایمان لائیں اللہ پر اور اس حق پر کہ جو آیا ہمارے پاس

الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور امید کرتے ہیں کہ داخل کرے ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ۝

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے بدلے باغ دیئے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ ہے بدلہ نیکوں کا ۝ اور وہ جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وہ ہیں دوزخ والے ۝ اے ایمان والو

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ

نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو ۝ اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اور ڈرو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ۝ نہیں پکڑتا اللہ تمہیں

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ

تمہاری بے ہودہ قسموں پر ف۲۲۵ اور ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا ف۲۲۶

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

تو اس قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ف۲۲۷ اپنے گھر والوں کو کھلانے

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

یا اس کے اوسط میں سے ف۲۲۸ یا انہیں کپڑا دینا ف۲۲۹ یا ایک بردہ آزاد کرنا تو جو نہ پائے تو اس پر

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا

تین دن کے روزے ف۲۳۰ یہ بدلہ ہے تمہاری قسموں کا جب قسم کھاؤ ف۲۳۱ اور اپنی قسموں کی

اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

حفاظت کرو ف۲۳۲ اسی طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا

ناپاک ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہو کہ تم فلاح پاؤ بیشک

يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ

یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈالے شراب

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے ف۲۳۳ تو کیا تم باز آئے

ف۲۲۵ لغو قسم کی قسم یہی ہے کہ آدمی کسی بات پر قسم کھائے یہ خیال کرکے کہ صحیح جان کر قسم کھائی درحقیقت جس وقت ایسا نہ ہو ایسی قسم پر کفارہ نہیں۔

ف۲۲۶ یعنی یہیں مسئلہ ہے جو کسی امر پر قسم کھائے کہ کرلوں گا جیسے قسم توڑنی لازم ہے اس پر کفارہ بھی لازم ہے۔

ف۲۲۷ اور اگر وقت کا کھانا اپنے گھر والوں کو کھلائے تو دس مسکینوں کو دو وقت کا کھانا دے یا ان میں ہر ایک کو صدقۂ فطر کی مقدار دے۔

مسئلہ یہ بھی جائز ہے کہ ایک مسکین کو دس دن روزانہ کھانا دے۔

ف۲۲۸ یعنی درمیانی درجہ کا نہ اعلیٰ نہ ادنیٰ۔

ف۲۲۹ اوسط درجہ کے من سے کفارہ ادا کرنے کے متعلق ابی داؤد میں حضرت سلمان سے مروی ہے کہ ایک مد اور آدھا ایک قفیز اور ایک قفیز ہے۔

مسئلہ کفارہ میں ان چیزوں کا اختیار ہے خواہ کھانا دے خواہ کپڑا دے خواہ غلام آزاد کرے ہر ایک سے کفارہ ادا ہو جائے گا۔

ف۲۳۰ مسئلہ روزہ سے کفارہ ادا ہو سکتا ہے جبکہ کھانا دینے اور غلام آزاد کرنے کی قدرت نہ ہو۔

مسئلہ یہ بھی جائز ہے کہ پے در پے خواہ الگ الگ رکھے جائیں۔

ف۲۳۱ اور قسم کھا کر توڑ دو یعنی اس کا ذکر۔ مسئلہ قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا درست نہیں۔

ف۲۳۲ یعنی قسم کھاؤ مگر اس میں شرعی کوئی حرج نہ ہو اور یہی حفاظت ہے کہ قسم کھانے کی حاجت ہی نہ پڑے۔

ف۲۳۳ اس آیت میں شراب اور جوئے کے متعلق وہ دو باتیں بیان فرمائے گئے کہ شراب خوری اور جوئے بازی کا ایک دوسرا نتیجہ یہ ہے کہ اس سے آپس میں بغض اور عداوت پیدا ہوتی ہے اور جو اس میں مشغول ہوتا ہے وہ ذکر الٰہی اور نماز کے اوقات کی پابندی سے محروم ہو جاتا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور بچتے رہو پھر اگر تم پھرو تو جان لو
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
کہ جتنا رسول کا ذمہ ہے صاف صاف پہنچا دینا ہے ۝ نہیں ہے ان پر جو ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَ
نیک کام کئے گناہ ان پر جو کھا چکے جب کہ ڈرے اور ایمان رکھے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
نیک کام کئے پھر ڈرے اور ایمان رکھے پھر ڈرے اور نیک کام کئے اور اللہ دوست رکھتا ہے
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ
نیک کام کرنے والوں کو ۝ اے ایمان والو ضرور آزمائے گا تمہیں اللہ کچھ
الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ
شکار سے جسے ہاتھ اور نیزے پہنچیں تاکہ معلوم کرے اللہ کون ڈرتا ہے اس سے بے دیکھے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر جو کوئی حد سے بڑھا اس کے بعد تو اس کے لئے ہے عذاب دردناک ۝ اے ایمان والو
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
نہ مارو شکار جب تم احرام میں ہو اور جو کوئی مارے اس کو تم میں سے جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
تو بدلہ ہے جیسا مارا چوپایوں سے ویسا ہی حکم کریں اس کا دو شخص عادل تم میں سے
هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا
قربانی پہنچے کعبہ تک یا کفارہ کھانا مسکینوں کا یا اس کے برابر روزے

لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
کہ وہ چکھے وبال اپنے کام کا ۔ اللہ نے معاف کیا جو ہو گزرا ۔ اور جو پھر کرے گا ۔ اللہ اس
اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ
سے بدلہ لے گا ۔ اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ۔ حلال ہے تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا
مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
تمہارے اور مسافروں کے فائدے کو ۔ اور تم پر حرام ہے خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں
حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ
ہو ۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے ۔ اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ
لوگوں کے قیام کا باعث کیا ۔ اور حرمت والے مہینے اور حرم کی قربانی اور گلے میں پٹے
ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ
جانوروں کے ۔ یہ اس لئے کہ تم یقین کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور
اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ
بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ اور
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ رسول پر نہیں ۔ مگر حکم پہنچانا ۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے
وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
اور جو تم چھپاتے ہو ۔ تم کہہ دو کہ برابر نہیں ۔ گندہ اور ستھرا برابر نہیں ۔ اگرچہ تجھے اچھی لگے
الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ يَا أَيُّهَا
گندے کی کثرت ۔ سو ڈرو اللہ سے اے عقل والو ۔ کہ تم فلاح پاؤ ۔ اے

ف ۲۲۳ یعنی اس تکلیف کا وبال ۔

ف ۲۲۴ اس آیت میں یہ مسئلہ بیان فرمایا گیا کہ احرام کے بعد دریا کا شکار حلال ہے اور خشکی کا حرام رہا کہ اللہ نے دریا کو جس کی پیدائش دریا میں ہے اور خشکی کو اس کی پیدائش خشکی میں ہے ۔

ف ۲۲۵ کہ اب وہی تمہارے امور کا قیام ہوتا ہے ۔ تمہارے دنیا و دین کے مصلحتوں کو اس میں حق ہے کہ جو اس میں پناہ لیں ۔ جو وہ کرتے والے وہاں حاضر ہو کر منسک ادا کرتے ہیں ۔

ف ۲۲۶ یعنی اس کی حرمت میں جو کچھ کیا جاتا ہے ۔

ف ۲۲۷ کہ ان میں ثواب زیادہ ہے ۔ اس سب کو تمہارے مصالح کے قیام کا سبب بنایا ۔

ف ۲۲۸ اور حرم و احرام کی حرمت کا لحاظ رکھو ۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں کا ڈر فرمانے کے بعد اپنی صفت علم یاد دلا کر ڈرایا ۔ اگر قصور ہو جائے تو فوراً توبہ کرو ۔ پھر اس کے بعد صفت غفور و رحیم بیان فرما کر اپنی رحمت کا امید دلائی ۔

ف ۲۲۹ تو جب رسول حکم پہنچا چکے تو تم پر طاعت لازم ہے ۔ حجت تمام ہو چکی ۔ ہو جانے کے بعد باقی نہ رہی ۔

ف ۲۳۰ اس کو تمہارے ظاہر و باطن کی واخلاص سب کا علم ہے ۔

ف ۲۳۱ یعنی حلال و حرام ۔ ایک دوسرے کا فرق رکھو ۔ کھوٹا ایک دوسرے نہیں ہو سکتا ۔

ع ۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ
اے ایمان والو ایسی ایسی باتیں نہ پوچھو جو ظاہر کی جائیں تو تمہیں برا لگیں ف۱۲۳ اور اگر
تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ
تمہیں اس وقت پوچھو گے کہ قرآن اترتا ہے تو تم پر ظاہر کی جائیں گی اللہ انہیں معاف کر چکا ہے ف۱۲۴ اور اللہ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا
بخشنے والا ہے حلم والا ہے ف۱۲۵ تم سے اگلے لوگوں نے انہیں پوچھا ف۱۲۶ پھر ان سے منکر ہو بیٹھے
كٰفِرِيْنَ ۝ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّ
منکر ہوئے ف۱۲۷ نہیں کہا ہے اللہ نے کان چرا ہوا جانور اور نہ سائبہ اور
لَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ
نہ وصیلہ اور نہ حامی ف۱۲۸ ہاں کافر لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ف۱۲۹ اور ان میں اکثر
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
نرے بے عقل ہیں ف۱۳۰ اور جب ان سے کہا جائے آؤ اس طرف جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف ف۱۳۱
قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
کہیں گے ہمیں وہ بس ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ جانتے ہوں
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ
کچھ اور نہ راہ پر ہوں ف۱۳۲ اے ایمان والو تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا
مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
جو گمراہ ہوا جب تم راہ پر ہو ف۱۳۳ تم سب کو پھرنا اللہ کی طرف ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ
جو تم کرتے تھے اے ایمان والو ف۱۳۴ آپس کی گواہی جب تم میں کسی کو

أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ اٰخَرٰنِ

موت آئے وصیت کرتے وقت تم میں سے دو معتبر شخص یا دوسرے دو

مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

جب تم کہیں سفر کو جاؤ پھر تمہیں موت کا صدمہ پہنچے

الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ إِنِ

ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں اگر تمہیں

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ

کچھ شک ہو کہ ہم اس کے عوض کچھ مال نہ لیں گے اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو اور

اللّٰهِ إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَإِنْ عُثِرَ عَلٰى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا

اللہ کی گواہی چھپائیں گے ہم ایسا کریں تو ہم گناہگاروں میں ہیں پھر اگر پتہ چلے کہ وہ دونوں گناہ کے

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيٰنِ

لئے دوسرے دو شخص جو ان میں سے حق کے مدعی ہیں پہلے گواہوں کی جگہ کھڑے ہوں

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا

وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہمارا بیان ان کے بیان سے زیادہ صحیح ہے اور ہم نے زیادتی

إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ يَّأْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں یہ قریب ہے کہ وہ گواہی صحیح صحیح ادا کریں

وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوْا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

یا ڈریں کہ قسمیں رد کی جائیں ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرو

وَاسْمَعُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ

اور سنو اور اللہ نافرمانوں کو راہ نہیں دیتا جس دن اللہ جمع فرمائے گا

الرُّسُلُ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوْبِ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ

عَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي

الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ

فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ ۚ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ

بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ

الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ ہم پر اتارے
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
ہم پر ایک خوان آسمان سے (۱۱۲) کہا ڈرو اللہ سے اگر ایمان رکھتے ہو (۱۱۳)
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ
بولے ہم چاہتے ہیں (۱۱۴) کہ اس میں سے کھائیں اور جمے دل ہمارے (۱۱۵) اور ہم آنکھوں دیکھا جان لیں کہ
صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
آپ نے ہم سے سچ کہا (۱۱۶) اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں (۱۱۷) کہا عیسیٰ ابن مریم نے
اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
اے اللہ ہمارے رب اتار ہم پر خوان آسمان سے ایک خوان اتار کر وہ ہمارے لئے عید ہو (۱۱۸)
لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
ہمارے اگلوں پچھلوں کی (۱۱۹) اور تیری طرف سے نشانی (۱۲۰) اور ہمیں روزی دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ
اللہ نے فرمایا میں اتارتا ہوں وہ تم پر پھر جو کوئی تم میں کفر کرے گا (۱۲۱) تو میں عذاب کروں گا اس کو
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ
ایسا عذاب کہ کسی پر نہ کروں گا (۱۲۲) اور جب اللہ فرمائے گا (۱۲۳) اے عیسیٰ
مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ
ابن مریم کیا تو نے لوگوں سے کہہ رکھا کہ مجھے اور میری ماں کو خدا بناؤ اللہ کے سوا
اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ
(۱۲۴) وہ کہے گا پاکی ہے تجھ کو (۱۲۵) مجھے نہ پہنچتا تھا کہ میں کہوں جو نہیں ہے مجھ کو حق (۱۲۶) اگر میں نے

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ
کہا ہو تو تجھ کو معلوم ہوگا تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ
بیشک تو ہی ہے سب غیبوں کا جاننے والا ۝ میں نے تو نہیں کہا ان سے مگر جو تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ
اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ
بندگی کرو اللہ کی جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر نگہبان تھا جب تک میں ان میں تھا
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ
پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان پر نگہبان تھا اور تو ہر چیز
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
پر حاضر ہے ۝ اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ
تو بیشک تو ہی ہے غالب حکمت والا ۝ اللہ فرمائے گا یہ وہ دن ہے کہ سچوں کو
صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
ان کا سچ کام آئے گا ان کے لئے باغ ہیں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے
اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِلّٰهِ
ان میں اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ بڑی کامیابی ہے ۝ اللہ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
کے لئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
سب خوبیاں اللہ کو ہیں جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور
وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ
روشنی پھر کی حالت میں کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ۝ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا
مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
مٹی سے پھر ایک میعاد کا حکم لکھا ۝ اور ایک مقرر وعدہ اسکے یہاں ہے ۝ پھر تم لوگ
تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ
شک کرتے ہو ۝ اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا ۝ وہ تمہارا بھید اور
جَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ
ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کام جانتا ہے ۝ اور ان کے پاس کوئی بھی نشانی ہے ان کی نشانیوں سے
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ
نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیرتے ہیں ۝ پھر بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب اس کے پاس آیا
فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ
تو اب انہیں خبر پہنچتی ہے ۝ اس چیز کی جس پر ہنسی کرتے تھے ۝ کیا انہوں نے نہ دیکھا
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ
کہ ہم نے ان سے پہلے ۝ کتنی سلطنتیں کہ ہم نے زمین میں وہ جما دیں ۝ جما
لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ
دیں تم کو اور بھیجا ہم نے آسمان ان پر موسلا دھار پانی ۝ اور ان کے نیچے نہریں بہا دیں ۝
مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
تو انہیں ہم نے ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کیا ۝ اور ان کے بعد سلطنت

اٰخَرِيْنَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ
اور اگر ہم تیرے اوپر لکھا ہوا کاغذ اتارتے پھر چھو لیتے
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
تب بھی کافر کہتے یہ نہیں مگر کھلا جادو اور بولے کیوں نہ اتری
عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ وَ
اس پر کوئی فرشتہ اور اگر اتارتے ہم فرشتہ تو ہو چکتا کام پھر نہیں مہلت دیے جاتے
لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝
اور اگر کرتے ہم اسے فرشتہ تو کرتے اسے آدمی اور البتہ ڈالتے ہم ان پر جو شبہ ڈالتے ہیں
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
اور البتہ ٹھٹھا کیا گیا رسولوں سے تجھ سے پہلے پھر گھیرا ان کو جو ہنستے تھے ان میں سے
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
جس سے ٹھٹھا کرتے تھے تو کہہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا تو کہہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
تو کہہ اللہ کا ہے اس نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے البتہ جمع کرے گا تم کو قیامت کے دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَهٗ
اس میں کچھ شک نہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنی جان نقصان میں ڈالی ہے ایمان نہیں لاتے اور اسی کا
مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ اَغَيْرَ
جو بستا ہے رات اور دن میں اور وہی ہے سنتا جانتا تو کہہ کیا

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ
اللہ کے سوا کسی اور کو والی بناؤں ۞ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ کھلاتا ہے اور کھلایا جاتا نہیں ۞
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
تم فرما دو مجھے حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے گردن رکھوں ۞ اور ہرگز شرک والوں میں
الْمُشْرِكِيْنَ ۞ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
سے نہ ہونا ۞ تم فرما دو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں ۞ تو مجھے ڈر ہے بڑے دن کے عذاب کا
عَظِيْمٍ ۞ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ
بڑے ۞ اس دن جس سے عذاب پھیر دیا جائے ۞ تو اس پر اللہ نے رحم فرمایا اور یہ کھلی کامیابی
الْمُبِيْنُ ۞ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَ
ہے ۞ اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے ۞ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں ۞ اور
اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ وَهُوَ الْقَاهِرُ
اگر تجھے بھلائی پہنچائے ۞ تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے ۞ اور وہی غالب ہے
فَوْقَ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۞ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۚ
اپنے بندوں پر ۞ اور وہی ہے حکمت والا خبردار ۞ تم فرما دو سب سے بڑی گواہی کس کی ہے ۞
قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
تم فرما دو اللہ گواہ ہے مجھ میں اور تم میں ۞ اور میری طرف اس قرآن کی وحی اتری کہ میں اس سے تمہیں
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ
ڈر سناؤں ۞ اور جس کو پہنچے ۞ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور خدا ہیں ۞ تم فرما دو
لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۞
کہ میں گواہی نہیں دیتا ۞ تم فرما دو کہ وہ تو ایک ہی معبود ہے ۞ اور میں بیزار ہوں ان سے جو تم شریک کرتے ہو ۞

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمُ ۘ الَّذِيْنَ
جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے لڑکوں کو پہچانتے ہیں وہ جو لوگ

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو شخص جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ
باندھے اللہ پر یا اس کی آیتیں جھٹلائے بے شک ظالم نجات نہ پائیں گے اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ
ہم سب کو اکٹھا کریں گے پھر مشرکوں سے فرمائیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا
دعویٰ کرتے تھے پھر ان کی کچھ شامت نہ رہی مگر یہ کہ کہیں گے اپنے رب اللہ کی قسم

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
کہ ہم مشرک نہ تھے دیکھ کیسا جھوٹ بولا اپنے اوپر اور گم ہو گئیں ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي
جو باتیں بناتے تھے اور ان میں کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے ان کے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ
دلوں پر غفلت کر دیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کان میں بوجھ اور اگر ساری نشانیاں دیکھیں

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
تو ان پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے حضور تم سے جھگڑنے حاضر ہوں تو کافر

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ
کہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی داستانیں اور وہ اس سے روکتے ہیں اور

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى
اس سے دور بھاگتے ہیں اور وہ نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے آپ کو اور نہیں سمجھتے اور اگر تم دیکھو

اِذْ وُقِفُوْا عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
جب کہ وہ آگ پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم واپس کئے جاتے اور اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلاتے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا
اور ایمان والوں میں ہوتے بلکہ ان پر کھل گیا جو پہلے چھپاتے تھے اور اگر واپس کئے

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا
جائیں تو پھر وہی کریں گے جس سے منع کئے گئے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے مگر یہ ہماری

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ
دنیا کی زندگی اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں اور اگر تم دیکھو جب کہ وہ کھڑے کئے جائیں گے اپنے رب کے حضور فرمائے گا

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰي وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
کیا یہ حق نہیں کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم فرمائے گا تو چکھو عذاب بدلہ اس کا جو تم

تَكْفُرُوْنَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ
کفر کرتے تھے بے شک نقصان میں پڑے وہ جو اللہ کے ملنے کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ
اچانک آ جائے گی کہیں گے ہائے افسوس ہمارے اس پر جو ہم نے اس میں کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ

عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ
اپنی پیٹھوں پر لادتے ہیں سن لو برا ہے جو بوجھ لادتے ہیں اور دنیا کی زندگی نہیں مگر کھیل اور تماشا

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ
اور بے شک آخرت بہتر ہے ان کے لئے جو پرہیزگاری کرتے ہیں تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو بے شک ہم جانتے ہیں کہ تمہیں غم

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ
وہ باتیں کرتے ہیں تو بے شک وہ تمہیں جھٹلاتے نہیں ہیں لیکن ظالم اللہ کی آیتوں کو انکار کرتے ہیں

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ
اس سے اور خود بھی اور وہ نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے آپ کو اور نہیں شعور رکھتے ﴿٢٦﴾ اور اگر
تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ
تم دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے کاش کہ ہم واپس کئے جاتے ﴿٢٧﴾ اور نہ جھٹلاتے
رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ
ہم اپنے رب کی آیتوں کو اور ہوتے ایمان والوں میں ﴿٢٧﴾ بلکہ ان پر کھل گیا جو پہلے چھپاتے تھے
مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾
اور اگر واپس کئے جائیں تو پھر وہی کریں جس سے منع کئے گئے تھے اور بیشک وہ جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾
وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ
اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ہماری دنیا کی زندگی اور نہیں اٹھائے جاتے ﴿٢٩﴾ اور اگر
تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَ
تم دیکھو جب اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے تو فرمائے گا کیا یہ حق نہیں ﴿٣٠﴾ کہیں گے کیوں نہیں
رَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ
ہمارے رب کی قسم فرمائے گا تو اب عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا ﴿٣٠﴾ بیشک نامراد ہوئے
كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا
وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آگئی کہیں گے اے افسوس
عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا
ہمارے اس پر کہ ہم نے کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوئے ہیں
سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ
کتنا برا ہے جو لاد رہے ہیں ﴿٣١﴾ اور دنیا کی زندگی نہیں مگر کھیل کود ﴿٣٢﴾ اور بیشک پچھلا گھر

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ
آخرت بہتر ہے ان کے لئے جو ڈرتے ہیں ۔ کیا تم سمجھتے نہیں ۔ ہم معلوم ہے کہ تمہیں غم میں ڈالتا ہے

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وہ جو کہتے ہیں ۔ تو وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے ۔ مگر ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار

يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا
کرتے ہیں ۔ اور تم سے پہلے رسول جھٹلائے گئے ۔ تو انہوں نے صبر کیا اس جھٹلانے

كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓي اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ
اور ایذا دیئے گئے یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد آ پہنچی ۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا

وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
اور تمہارے پاس رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں ۔ اور اگر ان کا منہ پھیرنا تمہیں گراں گزرتا ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
تو اگر تم سے ہو سکے ۔ تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرو یا آسمان میں زینہ

فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى
پھر ان کے لئے کوئی نشانی لے آؤ ۔ اور اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر اکٹھا کر دیتا

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ
تو تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ۔ مانتے تو وہی ہیں ۔ جو سنتے ہیں

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
اور مردوں کو اللہ اٹھائے گا ۔ پھر اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۔ اور کہتے ہیں کہ کیوں نہ اتارا گیا

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ
کوئی نشانی اس پر اس کے رب کی طرف سے ۔ تم کہو کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے

لٰكِنَّ
لیکن

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ
لیکن اکثر ان میں سے نہ جانتے ہیں ۝ اور نہیں کوئی زمین میں چلنے والا اور نہ کوئی پرند
يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
کہ اپنے بازوؤں پر اڑتا ہے مگر تم جیسی امتیں ۝ ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا ۝
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ ۙ
پھر اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے ۝ اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں بہرے اور گونگے ہیں ۝
فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ
اندھیروں میں ۝ اللہ جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے سیدھے راستے
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
پر لگا دے ۝ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اللہ کا عذاب آئے یا قیامت تم پر
اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ
کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے ۝ اگر سچے ہو ۝ بلکہ اسی کو پکارو گے
فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تو وہ اگر چاہے ۝ اس بلا کو کہ اسے پکارتے ہو دور کر دے اور تم شریکوں کو بھول جاؤ گے ۝ اور بیشک
اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
ہم نے تم سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو انہیں سختی اور تکلیف سے پکڑا ۝ کہ وہ کسی طرح
يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
گڑگڑائیں ۝ تو کیوں نہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا گڑگڑائے ہوتے لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے ۝
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ
اور شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہوں میں بھلے کر دکھائے ۝ پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا
ان کو ہر طرح کی نعمتیں دے دیں یہاں تک کہ جب خوش ہو رہے ہیں اس چیز پر جو ان کو دی گئی
أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ
تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا تو اب وہ آس توڑ بیٹھے تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی
ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
اور سب تعریفیں اللہ کو ہیں جو سارے جہان کا پالنہار ہے تم فرما دو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے
سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ
کان آنکھ لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کوئی خدا ہے کہ
يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾
تمہیں وہ چیز لا دے دیکھو ہم کس کس رنگ سے آیتیں بیان کرتے ہیں پھر وہ منہ پھیرے جاتے ہیں
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ
تم فرما دو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے اچانک یا علانیہ کیا
يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
تباہ ہوگا سوا ظالموں کے اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر
مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
خوشی اور ڈر سنانے والے تو جو ایمان لائے اور سنور گئے تو ان کو نہ کوئی اندیشہ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
نہ کچھ غم اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انہیں عذاب پہنچے گا بدلے
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ
ان کی بے حکمی کا تم فرما دو میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

ف۱ اور وہ کسی طرح پتہ پا نہ سکے یہاں تک کہ ہر چیز آئی ہوئی مصیبتوں سے انبیاء کی تصدیقوں سے۔
ف۲ صحت و سلامت اور راحت و بے فکری و اطمینان والے ہو گئے۔
ف۳ اور اپنے آپ کو اس کا مستحق سمجھ کر خوشی کی طرح تکبر کرنے لگے۔
ف۴ اور جنہوں نے عذاب کیا۔
ف۵ اور سب کے سب ہلاک کر دیئے گئے کوئی باقی نہ چھوڑا گیا۔
ف۶ اس سے معلوم ہوا کہ گناہوں سے دور رہنا خلاصی کی جگہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اس پر شکر کرنا چاہئے۔
ف۷ اور ظلم و سرکشی کا تو انجام دیکھ چکے ہو جائے۔
ف۸ اس کا جواب یہ ہے کہ کوئی نہیں تو اب تم پر تو دلیل قائم ہو گئی کہ جب اللہ کے سوا کوئی اتنی قدرت و اختیار والا نہیں تو عبادت کا مستحق ہونا وہی ہے اور شریک بنانا جرم ہے۔
ف۹ جس کے آثار و علامات پہلے سے معلوم نہ ہوں۔
ف۱۰ اچھی طرح دیکھ لو۔
ف۱۱ یعنی کافروں کے کہنے پر انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور ہلاکت ان کے حق میں عذاب ہے۔
ف۱۲ ایمانداروں کو جنت و ثواب کی بشارتیں دیتے اور کافروں کو جہنم و عذاب سے ڈراتے۔
ف۱۳ نیک عمل کرے۔

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ
اور نہیں کہتا میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں میں تو پیروی کرتا ہوں صرف اس کی جو وحی آتی ہے مجھ پر

إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَأَنْذِرْ
مجھ پر کہہ کیا برابر ہو جائیں گے اندھا اور بینا کیا تم غور نہیں کرتے اور ڈر سنا

بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ
اس سے جو لوگ ڈرتے ہیں کہ جمع کیے جائیں اپنے رب کی طرف نہیں ہے ان کے لیے اس کے سوا

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
کوئی حمایتی اور نہ سفارشی شاید وہ بچیں اور نہ دور کر جو پکارتے ہیں اپنے رب کو

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ
صبح اور شام اس کی رضا چاہتے ہیں نہیں تجھ پر ان کے حساب سے کچھ

وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾
اور نہیں تجھ پر ان کے حساب سے کچھ کہ تو دور کر دے پھر ہو جائے ظالموں سے

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ
اور ایسے ہی ہم نے آزمایا ان میں سے بعض کو بعض سے تاکہ کہیں کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے

بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
کیا نہیں اللہ خوب جانتا ہے شکر کرنے والوں کو اور جب آئیں تیرے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں

بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ
ہماری آیتوں پر تو کہہ سلام تم پر لکھ لیا ہے تمہارے رب نے اپنے ذمہ رحمت کو کہ جو کوئی

مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾
تم میں سے برائی کرے نادانی سے پھر توبہ کرے اس کے بعد اور سنور جائے تو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں (۱۲۵) اور اس لئے کہ گنہگاروں کا راستہ کھل جائے (۱۲۶)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ

تم کہو کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں پوجوں (۱۲۷) جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو (۱۲۸) تم کہو

لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا (۱۲۹) ایسا ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا

تم کہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں (۱۳۰) اور تم نے اسے جھٹلایا (۱۳۱) جس کی تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

جلدی مچا رہے ہو (۱۳۲) حکم نہیں مگر اللہ کا (۱۳۳) وہی فیصلہ کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر

الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

فیصلہ کرنے والا ہے (۱۳۴) تم کہو اگر میرے پاس ہوتی وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو (۱۳۵) تو مجھ میں

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

تم میں کام تمام ہو چکا ہوتا (۱۳۶) اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو (۱۳۷) اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ

انہیں نہیں جانتا (۱۳۸) اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے (۱۳۹) اور جو پتا گرتا ہے وہ اسے

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ خشک چیز ایسی ہے

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ

کتاب میں لکھی نہ ہو (۱۴۰) اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے (۱۴۱) رات کو اور جانتا ہے جو کچھ

(۱۲۵) اور اسی طرح ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں۔

(۱۲۶) یعنی تمہارے سامنے واضح ہو جائے کہ مجرموں کا راستہ کیا ہے اور کیسا ہے۔

(۱۲۷) اور مجھے اس کی اجازت نہیں دی گئی کہ میں ان کی پوجا کروں جو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔

(۱۲۸) اے محمد! اے مشرکو! تم کہو کہ میں اللہ کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا۔

(۱۲۹) اے محمد! اے مشرکو! تم کہو کہ میں تمہاری خواہشوں پر چلتا نہیں کہ تم جو چاہو کرو اور میں اس کی اجازت دے دوں۔

(۱۳۰) یعنی قرآن کریم اور اس کی دلیل پر ہوں۔

(۱۳۱) یعنی قرآن کریم کو۔

(۱۳۲) یعنی عذاب کی جلدی مچا رہے ہو۔

(۱۳۳) یعنی عذاب کی اجازت اللہ کی طرف سے ہے۔

(۱۳۴) یعنی فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۱۳۵) یعنی اگر میرے پاس ہوتی وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔

(۱۳۶) یعنی تم میں کیا کچھ ہو چکا ہوتا۔

(۱۳۷) اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

(۱۳۸) یعنی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

(۱۳۹) یعنی جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اللہ جانتا ہے۔

(۱۴۰) یعنی کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ خشک چیز ایسی ہے جو کتاب میں لکھی نہ ہو۔

(۱۴۱) اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے رات کو اور جانتا ہے جو کچھ

بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
دن میں کر دیتا ہے پھر تمہیں اس میں اٹھاتا ہے تاکہ پورا کیا جائے وعدہ مقرر پھر اسی کی طرف پھرنا ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ
پھر جتا دے گا تمہیں جو تم کرتے تھے اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ
اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان یہاں تک کہ جب آئے کسی کو موت اٹھا لے اس کی روح

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا
ہمارے بھیجے ہوئے اور وہ قصور نہیں کرتے پھر پھیرے جاتے ہیں اللہ کی طرف سچے

لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۝ قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن
اسی کا حکم ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرتا ہے تم فرما دو کون ہے جو تمہیں نجات دیتا ہے

ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ
اندھیریوں سے خشکی اور دریا کی تم اسے پکارتے گڑگڑا کر اور آہستہ کہ اگر وہ ہمیں اس سے بچا لے

هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن
تو ہم ضرور احسان مانیں گے تم فرما دو اللہ تمہیں نجات دیتا ہے اس سے اور

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ
ہر رنج سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو تم فرما دو وہ قادر ہے کہ

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ
تم پر بھیجے عذاب اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں بھڑا دے

شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
فرقے فرقے کر کے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھائے دیکھو ہم کیونکر طرح طرح سے آیتیں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ
بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں ۝ اور جھٹلایا اس کو تمہاری قوم نے حالانکہ وہ سچی بات ہے تو کہہ دو
لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
میں تم پر کچھ ذمہ دار نہیں ۝ ہر خبر کے لئے ایک وقت ہے اور عنقریب جان جاؤ گے ۝
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
اور جب تو دیکھے جو ہماری آیتوں میں پڑتے ہیں ۝ تو ان سے الگ ہو جا
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
جب تک اور بات میں پڑیں ۝ اور اگر بھلا دے تجھ کو شیطان بھلاوے تو یاد آنے
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ ۝ اور پرہیزگاروں پر ان کے
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ
حساب سے کچھ نہیں ۝ ہاں نصیحت دینا ہے کہ وہ بچ جائیں ۝ اور چھوڑ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ
ان کو جنہوں نے اپنا دین کھیل بنایا اور تماشا ۝ دنیا کی زندگانی نے فریب دیا اور
ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۡ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
قرآن سے نصیحت دو ۝ کہ کوئی جان اپنے کیے میں پکڑی جائے ۝ اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
حمایتی ہو نہ سفارشی ۝ اور اگر اپنے عوض ہر طرح کا عوض دے تو نہ لیا جائے ۝ یہ وہ ہیں
الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ
جو اپنے کیے میں پکڑے گئے ۝ انہیں پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى

الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ

تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ
اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَ
حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ وَلَآ اَخَافُ
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ
اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا

(ہم کو) زیادہ سزاوار (ہے) اگر تم جانتے ہو ۸۱ وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی

إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

آمیزش کی اور ظلم نہ کیا انہیں کے لئے امان ہے اور وہی راہ پر ہیں ۸۲ اور یہ ہماری

حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ

دلیل ہے کہ ہم نے ابراہیم اس کی قوم پر عطا فرمائی ہم جسے چاہیں درجوں بلند کریں بیشک

رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ

تیرا رب حکمت والا ہے علم والا ۸۳ اور ہم نے انہیں اسحٰق اور یعقوب عطا کئے ہر ایک کو راہ دکھائی

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ

اور نوح کو راہ دکھائی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب

وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا

اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو ۸۴ اور زکریا

وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ

اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کہ سب ہمارے لائق بندے ۸۵ اور اسمٰعیل اور یسع

وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَ

اور یونس اور لوط اور ہر ایک کو ہم نے سارے جہان پر فضیلت دی ۸۶ اور ان کے باپ دادا اور

ذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

اولاد اور بھائیوں میں سے بعض کو اور ہم نے انہیں چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا

یہ اللہ کی ہدایت ہے کہ اپنے بندوں میں جسے چاہے دے اور اگر وہ شرک کرتے

حَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ
خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ وَمَنْ
اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں ف۱۹۳ اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں اور اس سے
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ
بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ف۱۹۴ یا کہے کہ وحی آئی اور اسے کچھ
اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ
وحی نہ ہو ف۱۹۵ اور جو کہے میں بھی اتارتا ہوں ایسا جیسا اللہ نے اتارا ف۱۹۶ اور کیا تم دیکھو
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
جس وقت ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور فرشتے ہاتھ پھیلائے ہوئے ف۱۹۷ کہ
اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
اپنی جانیں آج تمہیں خواری کا عذاب دیا جائے گا بدلہ اس کا کہ اللہ پر جھوٹ
اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
تھے ف۱۹۸ اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے اور بے شک تم ہمارے
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا ف۱۹۹ اور چھوڑ آئے جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ
اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کا تم اپنے میں ساجھا بتاتے تھے ف۲۰۰
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ
بے شک تمہارے آپس کی شرکت گئی ف۲۰۱ اور تم سے گم ہو گئے جو دعوے کرتے تھے ف۲۰۲ بے شک اللہ ہے
الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ
دانہ اور گٹھلی کو چیرنے والا ف۲۰۳ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ف۲۰۴

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وہ ہے اللہ تم کہاں منہ پھیرے جاتے ہو ۝ کہ پھاڑ کر نکالنے والا ہے صبح کو اور بنایا رات کو چین کا وقت ۝

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ
اور سورج اور چاند کو حساب سے ۝ یہ اندازہ ہے زبردست جاننے والے کا ۝ اور وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ
ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے کہ ان سے راہ پاؤ خشکی اور دریا کے اندھیروں میں

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ
ہم نے تفصیل سے بیان کر دیں حکم دلوں کے لئے ۝ اور وہی ہے جس نے تم کو ایک

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
جان سے پیدا کیا پھر کہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا ہے ہم نے تفصیل سے بیان کر دیں

يَّفْقَهُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ
سمجھ والوں کے لئے ۝ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا ہم نے اس سے اگائی ہر چیز کی

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ
تو ہم نے اس سے نکالی سبزی جس میں سے دانے نکالتے ہیں ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے اور

مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
کھجور کے گابھے سے پاس پاس کے اور انگور کے باغ

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ
اور زیتون اور انار کسی وقت ملتے اور کسی وقت الگ اس کا پھل دیکھو

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا
جب پھلے اور اس کا پکنا بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے ۝ اور ٹھہرائے

ف۲ یعنی اللہ کی نعمتوں کو پہچاننے کے بعد کیسے ایمان نہیں لاتے اور توحید کے بعد الٹے کیوں پھرتے ہو یہ بات بطور استفہام انکاری ہے جس کی تردید مقصود ہے۔

ف۳ اس میں رات کی تخلیق ہے اور دن کی تخلیق کا ذکر اس لئے نہیں کیا کہ رات کو دن پر سبقت ہے کہ پہلے رات تھی پھر دن آیا۔

ف۴ اس کے دو معنی ہیں ایک یہ کہ اس کے ساتھ اور معبود ہیں دوسرے یہ کہ اس کے برابر ٹھہراتے ہو۔

ف۵ یعنی حضرت آدم سے۔

ف۶ یعنی کہ کوئی اس کے برابر نہیں۔

ف۷ یعنی اس کی اولاد ہیں۔

ف۸ یعنی ایک جان سے پیدا کیا۔

ف۹ یعنی ایک جان سے پیدا کیا پھر ان کو دو قسم کر دیا۔

ف۱۰ یعنی وہ کیسا ہی دانا قدرت و حکمت والا ہے اس نے آسمان و زمین اور ان میں کے سب چیزوں کے پیدا کرنے سے پہلے فرما دیا تھا کہ اس کو کھلا سمجھ والے ہوں گے اس کے بندے ہی ہوں گے یہ حکم کیا اور آیت میں آگے ذکر ہوا کہ

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
شریک ٹھہرایا جنوں کو ف۱ حالانکہ اسی نے ان کو بنایا اور اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں بے جانے سے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى
پاکی اور برتری ہے اس کو ان کی باتوں سے بے کسی نمونہ کے آسمانوں اور زمین کا کہاں سے

يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ
کہ ہو اس کے بچہ حالانکہ نہ ہو اس کی عورت نہیں ف۲ اور اس نے پیدا کی ف۳ ہر چیز اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ
سب کچھ جانتا ہے یہ ہے اللہ تمہارا رب ف۴ نہ اس کے سوا کوئی معبود ہے پیدا کرنے والا ہر

شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ
تو اسی کی بندگی کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ف۵ نہیں اسے ادراک

الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ قَدْ
کرتیں ف۶ اور وہ سب آنکھیں اس کے ادراک میں آتی ہیں اور وہی ہے باریک بین باخبر ف۷

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ
بے شک آئیں تمہارے پاس دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے تو جس نے دیکھا تو اپنے

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ
بھلے کو اور جو اندھا ہوا اپنے برے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں ف۸ اور یوں ہی ہم طرح طرح بیان کرتے ہیں ف۹

لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ
اور کہیں تم نے پڑھا ہے اور ہم اسے بیان کریں جاننے والوں کے لیے ف۱۰ اے محبوب تم پیروی کرو اس کی جو وحی کی گئی

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَ
تمہارے رب کی طرف سے ف۱۱ نہ اس کے سوا کوئی معبود ہے اور منہ پھیر لو مشرکوں سے اور

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ
اگر چاہتا اللہ وہ شرک نہیں کرتے ہم نے تجھے نہیں بھیجا نگہبان نہیں کیا اور تو نہیں
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
ان پر ذمہ لینے والا اور تم گالیاں نہ دو جن کو وہ شرک سے سوا پوجتے ہیں
اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
کہ وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے اپنی جہالت سے ف۱۲۲ یوں ہم نے بناوٹ کی ہر گروہ کے کام
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَ
پھر اپنے رب کی طرف پھرنا ہے پھر وہ انہیں جتا دے گا جو کرتے تھے اور
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ
انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی انتہائی کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو ضرور اس پر ایمان
بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
لائیں گے تم فرما دو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں ف۱۲۳ اور تمہیں کیا خبر کہ جب وہ آئیں ف۱۲۴
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
نہ ایمان لائیں گے اور ہم پھیر دیتے ہیں ان کے دل اور آنکھیں کہ ف۱۲۵ جیسا وہ
يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
پہلی بار ایمان نہ لائے تھے ف۱۲۶ اور انہیں چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں
وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا
اور اگر ہم ان کی طرف اتار دیتے فرشتے ف۱۲۷ اور ان سے مردے باتیں کرتے اور ہم
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
چیزیں ان کے سامنے اکٹھا کر دیتے جب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے ف۱۲۸ مگر یہ کہ خدا چاہتا ف۱۲۹

ف۱۲۲ تو اس کا اثر یہ ہوتا کہ مسلمان کافروں کے معبودوں کو برا کہنے لگتے تھے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس سے منع فرمایا کہ جب تک تم ان کو برا نہ کہو وہ اللہ کو برا نہ کہیں گے اور اس میں یہ بھی ہے کہ جب تم ان کے معبودوں کو برا کہو گے تو وہ بھی اللہ کو برا کہنے لگیں گے اور اس میں یہ بھی ہے کہ اللہ کو برا کہنا کفر ہے اور اس کے معبود کو برا کہنا کفر نہیں ہ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
لیکن ان کی بیشتر جہالت کرتے ہیں ف۲۲۵ اور اسی طرح کر چکے ہیں ہر نبی کے دشمن کھڑے کئے ہیں

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ
آدمیوں اور جنوں میں کے شیطان کہ ان میں ایک دوسرے پر ملمع کی باتیں القا کرتا ہے ف۲۲۶

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا
دھوکے کو اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے ف۲۲۷ تو انہیں ان کی بناوٹ میں

يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
چھوڑ دو ف۲۲۸ اور اس لئے کہ اس کی طرف ان کے دل جھکیں جنہیں آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ
نہیں اور اسے پسند کریں اور گناہ کمائیں جو انہیں کمانا ہے تو کیا اللہ کے

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ
سوا میں کسی اور کا ایسا چاہوں اور وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری ف۲۲۹

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
اور جن کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق اترا ہے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
ف۲۳۰ تو ایسے شک والے تو ہرگز نہ ہونا اور پوری ہے تمہارے رب کی بات سچ اور

وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ
انصاف میں اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ف۲۳۱ اور وہی ہے سنتا جانتا اور اے

تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ
سننے والے اگر تو ان میں اکثر کا کہا مانے تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں

ف۲۲۵ ایسے جاہلوں کو لوگ ہیں وہ نقالیاں بھی اس سے لیں وہ کچھ کر بھی جاہلوں نے دل لیں اصل مالک۔

ف۲۲۶ اصل دشمن اور ترجمہ کی شکل انہوں کے لئے

ف۲۲۷ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان میں سے کچھ چاہتا ہے انہوں میں ڈالتا ہے تاکہ اس کے لئے رہنے دیتے تھے تاکہ چاہتے کہ وہ ایسا نہ کرتے ہیں۔

ف۲۲۸ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی دعوت کو۔

ف۲۲۹ بنا دیا ہے۔

ف۲۳۰ یعنی قرآن شریف جس میں سب باتیں مفصل بیان ہیں اور اس کا انصاف سے صدق کی بات ہے اور تمہارے رب کا وعدہ پورا ہے۔

شان نزول یہ آیت اصل اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کہا کرتے تھے کہ تم ہمارے اور اپنے درمیان کچھ حکم مقرر کر لیجئے کہ جو ہمیں یہ آیت نازل ہوئی

ف۲۳۱ کوئی کسی کے پاس اس کی باتیں نہیں

ف۲۳۲ اگر کوئی اس کی تمنا کا تبلیغ کرنے والا ہو کہ کوئی نہ ہو اس کو دعوت دے کے اس سے نہیں سنتے اگر کوئی جب کہا ہے تو وہ خود اللہ تعالیٰ اور وہ تمہارے تو تمہیں سے اللہ کے بعض بندے نہ تھے جیسے حق ہے کہ کسی کی نصیحت سے کہ قرآن پاک کی تعلیم کرتے کیا گیا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے (انظر الصوفی)

يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
جو کچھ کہ پیچھے ہیں ف۱۳۳ مگر اٹکل اور نہیں ہیں ف۱۳۴ بے ڈھب کہے جاتا ہے
اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَكُلُوْا
کون بہکا اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے راہ والوں کو تو کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا
اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ف۱۳۵ اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور کیا
لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ
ہے تمہیں کہ نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ف۱۳۶ اور تحقیق تفصیل سے بتا دیا ہے تمہیں
مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
جو حرام کیا ہے تمہیں اس سے مگر جب تمہیں اس کی طرف مجبوری ہو ف۱۳۷ اور بے شک بہت سے بہکاتے ہیں
بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝
اپنی خواہشوں سے بے جانے بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ
اور چھوڑ دو کھلا اور چھپا گناہ وہ جو گناہ کماتے ہیں
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
عنقریب بدلا پائیں گے اپنی کمائی کا اور نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى
نہ لیا گیا ف۱۳۸ اور وہ بے شک حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کو ڈالتے ہیں
اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝
کہ جھگڑیں تم سے اور اگر تم ان کا کہنا مانو ف۱۳۹ تو اس وقت تم مشرک ہو ف۱۴۰

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى بِهِۦ فِى
کیا وہ کہ مردہ تھا تو ہم نے اسے زندہ کیا ف۲۲۲ اور اس کے لیے ایک نور کر دیا ف۲۲۳ جس سے لوگوں
ٱلنَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ
میں چلتا ہے ف۲۲۴ وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیریوں میں ہے نکلنے والا نہیں ان سے یونہی
زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِى كُلِّ
کافروں کی آنکھوں میں ان کے اعمال بھلے کر دیے گئے ہیں اور یونہی ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑوں
قَرْيَةٍ أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا۟ فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ
کو مجرم بنایا کہ اس میں داؤں کریں ف۲۲۵ اور وہ داؤں نہیں کھیلتے مگر اپنی جانوں پر
وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ
اور انہیں خبر نہیں ف۲۲۶ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک
نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ رُسُلُ ٱللَّهِ ۘ ٱللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
ہمیں بھی ویسا ہی نہ دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو ف۲۲۷ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے
رِسَالَتَهُۥ ۗ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ صَغَارٌ عِندَ ٱللَّهِ وَعَذَابٌ
ف۲۲۸ عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچے گی اور سخت عذاب
شَدِيدٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَمْكُرُونَ ۝ فَمَن يُرِدِ ٱللَّهُ أَن يَهْدِيَهُۥ يَشْرَحْ
بدلے ان کے مکر کا اور جسے اللہ راہ دکھانا چاہے اس کا سینہ اسلام
صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَٰمِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُۥ يَجْعَلْ صَدْرَهُۥ ضَيِّقًا
کے لیے کھول دیتا ہے ف۲۲۹ اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ تنگ خوب تنگ کر دیتا ہے
حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى ٱلسَّمَآءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ ٱللَّهُ ٱلرِّجْسَ
ف۲۳۰ گویا اس کی روح مشقت سے آسمان پر چڑھ رہی ہے اللہ یونہی عذاب اتارتا ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا قَدْ

ایمان نہ لانے والوں کو ۔ اور یہ (۲۵۵) تیرے رب کی سیدھی راہ ہے ۔ ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

تفصیل سے بیان کر دیں نصیحت لینے والوں کے لئے ۔ ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے ہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

اور وہی ان کا مولیٰ ہے ان کے کاموں کی وجہ سے ۔ اور جس دن ان سب کو اکٹھا کرے گا ۔ اور (فرمائے گا)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ

اے جن کے گروہ ۔ تم نے بہت آدمی گھیر لئے ۔ (۲۵۶) اور ان کے دوست آدمی عرض کریں گے

مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ

آدمیوں سے ۔ اے ہمارے رب ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا (۲۵۷) اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے

اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ

مقرر کی تھی ۔ (فرمائے گا) آگ ٹھکانا ہے تمہارا ہمیشہ اس میں رہو ۔ مگر جسے خدا چاہے (۲۵۸)

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ

بے شک تیرا رب حکمت والا علم والا ہے ۔ اور ہم تو یونہی ایک کو دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں

بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ

وہ ان کے کیے کا (۲۵۹) اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ ۔ کیا نہیں

يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

پاس تمہارے رسول تمہیں سے ۔ (جو) بیان کرتے تھے تمہیں میری آیتیں اور ڈراتے تھے تمہیں

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

دیکھنے سے اس دن کے (۲۶۰) کہیں گے ہم نے اپنے خلاف گواہی دی (۲۶۱) اور انہیں دنیا کی زندگی نے

(۲۵۵) دین اسلام۔

(۲۵۶) ان کو بہکایا اور ورغلایا۔

(۲۵۷) اس طرح کہ انسان نے جنات سے فائدہ حاصل کیا یعنی جنات نے انسان کو گمراہ کیا انسان نے ان کا کہا مانا۔

(۲۵۸) مدت کی گنتی نہیں بتائی جاتی۔

(۲۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت اس قوم کی دلیل ہے جو کہتے ہیں کہ ہم کو اللہ نے برائی کا حکم دیا ہے اور برائیوں کو اس سے دوست رکھتا ہے تو ان کو جواب ہے کہ جو قوم ظالم ہوتی ہے اس پر ظالم بادشاہ مسلط کیا جاتا ہے کوئی جنسی لالچ کے نیچے ہو کر ان کا ساتھ دیتا ہے جس طرح کہ ظالم کرتے ہیں۔

ع ۲۰ (۲۶۰) یعنی عذاب سے۔

(۲۶۱) اور عذاب کی کراہت کرتے ہوئے۔

(۲۶۲) کافروں اور انسان خود کہیں گے کہ رسول ان کے پاس آئے اور انہوں نے تمہاری پیغام پہنچائے اور اس دن کے پیش آنے والے حالات کا خوف دلایا تھا لیکن تم نے ان کی تکذیب کی اور ان پر ایمان نہ لائے اور کفر کیا اس وقت ہم گواہی دیں گے اور اس وقت ان کے کفر کی وجہ سے ان کو کوئی فائدہ نہیں دیں گے۔

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكَ
ف۲۶۲ اور گواہی دیں گے اپنی جانوں پر کہ وہ کافر تھے ف۲۶۳
اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝
اس لئے کہ تمہارا رب بستیوں کو ف۲۶۴ ظلم سے تباہ نہیں کرتا اور ان کے لوگ بے خبر ہوں ف۲۶۵
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور ہر ایک کے لئے ف۲۶۶ ان کے اعمال سے درجے ہیں اور تمہارا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ
اور تمہارا رب بے پروا رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے ف۲۶۷ اور تمہارے بعد
بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ مَا
تمہارے بدلے جسے چاہے تمہیں اوروں کی اولاد سے پیدا کیا ف۲۶۸ بیشک جس
تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ف۲۶۹ ضرور آنے والی ہے اور تم تھکا نہیں سکتے تو فرما اے میری قوم تم
عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
اپنی جگہ پر کام کئے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں تو اب جانا چاہتے ہو کس کا رہنا ہے
عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ
آخرت کا گھر بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے اور ف۲۷۰ اللہ نے جو کھیتی اور
مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ
مویشی پیدا کئے ان میں سے ایک حصہ مقرر کیا تو کہتے یہ اللہ کا ہے ان کے خیال میں اور
هٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ
یہ ہمارے شریکوں کا ف۲۷۱ تو وہ جو ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور

ف۲۶۲ قیامت کا دن ہے جس میں عادت ہے کہ گواہ بولیں گے اب کافر اپنے اعضاء کو گواہ دیکھیں گے تو اپنے کفر سے انکار کریں گے اور اس سوال سے گھبرا جائیں گے اور کہیں گے ہم نے کچھ نہیں کیا یعنی ہمارے اعضاء نے کچھ نہیں کیا ہم کافر تھے اس وقت ان کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور ان کے اعضاء ان کے کفر پر گواہی دیں گے اسی کی نسبت اس زمانہ میں ارشاد ہوا الیوم نختم علی افواھھم وتکلمنا ایدیھم الآیۃ۔

ف۲۶۳ یعنی رسول بھیجنا حجت۔

ف۲۶۴ جس کی صحت ہو۔

ف۲۶۵ یعنی رسول بھیجے بے خبر نہیں ہوتے جانتے ہیں کہ انہیں نافرمانی کرنے میں ہلاکت ہے اور سرکشی کرتے ہیں تب ہلاک کئے جاتے ہیں۔

ف۲۶۶ تو وہ ایک جیسے نہیں ہوتے کہ ایک کے ساتھ ایک کے مطلق ثواب و عذاب ہو گا۔

ف۲۶۷ یعنی ہلاک کرے۔

ف۲۶۸ اور ان کا جانشین بنائے۔

ف۲۶۹ وہ جو قیامت اور اس کے بعد اللہ کے ہاں ثواب و عذاب ہے۔

ف۲۷۰ زمانہ جاہلیت میں مشرکین کا طریقہ کہ وہ کھیتیوں اور مویشیوں کے پھل اور بچوں میں سے ایک حصہ اللہ کا مقرر کرتے تھے اور ایک بتوں کا تو وہ حصہ اللہ کے لئے خرچ کرتے تھے اس کا مصارف سے بتوں پر خرچ کرتے تھے اور جو بتوں کے لئے تھا وہ بتوں کے خادموں پر خرچ کرتے تھے اور جو حصہ اللہ کے لئے مقرر کرتے تھے اس میں سے کچھ بتوں کے حصہ میں مل جاتا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور اگر بتوں کا حصہ اللہ کے حصہ میں سے کچھ ملتا تو اسے نکال لیتے تھے اور اگر بتوں کا حصہ بتوں کے حصہ میں سے کچھ ملتا تو اسے نکال لیتے تھے اور اگر بتوں کا حصہ اللہ کے حصہ میں سے کچھ ملتا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور اگر اللہ

مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

جو خدا کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچتا ہے کیا ہی برا حکم کرتے ہیں ف۱۳۶

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ

اور یونہی بہت مشرکوں کی نگاہ میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھلا کر دکھایا ہے ف۱۳۷

لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا

کہ انہیں ہلاک کریں اور ان کا دین ان پر مشتبہ کر دیں ف۱۳۸ اور اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے

فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ

تو تم انہیں چھوڑ دو اور ان کے افترا ف۱۳۹ اور بولے ف۱۴۰ یہ مویشی اور کھیتی

حَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَاۗءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

ہوئی ف۱۴۱ ہے نہ کوئی کھائے مگر جسے چاہیں ہے ان کے خیال سے ف۱۴۲ اور کچھ مویشی ہیں جن

ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَاۗءً عَلَيْهِ ۭ

پر حرام کر دیا ف۱۴۳ اور کچھ مویشی کہ ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے ف۱۴۴ یہ سب اللہ پر افترا ہے

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

عنقریب وہ انہیں بدلہ دے گا ان کے افتروں کا اور بولے جو ان مویشی کے پیٹ میں ہے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓي اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

وہ تو ہمارے مردوں کا ہے ف۱۴۵ اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر ہو

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاۗءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

تو سب ف۱۴۶ اس میں شریک ہیں قریب ہے کہ اللہ انہیں ان باتوں کا بدلا دے گا بیشک وہ حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

علم والا ہے بیشک نقصان میں پڑے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں احمقانہ جہالت سے ف۱۴۷

ف۱۳۶ اور اللہ کے لئے ہیں جو کھیتی اور مویشی کی پیداوار ان کے بنائے ہوئے بتوں کے لئے ہیں اللہ کی صرف نہیں ہے تو جو حصہ اس تک پہنچتا ہے اگر بتوں کی صورت کا کوئی ہم کے لئے ہو تو اس کے بتوں کے لئے ہو تو اس کے بتوں کے لئے ہو تو اس کے بتوں

وَحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اور حرام ٹھہرا لیے (ف۱۴۰) جو اللہ نے انہیں روزی دی (ف۱۴۱) اللہ پر بہتان باندھنے کو (ف۱۴۲) بیشک وہ بہکے اور

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

نہ راہ پر آئے (ف۱۴۳) اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغ کچھ زمین پر چھتے ہوئے (ف۱۴۴) اور کچھ بے چھتے

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور کھجور اور کھیتی جس میں طرح طرح کے کھانے (ف۱۴۵) اور زیتون اور انار کسی بات میں ملتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ

(ف۱۴۶) رکھیں رنگ (ف۱۴۷) کھاؤ اس کا پھل جب پھل لائے اور اس کا حق دو جس دن کاٹے

حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ

اور بے جا نہ خرچ (ف۱۴۸) بیشک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں اور چوپایوں میں سے

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے (ف۱۴۹) کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

نہ چلو بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے (ف۱۵۰) آٹھ نر و مادہ ایک جوڑا بھیڑ کا

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

اور ایک جوڑا بکری کا تم فرماؤ کیا اللہ نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

یا وہ جو دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہیں (ف۱۵۱) کسی طریقہ سے بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

سچے ہو اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑا گائے کا تم فرماؤ

(ف۱۴۰) یعنی جیسے سائبہ وصیلہ وغیرہ کو نذر کر چکے (ف۱۴۱) کیونکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ ایسے مویشی اللہ نے حرام کیا ہے یہ ان کا خیال شرعی افترا ہے۔

(ف۱۴۲) یعنی صریح۔

(ف۱۴۳) یعنی ان چیزوں کا تو کیا ہوا جو اللہ نے حرام کیا ہے اگر وہ خود ہی کے۔

(ف۱۴۴) یعنی انگور وغیرہ۔

(ف۱۴۵) یعنی ان کے پھل کا ذائقہ اور خواص میں۔

(ف۱۴۶) یعنی انگور وغیرہ۔

(ف۱۴۷) یعنی ان کے پھل کھجور، انار، زیتون وغیرہ کا ذائقہ ایک دوسرے سے ملتا ہے اور اس کی کوئی چیز مختلف ہے جس کے کھانے کے بعد ہضم ہو جاتا ہے کبھی کوئی چیز ایسی ہوتی ہے جو ہضم نہیں ہوتی۔ مسئلہ: کوئی چیز کھانے کے بعد ہضم کی جاتی ہے اگر پیداوار ہے تو اس میں عشر واجب ہوتا ہے اور اگر رشد وغیرہ ہے تو نصف عشر۔

(ف۱۴۸) حضرت ثابت بن قیس بن شماس نے اپنے کھجور کے باغ میں سے صرف کر دیا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ اگر کل مال خرچ کر دو اور اپنے عیال کو کچھ نہ دیا اور لوگوں پر بوجھ ڈالا تو یہ کام اچھا نہیں ہے اور اگر کچھ دے دیا اور کچھ رکھ لیا تو یہ بھی اچھا ہے اور اصل اسراف ہے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ مسئلہ: اللہ کی طاعت کے سوا اور کاموں میں جو مال خرچ کیا جائے وہ اسراف ہے اور یہ اسراف ہے کہ اس کے مستحق پر نہ خرچ کیا جائے یا مستحق پر تو خرچ کیا جائے مگر اس سے زیادہ دیا جائے یا اس کے مستحق پر خرچ کیا جائے مگر اس کے حق

الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ
نر دو کو حرام کیا یا مادہ دونوں کو یا جو لپٹ رہی ہو
الْأُنْثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ
مادہ دونوں پر کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا تو اس سے بڑھ کر ظالم
مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ
کون ہے جو جھوٹ باندھے اللہ پر تاکہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے بیشک اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ
ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ۔ تم فرما دو میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی
مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا
ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ ہو مردار یا بہتا خون
أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ
یا سور کا گوشت وہ ناپاک ہے یا وہ بے حکمی کا جانور جسے ذبح کیا گیا اللہ کے سوا
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٦﴾ وَعَلَى
پھر جو لاچار ہو نہ چاہتا ہو نافرمانی کرنا نہ حد سے بڑھتا ہو تو بیشک تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے اور
الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی جاتی
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا
ہم نے ان پر حرام کی ان کی چربی مگر وہ جو لگی ہو پیٹھ یا آنتوں
أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٧﴾
یا ہڈی سے لگی ہو ہم نے ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بیشک ہم سچے ہیں

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
پھر اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تو فرما کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے ف۳۹ اور اس کا عذاب پھیرا
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ
جائے گا گنہگار لوگوں سے ف۴۰ اب کہیں گے شرک کرنے والے ف۴۱ اگر چاہتا اللہ
مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ
نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ حرام ٹھہراتے ہم کچھ ف۴۲ ایسا ہی جھٹلایا ان سے اگلوں نے
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ
یہاں تک کہ چکھا ہمارا عذاب ف۴۳ فرما کیا تمہارے پاس کوئی علم
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا
کہ اسے ہمارے لئے نکالو ف۴۴ تم تو نرے گمان کے پیچھے ہو اور تم پرے
تَخْرُصُونَ ۝ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝
کرتے ہو ف۴۵ فرما تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے ف۴۶ تو وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرماتا
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ
فرما لاؤ اپنے وہ گواہ ہو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا ف۴۷
فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
پھر اگر وہ گواہی دیں تو تجھے ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان لوگوں کے کہے
بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝
پر نہ چلنا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے رب کا برابر ٹھہراتے ہیں ف۴۸
قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَ
فرما لاؤ میں سنائوں جو تمہارے رب نے حرام کیا ہے تم پر کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو

ف۳۹ کفر میں کیا مہلت دیتا ہے اور جلد پکڑ نہیں فرماتا کہ تمہیں اپنی رحمت سے دور کر دے اور عذاب میں گرفتار کرے۔

ف۴۰ اپنے دشمنوں پر بھی۔

ف۴۱ یہ فریب ہے کہ جو بات وہ کہتے ہیں اسے تو وہ جانتے ہیں کہ یوں فرمائیں۔

ف۴۲ ہر طرح کچھ کیا یہ سب اللہ کی مشیت سے ہوا اور اسی نے ان کو اس سے منع نہ فرمایا۔

ف۴۳ اور وہ عذاب ان سے کچھ دور نہ کیا گیا کہ کسی سے اصلاح ہو اس کی طرف رجوع کرے اور استغفار کرے یہاں تک کہ انبیاء کے ہاتھ سے نکال کر ان کا سر جھکا دیا گیا۔

ف۴۴ اور خدا کی مشیت ہو جائے۔

ف۴۵ اس نے رسول بھیجے کتابیں اتاریں اور اپنی حجت قائم کی۔

ف۴۶ جیسے تمہارے بھائی اور قریب کے لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے تو اس کی تکذیب ہے اور اس کی حجت کو جھٹلانا ہے اس کی حجت تمام ہے کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہے اور جو وہ کہتے ہیں وہ اللہ کی طرف جھوٹ بات ہے۔

ف۴۷ اس میں تعجیب ہے کہ ان شہادت والے ہی نہ ہوں گے۔

ف۴۸ تو جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بندے ہیں اور اس کے ساتھ بتوں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

ف۴۹ اس کا بیان ہے۔

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو ف۳۱۴ اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے ہم تمہیں

نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

اور انہیں سب کو روزی دیتے ہیں ف۳۱۵ اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو

بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ

چھپی ہیں ف۳۱۶ اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق نہ مارو ف۳۱۷ یہ تمہیں

وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا

حکم فرمایا ہے کہ تمہیں عقل ہو اور انہیں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہتر طریقے

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

سے ف۳۱۸ جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے ف۳۱۹ اور آپ اور تول انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَ

پوری کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کے قدر بھر اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ قرابت

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

والا ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم

تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا

نصیحت مانو اور یہ کہ ف۳۲۰ یہ میرا سیدھا راستہ تو اس پر چلو اور اور راہیں

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

نہ چلو ف۳۲۱ کہ تمہیں اس کی راہ سے جدا کر دیں گی یہ تمہیں حکم فرمایا کہ کہیں تم بچتے رہو

تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ

پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی ف۳۲۲ پورا احسان کرنے کو اس پر

ف۳۱۴ کیونکہ تم ہی ان کے بہت حقدار ہو۔ انہوں نے تمہاری پرورش کی تمہارے ساتھ شفقت اور مہربانی کا سلوک کیا تمہاری بہتری کے لئے انہوں نے تکلیفیں اٹھائیں تو ان کے حقوق کا خیال رکھنا اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کرنا ضروری ہے۔

ف۳۱۵ اس میں اولاد کو زندہ درگور کرنے اور مار ڈالنے کی ممانعت بیان فرمائی گئی جس کا عمل جاہلیت میں مشرکین عرب کے اندر بہت سے وجوہ کی بنا پر کثرت سے کرتے تھے انہیں بتایا گیا کہ روزی دینے والا تمہارا رب ہے اس کا رشتہ ہے پھر تم کیوں قتل جیسے شنیع جرم کا ارتکاب کرتے ہو۔

ف۳۱۶ کیونکہ انسان جب کھلے اور ظاہر گناہ سے بچے اور چھپے گناہ سے بچنے کی کوشش کرے تو اس کا اثر اس کے تمام اعضاء پر پڑتا ہے اور وہ ہر برائی سے بچتا ہے اور اس کی آنکھ اور دل کی پاکیزگی اسے برائی سے بچنے کے لئے کافی ہے۔ اور شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور اس کے مرتکب کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہنا ہے۔

ف۳۱۷ وہ صرف حق کے ساتھ یعنی جب کوئی شرعی وجہ ہو مثلاً قصاص لینا ہو جیسے کہ آیت کریمہ میں ارشاد ہوا اور حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین صورتوں میں خون حلال نہیں ہوتا ایک جان کے بدلے جان دوسرا شادی شدہ زانی تیسرا جماعت سے الگ ہونے والا۔ اور اس کا حق حق ہے اور اس کا حق قصاص ہے اور یہ کہ اس کے ورثاء کو دیت دی جائے۔

ف۳۱۸ جس سے اس کا فائدہ ہو۔

ف۳۱۹ اس وقت اس کا مال اس کے حوالے کرو۔

ف۳۲۰ یہ وہ قول کہ تمہارے لئے جو کچھ فرمایا ہے اور اسلام کے خواص جس پر ہے یہ وہ راستہ ہے اور کوئی راستہ نہیں۔

ف۳۲۱ گمراہ۔

ف۳۲۲ تورات۔

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت کہ کہیں وہ ف۳۲۳ اپنے رب سے ملنے
يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ مُبَٰرَكٌ فَٱتَّبِعُوهُ وَٱتَّقُوا۟ لَعَلَّكُمْ
ایمان لائیں ف۳۲۴ اور یہ برکت والی کتاب ف۳۲۵ ہم نے اتاری تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری کرو کہ تم پر
تُرْحَمُونَ ۝ أَن تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أُنزِلَ ٱلْكِتَٰبُ عَلَىٰ طَآئِفَتَيْنِ مِن
رحم ہو کہیں کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر اتری تھی ف۳۲۶
قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَٰفِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا۟ لَوْ أَنَّآ
اور بیشک ان کے پڑھنے پڑھانے کی کچھ خبر نہ تھی ف۳۲۷ یا کہو کہ اگر ہم پر
أُنزِلَ عَلَيْنَا ٱلْكِتَٰبُ لَكُنَّآ أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُم بَيِّنَةٌ
کتاب اترتی تو ہم ان سے زیادہ ٹھیک راہ پر ہوتے ف۳۲۸ تو تمہارے پاس تمہارے رب کی
مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِ
روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آئی ف۳۲۹ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو
ٱللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى ٱلَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ ءَايَٰتِنَا
جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے عنقریب وہ ہم ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں بدلے
سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ بِمَا كَانُوا۟ يَصْدِفُونَ ۝ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن
عذاب کی سزا دیں گے بدلہ ان کے منہ پھیرنے کا کیا انتظار ہیں ف۳۳۰ مگر
تَأْتِيَهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِىَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِىَ بَعْضُ ءَايَٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ
کہ ان کے پاس فرشتے ف۳۳۱ آئیں یا تمہارے رب کا عذاب یا تمہارے رب کی کوئی نشانی آئے ف۳۳۲ جس
يَأْتِى بَعْضُ ءَايَٰتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَٰنُهَا لَمْ تَكُنْ
دن تمہارے رب کی وہ نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان کام نہ دے گا

ف۳۲۳ یعنی ہر چیز۔

ف۳۲۴ اور جیسے دیگر کتابیں اور ان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور ان کی تصدیق کرتا ہے۔

ف۳۲۵ یعنی قرآن اپنے حکم میں اور کیا اس میں برکت ہے اور یہ برکت تمہیں ملے گی اور اس کی پیروی سے اور اس کی تعظیم سے۔

ع ۱۱

ف۳۲۶ یعنی یہود و نصاریٰ تو یہ نہ کہنا۔

ف۳۲۷ اس کو وہ حالات جو یہود و نصاریٰ پر گزرے تھے جب کسی نے اس کے معنی بتائے مشرکین نے قرآن کو نازل فرما کر اس طرح تو نہیں فرمایا۔

ف۳۲۸ اللہ کی پکڑ سے بچنے کے لئے یہود و نصاریٰ پر کتابیں نازل ہوئیں مگر وہ تھوڑے ہی دن ٹھیک رہے پھر ان کی اولاد نے خلاف کیا اور اپنے اپنے مذہب میں طرح طرح کی تحریفیں کیں اور اپنے اپنے مذہب کو ٹھیک سمجھنے لگے اور ہم کو ان کی طرح نہیں ہونا چاہئے ہم پر کتاب اترتی تو ہم ٹھیک راہ پر ہوتے قرآن نازل فرما کر ہم پر حجت قائم فرما دی گئی اب ہمارا بہانہ نہیں چلتا۔

ف۳۲۹ یعنی قرآن کریم جو ہر طرح کی خوبیوں اور ہدایت و رحمت کا جامع ہے۔

ف۳۳۰ جب وہ ہدایت و رحمت پہنچ چکی اور حجت قائم ہو چکی اور دلائل کا دفتر بند ہو گیا تو اب یہاں سے کیوں کر توقع کی جاتی ہے کہ ایمان لائیں گے۔

ف۳۳۱ ان کی روح قبض کرنے کے لئے۔

ف۳۳۲ قیامت کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو جائے گی جیسے کہ دجال کا ظہور یا سورج کا مغرب سے طلوع ہونا یا دابۃ الارض کا نکلنا یا آسمان سے دھواں اترنا یا یاجوج ماجوج کا نکلنا یا عیسیٰ علیہ السلام کا اترنا یا اور کوئی نشانی ظاہر ہو جائے گی جب کوئی نشانی ظاہر ہو جائے گی تو کافر کہیں گے ہم ایمان لاتے ہیں مگر ایمان نہ لائیں گے اور نہ توبہ کریں گے اور نہ اعمال صالحہ کریں گے اور یہ ایمان نفع نہ دے گا۔

امَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ
جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی ف۱۱۱ تم فرماؤ

انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ
اچھا دیکھو ف۱۱۲ ہم بھی دیکھتے ہیں وہ جنہوں نے اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور

كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
کئی گروہ ہو گئے ف۱۱۳ اے محبوب تمہیں ان سے کچھ علاقہ نہیں ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالہ ہے

اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
پھر وہ انہیں بتا دے گا جو کچھ وہ کرتے تھے ف۱۱۴ جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
اس جیسی دس ہیں ف۱۱۵ اور جو برائی لائے تو اسے بدلہ نہ دیا جائے گا مگر

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى
اس کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا تم فرماؤ بے شک مجھے میرے رب نے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ
سیدھی راہ دکھائی ف۱۱۶ ٹھیک دین ابراہیم کی ملت جو ہر باطل سے جدا تھے اور

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَ
مشرکوں میں نہ تھے ف۱۱۷ تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میرا سب قربانیاں

مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ
اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں

بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ف۱۱۸ تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا

ف۱۱۱ یعنی جو حجت نہ کی تھی یعنی یہ کہ نشانی دیکھ کر ایمان لاتے یا نشانی کے بعد اس کا ایمان قبول نہیں ہوتا جو نشانی دیکھنے سے پہلے نہ لایا تھا یا نشانی کے بعد اس کی توبہ قبول نہیں مگر جو ایمان پہلے سے لائے تھے مگر نشانی کے بعد بھی نیک عمل کرتے رہے۔

ف۱۱۲ اور میں بھی کسی ایک کا ہوں یہ کافروں کی دھمکی ہے یا مسلمانوں کو تسلی دی کہ ہم منتظر ہیں۔

ف۱۱۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث میں ہے یہود اکہتر فرقے ہو گئے ہیں سے صرف ایک جنتی ہے باقی سب دوزخی اور نصاریٰ بہتر فرقے ہو گئے ایک جنتی باقی سب دوزخی اور اس امت کے تہتر فرقے ہوں گے سب دوزخی ہوں گے سوائے ایک کے جو سواد اعظم ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ جو میری اور میرے اصحاب کی راہ پر ہے۔

ف۱۱۴ اور آخرت میں انہیں ان کے برے کاموں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

ف۱۱۵ یعنی ایک نیکی کرنے والے کو دس نیکیوں کی جزا دی جائے گی اور بعض آیات کے فرق ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے اس کی نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے ایک کے سات سو کر دیتا ہے بے حساب عطا فرماتا ہے اصل وہ ہے کہ نیکیوں کا ثواب فضل ہے جو اللہ ہے اپنی رحمت کا اور برائی کی تو پوری پوری سزا ملے گی۔

ف۱۱۶ یعنی دین اسلام جو شرک سے دور ہے۔

ف۱۱۷ اس میں کفار قریش کا رد ہے جو گمان کرتے تھے کہ وہ دین ابراہیمی پر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تو شرک و بت پرست نہ تھے تو یہ کیسے ملت ابراہیمی کا دعوی کر سکتے ہیں یہ مشرکین کا دعوی کہ وہ دین ابراہیمی پر ہیں باطل ہے۔

ف۱۱۸ اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں اس میں اشارہ ہے کہ انبیاء کا اسلام ان کی امت پر مقدم ہوتا ہے یا اس جہت سے کہ آپ عالم صلی اللہ علیہ وسلم اول مخلوقات میں آخر اور اول مسلمین ہوئے۔

أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
اور میں چاہوں اللہ کو اور وہ رب ہے سب چیز کا اور نہ کوئی کمائے وہ اسی کے
إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
ذمہ ہے اور نہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی
مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ
طرف پھرنا ہے تو تمہیں بتا دے گا جس میں اختلاف کرتے تھے اور وہی
الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
ہے جس نے زمین میں تمہیں نائب کیا اور تم میں ایک کو دوسرے پر درجوں بلند کیا
دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ
کہ تمہیں آزمائے تو جو کچھ تمہیں دیا بے شک تمہارا رب عذاب کرنے میں تیز ہے
وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾
اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ
الف لام میم صاد ۔ شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے ۔ یہ کتاب اتری تمہاری طرف
فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ
تو نہ ہو تمہارے دل میں تنگی اس سے ڈرانے کو اور نصیحت ایمان والوں کو ۔ اے لوگو جو حکم
إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا
اترا تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اور نہ پیروی کرو اس کے سوا حاکموں کی ۔ کیا بہت ہی کم

ف ۳ شان نزول کفار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ آپ ہمارے دین کی طرف لوٹ آئیے اور ہمارے معبودوں کی عبادت کیجئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ولید ابن مغیرہ کہتا تھا کہ میں اللہ کو چھوڑ کر دوسرا معبود کیسے تلاش کروں اس میں تو کچھ گناہ ہے تو میں گناہ کیوں کروں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ وہ اللہ ہی ہے جو تمام چیزوں کا رب ہے اور ہر چیز کا مالک ہے کوئی کسی طرح گناہ کرتا ہے تو اس کے سوا کسی اور کو سب بتانے والے ہیں جس نے کسی کا گناہ کیا وہ اپنا ہی بوجھ اٹھائے گا۔

ف ۴ ہر شخص اپنے گناہ کا ذمہ دار ہوگا دوسرے کے گناہ میں نہیں۔

ف ۵ دنیا کی زندگی۔

ف ۶ کیونکہ یہ سب وصلی شریعت اللہ تعالیٰ کی تعلیمیں ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں اور آپ کی امت آخری امت ہے یہاں کی آخر میں بیٹوں کا عہد کیا کہ اس کے مالک ہوں اور اس میں تصرف کریں۔

ف ۷ الف لام میم صاد ۔ یہ حروف مقطعات ہیں جن کے معنی اللہ ہی جانتا ہے۔

ف ۸ یعنی اس کتاب میں ڈرانے کی بات ہے کہ اس کے سوا کوئی نہیں ہے کہ اس کے سوا کوئی نہیں ہے کہ اس کے سوا کوئی نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

کچھ تو وہ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کیں ف۱ تو ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آیا یا جب وہ دوپہر کے

هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

سوتے تھے ف۲ تو ان کے منہ سے یہ نہ نکلا جب ہمارا عذاب ان پر آیا مگر یہی

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ

بولے کہ ہم ظالم تھے ف۳ تو بیشک ضرور ہم پوچھیں گے ان سے جن کی طرف رسول بھیجے گئے ف۴ اور

لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

بیشک ضرور ہم پوچھیں گے رسولوں سے ف۵ تو ضرور ہم ان کو بتا دیں گے ف۶ اپنے علم سے کچھ

غَآئِبِيْنَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

غائب نہ تھے ف۷ اور اس دن تول حق ہونی ہے ف۸ تو جن کے پلے بھاری ہوئے ف۹

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

وہی مراد کو پہنچے ف۱۰ اور جن کے پلے ہلکے ہوئے ف۱۱ تو وہی ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ وَ

جنہوں نے اپنی جانیں گھاٹے میں ڈالیں ان بے انصافیوں کا بدلہ جو ہماری آیتوں پر کرتے تھے ف۱۲ اور

لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا

بیشک ہم نے تمہیں زمین میں جما دیا اور تمہارے لئے اس میں زندگی کے اسباب بنائے ف۱۳ تھوڑا

مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

کم شکر کرتے ہو ف۱۴ اور بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری شکلیں بنائیں پھر ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۚ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ

فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نہ سجدہ والوں

ف۱ سب کو ہلاک کیا ہے اور اس سے مراد وہ قریے ہیں جو قوم لوط کے اطراف میں واقع تھے۔

ف۲ یعنی یہ کہ عذاب آنے کے وقت اپنے گناہوں کا اقرار کرتے اور توبہ و استغفار کرتے وہ آرام کی نیند سوتے تھے یا دوپہر کے وقت غافل تھے۔ یہ صورت بہت عذاب کے زمانوں کی کوئی انتہائی تھی۔ قریہ کے پھیلے ہوئے ہونے کے سبب اس سے کنایہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس وقت عذاب آئی جب آرام میں تھے یا دوپہر کا وقت تھا۔

ف۳ عذاب آنے پر انہوں نے اپنے جرم کا اقرار کیا اور اس وقت اعتراف جرم فائدہ نہیں دیتا۔

ف۴ کہ انہوں نے رسولوں کی دعوت کا کیا جواب دیا اور ان کے ساتھ کیا کیا۔

ف۵ کہ انہوں نے اپنی امتوں کو رسالت پہنچائی یا نہیں اور امتوں نے انہیں کیا جواب دیا۔

ف۶ رسولوں کو بھی وہ باتیں معلوم ہیں جو انہوں نے دنیا میں کیا کیا۔

ف۷ اس طرح کہ ان کے اعمال کی کتابیں ایک بڑی ترازو میں رکھی جائیں گی جس کا ایک پلہ آسمان و زمین کے برابر ہوگا جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

ف۸ وہ حق ہے اس میں بے انصافی نہ ہوگی۔ بعض نے کہا کہ حق سے مراد وزن ہے یعنی اعمال کا وزن ہونا حق ہے اور اس کا انکار کرنا باطل ہے۔

ف۹ جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی۔

ف۱۰ عذاب سے نجات پا کر اور جنت میں داخل ہو کر۔

ف۱۱ جن کی برائیاں زیادہ ہوں گی۔

ف۱۲ اس طرح کہ شرک و کفر میں ایک بڑی قوت لگائی جس کا ایک پلہ آسمان و زمین کے برابر ہوگا جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

ف۱۳ وہاں سے ہم نے تمہیں زندگی کے اسباب عطا کئے۔

ف۱۴ یہ آیت اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو ہم نے پیدا کیا اور آپ کی صورت بنائی اور آپ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ اس میں آپ کی عظمت و شرف کا بیان ہے کہ ان کو فرشتوں سے پہلے پیدا کیا اور فرشتوں کو حکم دیا کہ آپ کو سجدہ کریں۔ اس میں آپ کی فضیلت ہے۔

ف۱ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرتے ہیں تو اس کے رہنے والوں کو کوئی نہ کوئی عذاب پہنچتا ہے یا بھوکا مرنا یا بیماری یا قحط یا ذلت یا قتل یا اور کوئی عذاب جو ان کے حال کے لائق ہو۔ ف۲ ان کو چھوڑتے تھے جب ان کی حالت سے ناخوش ہوتے تھے۔

ف۳ اور اپنے فضل سے تمہیں زمین میں آباد کیا اور اس کے ف۴ خزانے تمہارے قبضہ میں دیئے اور اس کا انجام یہ ہوا کہ تم نے شکر نعمت کا اصول بنایا اور اس کو چھپایا۔

السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ
سجدہ کرنے والوں میں ۝ فرمایا کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا ۝ بولا میں بہتر ہوں

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ
اس سے ۔ تو نے مجھے آگ سے بنایا ۔ اور اسے مٹی سے بنایا ۝ فرمایا تو نیچے اتر

مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ
اس میں سے ۔ پس نہیں ہے تجھے کہ تکبر کرے اس میں ۔ پس نکل ۔ بے شک تو ہے

الصّٰغِرِيْنَ ۝ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّكَ
ذلیلوں میں ۝ بولا مجھے مہلت دے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں ۝ فرمایا بے شک

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ
تو مہلت دیئے ہوؤں میں ہے ۝ بولا تو قسم ہے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا میں ضرور بیٹھوں گا ان کے لئے تیرا سیدھا راستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
پکڑ کر بیٹھوں گا ۝ پھر ضرور میں ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے اور ان کے پیچھے

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۚ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝
اور ان کے داہنے اور ان کے بائیں سے ۝ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا ۝

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ
فرمایا یہاں سے نکل جا ۔ رد کیا گیا ۔ راندہ ہوا ۔ ضرور جو ان میں سے تیرے پیچھے چلا

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
میں تم سب سے جہنم بھر دوں گا ۝ اور اے آدم تو اور تیری بیوی ۝ جنت

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
میں رہو تو اس سے جہاں چاہو کھاؤ ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا ۔ کہ ہو جاؤ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

ظلم کرنے والوں میں ہو گے پھر شیطان نے ان کے جی میں خطرہ ڈالا کہ ان پر کھول دے ان کی

مَا وُرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ

شرم کی چیزیں ف۲۲ جو ان سے چھپی تھیں ف۲۳ اور بولا تمہیں تمہارے رب نے اس پیڑ سے

الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَ

اس لئے منع فرمایا ہے کہ کہیں تم فرشتے ہو جاؤ یا ہمیشہ جینے والے ف۲۴ اور

قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا

ان سے قسم کھائی کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں تو دغا دے کر انہیں اتار لایا ف۲۵ پھر جب

ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

انہوں نے وہ پیڑ چکھا ان پر ان کی شرم کی چیزیں کھل گئیں ف۲۶ اور اپنے اوپر جنت کے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا

پتے چپٹانے لگے اور انہیں ان کے رب نے فرمایا کیا میں نے تمہیں اس پیڑ سے

الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا

منع نہ کیا اور نہ فرمایا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے دونوں نے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

عرض کی اے رب ہمارے ہم نے اپنا برا کیا تو اگر تو نہ بخشے اور ہم پر نہ رحم کرے تو ہم ضرور نقصان والوں

الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

میں ہوں گے فرمایا اترو ف۲۷ تم میں ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہیں زمین

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ

میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور برتنا ہے فرمایا اسی میں جیو گے اور

ف۲۲ یعنی ان کا ستر اور ان کی شرم کی چیز ظاہر ہو گئی کہ وہ دونوں آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے جو پہلے نہ دیکھتے تھے اس آیت سے معلوم ہوا کہ ستر چھپانا اور شرم کی چیزیں ڈھانکنا شریعت کا حکم ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ستر کا کوئی حصہ کسی کا دیکھنا منع ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ستر کا کوئی حصہ کسی کا دیکھنا منع ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ایک دوسرے کو عورتیں اور مرد ستر کا حصہ دیکھنا منع ہے۔

ف۲۳ اس سے معلوم ہوا کہ ان دونوں حضرات نے ایک دوسرے کا ستر دیکھا تھا۔

ف۲۴ کہ ہمیشہ جیتے رہو۔

ف۲۵ معنی یہ ہیں کہ انہیں بعض شیطانی فریب دے کر حضرت آدم و حوا علیہما الصلوٰۃ والسلام کو دھوکا دیا اور جھوٹی قسم کھائی اور انہیں یہ سمجھایا کہ حضرت آدم و حوا علیہما السلام کو اپنے اوپر کوئی شک کی قسم کھا کر حضرت پر اعتماد کر سکتا ہے اس لئے آپ نے اس کی بات کا اعتبار کیا۔

ف۲۶ وہ جنتی لباس جسم سے جدا ہو گئے اور ایک دوسرے کے سامنے اپنا بدن کھلا ہوا ہو گیا اس وقت تک انہوں نے کسی نے خود بھی اپنا ستر نہ دیکھا تھا اور نہ ستر کھلا تھا۔ اس وقت ستر کھلا تھا اس کی حالت دیکھ کر پتے لگانے لگے۔

ف۲۷ اے آدم و حوا اور ابلیس اور اس کی ذریت کے جو تم میں ہے۔

فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

اسی میں مرو گے اور اسی میں سے نکالے جاؤ گے ۝ اے آدم کی اولاد بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک

لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ

لباس وہ اتارا کہ تمہاری شرم کی چیزیں چھپائے اور آرائش اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بہتر ہے

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے کہ کہیں وہ نصیحت مانیں ۝ اے آدم کی اولاد شیطان

الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

نہ بہکائے جیسا تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا اتروا دیئے ان کے لباس کہ ان کی شرم کی چیزیں

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ

انہیں دکھا دیں بے شک وہ اور اس کا کنبہ تمہیں دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہ دیکھو

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا فَعَلُوْا

بے شک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے ۝ اور جب کوئی

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ

بے حیائی کریں ۝ کہتے ہیں ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ۝ تم فرما دو

اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جس کی تمہیں خبر نہیں

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

تم فرما دو میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے منہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝

اور اس کی عبادت کرو اس کے لئے دین خالص کرکے جیسے اس نے تمہارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹو گے

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
ایک فریق کو راہ دکھائی ف۲ اور ایک فریق کو گمراہی ثابت ہوئی ف۳ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
شیطانوں کو دوست بنایا ف۴ اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
اے آدم کی اولاد اپنی زینت لو جب مسجد میں جاؤ ف۵ اور کھاؤ اور پیو ف۶

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
اور حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے بڑھنے والے اسے اچھے نہیں ف۷ تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی زینت

الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ
جو اس نے اپنے بندوں کے لئے بنائی ف۸ اور پاک روزی ف۹ تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں خالص انہیں کی ہے ہم یونہی مفصل بیان

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا
کرتے ہیں ف۱۰ جاننے والوں کے لئے ف۱۱ تم فرماؤ میرے رب نے تو یہ باتیں حرام فرمائی ہیں ف۱۲

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
ان میں کھلی ہوئی اور چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی اور یہ کہ تم اللہ کا

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا
شریک کرو جس کی اس نے سند نہ اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر وہ باتیں کہو جس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
علم نہیں رکھتے اور ہر گروہ کا ایک وعدہ ہے ف۱۳ تو جب ان کا وعدہ آئے گا ایک گھڑی

ف۱ اے آدم کی اولاد یہ آیت عرب کے بعض قبائل کے حق میں نازل ہوئی کہ وہ حج کے دنوں میں کعبہ کے گرد ننگے ہو کر طواف کرتے تھے اور عورتیں بھی ننگی ہو کر طواف کرتی تھیں اور کہتے تھے کہ ہم گناہوں کے ساتھ اللہ کے گھر کا طواف نہیں کرتے ف۲ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے اور اس کے بغیر ہے اور اس کے بغیر ہے ف۳ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۴ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۵ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۶ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۷ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۸ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۹ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۱۰ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۱۱ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۱۲ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے ف۱۳ یعنی یہ اس زینت کے حکم سے مراد ہے جو ستر پوشی کے ساتھ ہو اور اس کے بغیر ہے

ساعة ولا يستقدمون ۝ يبني ادم اما ياتينكم رسل منكم
ایک گھڑی بھر نہ دیر کرے ۔ اے اولاد آدم اگر آویں تمہارے پاس تم میں سے رسول

يقصون عليكم ايتي فمن اتقى واصلح فلا خوف عليهم
بیان کرتے تمہیں میری آیتیں پھر جو کوئی پرہیزگاری کرے اور سنورے تو نہ ان پر کچھ خوف

ولا هم يحزنون ۝ والذين كذبوا بايتنا واستكبروا عنها
اور نہ وہ غم کھاویں ۔ اور جو لوگ جھٹلاویں ہماری آیتیں اور ان کے مقابل تکبر کریں

اولئك اصحب النار هم فيها خلدون ۝ فمن اظلم ممن افترى
وہ دوزخی ہیں ۔ انہیں اس میں ہمیشہ رہنا ۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے

على الله كذبا او كذب بايته اولئك ينالهم نصيبهم من
اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتیں جھٹلائیں ۔ انہیں ان کے نصیب کا لکھا پہنچے گا

الكتب حتى اذا جاءتهم رسلنا يتوفونهم قالوا اين ما كنتم
یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان نکالنے آویں تو ان سے پوچھیں کہاں

تدعون من دون الله قالوا ضلوا عنا وشهدوا على
ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے ۔ کہتے ہیں وہ ہم سے گم ہو گئے اور اپنی جانوں پر آپ

انفسهم انهم كانوا كفرين ۝ قال ادخلوا في امم قد خلت
گواہی دیتے ہیں کہ وہ کافر تھے ۔ اللہ ان سے فرمائے کہ تم جاؤ ان امتوں میں جو

من قبلكم من الجن والانس في النار كلما دخلت امة لعنت
تم سے پہلے ہو چکیں جن اور آدمیوں کی آگ میں ۔ جب کوئی امت داخل ہوگی

اختها حتى اذا اداركوا فيها جميعا قالت اخرىهم لاولىهم ربنا
بہن پر دوسری امت لعنت کرتی ہے ۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں جمع ہو جائیں تو پچھلی کہیں گی پہلوں کو

وف ۲ مفسرین کے اس میں دو قول ہیں ایک تو یہ کہ رسل سے تمام رسول مراد ہیں دوسرا یہ کہ خاص رسول عالم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں جو تمام خلق کی طرف رسول بنا کے بھیجے گئے ہیں اور صحیح یہی تفسیر ہے۔

وف ۳ شریعت سے بچے۔

وف ۴ وہ بدلہ جو اعمال کا ملے۔

وف ۵ یعنی جتنی عمر اور روزی اللہ نے اس کے لیے لکھ دی ہے ان کو پہنچے گی۔

وف ۶ یعنی ہمارے رسول کے موافق ہم اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے تھے۔

وف ۷ یعنی کہاں ہیں تمہارے معبود جن کو تم پوجتے تھے۔

وف ۸ اس کا جواب قیامت کے روز دیں گے۔

وف ۹ جدا ہو جائیں۔

وف ۱۰ جو اس کے دین پر تھے تو شرک سے شرک پر لعنت کریں گے اور جو اس کے دین پر تھے تو نصاریٰ اور یہود پر لعنت کریں گے۔

وف ۱۱ یعنی پیچھے کی جماعت اللہ سے عرض کریں گے۔

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ
(یہ) لوگ ہم کو بہکاتے تھے تو انہیں آگ کا دونا عذاب دے فرمائے گا سب کو
ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ
دونا ہے ولیکن تم نہیں جانتے اور پہلے پچھلوں سے کہیں گے تو تم کچھ نہیں رہے
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝
تو ہم پر کوئی فضیلت نہیں پس چکھو عذاب بدلہ اپنے کئے کا
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
وہ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابل تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے
السَّمَاۗءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ
جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ
اور مجرموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں انہیں آگ ہی بچھونا اور آگ ہی اوڑھنا
فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور ظالموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور وہ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
اور اچھے کام کئے ہم کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے وہ جنت والے ہیں
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
انہیں اس میں ہمیشہ رہنا اور جو کچھ ان کے سینوں میں تھا کھینچ لیا
غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
ان کے نیچے نہریں بہیں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو ہیں جس نے

ف۱ یہ کہہ کر پہلے لوگ پچھلوں سے اور خود کو ایسا کوئی گروہ کہا اور پچھلے پہلے لوگوں کو گمراہ ہونے سے گمراہ ہونے کا الزام کرتے ہیں ف۲ آخر میں سب لوگوں کے لئے کہا ہے۔

ف۳ کوئی خطرہ نہیں رہا اور بلا ہیں۔

ف۴ کفر اور اس کی سزا بیان کرنے کے بعد اہل ایمان کے لئے جنت کے وعدے کا ذکر ہے جو ایمان اور عمل صالح کے ساتھ ہو اور جنت میں داخلہ کے لئے ایمان کے ساتھ عمل صالح کی شرط ہے۔

ع ۲۲ کی روح کے لئے کھولے جانے کی بات ہے جو ایمان لائے اور آسمان کے دروازے نہ کھولے جانے کا اعلان ہے کافروں کے اعمال کے لئے کھولے جانے کا ذکر نہیں ہے روح کے لئے کھولے جانے کی بات ہے اور اس کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ آسمان کے دروازے نہ کھولے جانے کے یہ معنی ہیں کہ وہ برکت اور رحمت کے نزول سے محروم رہتے ہیں۔

ف۵ اور یہ اعمال کے اندازہ کا بیان ہے۔ داخل ہونا محال ہے مگر محال ہے جو ہونا محال ہو وہ محال ہے اس سے یہ بتایا گیا کہ کافر جنت سے محروم رہنا طے ہے

ف۶ جو جنت سے یہاں بھاگ جاتے ہیں کہ کہیں وہ ان کی حسرتوں کا باعث نہ ہو اور ان کے عذاب اور ان سے کہنے کا بیان ہے۔

ف۷ یعنی دنیا کے بغض اور آگ کی تپش سے محفوظ ہو گئے ہیں۔

ف۸ دنیا میں ان کے دلوں میں جو کچھ کینہ تھا جنت میں داخل کیا گیا کسی کو کسی سے کوئی رنجش نہیں رہے گی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اور طلحہ اور زبیر جو اصحاب جمل میں تھے اور اللہ تعالیٰ نے ونزعنا ما فی صدورھم من غل کے حق میں نازل ہوا اور یہ بھی آیت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم اور طلحہ اور زبیر اور عثمان رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوا اور یہ بھی آیت ہے

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ

ہمیں اس کی راہ دکھائی ۔ اور اگر اللہ ہمیں راہ نہ دکھاتا ۔ بیشک ہمارے پاس

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

رسول حق لے کر آئے ۔ اور ندا دی گئی کہ یہ جنت تمہیں میراث ملی ہے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ

تمہارے اعمال کا ۔ اور جنت والوں نے دوزخ والوں کو پکارا ۔ کہ بیشک

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

ہم نے پایا جو ہمارے رب نے ہم سے وعدہ کیا تھا ۔ تو کیا تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا

حَقًّا ۚ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

سچا ۔ کہا ہاں ۔ پھر ایک منادی نے پکارا کہ اللہ کی لعنت

الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

ظالموں پر ۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور چاہتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ۔ اور جنت اور دوزخ کے بیچ میں ایک پردہ ہوگا ۔ اور اعراف پر

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْٓا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

کچھ لوگ ہوں گے جو ان کو ان کے نشانوں سے پہچانیں گے ۔ اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝ وَاِذَا صُرِفَتْ

سلام تم پر ۔ وہ جنت میں نہ گئے ۔ اور اس کی طمع رکھتے ہیں ۔ اور جب ان کی

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی ۔ کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے

الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

اور پکارے گے اعراف والے کچھ مردوں کو جنہیں ان کی پہچان سے پہچانتے ہوں

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اَهٰٓؤُلَآءِ

کہیں گے تمہیں کیا کام آیا تمہارا جتھا اور وہ جو تم غرور کرتے تھے کیا یہ وہی

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھاتے تھے کہ انہیں اللہ اپنی رحمت کچھ نہ دے گا (انہیں سے کہا گیا) بہشت میں

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ

داخل ہو تم پر نہ اندیشہ ہے نہ تم غم اور دوزخی بہشتیوں

الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاۗءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا

کو پکاریں گے کہ کچھ ہمارے اوپر ڈالو یا جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس کھانے کا کچھ ہمیں دو کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

بیشک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا ہے

وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ

اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا دیا تو آج ہم انہیں بھول جائیں گے جیسے انہوں نے اس دن کے

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

ملنے کو بھول رکھا تھا اور جیسا ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور بیشک ہم ان کے پاس ایک

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

کتاب لائے کہ ہم نے اسے اپنے علم سے مفصل کیا ہدایت و رحمت ایمان والوں کے لئے

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کیا راہ دیکھتے ہیں مگر اس کی تاویل کی جس دن آئے گی اس کی تاویل کہیں گے وہ لوگ جو

نسیانہ ۔ بھول جانا ۔ ۔ ۔

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

وہ اسے پہلے سے بھلا بیٹھے تھے ف۵ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو کیا ہمارے

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۚ

سفارشی ہو جو ہماری شفاعت کریں یا ہم واپس بھیجے جائیں کہ پہلے کاموں کے خلاف کام کریں ف۶

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ

بیشک انہوں نے اپنی جانیں نقصان میں ڈالیں اور ان سے کھو گئے جو بہتان اٹھاتے تھے ف۷ بیشک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین ف۸ چھ دن میں بنائے ف۹ پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

عرش پر استوا فرمایا اس رات کو دن پر اوڑھاتا ہے کہ دن اسے رات کے پیچھے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۗ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے لئے مسخر ہوئے سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور

الْاَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ

حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا ف۱۰ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور

خُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

آہستہ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں ف۱۱ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ ف۱۲

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اس کے سنورنے کے بعد ف۱۳ اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا

نیکوں سے قریب ہے ۔ اور وہی ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے اس کی رحمت

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
کے آگے ۔ وہ ہوا ۔ یہاں تک کہ جب اٹھا لاتی ہے بھاری بادل ہم لے جاتے ہیں اس کو
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ
ایک مردہ ملک کی طرف ۔ پھر اس سے پانی اتارا ۔ پھر اس سے نکالے طرح طرح کے پھل
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ
اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے ۔ شاید تم نصیحت لو ۔ اور اچھی زمین ۔ اس کا
نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ
سبزہ نکلتا ہے اپنے رب کے حکم سے ۔ اور جو خراب ہے اس میں نہیں نکلتا مگر برا ۔ ہم یوں
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں نشانیاں ۔ شکر کرنے والوں کے لئے ۔ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ
تو کہا اس نے کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو ۔ نہیں تمہارا کوئی معبود اس کے سوا ۔ میں ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
تم پر بڑے دن کے عذاب سے ۔ کہا سرداروں نے اس کی قوم کے ۔ بے شک ہم تجھے دیکھتے ہیں
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
کھلی گمراہی میں ۔ کہا اے میری قوم ۔ نہیں ہے مجھ میں کچھ گمراہی ۔ میں تو رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَ
جہانوں کے رب کا ۔ پہنچاتا ہوں تمہیں اپنے رب کی باتیں ۔ اور تم کو صلاح دیتا ہوں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔ کیا تعجب کرتے ہو کہ آیا تمہارے پاس نصیحت

رَبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت آئی تم میں سے ایک مرد کی معرفت تاکہ وہ تمہیں ڈر سنائے اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین کیا اور تمہارے بدن کو پھیلاؤ

بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ ۣ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

بَصْۜطَةً ۚ وَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

تو تمہیں لگا دے تکلیف دینے والا عذاب ۝ اور یاد کرو جب تم کو جانشین کیا

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

عاد کے بعد اور ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں تم بناتے ہو

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

اس کے میدانوں میں محلات اور تراشتے ہو پہاڑ گھر تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور نہ پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

فساد مچاتے زمین پر اس کی قوم کے سردار بولے

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

کمزور مسلمانوں سے بولے کیا تم جانتے ہو

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

کہ صالح اپنے رب کے رسول ہیں بولے وہ کچھ لے کر بھیجے گئے ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

سردار بولے ہم تو ایمان لائے ہیں اس سے انکار ہے

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا

پس ناقہ کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور بولے اے صالح لا

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

ہمیں جس کا وعدہ دیتا ہے اگر تو رسول ہے تو انہیں زلزلہ نے آ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

تو صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے تو صالح نے ان سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ
بلکہ میں نے تمہیں اپنے رب کی رسالت پہنچا دی اور (اچھا چاہا) تم خیر خواہوں کے دشمن

النّٰصِحِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
ہی نہیں اور لوط کو بھیجا ف۱۸۳ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
جہان میں کسی نے نہ کی تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ
ف۱۸۴ عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے ف۱۸۵ اور نہ تھا اس کی قوم کا

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
کچھ جواب مگر یہی کہ کہا ف۱۸۶ نکال دو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ پاکی

يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝
چاہتے ہیں ف۱۸۷ تو ہم نے اسے ف۱۸۸ اور اس کے گھر والوں کو نجات دی مگر اس کی عورت وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
ف۱۸۹ اور برسائے ان پر ایک مینہ برسا ف۱۹۰ تو دیکھ کیسا انجام ہوا مجرموں کا ف۱۹۱

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا ف۱۹۲ کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ
تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی ف۱۹۳ تو پورا
وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
ناپو اور تولو اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر نہ دو ف۱۹۴ اور زمین میں فساد نہ کرو

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَ
فساد نہ پھیلاؤ تمہارا بھلا ہے اگر ایمان لاؤ اور
لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
ہر راستہ پر یوں نہ بیٹھو کہ دھمکیاں دو اور اللہ کی راہ سے
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا
روکو ف۱۲۵ جو اس پر ایمان لائے اور اس میں کجی چاہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے
فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ
اس نے تمہیں بڑھایا ف۱۲۶ اور دیکھو ف۱۲۷ فسادیوں کا کیسا انجام ہوا اور اگر تم
طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
میں ایک گروہ اس پر ایمان لایا جو میں لے کر بھیجا گیا اور ایک گروہ نہ مانا ف۱۲۸
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝
تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ ہم میں فیصلہ کرے ف۱۲۹ اور اللہ فیصلہ سب سے بہتر
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ
اس کی قوم کے متکبر سردار بولے اے شعیب قسم ہے کہ ہم تمہیں اور تمہارے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ
ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے دین میں آنا ف۱۳۰ کہا
اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ
کیا اگرچہ ہم ناخوش ہوں ف۱۳۱ ضرور ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے اگر ہم تمہارے دین
مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
میں آجائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے چھٹکارا دیا ف۱۳۲ اور ہم مسلمانوں کو کسی کام کا نہیں کہ تمہارے

ف۱۲۵ اور دین کو اختیار کرنے میں لوگوں کے پیچھے نہ ہو۔

ف۱۲۶ تمہاری تعداد زیادہ کر دی یا اس کی نسبت کا اثر کر دو ایمان لاؤ۔

ف۱۲۷ یہ تاکید ہے پچھلی امتوں کے حال سے عبرت لینے اور ان پر حکمتیں کرنے والوں کے انجام کا بیان ہو۔

ف۱۲۸ یعنی اگر تم میں سے بعض ایمان لائے اور بعض نہ مانے تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور ایک گروہ ایمان لائے اور ایک نہ مانے۔

ف۱۲۹ کہ تصدیق کرنے والے ایمان والوں کو جنت عطا فرمائے اور جھٹلانے والے کافروں کو جہنم میں داخل فرمائے۔

ف۱۳۰ کیونکہ وہ حاکم تھے۔

ف۱۳۱ حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں جھوٹ بولنے سے بری ہوں اور دین اختیار کریں گے اور اگر تم نے ہم پر جبر کیا تو ہم ضرور دین اختیار کریں گے۔

ف۱۳۲ اور تمہارے دین باطل کے قبول کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ
ہمیں نہیں آتا مگر جو اللہ چاہے ۔ اللہ ہمارا رب ہے ہر چیز کو محیط ہے

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ
اسی پر بھروسہ کیا ۔ اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر ۔ اور

أَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ
تو فیصلہ سب سے بہتر ہے ۔ اور اس کی قوم کے کافر سردار بولے کہ اگر تم

اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
شعیب کے تابع ہوئے تو ضرور تم نقصان میں رہو گے ۔ تو انہیں زلزلہ نے آ لیا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩١﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن
تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۔ شعیب کو جھٹلانے والے گویا ان

لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾
گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے ۔ شعیب کو جھٹلانے والے ہی تباہی میں پڑے

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ
تو شعیب نے ان سے منہ پھیرا ۔ اور کہا اے میری قوم میں نے تمہیں اپنے رب کی رسالت پہنچا دی اور

لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ
تمہارے بھلے کی نصیحت کی ۔ پھر میں کیوں کر غم کروں کافروں کا ۔ اور نہ بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی

مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ
نبی ۔ مگر کہ اس کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا ۔ کہ وہ کسی طرح زاری کریں

يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا
پھر ہم نے برائی کی جگہ بھلائی بدل دی ۔ یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے ۔ اور بولے

ف ۱۴ جب ان پر عذاب آیا ۔ ف ۱۵ اگر تم کسی طرح ایمان نہ لائے ۔ ف ۱۶ اس کی قوم نے دھمکی دی ۔ ف ۱۷ اللہ نے تنگدستی اور درد میں گرفتار کیا ۔ ف ۱۸ اکثر چھوٹی دیہاتی قوم کو کہتے ہیں ۔ ف ۱۹ کہ سختی تکلیف کے بعد راحت آسائش پہنچائی اور مال اولاد میں زیادتی اور فراخی کا شکر ہے ۔ ف ۲۰ ان کی تعداد بھی زیادہ ہوئی اور مال بھی بڑھا ۔

ف ۱۴ جب اس کو جھاڑ کر اٹھا دیا جیسا کہ مقصد ہے ۔

ف ۱۵ اپنے قوم اور ہم میں دو میں ایمان پر ہے ۔ تجھ کو اس زیادتی پر تیری قوم کی ۔

ف ۱۶ اپنی قوم نے کہا کہ اس کے پیروی پکڑے ہیں کہ اس سے جو ہم کو کافر ہو جائے ۔ اس کے ہاتھ ہی ہے کہ ہم پر عذاب نازل کرے ۔ جس سے ہم کا بالکل ہو جائیں ۔ اور حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا قول ہے ۔

ف ۱۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر تین برس تک قحط ڈالا ۔ اور ان پر مہینے کی تنگی کی ۔ پھر زلزلہ بھیجا ۔ جس سے سارے گھر اوندھے ہو گئے ۔ انہیں سایہ کا کام دیا ۔ تاکہ وہ اس حالت میں رہ جائیں ۔ اور ان کے گھر ان کے لئے قبر ہو

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
(بلکہ) ہمارے باپ دادا کو بھی دکھ اور سکھ پہنچ چکے تھے ف۱۰۰ تو ہم نے انہیں یہاں تک ان کی غفلت
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
میں پکڑ لیا ف۱۰۱ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے ف۱۰۲ تو ضرور ہم ان پر
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے ف۱۰۳ مگر انہوں نے تو جھٹلایا ف۱۰۴ تو ہم نے انہیں ان کے
يَكْسِبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ
کیے پر پکڑ لیا ف۱۰۵ کیا بستیوں والے ف۱۰۶ بے خوف ہوئے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ
نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ
سوتے ہوں ف۱۰۷ یا بستیوں والے بے خوف ہوئے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے
يَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
ہوں ف۱۰۸ کیا اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہیں ف۱۰۹ تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے نہ بے خوف ہوتے مگر تباہی
الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
والے ف۱۱۰ اور کیا وہ جو زمین کے وارثوں کے بعد اس کے وارث ہوئے انہیں اتنی بات
اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ظاہر نہ ہوئی کہ ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں پر آفت پہنچائیں ف۱۱۱ اور ان کے دلوں پر مہر کرتے ہیں
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا
کہ وہ کچھ نہیں سنتے ف۱۱۲ یہ بستیاں ہیں ف۱۱۳ جن کے احوال ہم تمہیں سناتے ہیں ف۱۱۴
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا

ف۱۰۰ یعنی زمانہ کا دستور ہی یہ ہے کبھی تکلیف پہنچتی ہے کبھی راحت ہمارے باپ دادا بھی ایسے احوال گزر چکے ہیں اس سے ان کا دھوکا نہ کھانا چاہیے زمانہ کی تبدیلیوں میں گزرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ عقوبت و سزا نہ تھا کہ اپنا دین ترک کرنا چاہیے ہاں لوگوں نے شدت و تکلیف سے کچھ عبرت و اس کی راحت و آرام سے ان میں کوئی فخر و غفلت پیدا ہوا وہ غفلت میں مبتلا رہے۔

ف۱۰۱ یعنی انہیں عذاب کا خیال بھی نہ آیا ان واقعات سے عبرت حاصل کرنی چاہیے اور بندوں کو گناہ و سرکشی تک کر کے اپنے مالک کو بھلا نہ جانا چاہیے

ف۱۰۲ اور خدا اور رسول کی اطاعت اختیار کرتے اور جس چیز کو اللہ اور رسول نے منع فرمایا اس سے باز رہتے

ف۱۰۳ برکات سے انہیں ہر چیز کی وافرت ہوتی اور خیر و برکتیں ہوتیں زمین سے طرح طرح کی خیرات پیدا ہوتے آسمان کی طرف سے بارش ہوتی جس سے تمام چیزیں تر و تازہ رہتیں

ف۱۰۴ اللہ کے رسولوں کو۔

ف۱۰۵ اور انواع عذاب میں مبتلا کیا۔

ف۱۰۶ اس آیت میں ذکر کر کے بتلاتے ہیں کہ گزرے ہوئے کے بیان کے بعد۔

ف۱۰۷ اور عذاب کے آنے سے غافل رہا

ف۱۰۸ اور اس کے دھوکے میں رہے اور دنیا خوب دیکھ رہے ہو کہ اس کے عذاب سے بے فکر ہو گئے ہیں۔

ف۱۰۹ اس کے مکر سے بے خوف ہونا کفر ہے اللہ کی مدد کی امید رکھنی چاہیے مگر کافر ہی اللہ کی مدد سے مایوس ہوتے ہیں

ف۱۱۰ یعنی کیا ان کو یہ بات معلوم نہیں ہوئی کہ ہم چاہیں تو ان کو بھی ان کے گناہوں کی سزا میں ہلاک کر دیں اب ہم ان کو مہلت دیتے ہیں کہ توبہ کریں کبھی سب کو ہلاک کر دیتے ہیں

ف۱۱۱ اس سے ہم نے ان کی اولاد کو ان کی اولاد کے سبب ہلاک کیا

ف۱۱۲ اور کوئی نصیحت نہیں مانتے

ف۱۱۳ یعنی عاد و ثمود اور قوم لوط و قوم شعیب

ف۱۱۴ اگر سوچو کہ ہم نے ان کی داستانیں کیوں بیان کیں تو ان کی اولاد کے لئے عبرت ہیں

ف۱۱۵ یعنی جو عذاب ہلاک کرتے ہیں

ف۱۱۶ ہم لوگ۔

مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝ ثُمَّ

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي
چھوڑ دے انہیں اور بھائی کو اور بھیج دے
الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝ وَجَاءَ السَّحَرَةُ
شہروں میں جمع کرنے والے کہ لے آئیں تیرے پاس ہر جادوگر کو خوب جاننے والے ف۱۱۲ اور جادوگر فرعون کے
فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ
پاس آئے بولے کچھ ہمیں انعام ملے گا اگر ہم غالب آئیں بولا ہاں
وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا
اور اس وقت تم مقرب ہو جاؤ گے بولے اے موسیٰ یا تو ف۱۱۳ آپ ڈالیں یا ہم
أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ
ڈالنے والے ہوں ف۱۱۴ کہا تم ہی ڈالو ف۱۱۵ جب انہوں نے ڈالا ف۱۱۶ لوگوں
النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ
کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بڑا جادو لائے اور ہم نے موسیٰ کو وحی
مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ
فرمائی کہ ڈال دے عصا اپنا تو ناگاہ وہ ان کی جادوئی کو نگلنے لگا ف۱۱۷ تو حق
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا
ثابت ہوا اور ان کا کام باطل ہوا تو یہاں وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر
صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
پلٹے اور جادوگر سجدے میں گر دیئے گئے ف۱۱۸ بولے ہم ایمان لائے جہان کے رب پر
رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ
جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا فرعون بولا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں

ف۱۱۱ حضرت ہارون ف۱۱۲ یہ حوالی شہر اور سب سے خوش بیان لوگ روانہ ہوئے اور اطراف و بلاد میں تلاش کر کے جادوگروں کو لے آئے

ف۱۱۲ پہلے پہنچا صلہ

ف۱۱۳ جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ادب کیا کہ آپ کو مقدم کیا اور خود آپ کی اجازت کے انتظار میں مشغول رہے اس ادب کو خوش آئیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ایمان و ہدایت کے ساتھ مشرف کیا

ف۱۱۴ یہ فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اس لئے تھا کہ آپ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے تھے اور اعتماد اس رکھتے تھے کہ ان کے معجزے کے سامنے سحر ناکام مغلوب ہوگا۔

ف۱۱۵ اپنا سامان جس میں رسیاں اور لاٹھیاں تھیں تو وہ سانپ بن کر لہرانے لگے اور میدان ان سے بھر معلوم ہونے لگا۔

ف۱۱۶ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا تو وہ ایک عظیم اژدہا بن گیا اور اپنے کالوں سے کہا حضرت موسیٰ کے عصا نے ہوا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ کہ ہم حق کے پہچاننے کی گئی تھی وہ جادوگروں کی سحر کاریوں کو ایک ایک کر کے نگل گیا اور تمام رسے اور لاٹھیاں جو انہوں نے جمع کئے تھے جو تعداد میں سو سو لاٹھیاں تھے سب کو غائب کر دیا جب موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو دست مبارک میں پکڑا تو پہلے کی طرح عصا ہو گیا اور اس کا حجم اور طول پہلے سے زیادہ ہو گیا جادوگر یہ دیکھ کر پہچان گئے کہ یہ عصا موسیٰ کا معجزہ ہے اور قدرت بشری سے باہر ہے اور یہ کسی کے بس کی نہیں ہے

ف۱۱۷ یہ سارا واقعہ جس میں رسیاں اور لاٹھیاں تھیں تو وہ سانپ بن کر لہرانے لگے اور میدان ان سے بھر معلوم ہونے لگا۔

ف۱۱۸ یہ سارا واقعہ جس میں رسیاں اور لاٹھیاں تھیں تو وہ سانپ بن کر لہرانے لگے اور میدان ان سے بھر معلوم ہونے لگا۔

ف۱۱۹ یہ سارا واقعہ جس میں رسیاں اور لاٹھیاں تھیں تو وہ سانپ بن کر لہرانے لگے اور میدان ان سے بھر معلوم ہونے لگا۔

اِذْنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا
تمہیں اجازت دی ہے یہ تو ایک چال ہے جو تم نے ف۱۲۳ شہر میں چلی ہے کہ نکالو اس کے
اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
اس سے اس کے رہنے والوں کو ف۱۲۴ تو اب جان جاؤ گے ف۱۲۵ قسم ہے کہ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
کے پاؤں کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی دوں گا ف۱۲۶ بولے ہم اپنے رب کی طرف پھرنے
مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ
والے ہیں ف۱۲۷ اور تجھ سے ہمارا کیا برا لگا یہی نا کہ ہم ایمان لائے اپنے رب کی نشانیوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
اے رب ہمارے ہمیں صبر انڈیل دے ف۱۲۸ اور ہمیں مسلمان اٹھا ف۱۲۹ اور قوم فرعون کے سردار
قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
بولے کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو اس لئے چھوڑتا ہے کہ وہ زمین میں فساد
يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ
پھیلائیں ف۱۳۰ اور تجھے اور تیرے بنائے ہوئے بتوں کو چھوڑ دے ف۱۳۱ بولا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور بیٹیاں
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ
زندہ رکھیں گے اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں ف۱۳۲ موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو ف۱۳۳ اور
اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَ
صبر کرو ف۱۳۴ بے شک زمین اللہ کی ہے ف۱۳۵ اپنے بندوں میں جسے چاہے وارث بنائے ف۱۳۶ اور آخر
الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ
بہتری پرہیزگاروں کی ہے ف۱۳۷ بولے ہم ستائے گئے آپ کے آنے سے پہلے ف۱۳۸ اور آپ کے

ف۱۲۳ یعنی تو نے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سب نے مل کر ف۱۲۴ اور خود اس پر عمل کیا ف۱۲۵ کہ میں تمہارے ہاتھ کس طرح پہنچ سکوں ف۱۲۶ یہ کہنے کا سبب ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ فرعون نے جادوگروں کو سولی دینے والا ہاتھ پاؤں کاٹنے والا تھا ف۱۲۷ فرعون کی اس گفتگو پر جادوگروں نے جواب دیا جو اگلی آیتوں میں مذکور ہے ف۱۲۸ اور موت کا ہم کو کچھ خوف نہیں ہے سب کو ایک دن مرنا ہے اور اس کی طرف رجوع کرنا ہے تو راہ خدا میں مرنا بہتر ہے ف۱۲۹ اور ہمیں اسلام پر موت دے ف۱۳۰ یعنی جو کہ ہمارا ایمان ہے اور اس کا نتیجہ ہمارا اچھا ہے کہ ہم کو ایمان کی توفیق دی گئی ہے ف۱۳۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جادوگر دن کے اول وقت میں جادوگر تھے اور دن کے آخر وقت میں شہید ف۱۳۲ یعنی اے ہمارے رب تو ہمارے دلوں میں صبر کا انڈیل دے کہ ہم ثابت قدم رہیں اور ہمیں اس لئے پہلے ہمارا تمام ساتھیوں کے ساتھ وفات دے کہ آخر دم تک ایمان پر ثابت رہیں ف۱۳۳ اور تیری عبادت کریں ف۱۳۴ یہ بات فرعون نے اپنے مصاحبوں سے کہی تھی کہ موسیٰ کا قول ہے کہ فرعون نے کہا کہ میں تمہارا رب ہوں اور میں نے موسیٰ کو اس لئے چھوڑا ہے کہ وہ اس کی عبادت کرے اور اس کی عبادت کا حکم دیتا ہے اور اپنے آپ کو معبود ظاہر کرتا تھا اور اس کی عبادت کرتا تھا اور اپنے آپ کو معبود ظاہر کرتا تھا اور اس کی عبادت کرتا تھا ف۱۳۵ اور فرعون کے سرداروں نے فرعون سے عرض کیا تھا کہ کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو اس لئے چھوڑتا ہے کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اس سے ان کا مطلب فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل پر ابھارنا تھا جب انہوں نے ایسا کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا ف۱۳۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۳۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۳۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۳۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۴۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۵۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۶۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۷۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۸۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۱۹۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۰ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۱ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۲ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۳ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۴ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۵ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۶ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۷ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۸ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کی عورتیں زندہ رکھنے کا حکم دیا ہے ف۲۰۹ یعنی اس کے ہلاک کرنے کا ذمہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی قوت سے جب بڑھا تھا تو اس نے اپنی قوم سے

بَعْدَ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

کے بعد کہ آئے ہم تیرے پاس ۔ کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

اور اس کی جگہ زمین کا مالک تمہیں بنائے پھر دیکھے کیسے کام کرتے ہو ۔ اور بیشک

اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

لے لیا ہم نے فرعون والوں کو برسوں کے قحط اور پھلوں کے گھٹنے سے کہ

يَذَّكَّرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ

یاد رکھیں ۔ تو جب ان میں بھلائی آئی ۔ کہنے لگے ہمارے لئے ہے اور

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ

برائی پہنچی تو موسیٰ اور اس کے ساتھ والوں سے شگون لینے لگے ۔ سن لو ان کا نصیب

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا

اللہ کے ہاں ہے ۔ لیکن ان میں اکثر کو خبر نہیں ۔ اور بولے تو کیسی ہی نشانی لے کر

بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہمارے پاس آئے کہ ہم پر جادو کرے ۔ ہم کسی طرح تیرا ایمان لانے والے نہیں ۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

تو بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور گھن اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۚ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

اور خون جدا جدا نشانیاں ۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے قوم مجرم

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب ان پر عذاب پڑا کہنے لگے اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر اس

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
عہد کیا جس کا اللہ نے تجھ سے ہے (۱۳۵) بیشک اگر تو ہٹا دے گا ہم پر یہ عذاب تو ہم ضرور ایمان لائیں گے تجھ پر اور
مَعَكَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰٓ
بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ کر دیں گے پھر جب ہم نے ان سے عذاب اٹھا لیا ایک مدت کے لئے جس تک
أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ۝ فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ
انہیں پہنچنا ہے تھے وہ پھر جاتے ہم نے ان سے بدلہ لیا تو انہیں ڈبو دیا
فِى ٱلْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُوا۟ عَنْهَا غَٰفِلِينَ ۝
دریا میں اس لئے کہ ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے بے خبر تھے (۱۳۶)
وَأَوْرَثْنَا ٱلْقَوْمَ ٱلَّذِينَ كَانُوا۟ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَٰرِقَ ٱلْأَرْضِ
اور ہم نے اس قوم کو (۱۳۷) جو دبائی گئی تھی اس زمین (۱۳۸) کے پورب پچھم کا
وَمَغَٰرِبَهَا ٱلَّتِى بَٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ ٱلْحُسْنَىٰ
وارث کیا جس میں ہم نے برکت رکھی (۱۳۹) اور تیرے رب کا اچھا وعدہ
عَلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ بِمَا صَبَرُوا۟ ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ
بنی اسرائیل پر پورا ہوا ان کے صبر کرنے پر اور ہم نے برباد کر دیا (۱۴۰) جو کچھ
فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُۥ وَمَا كَانُوا۟ يَعْرِشُونَ ۝ وَجَٰوَزْنَا بِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
فرعون اور اس کی قوم بناتی اور جو چھتیاں اٹھاتے تھے (۱۴۱) اور ہم نے بنی اسرائیل کو
ٱلْبَحْرَ فَأَتَوْا۟ عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰٓ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا۟
دریا پار اتارا تو ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا کہ بیٹھے تھے ان کے آگے جو بت تھے (۱۴۲) بولے
يَٰمُوسَى ٱجْعَل لَّنَآ إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ ءَالِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ
اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنا دے جیسا ان کے لئے اتنے خدا ہیں بولا تم ضرور جاہل لوگ ہو

تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

وہ جاہل قوم ہے ہاں بیشک یہ تباہ ہونے والا ہے جس میں یہ ہیں اور باطل ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

کہا کیا اللہ کے سوا تمہارا اور کوئی خدا تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات بخشی کہ برا عذاب دیتے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

تمہارے بیٹے ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیاں باقی رکھتے اور اس میں تمہارے رب کا بڑا

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا

فضل ہوا اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور ان میں دس

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ

اور دس اور ملا کر پوری کی گئیں تو اس کے رب کا وعدہ چالیس رات کا ہوا اور موسیٰ نے اپنے بھائی

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

ہارون سے کہا میری قوم میں میرا نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ نہ چلنا

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ

اور جب موسیٰ ہمارے وعدہ پر حاضر ہوا اور اس سے اس کے رب نے کلام فرمایا عرض کی اے رب میرے مجھے دکھا

اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

فرمایا تو مجھے نہیں دیکھ سکتا ہاں پہاڑ کی طرف دیکھ اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا

تو عنقریب تو مجھے دیکھ لے گا پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا اسے ریزہ ریزہ کر دیا

وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
اور موسیٰ گر پڑے بے ہوش پھر جب ہوش میں آئے بولے پاکی ہے تجھے میں تیری طرف رجوع لایا

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ف۲۲۳ فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھے لوگوں سے چن لیا اپنی

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ
رسالتوں اور اپنے کلام سے تو لے جو میں نے تجھے عطا فرمایا اور شکر والوں میں ہو

الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً
اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں ف۲۲۴ نصیحت ہر چیز کی نصیحت

وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
اور ہر چیز کی تفصیل فرمایا اے موسیٰ اسے مضبوطی سے لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی

بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ
اچھی باتیں کریں ف۲۲۵ عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا بے حکمی کا گھر ف۲۲۶ اور میں اپنی آیتوں سے پھیر

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ
دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں ف۲۲۷ اور اگر سب نشانیاں دیکھیں

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ
ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اس میں چلنا پسند نہ کریں

سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ
ف۲۲۸ اور گمراہی کا راستہ نظر آئے تو اسی میں چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
کہ انہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے بے خبر بنے اور جنہوں نے

ف۲۲۳ بنی اسرائیل میں سے۔
ف۲۲۴ توریت کی دو ساتھ یاد میں تھیں اور جو کچھ اس میں تھا۔
ف۲۲۵ اس کے احکام پر عمل ہوں۔
ف۲۲۶ جو آخرت میں ہیں یا دنیا میں چھوڑ دو ان کے اول جو کفر کی بیخ کنی کی تمہیں حکم ہیں یا میں دکھاؤں گا اور تم کو یہ جو ان کے منازل کے نشان گا جنہوں نے شرک کی نافرمانی کی تفصیل اس سے بعد یہ مجمل ہو جو موسیٰ کا قول ہے کہ یا اللہ تعالیٰ سے فرعون اور اس کی قوم کے مکانات مراد ہیں جو مصر میں ہیں موسیٰ کا قول ہے کہ اس سے مراد شام کے علاقہ ہیں کیونکہ یہ کہا گیا ہے کہ فرعون اور اس کی قوم کے منازل مراد ہیں ان میں جو عرب کے لوگ بنے ہوئے ہیں ہم لوگوں کو کہتے تھے۔
ف۲۲۷ تو انہوں نے قوم موسیٰ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حکمت اور عدل کے غلبہ کا کرنا ہے فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا مراد یہ ہے کہ جو لوگ میرے نازل پر فخر کرتے ہیں اور میرے دنیا سے علاقے ہیں میں انہیں اپنی آیتوں کے قبول کرنے سے پھیر دوں گا اگرچہ وہ ان کو دیکھ لیں یا ان کے خدا کی منزلت کو انہیں ہدایت سے محروم کر دیا گیا۔
ف۲۲۸ یہی تکبر اور تکبر کا انجام ہے۔

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ
ہماری نشانیوں اور آخرت کے دن کو جھٹلایا ان کا سب کیا دھرا اکارت گیا انہیں کیا بدلہ ملے گا

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
مگر وہی جو کرتے تھے اور موسیٰ کے (۲۴۵) بعد اس کی قوم اپنے زیوروں سے (۲۴۶) ایک

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
بچھڑا بنا لیا جو ایک جسم تھا گائے کی سی آواز نکالتا کیا نہ دیکھا کہ وہ ان سے نہ بات کرتا ہے اور

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا
نہ انہیں کوئی راہ بتاتا ہے (۲۴۷) سے بنایا اور وہ ظالم تھے (۲۴۸) اور جب

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ
پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے بولے اگر نہ جاتا رب

يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَمَّا رَجَعَ
ہمیں پر رحم کرے اور ہمیں نہ بخشے تو ہم تباہ ہوئے اور جب موسیٰ

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف بڑا غصہ میں بھرا افسوس کھاتا پلٹا (۲۴۹) کہا تم نے کیا برا میری جانشینی کی

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ
میرے بعد (۲۵۰) کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی (۲۵۱) اور تختیاں ڈال دیں (۲۵۲) اور

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ
اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف کھینچا (۲۵۳) کہا اے میرے ماں جائے (۲۵۴) قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور

وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ
قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا (۲۵۵) اور مجھے

(۲۴۵) طور کی طرف اپنے رب کی ملاقات کے لئے جانے کے۔
(۲۴۶) یہ عورتوں کے زیور تھے جو بنی اسرائیل نے مصر سے لئے تھے۔
(۲۴۷) یہ اس کی صفت ہے جو بچھڑے کے گوشت کے قیمہ کے نیچے گئی تھی جس کا ذکر ہے۔
(۲۴۸) یعنی بچھڑا بنانا جو ایک جانور ہے اور اس کی پوجا کرنا اور اس کو معبود ٹھہرانا۔
(۲۴۹) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے اعراض کیا اور ایک جانور کی پوجا کرنے لگے۔
(۲۵۰) اپنے رب کی مناجات سے واپس آکر غصہ سے۔
(۲۵۱) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو غرق سے بچا کر سامری نے ان کی قوم کو گمراہ کر دیا۔
(۲۵۲) کہ لوگوں کو بچھڑا پوجنے سے روکا۔
(۲۵۳) اور جب سے تورات نے تختیوں کا انکار کیا۔
(۲۵۴) تورات کی تختیاں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
(۲۵۵) کہ ہارون علیہ السلام کی طرف سے ان کو ایذا پہنچی تھی
کہ انہوں نے قوم کو بچھڑا پوجنے سے نہیں روکا اور ان کو سامری کے حوالے کر دیا
یہ بات سنتے ہی موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کے سر کے بال پکڑ لئے
(۲۵۶) میں نے قوم کو روکنے میں کوتاہی نہیں کی تھی
(۲۵۷) اور میرے ساتھ ایسا سلوک نہ کر
جس سے دشمن ہنسیں۔

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ
قانون میں تو ۱۵۱ عرض کی اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے ۱۵۲ اور ہمیں اپنی
رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
رحمت کے اندر لے لے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے ۱۵۳ بے شک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذٰلِكَ
انہیں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گی دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ
بدلا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو اور جنہوں نے برائیاں کیں پھر ان کے بعد توبہ کی
بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَمَّا
اور ایمان لائے تو اس کے بعد تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے ۱۵۴ اور جب
سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
موسیٰ کا غصہ تھما تختیاں اٹھالیں اور ان کی نقل میں
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝ وَاخْتَارَ مُوْسٰى
ہدایت اور رحمت ہے ان کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ نے اپنی
قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّا اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ
قوم سے ستر مرد چنے ہمارے وعدہ کے لئے ۱۵۵ پھر جب انہیں زلزلہ نے آلیا ۱۵۶ موسیٰ نے
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۚ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
عرض کی اے رب اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا ۱۵۷ کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک فرماتا
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۚ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ
جو ہمارے بیوقوفوں نے کیا ۱۵۸ وہ نہیں مگر تیری آزمائش تو اس سے بہکائے جسے چاہے اور

۱۵۱ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے بھائی کا عذر قبول کر کے دعا کی۔

ع ۱۵۲ اگر ہم سے کسی کے ذمہ کوئی قصور ہو گیا ہو تو آپ نے بھائی کو راضی کر کے اور اپنی خیر خواہی رفع کرنے کے لئے فرمایا۔

۱۵۳ مسئلہ: اس آیت سے ثابت ہوا کہ گناہ خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ جب بندہ ان سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے ان سب کو معاف فرماتا ہے۔

۱۵۴ اگر حضرت ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ غضب کے ساتھ پیش آتے کہ قوم کی گوسالہ پرستی کی خبر دیتے تو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام انہیں لے کر حاضر ہوتے۔

۱۵۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ان میں سے کوئی بے گناہ نہ تھا جب انہوں نے گوسالہ پرستی کی تو یہ بھی ان سے جدا نہ تھے خاموش رہے۔

۱۵۶ یعنی میقات میں حاضر ہونے سے پہلے اگر یہ سزا ہوتی جب گوسالہ کی عبادت انہوں نے کی تھی تو انہیں بھی قتل کی نسبت لگانے کا موقع ہوتا۔

۱۵۷ یعنی پہلے ہلاک کر دیتا تو اعتراض کا موقع نہ ہوتا۔

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

راہ دکھاتا ہے جسے چاہے تو ہمارا ولی ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

بخشنے والا ہے اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی لکھ ف۲۹۵ اور آخرت میں

اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

بیشک ہم تیری طرف رجوع لائے فرمایا ف۲۹۶ میرا عذاب میں جسے چاہوں دوں ف۲۹۷ اور میری رحمت

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہر چیز کو گھیرے ہے ف۲۹۸ تو عنقریب میں لکھ دوں گا ان کے لئے جو ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

اور وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ف۲۹۹ وہ جو غلامی کریں اس رسول بے پڑھے غیب کی

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

خبریں دینے والے کی ف۳۰۰ جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت میں

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور انجیل میں ف۳۰۱ وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا اور ان پر سے اور اوجھ

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اور گلے کے پھندے ف۳۰۲ جو ان پر تھے تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اترا ف۳۰۳ وہی فلاح پانے والے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ

کہہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جو آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا

اور زمین کی بادشاہی اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جلاتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتا ہے

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

اور اس کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ اور موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ ہے کہ حق کی راہ

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ

بتاتا اور اسی سے انصاف کرتا اور ہم نے الگ کر دیا انہیں بارہ گروہ

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

پھر ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کو جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اس پتھر پر اپنا عصا مار

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے پہچان لیا

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

اپنا پانی پینے کا گھاٹ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر اتارا منّ و

السَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

سلویٰ کھاؤ ہماری دی ہوئی پاک چیزیں اور انہوں نے ہمارا نقصان نہ کیا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

لیکن اپنی جانوں کا برا کرتے تھے اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا اس بستی میں رہو

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ
جہاں چاہو کھاؤ اور کہو گناہ اترے اور دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو بخشدیں گے

لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
تمہارے گناہ نیکیوں کو زیادہ عطا فرمائیں گے تو بدل دیا ظالموں نے بات بدل دی انکے

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ
غیر وہ جس کا انہیں حکم تھا ف۲۱۱ تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا بدلے ان کے

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ
حکم کا ف۲۱۲ اور ان سے حال پوچھ اس بستی کا کہ وہ کنارے تھی ف۲۱۳

الْبَحْرِ ۘ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
سمندر کے جب وہ ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھتے ف۲۱۴ جب ہفتے کے دن آتی ان کے پاس مچھلیاں

شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا
پانی پر کھلی اور جس دن ہفتے کا نہ ہوتا نہ آتیں اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے ان کی

يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ
بدکاری کے سبب اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کیوں نصیحت کرتے ہو ان لوگوں کو اللہ

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ
ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ف۲۱۵ بولے تمہارے رب کے حضور عذر کو

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ
اور شاید انہیں ڈر ہو ف۲۱۶ پھر جب بھلا بیٹھے وہ نصیحت جو انہیں کی گئی تھی تو بچا لیا وہ برائی سے

عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا
منع کرتے تھے اور ظالموں کو برے عذاب میں پکڑا بدلے ان کے

ف۲۱۰ اور یہ حطہ ہے۔
ف۲۱۱ تو بدل دیا۔
ف۲۱۲ اور سوال۔
ف۲۱۳ جو دریا کے کنارے تھی۔
ف۲۱۴ یعنی حکم خدا کی حد سے بڑھتے تھے اور شکار کرتے تھے حالانکہ ہفتہ کا دن شکار کا دن نہیں تھا اور یہ حکم ان پر تھا کہ ہفتہ کے دن شکار نہ کریں اور اس کی تعظیم کریں اور اس دن کام کاج نہ کریں اور عبادت میں مشغول رہیں۔
ف۲۱۵ یعنی جب ہم کو سب کا حکم اور حکم تمہی کی خلاف کرتے ہو۔
ف۲۱۶ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہ آیت ایک بستی کے بارے میں نازل ہوئی جو دریا کے کنارے تھی اور اس بستی کے لوگ ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار کرتے تھے اور ہفتہ کے دن کے سوا مچھلیاں نہ آتیں اور ہفتہ کے دن مچھلیاں پانی کی سطح پر کھلی آتیں اور ہفتہ کے دن کے سوا کسی دن نہ آتیں اور ہفتہ کے دن کے سوا کسی دن نہ آتیں اور ہفتہ کے دن کے سوا کسی دن نہ

يَفْسُقُوْنَ ۝ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
نافرمانی کرتے ۝ پھر جب انھوں نے سرکشی کی اس چیز سے جس سے انھیں منع کیا گیا تھا ہو جاؤ

خٰسِـِٕيْنَ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
ذلیل بندر ۝ اور جب خبردار کر دیا تیرے رب نے کہ ضرور قیامت کے دن تک ان پر

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَ
بھیجتا رہے گا جو انھیں بری مار چکھائے ۝ بے شک تیرا رب ضرور جلد عذاب دینے والا ہے ۝ اور

اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور انھیں ہم نے زمین میں متفرق کر دیا گروہ گروہ ان میں کچھ

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
نیک ہیں ۝ اور کچھ اور طرح کے ۝ اور ہم نے انھیں بھلائیوں اور برائیوں سے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
کہ شاید وہ باز آئیں ۝ پھر ان کی جگہ ان کے بعد وہ ۝ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ
اس دنیا کا مال لیتے ہیں ۝ اور کہتے ہیں ہمارا بخشا جائے گا ۝ اور اگر

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ
ویسا ہی مال ان کے پاس اور آئے تو لے لیں ۝ کیا ان پر کتاب میں عہد نہ لیا گیا

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ
کہ اللہ کی طرف نسبت نہ کریں مگر حق ۝ اور انھوں نے اسے پڑھا ۝ اور

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
بے شک پچھلا گھر بہتر ہے پرہیزگاروں کو ۝ کیا تمہیں عقل نہیں ۝ اور وہ جو

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں ہم نہیں ضائع کرتے
الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا
نیکوں کا اور جب ہم نے ہلا دیا پہاڑ کو ان پر گویا وہ سائبان ہے اور سمجھے
اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
کہ وہ ان پر گرے گا ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے اور یاد کرو جو اس میں ہے کہ کہیں تم
تَتَّقُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
پرہیزگار بنو اور جب نکالا تیرے رب نے آدم کی پشت سے اگلی نسل کو
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ
اور انہیں خود ان پر گواہ کیا کیا میں تمہارا رب نہیں کہا کیوں نہیں گواہ ہوئے
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝
کہ کہیں قیامت کے دن کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ
یا کہو کہ شرک تو پہلے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے بعد کی نسل
بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
تو کیا تو ہمیں اس پر ہلاک کرتا ہے جو باطل والے نے کیا اور ہم ایسے ہی تفصیل سے
الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
بیان کرتے ہیں اور اس لئے کہ وہ باز آئیں اور پڑھ کر سنا ان کو خبر اس کی جو ہم نے دی تھی
اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝
اپنی نشانیوں کو پھر نکل گیا اس سے پھر پیچھے لگا اس کے شیطان تو ہو گیا گمراہوں میں

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
اور ہم چاہتے تو اس کو ان کے سبب سے اٹھا لیتے ف۲۲۵ مگر وہ تو زمین پر آ پڑا ف۲۲۶ اور اپنی خواہش
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ
کا تابع ہوا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان لٹکائے اور
تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
چھوڑ دے تو زبان لٹکائے ف۲۲۷ یہ حال ہے ان کا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ
تو تم نصیحت سناؤ کہ کہیں وہ دھیان کریں کیا بری کہاوت ہے ان کی
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝ مَنْ يَّهْدِ
جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اپنی ہی جان کا برا کرتے تھے جسے راہ دے
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
اللہ تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان میں رہے
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
اور بے شک ہم نے جہنم کے لئے پیدا کئے بہت جن اور آدمی ف۲۲۸ وہ دل رکھتے ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
جن سے سمجھ نہیں ف۲۲۹ اور وہ آنکھیں جن سے دیکھتے نہیں ف۲۳۰ اور وہ کان ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ
جن سے سنتے نہیں ف۲۳۱ وہ تو چوپایوں کی طرح ہیں ف۲۳۲ بلکہ ان سے بھٹکے ہوئے ف۲۳۳ یہ وہ ہیں
الْغٰفِلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا
جو غفلت میں ہیں اور اللہ ہی کے ہیں سب اچھے اچھے نام ف۲۳۴ تو اسے ان سے پکارو اور

تو بیشک ہم چاہتے ہم اس کو ان آیتوں کے سبب سے اٹھا لیتے ہم اس کو اونچا کر دیتے ہم اس کو بلند کر د

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو کج روی کرتے ہیں اس کے نام میں ان سے بدلہ پائیں گے

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

اور جو ہم نے پیدا کئے ہیں ایک گروہ وہ ہے کہ حق بتاتے ہیں اور اسی پر انصاف کرتے ہیں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ

اور جو جھٹلاتے ہیں ہمارے احکام ہم ان کو آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر نہ ہوگی اور میں

لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِهِمْ

انہیں ڈھیل دیتا ہوں میری تدبیر بڑی مضبوط ہے کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو جنون سے کچھ

مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

علاقہ نہیں وہ تو صاف ڈر سنانے والا ہے کیا انہوں نے نگاہ نہ کی آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى

اور زمین کی سلطنت میں اور جو چیز اللہ نے بنائی اور کہ شاید ان کا

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

وعدہ نزدیک آ گیا ہو تو اس کے بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور انہیں چھوڑتا ہے کہ اپنی

يَعْمَهُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا

سرکشی میں تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کو ٹھہری ہے تم فرما دو اس کا

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

علم تو میرے رب کے پاس ہے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا بھاری پڑ رہی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
اور زمین میں ف۲۲۱ نہ آئے گی مگر اچانک تم سے پوچھتے ہیں گویا تم نے اسے خوب تحقیق کر لیا ہے

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ
تم فرما دو اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن بہت لوگ جانتے نہیں ف۲۲۲ تم فرما دو

لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ
میں اپنی جان کے لئے نہ نفع کا مالک ف۲۲۳ نہ ضرر مگر جو اللہ چاہے ف۲۲۴ اور اگر میں جانتا

اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ
غیب کی باتیں تو بہت بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی ف۲۲۵

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ
میں تو نہیں ہوں مگر ڈر سنانے والا اور خوشی سنانے والا ایمان والوں کو ف۲۲۶ وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ف۲۲۷ اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا ف۲۲۸ کہ اس سے چین پائے

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ
پھر جب مرد اس پر چھایا اسے ایک ہلکا سا بوجھ رہ گیا ف۲۲۹ تو اسے لئے چلتی رہی پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
بوجھل ہوئی دونوں نے اللہ سے دعا کی ضرور اگر تو ہمیں اچھا بچہ دے گا تو بے شک ہم

الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ
شکر کرنے والے ہوں گے پھر جب اس نے انہیں اچھا بچہ دے دیا انہوں نے اس کی عطا میں اللہ کے شریک ٹھہرائے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ
تو اللہ کو برتری ہے ان کے شرک سے ف۲۳۰ کیا اسے شریک کرتے ہیں جو کچھ نہ بنائے ف۲۳۱ اور وہ

ف۲۲۱ اس کے اللہ کی طرف تعلق ہے یہاں ہے کہ اس کے شرع اس وقت گئے ہیں کہ جب وہ اس وقت تک اس کے بعد ہو گئی ہے اور یہ اس کے سوا کوئی نہیں۔

ف۲۲۲ اس کا دل نہ ہو صفتوں سے ایسی کہ اللہ ہی جانتا ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے اور یہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے اور یہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے اور یہ

يُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ
پیدا کیے جاتے ہیں اور نہ وہ ان کو کوئی مدد پہنچا سکیں اور نہ اپنی جانوں کی
يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ
مدد کریں ف۲۹۸ اور اگر تم انہیں ف۲۹۹ راہ کی طرف بلاؤ تو تمہارے پیچھے نہ آئیں ف۳۰۰
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
تم پر ایک سا ہے چاہے انہیں پکارو یا چپ رہو ف۳۰۱ بیشک وہ جن کو
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں ف۳۰۲ تو انہیں پکارو پھر وہ تمہیں جواب دیں
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ
اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں کہ ان سے چلیں
لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ
ان کے ہاتھ ہیں کہ ان سے گرفت کریں یا ان کے آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھیں
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ
یا ان کے کان ہیں کہ ان سے سنیں ف۳۰۳ تم فرما دو کہ اپنے شریکوں کو پکارو اور مجھ پر داؤں چلو اور
فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ
مجھے مہلت نہ دو ف۳۰۴ بیشک میرا والی اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری ف۳۰۵ اور وہ
يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نیکوں کو دوست رکھتا ہے ف۳۰۶ اور جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے
نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
اور نہ خود اپنی مدد کریں ف۳۰۷ اور اگر تم انہیں راہ کی طرف بلاؤ

ف۲۹۸ اس میں قوت کی بے قدری اور بتوں کی کمزوری اور مشرکین کے کمال جہل کا اظہار ہے اور بتایا گیا ہے کہ عبادت کا مستحق وہی ہو سکتا ہے جو عابد کو نفع پہنچا سکے اور اس کا دفع کرنے کی قدرت رکھتا ہو۔

ف۲۹۹ مشرکین مکہ کو یا تمام ان کی پیشوائی اس دعوی سے کہ کسی چیز کی پیدائش نہیں کر سکتے اور نہ کسی چیز کے نفع و نقصان پر قادر ہیں اور اپنی حقیقت سے بے خبر ہیں بت بنانے والے کے محتاج ہیں کہ وہ ان کو بنائے اور ان کی حفاظت کرے اور ان کی جگہ بدلے اور ان کی صورت بگاڑے اور ان کو ٹوٹنے سے بچائے اور ان کو جگہ سے ہلنے نہ دے اور ان کو ہلنے جلنے کی طاقت دے اور ان کو بولنے کی قوت دے اور ان کو سننے کی طاقت دے اور ان کو دیکھنے کی قوت دے اور ان کو پکڑنے کی طاقت دے اور ان کو چلنے کی قو

لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

نہ سنیں اور تو انہیں دیکھے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں ف۲۰۰ اور انہیں کچھ نہیں سوجھتا

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ وَاِمَّا

لے لے معاف کرنا اختیار کر اور بھلائی کا حکم دے اور جاہلوں سے منہ پھیر لے اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

سنے تجھے شیطان کچھ کوئی کوچہ سے ف۲۰۱ تو اللہ کی پناہ مانگ بیشک وہ سنتا

عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

جانتا ہے بیشک وہ جو ڈر والے ہیں جب انہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي

چونک جاتے ہیں ف۲۰۲ اور وہ جو شیطانوں کے ساتھ ہیں ف۲۰۳ شیطانوں کے ساتھ

الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا

انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر کوتاہی نہیں کرتے اور جب تو ان کے پاس کوئی آیت نہ لائے تو کہتے ہیں کیوں نہ

اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ

تو نے بنالی تم فرما میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب سے میری طرف وحی ہوتی ہے یہ سوجھ ہے

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا

تمہارے رب کی طرف سے اور راہ بتانا اور رحمت ایمان والوں کے لئے اور جب

قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو ف۲۰۴

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کر ف۲۰۵ زاری اور ڈر سے اور بے آواز کے

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِنَّ
زبان سے صبح اور شام ف۲۹۵ اور غافلوں میں نہ ہو ف۲۹۶ بیشک
الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
وہ جو تیرے رب کے ہیں ف۲۹۷ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بولتے
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝
اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ف۲۹۸

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا
سورۂ انفال ۸ مدنی ۱۰ رکوع ۷۵ آیتیں ۱۷۶ کلمے ۱۰۲۴ حرف
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا
اے محبوب تجھ سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں ف۲۹۹ تم فرماؤ غنیمتوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں ف۳۰۰ تو اللہ سے ڈرو
اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنْ كُنْتُمْ
ف۳۰۱ اور اپنے آپس میں میل رکھو اور اللہ اور رسول کا حکم مانو اگر ایمان
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
رکھتے ہو ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے ف۳۰۲ ان کے دل
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ
ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
بھروسا کریں ف۳۰۳ وہ جو نماز قائم رکھیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا راہ میں خرچ کریں
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ
یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس ف۳۰۴ اور

ف۲۹۵ شام و صبح کے درمیان کا وقت ہے یہی وہ اوقات ہیں کہ افضل ہے کہ یہ کرنا تو کہ یہ صرف ان کا کیا ہے اور اس وقت کے بعد ہے کہ نماز صبح ہے اس میں یہاں دو قول ہیں ذکر مستحب ہے کہ نماز کے اوقات ثابت ہیں ان میں مشغول رہیں۔

ف۲۹۶ یعنی ذکر سے

ف۲۹۷ یہ آیت ایک سجدہ ہے جو پڑھنے والے پر واجب ہے

ف۲۹۸ یہ آیت سجدہ ہے جو پڑھنے والے پر واجب ہے

ف۲۹۹ یہ سورۂ انفال مدنی ہے اس کے ۱۰ رکوع ۷۵ آیتیں ۱۷۶ کلمے ۱۰۲۴ حرف ہیں اس میں ۱۰ آیتیں منسوخ ہیں اس کے ۱۰ رکوع ۷۵ آیتیں ۱۷۶ کلمے ۱۰۲۴ حرف ہیں اس میں ۱۰ آیتیں منسوخ ہیں

ف۳۰۰ شان نزول حضرت عبادہ بن صامت نے مشرکین جنگ بدر میں ان کے مال لوٹ لیے تھے اور اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اس میں بیان ہے کہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں اور ان کے بارے میں حکم اللہ کا ہے اور رسول کا حکم ہے اور اس میں حضرت عبادہ کا قول ہے کہ ہم نے اس کو تقسیم کر لیا ہے اور اس میں حضرت سعد بن ابی وقاص کا قول ہے کہ میں نے اس کو تقسیم کر لیا

مَغْفِرَةً وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

انفال ۸ ۔ مغفرت اور روزی عزت والی ۔ ف ۔ جیسا کہ اللہ نے تجھ کو نکالا تیرے گھر سے حق کے ساتھ

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ

اور بے شک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا ۔ ف ۔ جھگڑتے ہیں تجھ سے حق کے

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

ف ۔ بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکا ۔ ف ۔ گویا وہ آنکھوں دیکھی موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں ۔ ف

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ

اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں وعدہ دیا تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمہارے لئے ہے اور تم

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ

چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہیں ۔ ف ۔ اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلام سے

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

کافروں کی جڑ کاٹ دے ۔ ف ۔ تاکہ حق کو حق کر دے اور باطل کو

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

جھوٹا کر دے ۔ ف ۔ اگرچہ برا مانیں مجرم ۔ ف ۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے ۔ ف ۔ تو اس نے

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ

تمہاری سن لی کہ میں تمہیں مدد دیتا ہوں ہزاروں فرشتوں کی قطار سے ۔ ف ۔ اور یہ نہ ٹھہرایا

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

اللہ نے مگر خوشی کو اور اس لئے کہ تمہارے دل چین پائیں اور مدد نہیں مگر اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً

طرف سے ۔ ف ۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے ۔ جب اس نے تمہیں اونگھ سے گھیرا تو امن کی

مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَ

اور اتارے تم پر آسمان سے پانی تاکہ تمہیں اس سے ستھرا کرے اور

يُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

تمہیں سے ناپاکی شیطان اور تاکہ باندھے تمہارے دلوں پر اور جمادے

بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

اس سے قدم ۞ ۱۱ جب وحی بھیجتا تھا تیرا رب فرشتوں کو کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

مسلمانوں کو ثابت رکھو ۞ میں ڈالوں گا کافروں کے دلوں میں ہیبت

فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

گردنوں کی گرہوں پر مارو اور ان کی ایک ایک پور ۞ ۱۲

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اور جو مخالفت کرے اللہ سے

رَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ

اور رسول سے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ۞ ۱۳ یہ تو چکھو اور اس کے ساتھ یہ کہ

لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ

کافروں کو آگ کا عذاب ہے ۞ ۱۴ اے ایمان والو جب کافروں کے غول سے

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَن يُوَلِّهِمْ

تمہارا مقابلہ ہو تو انہیں پیٹھ نہ دو ۞ ۱۵ اور جو اس دن

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ

انہیں پیٹھ دے گا مگر لڑائی کا ہنر کرتے یا اپنی جماعت میں جا ملنے کو تو

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
اللہ کے غضب میں ۝ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۝

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
تو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے قتل کیا اور (اے محمد) جب تم نے (خاک) پھینکی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ
بلکہ اللہ نے پھینکی اور اس لئے کہ مسلمانوں کو اس سے اچھا انعام عطا فرمائے بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اللہ سنتا جانتا ہے ۝ یہ تو اور اس کے ساتھ یہ ہے کہ اللہ کافروں کا داؤ سست کرنے والا ہے

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
(اے کافرو) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو (لو) فیصلہ تمہارے پاس آ چکا ۝ اور اگر (باز آ جاؤ) تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ
اور اگر تم پھر (لڑائی کی) آؤ گے تو ہم پھر آئیں گے اور تمہارا جتھا تمہیں کچھ کام نہ دے گا چاہے کتنا ہی بڑا ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کا

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا
حکم مانو ۝ اور اس سے منہ پھیرو اس سے پھرو اور ان جیسے نہ ہونا

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ
جنہوں نے کہا ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے ۝ بیشک سب

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَ
جانوروں میں برے اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل نہیں ۝ اور

لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۚ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا

اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا البتہ سنا دیتا اور اگر سنا دیتا ان کو البتہ پھر جاتے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ

اور وہ منہ پھیر کر ہٹ جاتے ۝ اے ایمان والو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو

لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ

جب رسول تمہیں ایسی چیز کے لئے بلائے جو تمہیں زندہ کرے اور جان لو کہ اللہ حائل ہوتا ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً

آدمی اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تمہیں اسی کی طرف اکٹھا کیا جائے گا اور ڈرو اس فتنہ سے

لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

جو ہرگز تم میں خاص ظالموں کو ہی نہ پہنچے گا ۝ اور جان لو کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ

کا عذاب سخت ہے اور یاد کرو ۝ جب تم تھوڑے تھے ملک میں دبے ہوئے

فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ

۝ ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں

اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اپنی مدد سے قوت دی اور ستھری روزی دی ۝ کہ کہیں تم احسان مانو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا

اے ایمان والو اللہ اور رسول سے دغا نہ کرو ۝ اور نہ اپنی

اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ

امانتوں میں دانستہ خیانت اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور

أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا
اور تمہاری اولاد سب آزمائش ہے اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ
ایمان والو اگر اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں ایک چیز دے گا جس سے حق کو باطل سے جدا کرو اور تمہاری
سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
برائیاں دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے اور
إِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ أَوْ يَقْتُلُوْكَ أَوْ يُخْرِجُوْكَ ۚ
اے محمد یاد کرو جب کافر تمہارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمہیں بند کریں یا جلاوطن کریں یا قتل کریں
وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَإِذَا تُتْلٰى
اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کرتا تھا اور اللہ کی تدبیر سب سے بہتر ہے اور جب ان پر پڑھی
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ
جائیں ہماری آیتیں تو کہتے ہیں ہم نے سنا ہم چاہیں تو ایسی ہم بھی کہہ دیں
إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَإِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ
یہ تو نہیں مگر اگلوں کے قصے اور جب بولے اے اللہ اگر یہ
هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا
أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ
یا کوئی اور ایسا عذاب ہم پر لا اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک تم
فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَمَا لَهُمْ
ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب کہ وہ بخشش مانگتے ہوں اور انہیں

أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ کرے وہ تو مسجد حرام سے روک رہے ہیں

وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
حالانکہ وہ اس کے اہل نہیں ہیں اس کے اولیاء تو پرہیزگار ہی ہیں مگر ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاۗءً وَّ
علم نہیں رکھتے اور کعبہ کے پاس ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور

تَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اِنَّ
تالی ۔ تو اب عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ
تو اب انہیں خرچ کریں گے پھر وہ ان پر پچھتاوا ہوں گے پھر مغلوب کر دیئے جائیں گے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
اور کافروں کا حشر جہنم کی طرف ہوگا تاکہ اللہ گندے کو

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰي بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
ستھرے سے جدا کر دے اور خباثتوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر سب ایک

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ قُلْ
ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے وہی نقصان پانے والے ہیں تم

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ
کافروں سے فرما اگر وہ باز رہیں تو جو ہو گزرا وہ انہیں معاف فرما دیا جائے گا

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَاتِلُوْهُمْ
اور اگر پھر وہی کریں تو اگلوں کا دستور گزر چکا ۝ اور ان سے لڑو
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ
یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَاِنْ تَوَلَّوْا
باز آ جائیں تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے ۝ اور اگر وہ پھریں
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝
تو جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے ۝ کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ
اور جان لو کہ جو کچھ غنیمت ہو ۝ تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ
اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے ۝ اگر
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتارا
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِذْ اَنْتُمْ
جس دن دونوں فوجیں آپس میں ملیں ۝ اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۝ جب تم
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ
نزدیک کے کنارے تھے ۝ اور کافر دور کے کنارے ۝ اور قافلہ تم سے نیچے
مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ
ہے ۝ اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور وعدہ میں اختلاف کر جاتے ۝ لیکن یہ اس لئے

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ

کہ اللہ ایسے کام کو پورا کرے جو ہونا ہے ۔ تاکہ ہلاک ہو دلیل سے ہلاک ہونے والا

يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ اِذْ

جیے دلیل سے جیے اور بیشک اللہ خوب سنتا جانتا ہے جب کہ

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ

اللہ خوب دکھائے تمہیں کافروں کو تمہاری خواب میں تھوڑا کر کے دکھایا تھا اور اگر وہ تمہیں بہت کر کے دکھاتا تو

لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

تم آپس میں جھگڑا ڈالتے ۔ مگر اللہ نے بچا لیا ۔ بیشک وہ دلوں کی بات

الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا

جانتا ہے اور جب ملتے وقت تمہیں کافروں کو تھوڑے کر کے دکھائے

وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ

اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کیا کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے اور

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

اللہ کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے اے ایمان والو جب کسی فوج سے تمہارا

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو کہ تم فلاح کو پہنچو اور اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ

رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں کہ پھر تم بزدل ہو جاؤ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے اور صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

بیشک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے اور ان جیسے نہ ہونا جو اپنے گھروں سے نکلے

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اترانے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی راہ سے روکتے

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اور ان کے سب کام اللہ کے قابو میں ہیں اور جبکہ شیطان نے ان کی نگاہ میں

اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ
ان کے کام بھلے کر دکھائے اور بولا آج تم پر کوئی شخص غالب آنے والا نہیں اور میں

جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ
تمہارا پڑوسی ہوں تو جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
تم سے الگ ہوں میں وہ دیکھتا ہوں جو تمہیں نظر نہیں آتا میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ کا عذاب سخت ہے جب کہتے تھے منافق اور وہ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
دلوں میں آزار ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں اور جو اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ
کرے تو بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے اور کبھی تو دیکھے جب فرشتے کافروں

كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا
کی جان نکالتے ہیں مارتے ہوئے ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں اور کہتے

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
ان کو جلانے کا عذاب یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
ظلم نہیں کرتا ۝ جیسے فرعون والوں اور ان سے اگلوں کا دستور ۝ وہ اللہ کی

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
آیتوں سے منکر ہوئے تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا ۔ بے شک اللہ قوت والا ہے

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
عذاب والا ہے ۝ اس لئے کہ اللہ کسی قوم سے جو نعمت انہیں

اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰي يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
دی تھی ۔ نہ بدلتا ہیں ۔ جب تک وہ خود نہ بدل جائیں ۝ اور بے شک اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ۝ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا
جانتا ہے ۝ جیسے فرعون والوں اور ان سے اگلوں کا دستور انہوں نے اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ
آیتیں جھٹلائیں تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور ہم نے فرعون والوں کو ڈبو دیا ۝

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
اور وہ سب ظالم تھے ۝ بے شک سب جانوروں میں برا اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ
کفر کیا اور ایمان نہیں لاتے ۝ وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر ہر بار اپنا عہد

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ
توڑ دیتے ہیں ۝ اور ڈرتے نہیں ۝ تو اگر تم انہیں لڑائی میں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝
پاؤ تو انہیں ایسا قتل کرو جس سے ان کے پس ماندوں کو بھگا دو ۝

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى
اس امید پر کہ شاید انہیں عبرت ہو (۱۱۱) اور اگر تو کسی قوم سے خیانت کا خوف کرے تو (۱۱۲) پھینک دے ان کی طرف
سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
برابر (۱۱۳) بے شک اللہ دغا والے کو پسند نہیں اور ہرگز گمان نہ کریں (۱۱۴) جنہوں نے
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
کفر کیا (۱۱۵) بازی لے گئے بیشک وہ عاجز نہیں کرتے (۱۱۶) اور ان کے لئے تیار رکھو جو قوت تمہیں ہو سکے
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ
(۱۱۷) اور جتنے گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے اللہ کے دشمن اور اپنے
وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا
دشمن پر دھاک بٹھاؤ (۱۱۸) اور ان کے سوا اور کافروں پر جنہیں تم نہیں جانتے (۱۱۹) اللہ انہیں جانتا ہے اور اللہ
تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا (۱۲۰) اور کسی طرح تمہارا
لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى
حق نہیں مارا جائے گا اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں (۱۲۱) تو تم بھی جھکو (۱۲۲) اور اللہ پر بھروسہ رکھو
اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
بے شک وہی ہے سنتا جانتا اور اگر وہ تمہیں فریب دیا چاہیں (۱۲۳)
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝
تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
اور ان کے دلوں میں میل کو پاٹ دیا (۱۲۴) اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے

(۱۱۱) اور ہو سکتا ہے کہ ہدایت پائیں۔
(۱۱۲) اور اے محبوب اگر تو ان کی طرف سے کوئی خیانت جانے تو ان سے ثابت ہو کہ وہ غدر کریں گے
(۱۱۳) اور عہد پر قائم نہ رہیں گے۔
(۱۱۴) یعنی انہیں اس عہد کی خلاف ورزی کرنے سے پہلے آگاہ کر دو کہ تمہارا عہد ان کے لئے منسوخ پایا گئے لہٰذا وہ عہد قابل اعتبار نہ رہا اس کی پابندی نہ کی جائے گی۔
(۱۱۵) بلکہ بدر سے جہاں تک کہ ان کی قید سے بچ گئے وہ مسلمانوں کے۔
(۱۱۶) اے کافروں کو کہنے والے کہ اس کے بعد مسلمانوں کو خطاب ہوتا ہے۔
(۱۱۷) خواہ وہ ہتھیاروں یا تیر اندازی سے متعلق ہو کی حدیث میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر میں قوت کے معنی رمی تیر اندازی بتائے۔
(۱۱۸) یعنی کفار مکہ جو بدر میں تھے۔
(۱۱۹) دین و دنیا کا قول ہے کہ یہاں مومنوں سے منافقین مراد ہیں حسن کا قول ہے کہ کفار جن۔
(۱۲۰) اس کی جزا دی جائے گی۔
(۱۲۱) کفار سے صلح قبول کرو۔
(۱۲۲) اور صلح کا اظہار کر کے لئے کریں۔
(۱۲۳) جیسا کہ قبیلہ بنو سلیم نے بنو قریظہ میں بیعت و اطاعت پیدا کر دی یا وہ جو کہ کفار میں سے سراقہ بن مالک کی طرف گئے تھے اور بڑی بڑی باتیں بنائی تھیں یا بعض اللہ کا کرم ہے۔

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ

ان کے دل نہ ملا سکتے تھے ۱۲۳ لیکن اللہ نے ان کے دل ملا دیئے بے شک وہ زبردست ہے

حَكِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

حکمت والا ۔ اے نبی تجھ کو اللہ کافی ہے اور جو چلے تیرے پیچھے مسلمانوں سے ۱۲۴

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اے نبی ترغیب دے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب ۱۲۵ اگر تم میں سے

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

بیس صبر والے ہوں گے وہ سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب آئیں گے اس لئے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے ۱۲۶

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ

اب اللہ نے تم سے تخفیف فرمائی اور اسے معلوم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

صبر والے ہوں وہ سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ

کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہا لے ۱۲۷

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۡ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ

تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو ۱۲۸ اور اللہ آخرت چاہتا ہے ۱۲۹ اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَآ
غالب حکمت والا ہے ۝ اگر نہ ہوتا ایک بات جو پہلے سے ہو چکی تو تم پر
اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۝
لیا تھا بڑا عذاب ۝ تو کھاؤ جو لوٹ میں ملا حلال پاکیزہ ۝
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اے نبی تو کہہ دے
لِّمَنْ فِيٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے فرما ۝ اگر معلوم ہوا تمہارے دلوں میں بھلائی
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو تم سے لیا گیا ۝ اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور اے محبوب اگر وہ ارادہ کریں تمہیں دغا دینے کا ۝ تو اس سے پہلے اللہ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
کی خیانت کر چکے ہیں پس اس نے ان پر قابو دے دیا ۝ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ۝ بے شک جو
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
ایمان لائے اور ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ
میں ۝ اور وہ جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی ۝ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں ۝
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ
اور وہ جو ایمان لائے ۝ اور ہجرت نہ کی تمہیں ان کا ذمہ نہیں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ
جب تک ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا
النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا
واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے اور اللہ تعالیٰ
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ
کام دیکھ رہا ہے اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں ف۱۷۳
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝ وَ
ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا ف۱۷۴ اور
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد اور جنہوں
اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں ان کے لئے بخشش ہے اور
رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
عزت کی روزی ف۱۷۵ اور جو بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۗ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
جہاد کیا وہ بھی تم میں سے ہیں ف۱۷۶ اور رشتہ والے ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک ہیں
فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝
خدا کی کتاب میں ف۱۷۷ بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ اَرْبَعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

ف۱ سورۂ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ایک سو چھیانوے آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

ف۱ اور جو مسلمان ہوئے مگر اس کے بعد ہجرت کی نہیں بلکہ جہاں تھے وہیں رہے ان کو بھی مہاجر ہی کہتے ہیں اس سورۃ میں چھ رکوع ایک سو چھیانوے آیتیں چوبیس ہزار چار سو اکہتر حرف ہیں اس سورۃ کے دو نام ہیں ایک توبہ اور برائت دونوں نام مشہور ہیں اس سورۃ کے اول میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس کی وجہ یہ ہے کہ جبرئیل علیہ السلام اس سورۃ کے ساتھ بسم اللہ نہ لائے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ لکھنے کا حکم نہیں فرمایا حضرت علی مرتضیٰ سے روایت ہے کہ بسم اللہ امان ہے اور سورۃ توبہ کے ساتھ امان اٹھا دیئے گئے لہٰذا بسم اللہ نہ لکھی گئی۔ امام بخاری نے حضرت براء سے روایت کی کہ قرآن کریم کی سورتوں میں سب سے آخر میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

بیزاری کا حکم سنانا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کو جن سے تمہارا معاہدہ ہوا تھا ۝

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ

تو چار مہینے چلتے پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو

مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

نہ عاجز کر سکو گے ۝ اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۝ اور سنا دینا ہے اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ

اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں میں بڑے حج کے دن ۝ کہ اللہ بیزار ہے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

مشرکوں سے اور اس کا رسول تو اگر تم توبہ کرو ۝ تو تمہارا بھلا ہے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

منہ پھیرو ۝ تو جان رکھو کہ تم اللہ کو نہ عاجز کر سکو گے ۝ اور کافروں کو خوشخبری سناؤ

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

دردناک عذاب کی مگر وہ مشرک جن سے تمہارا معاہدہ تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

پھر انہوں نے تمہارے حق میں کچھ کمی نہیں کی ۝ اور تمہارے مقابل کسی کو مدد نہیں دی تو

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

عہد ان کا ان کی مدت تک پورا کرو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

پھر جب حرمت والے مہینے نکل جائیں تو مشرکوں کو مارو ۝ جہاں پاؤ ۝

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ
اور انہیں پکڑو اور قید کرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر
تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۗ اِنَّ
وہ توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اے محبوب اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے
فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
تو اسے پناہ دو کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو یہ اس لئے کہ وہ
قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ
لوگ نہیں جانتے مشرکوں کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے پاس
اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
کوئی عہد کیونکر ہوگا مگر وہ جن سے تمہارا معاہدہ مسجد حرام کے پاس ہوا
الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
تو جب تک وہ تمہارے لئے عہد پر قائم رہیں تم ان کے لئے قائم رہو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے
الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ
پرہیزگاروں کو کیونکر اور اگر ان کا حال تو یہ ہے کہ تم پر غالب آئیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَ
نہ عہد کا اپنے منہ سے تمہیں راضی کرتے ہیں اور دل انکار کرتے ہیں اور
اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا
ان میں کفر بے حد ہیں اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑے دام لے لئے تو اس کی

ف۱ اگر یہ کفر سے باز آئیں تو ان کی
ف۲ اور قید سے رہا کرو اور ان
سے تعرض نہ کرو۔
ف۳ جنگ کے پیچھے گرنے کے
بعد اگر آپ سے توحید کے مسائل
اور قرآن کے مسئلے جس کی آپ دعوت
دیتے ہیں۔
ف۴ اگر یہ بھی نہ مانے مسئلہ
اس سے تک جو کہ مسئلہ سنا کر یا
دے دیا جائے اور بعد گزرنے کے بعد
اس کو دارالاسلام میں اقامت کا
ف۵ اسلام اور اس کی حقیقت کو
نہیں جانتے انہیں اس بات کا
حکم ہے تاکہ کلام سنتے ہیں
ف۶ اگر وہ عہد شکنی کریں
ف۷ اور ان سے کوئی عہد شکنی
کریں تو ان کی طرف سے کوئی عہد
ف۸ جو عہد کریں گے اور کیے
قول پر قائم رہیں گے۔
ف۹ ایمان اور وفائے عہد کے
وصیت کرتے۔
ف۱۰ جو مشرکین مکہ میں سے کفر پر
ف۱۱ اور دنیا کے تھوڑے سے نفع
کے پیچھے ایمان اور اپنے عہد
عہد اصول کو چھوڑ دیا
تھوڑے سے نفع

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَرْقُبُوْنَ

راہ سے روکا ف۱۲۵ بے شک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ۔ کسی مسلمان میں

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ

رشتہ کا لحاظ کریں نہ عہد کا ف۱۲۶ اور وہی سرکش ہیں پھر اگر وہ

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ

توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں ف۱۲۷

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اور ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں جاننے والوں کے لئے ف۱۲۸ اور اگر عہد کرکے

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اپنی قسمیں توڑیں اور تمہارے دین پر طعن آئیں تو کفر کے سرغنوں سے لڑو ف۱۲۹

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

بیشک ان کی قسمیں کچھ نہیں اس امید پر کہ باز آئیں ف۱۳۰ کیا اس قوم سے نہ لڑو گے جو

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

اپنی قسمیں توڑیں ف۱۳۱ اور رسول کے نکالنے کا ارادہ کیا ف۱۳۲ حالانکہ انہیں کی طرف سے پہل ہوئی

مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ہے کیا ان سے ڈرتے ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ

تو ان سے لڑو اللہ انہیں عذاب دیگا تمہارے ہاتھوں اور انہیں رسوا کریگا ف۱۳۳ اور تمہیں ان پر مدد دیگا

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

اور ایمان والوں کا جی ٹھنڈا کرے گا اور ان کے دلوں کی گھٹن دور فرمائے گا ف۱۳۴

ف۱۲۵ اور اگر ان کو دین تمہیں اچھا لگنے سے مانع ہوئے ۔

ف۱۲۶ اور جب مرتے وقت قتل کرتے ہیں تو مسلمانوں کو نہیں بچتے (بچے مشرکین) دشمنی ہو جاتے ہیں ان سے دوستی کرتے ہیں ف۱۲۷ کفر و شرک سے باز آئیں تو یہ ایمان قبول کرلیں ۔

ف۱۲۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس آیت سے ثابت ہوا کہ ذمی کو ایذا دینا حرام ہے ۔

ف۱۲۹ اس سے ثابت ہوا کہ تفصیل آیات ہدایت کے لئے ہے ۔

ف۱۳۰ مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ کافر کا ذمی ہونا اسلام کا ظاہر ہونا ہے کہ اس کا اصلی نہیں رہا جو وہ ذمہ سے خارج ہوا تو اس کو قتل کرنا جائز ہے ۔

ف۱۳۱ اس آیت سے ثابت ہوا کہ عہد توڑنے والوں سے جنگ کرنے سے مسلمانوں کو روکنا انہیں کفر و بدعملی سے روکنا ہے ۔

ف۱۳۲ اور صلح حدیبیہ کا واقعہ اور مسلمانوں کے بعض اقوام کے مقابل ہونے کی طرف ہے ۔

ف۱۳۳ کہ کفر پر ذلت و رسوائی میں مبتلا کرکے ۔

ف۱۳۴ قتل و قید سے ۔

ف۱۳۵ اور ان پر غلبہ عطا فرمائے گا ۔

ف۱۳۶ یہ بشارت ہے کہ مسلمان ہونے والے اور توبہ کرنے والے کی قبول ہوتی ہے اور گناہ کا بوجھ اتر جاتا ہے

وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اَمْ
اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
اس گمان میں ہو کہ تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے پہچان نہ کی ان کی جو تم میں سے جہاد کرتے ہیں

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے سوا کسی کو اپنا محرم راز نہ بنائیں گے

وَلِيْجَةً ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے مشرکوں کو نہیں پہنچتا

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ
کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں خود اپنے کفر کی گواہی دے کر

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا
ان کا تو سب کیا دھرا اکارت ہے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے اللہ

يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ
کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ
قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ
یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں تو کیا تم نے حاجیوں کی سبیل اور مسجد

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ
حرام کی خدمت اس کے برابر ٹھہرالی جو اللہ پر قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں اور اللہ ظالموں کو راہ

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ

نہیں دیتا ۝ وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ

مال و جان سے اللہ کی راہ میں لڑے اللہ کے یہاں ان کا درجہ بڑا ہے

اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

اور وہی مراد کو پہنچے ۝ ان کا رب انہیں خوشی سناتا ہے اپنی رحمت

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ

اور اپنی رضا کی اور ان باغوں کی جن میں انہیں دائمی نعمت ہے ہمیشہ ہمیشہ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور وہیں رہیں گے بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا

اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر

الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی

الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ

ظالم ہیں ۝ تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور

اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا

ف ۱ دنیا سے کوئی تعلق نہ رکھو جو کچھ نہیں رکھتے اعمال کو ان کے اصل سے کیونکہ کفار کے مسلمان رشتہ دار ہیں تو وہ دین کے لئے سیس لگائیں اور مسلمان جہاد کی تعلیم کریں ان کے ایمان کو دین کے اصل کے برابر قرار دینا ظلم ہے شان نزول روز بدر جب حضرت عباس گرفتار ہو کر آئے تو انصار نے حضور سے کہا کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم عباس کا فدیہ معاف کر دیں جہاد میں ہمیں حاصل ہے تو ہم کو بھی مسلمان کی خدمت سے محروم کئے بغیر سیس لگانے کا ثواب حاصل ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور حکم کیا گیا کہ جو اصل ایمان کے ساتھ دنیا دوست ہیں۔

ف ۲ دوستوں سے۔

ف ۳ اور یہ بھی کہ دنیا و آخرت کی سعادتوں

ف ۴ اور دائمی نعمتوں بشارت ہے کہ ان کی محبت رضا تمہارے کاسب سے بڑا حصہ اور پیاری مراد ہے۔

ف ۵ جب مسلمانوں کو مشرکین سے ترک موالات کا حکم دیا گیا تو بعض لوگوں نے کہا پھر کیسے گزر ہے آدمی اپنے باپ بھائی اور قرابت داروں سے ترک تعلق کرے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ ان سے موالات جائز نہیں چاہے ان سے کوئی بھی قرابت ہو جس آگے ارشاد فرمایا

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے رہنے کے مکان جو تمہیں پسند ہیں اللہ
وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیارے ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ
اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا ۝ بے شک اللہ نے بہت جگہ تمہاری
مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ
مدد کی ۝ اور حنین کے دن جب تم اپنی کثرت پر اترا گئے تھے تو وہ
تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت ہو کر تم پر تنگ ہو گئی پھر
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
تم پیٹھ دے کر پھر گئے ۝ پھر اللہ نے اپنی تسکین اتاری اپنے رسول پر اور
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ
مسلمانوں پر اور وہ لشکر اتارے جو تم نے نہ دیکھے اور کافروں کو عذاب کیا
كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ
اور منکروں کی یہی سزا ہے ۝ پھر اس کے بعد اللہ
ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
جسے چاہے توبہ دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اے ایمان والو
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
مشرک تو ناپاک ہیں ۝ تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس

عَائِلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ
ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا
اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ
مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
اسے پاکی ہے ان کے شرک سے چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور بجھا دیں اپنے منہ سے
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
اور اللہ نہ مانے گا مگر یہ کہ پورا کرے اپنا نور اگرچہ برا مانیں کافر
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ کہ اسے سب
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
دینوں پر غالب کرے اگرچہ برا مانیں مشرک اے ایمان والو
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بے شک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق
بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
کھا جاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ رکھتے ہیں
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خبر دے
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى
سخت دردناک عذاب کی جس دن وہ تپائے جائیں گے جہنم کی آگ میں پھر اس سے
بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ
داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے
فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا
جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ

فائدہ: یہ اسلام کا پہلا حکم ہے جو مشرکین کی بیخ کنی کا اول۔
فائدہ: مراد یہود و نصاریٰ کو تنبیہ۔
فائدہ: مراد صحیح اصل شریعت اسلام۔
فائدہ: اور اس کی جگہ اور کرے اور وہ جو دین کہ اس سے حضرت کریم ہے اور اصل شریعت ہو جو خدا کا قول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت ظاہر ہوگا جبکہ کوئی دین والا ایسا نہ ہوگا جو اسلام میں داخل نہ ہو جائے حضرت عیسیٰ کی بعثت سے پہلے اسلام اصلی شریعت ہے [کے زمانہ میں اسلام کے سوا باقی سب دین ہو جائے گی۔
فائدہ: اس آیت میں ان علماء اور راہبوں سے لوگوں کے مال ناحق کھاتے ہیں اور اپنی کتابوں میں تحریف کرتے ہیں اور اپنی کتابوں میں تحریف کرتے ہیں اور اپنی کتابوں میں تحریف کر

عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا

مہینے ہیں ف۱۰۰ مہینوں کی کتاب میں ف۱۰۱ جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے ان میں

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

سے چار حرمت والے ہیں ف۱۰۲ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں ف۱۰۳ اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً

اور مشرکوں سے ہر وقت لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ف۱۰۴ ان کا پیچھے ہٹانا نہیں مگر اور

الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ

کفر میں ف۱۰۵ اس سے کافر بہکائے جاتے ہیں ایک برس اسے حلال ٹھہراتے ہیں

عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ

اور دوسرے برس اسے حرام مانتے ہیں کہ اس گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے حرام فرمائی ف۱۰۶ اور اللہ

لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

نے ان کے برے کام انہیں بھلے کر دکھائے ہیں اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے کہ خدا کی راہ میں کوچ کرو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو بوجھ کے مارے زمین پر بیٹھ جاتے ہو ف۱۰۷ کیا تم نے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے پسند کر لی

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ اِلَّا تَنْفِرُوْا

اور جینے دنیا کا اسباب آخرت کے سامنے نہیں مگر تھوڑا ف۱۰۸ اگر نہ کوچ کرو گے تو ف۱۰۹

ع ۱۱

ف۱۰۰ یعنی ان مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ ہے ف۱۰۱ یعنی ان مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ ہے جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے ان میں سے چار حرمت والے ہیں ف۱۰۲ یعنی ان چار مہینوں کی حرمت ثابت ہے ان میں لڑائی حرام ہے ف۱۰۳ یعنی ان مہینوں کی حرمت کا خیال رکھو ان میں لڑائی نہ کرو ف۱۰۴ یعنی اللہ کی مدد ان کے ساتھ ہے جو اس کی حرمت کا خیال رکھیں ف۱۰۵ یعنی مہینوں کا ہٹانا کفر میں بڑھنا ہے ف۱۰۶ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۰۷ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۰۸ یعنی دنیا کا سامان آخرت کے مقابلہ میں کچھ نہیں ف۱۰۹ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۱۰ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۱۱ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۱۲ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۱۳ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۱۴ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۱۵ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۱۶ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۱۷ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۱۸ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۱۹ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۲۰ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۲۱ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۲۲ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۲۳ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۲۴ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۲۵ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۲۶ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۲۷ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۲۸ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۲۹ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۳۰ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۳۱ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۳۲ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۳۳ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۳۴ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۳۵ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۳۶ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۳۷ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۳۸ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۳۹ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۴۰ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۴۱ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۴۲ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۴۳ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۴۴ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۴۵ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۴۶ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۴۷ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۴۸ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۴۹ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۵۰ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۵۱ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۵۲ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۵۳ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۵۴ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۵۵ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۵۶ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۵۷ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

ف۱۵۸ یعنی اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو ہٹا کر اور کبھی کسی مہینے کو حرام ٹھہرا کر اللہ کی گنتی پوری کرتے ہیں ف۱۵۹ یعنی جہاد کے لئے نہ نکلو ف۱۶۰ یعنی اگر جہاد کو نہ نکلو گے تو

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ
تجھے سخت عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ
شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ
نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۝ اگر تم رسول کی مدد نہ کرو تو بیشک اللہ
اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
نے اس کی مدد فرمائی جب کافروں نے اسے نکالا دو میں سے دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ
جب وہ اپنے یار سے فرماتے تھے غم نہ کھا بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اپنا
سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
چین اس پر اتارا اور ان لشکروں سے اس کی مدد کی جو تم نے نہ دیکھے اور کافروں کی بات
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
نیچے ڈالی اور اللہ کا بول بالا ہے اور اللہ غالب
حَكِيمٌ ۝ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ
حکمت والا ہے ۝ نکلو کچھ ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مال اور اپنی جانوں سے
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ
اللہ کی راہ میں یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو ۝ اگر کوئی
عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ
قریب مال یا متوسط سفر ہوتا تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے ۝ مگر ان پر تو مشقت
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
راستہ دور پڑ گیا اور اب اللہ کی قسم کھائیں گے ۝ اگر ہمیں بن پڑتا تو ضرور تمہارے

مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

ساتھ چلتے فتنہ میں جانوں کو ہلاک کرتے ہیں فتنہ اور اللہ جانتا ہے کہ وہ بیشک ضرور جھوٹے ہیں

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

اللہ تمہیں معاف کرے فتنہ تم نے انہیں کیوں اذن دے دیا جب تک نہ کھلے تھے تم پر

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

سچے اور ظاہر نہ ہوئے تھے جھوٹے اور وہ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ

ہیں تم سے چھٹی نہ مانگیں گے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو تم سے چھٹی وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور قیامت

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

پر ایمان نہیں رکھتے فتنہ اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں تو وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ

ڈانواں ڈول ہیں فتنہ اگر انہیں نکلنا منظور ہوتا فتنہ تو اس کا سامان کرتے مگر خدا ہی کو ناپسند تھا

كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

ناپسند ہوا تو ان میں کاہلی ڈالدی اور فتنہ فرمایا گیا کہ بیٹھ رہو بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ فتنہ

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

اگر وہ تم میں نکلتے تو ان سے سوا نقصان کے تمہیں کچھ نہ بڑھتا اور تم میں فساد ڈالنے کو تمہارے بیچ میں

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

دوڑتے فتنہ اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں فتنہ اور اللہ خوب

ع ۵ ۱۳

فتنہ اس آیت میں اس حضرت سے پہلے جو سے دنیا تھی خبر دی گئی ہے جو حضرت کے بعد ہوئی ہے یہ بات ایسا ہی ہوئی اور تھوڑے ہی حضرت کی وفات کے بعد ہوئی تھی

فتنہ اس آیت کے شان نزول سے معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹے عذر کرنے والے منافق تھے

فتنہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا ارادہ اختیار کے خلاف ہے اور اللہ کی مشیت کے خلاف کوئی کام نہیں ہوتا

فتنہ اس آیت میں منافقین کی تعریف ہے

فتنہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کفر کی بات کرے اور کفار کے ساتھ رہے وہ بھی کافر ہے

فتنہ اس آیت میں منافقین کی تعریف ہے

فتنہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کفر کی بات کرے اور کفار کے ساتھ رہے وہ بھی کافر ہے

اللہ کے فتنہ اور جہاد کا ارادہ رکھتے فتنہ اس کے بعد چاہتے فتنہ اپنے دلوں سے حضرت ہی کے ساتھ اور پیچھے لوگ رہ گئے فتنہ اور جھوٹی باتیں بنا کر فساد انگیزی کرتے فتنہ تو تمہاری باتیں ان کی تک پہنچ جاتیں

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ
جانتا ہے ظالموں کو ۔ بیشک انہوں نے پہلے ہی فتنہ چاہا تھا ۔ اور آپ کے لئے تدبیریں الٹتے رہے

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ
یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور انہیں ناگوار تھا ۔ اور ان میں کوئی

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَ
تم سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالئے ۔ سن لو وہ فتنہ ہی میں پڑے ۔ اور

اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ
بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو ۔ اگر تمہیں بھلائی پہنچے انہیں برا لگے

وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ
اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے ۔ کہیں ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا

وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ
اور خوشیاں مناتے پھر جائیں ۔ تم فرما دو ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لئے لکھا

لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ
وہ ہمارا مولیٰ ہے ۔ اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہئے ۔ تم فرما دو تم

تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ
ہم کس چیز کا انتظار کرتے ہو مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا ۔ اور ہم تمہارے اس انتظار میں ہیں

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا
کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں ۔ تو اب راہ دیکھو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ
ہم بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتے ہیں ۔ تم فرما دو کہ دل سے خرچ کرو یا ناگواری سے ہرگز قبول

ف۱۱۲ اور وہ آپ کے اصحاب کو دین سے پھیرنے کی کوشش کرتے تھے اور جب آپ مدینہ تشریف لائے تو منافق نے دوست کی کہ رسول کو خوف دلانے کے لئے یہ بھی سوچ سمجھ کر اپنے ہی ہوا خواہ بنے رہے۔

ف۱۱۳ اور انہوں نے تمہارے لئے بگاڑنے اور دین میں فساد ڈالنے کے بہت سے حیلے کئے۔

ف۱۱۴ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت۔

ف۱۱۵ اور اس کا دین غالب ہوا۔

ف۱۱۶ شان نزول یہ آیت جد بن قیس منافق کے حق میں ہے کہ اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ جہاد کے لئے تیاری کی تو میں عیسائیوں کی لڑکیوں سے نہ بچ سکوں گا تو مجھے اجازت دیجئے کہ میں جہاد سے رہ جاؤں اور عورتوں کو دیکھوں گا تو مجھے صبر نہ ہوگا اس پر آپ نے اسے جہاد سے رہ جانے کی اجازت دیدی اور اس عورت کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ اس سے مراد جد بن قیس ہے جس نے جہاد سے رہ جانے کی اجازت طلب کی اور اس میں منافقوں کے اور کوئی حیلے نہ تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دے دی اور اسے جانشین بنایا اس کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

ف۱۱۷ کیونکہ جہاد سے رک رہا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کی یہ بہت بڑا فتنہ ہے۔

ف۱۱۸ اور ہم تمہیں یہ خطرہ ہے کہ تم پر مصیبت آئے گی۔

ف۱۱۹ اور کسی طرح کی مصیبت ٹل جائے۔

ف۱۲۰ اس مخلص کو جو کچھ پیش آتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور اس کے لئے دونوں حسنیٰ ہیں یا تو جہاد میں جاتا ہے تو غالب آتا ہے تو فتح و نصرت اور غنیمت پاتا ہے اور اگر شہید ہو جاتا ہے تو شہادت حاصل ہوتی ہے جو اس کی اصلی مراد ہے۔

ف۱۲۱ اور تمہیں عذاب دے کر ہلاک کرے۔

ف۱۲۲ تم تو اس کا سزا کے عذاب میں گرفتار ہو۔

ف۱۲۳ اگر تمہارا کیا ہوا قبول نہیں ہوتا ہے

مِنْكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ

نہ ہوگا ف۱۳۵ بے شک تم ہے حکم لوگ ہو اور وہ جو خرچ کرتے ہیں اس کا

مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

قبول ہونا بند نہ ہوا مگر اسی لئے کہ وہ اللہ اور رسول سے منکر ہوئے اور نماز کو نہیں

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ۝

آتے مگر ہی ایسے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے ف۱۳۶

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

تو تعجب نہ کر ان کے مال اور ان کی اولاد کا تعجب نہ آئے اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

کی زندگی میں ان چیزوں سے ان پر وبال ڈالے اور کفر ہی پر ان کا دم نکل جائے

كَافِرُونَ ۝ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ

ف۱۳۷ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں ف۱۳۸ کہ وہ تم میں سے ہیں ف۱۳۹ اور تم میں سے نہیں ہیں ف۱۴۰

وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ

ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں ف۱۴۱ اگر پائیں کوئی پناہ یا غار

أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ

یا گھسنے کی جگہ تو دوڑ جائیں گے ادھر چھوٹ جائیں گے ف۱۴۲ اور ان میں کوئی وہ ہے

يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۖ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ

کہ عیب لگاتا ہے تجھ پر صدقوں کا ف۱۴۳ تو اگر ان ف۱۴۴ میں سے کچھ دے تو راضی ہو جائیں اور نہ ہو

يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ

تو کبھی وہ ناراض ہوں اور کیا اچھا ہو اگر وہ اس پر راضی ہوتے

ف۱۳۵ اے محمد ان منافقوں سے کہہ دو کہ تم اپنے دل سے خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تمہارا مال قبول نہ کیا جائیگا تم ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے تھے کہ جہاد میں خرچ کرنے کے لئے نہیں ہے

ف۱۳۶ کیونکہ تمہیں خدا کی خوشنودی نہیں

ف۱۳۷ تو یہ مال ان کے لئے عذاب ہے اور اولاد ان کے لئے وبال ہے

ف۱۳۸ مسلمانوں میں

ف۱۳۹ یعنی تمہارے ایمان پر جو مسلمانوں کو ہے

ف۱۴۰ تمہیں اپنے مکان پر جو تم ہو

ف۱۴۱ اگر کوئی ظاہر ہو جائے تو مسلمانوں کے ساتھ ہو کر کفار کے ساتھ ہو جائیں

ف۱۴۲ کیونکہ تمہیں مسلمانوں سے ڈر ہے کہ کافر ہو جائیں

ف۱۴۳ شان نزول یہ آیت جو بنی تمیم کے قریب میں نازل ہوئی جس شخص کا نام ذوالخویصرہ ہے اور یہ خوارج کی اصل بنیاد ہے کہ ان کی اولاد میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو وہ اعتراض کرنے لگا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے خرابی ہو میں عدل کروں گا تو عدل کون کرے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن مار دوں حضور نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو

ف۱۴۴ اس کے اور بھی ہمراہی ہیں کہ قرآن کی تلاوت کے ساتھ اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے ساتھ اپنے روزوں کو حقیر دیکھو گے وہ قرآن پڑھیں گے اور ان کے گلوں سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے ف۱۴۵ صرف۔

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
اللہ اور رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہیں اللہ کافی ہے اب دیگا ہمیں اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
اور اللہ اور رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے ۝ زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لئے ہے فقراء

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ
اور مسکینوں اور اور جو اسے تحصیل کرکے لائیں اور جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے اور

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ
گردنیں چھڑانے میں اور قرضداروں کو اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو یہ ٹھہرایا ہوا ہے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ
اللہ کا اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۝ اور ان میں کوئی وہ ہیں کہ نبی کو ایذا دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں وہ تو کان ہیں تم کہو کہ کان بھلے کے لئے ہیں اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مانتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
ایمان والوں کی بات پر اور رحمت ہیں ایمان والوں میں سے اور جو تم میں سے رسول اللہ کو ایذا دیتے

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ
ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۝ تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا
کہ تمہیں خوش کریں اور اللہ اور رسول کا حق زیادہ تھا کہ اسے راضی کرتے اگر یہ

مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ
مانتے تھے ۝ کیا انہیں خبر نہیں کہ جو خلاف کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے

لَهُمْ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ
لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا یہی بڑی رسوائی ہے منافق
الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي
ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت ایسی اترے جو ان کے دلوں کی بھید
قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ۝
جتا دے تم فرما دو ہنسے جاؤ اللہ کو ضرور ظاہر کرنا ہے جس کا تمہیں ڈر ہے
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ
اور اے محبوب اگر تم ان سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی باتیں کرتے تھے اور کھیلتے تھے تم فرما دو
أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ
کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر
كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ
ہو چکے مسلمان ہو کر اگر ہم تم میں سے کسی کو معاف کریں
نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ الْمُنَافِقُونَ وَ
تو اوروں کو عذاب دیں گے اس بنا پر کہ وہ مجرم تھے منافق مرد اور منافق
الْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَ
عورتیں ایک طریقہ کے بنے ہیں برائی کا حکم دیں اور
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ
بھلائی سے منع کریں اور اپنی مٹھیاں نہ کھولیں اللہ کو بھول بیٹھے
فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ
تو اللہ نے انہیں بھلا دیا بے شک منافق وہی بے حکم ہیں اللہ نے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
اور منافق مرد اور منافق عورتیں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں بس ہے

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور اللہ کی ان پر لعنت اور ان کے لئے قائم رہنے والا عذاب ہے جیسے وہ تم سے پہلے تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا
تم سے زور میں زیادہ تھے اور ان کے مال اور اولاد تم سے زیادہ تھے (ف۱۲۵) پس انہوں نے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ
اپنا حصہ برتا پس تم نے اپنا حصہ برتا جیسے وہ برتے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اپنے حصے اور تم بیہودگی میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے (ف۱۲۶) ان کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
عمل اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ
گھاٹے میں ہیں (ف۱۲۷) کیا انہیں (ف۱۲۸) اپنے سے اگلوں کی خبر نہ آئی (ف۱۲۹) نوح کی قوم (ف۱۳۰)

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
اور عاد (ف۱۳۱) اور ثمود (ف۱۳۲) اور ابراہیم کی قوم (ف۱۳۳) اور مدین والے (ف۱۳۴) اور

وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
اور الٹی بستیاں (ف۱۳۵) ان کے پاس رسول روشن دلیلیں لے کر آئے (ف۱۳۶) تو اللہ کی شان نہ تھی کہ

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
ان پر ظلم کرتا (ف۱۳۷) لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے (ف۱۳۸) اور مسلمان مرد

ف۱۲۴ تا ۱۲۶ بیہودہ بکواس کرو گے۔

ف۱۲۷ اور تم نے اپنے دین میں اللہ کے رسول اور قیامت کے ساتھ استہزاء کیا یہ ان کی راہ اختیار کی۔

ف۱۲۸ انہیں کفار کی جن سے فرمایا تم تو تم جیسے تمہارے اصل ہیں۔

ف۱۲۹ یعنی سنا نہیں کہ۔

ف۱۳۰ گزری ہوئی قومیں کا حال معلوم ہو کہ ہم نے انہیں اپنے کفر کی پاداش میں اپنے رسولوں کی نافرمانی کرنے پر کس طرح ہلاک کیا۔

ف۱۳۱ بادِ صرصر سے ہلاک کیا گیا۔

ف۱۳۲ چیخ سے ہلاک کیے گئے۔

ف۱۳۳ جو آگ سے ہلاک کیے گئے۔

ف۱۳۴ جو سخت گرمی سے ہلاک کی گئی اور مدین والے بھی ہلاک کیا گیا۔

ف۱۳۵ یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم جو مدین کے عذاب سے ہلاک کی گئی۔

ف۱۳۶ اور ہم نے ہلاک کیا انہیں اور قوموں کی بستیاں انہیں اللہ تعالیٰ نے ان پر گرا دیا اس لشکر کو دنیا کے اور اوق جس کو سرنگوں کیا ہے کہ اگلی قومیں ان میں ہلاک ہوئیں جو کہ بستیاں ہلاک کی گئیں ان میں جب لوگ ان مقامات پر گئے تو ان کی تباہی دیکھتے ہیں۔

ف۱۳۷ ان لوگوں نے جو رسولوں کی تصدیق کرنے کے بعد رسولوں کی تکذیب کی جیسا کہ ان سے پہلے کفار نے کی جو ہلاک کی گئیں کی طرح عذاب سے نہ بچ جاؤ۔

ف۱۳۸ کیا کہ وہ ظلم بے جا ہو جو ان کے ذمہ نہیں ڈالا۔

ف۱۳۹ کہ کفر اور تکذیب انبیاء کر کے عذاب کے مستحق بنے۔

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں ف۱۴۵ بھلائی کا حکم دیں ف۱۴۶

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

اور برائی سے منع کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

دیں اور اللہ و رسول کا حکم مانیں یہ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ

باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں رواں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ مکانوں کا

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ

ف۱۴۷ ہمیشہ کے باغوں میں اور اللہ کی رضا سب سے بڑی ف۱۴۸ یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

بڑی مراد پانی اے غیب کی خبریں دینے والے نبی جہاد فرما کافروں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

اور منافقوں پر ف۱۴۹ اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا برا

الْمَصِيْرُ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

برا پلٹنے کی جگہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا ف۱۵۰ اور بے شک ضرور انہوں نے کفر

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے اور وہ چاہا جو انہیں نہ ملا ف۱۵۱

ف۱۴۵ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے معین و مددگار ہیں ف۱۴۶ یعنی اللہ و رسول پر ایمان لاتے اور شریعت کا اتباع کرتے کا۔

ف۱۴۷ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنت میں موتی اور یاقوت سبز اور زبرجد کے محل موتیوں کے خیمے ہوں گے۔

ف۱۴۸ اور رضائے الٰہی سب سے اعلیٰ و بالاتر ہے کسی کی سب سے بڑی تمنا رضائے الٰہی ہے جیسا کہ حدیث میں صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱۴۹ کافروں پر تلوار اور منافقوں سے زبان سے منافقوں پر سخت محنت کرو۔

ف۱۵۰ شان نزول: ابن جریر نے کلبی سے نقل کیا کہ ایک جلاس بن سوید کے حق میں نازل ہوئی واقعہ یہ تھا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑی خطبہ فرمایا اس میں منافقین کا ذکر کیا اور ان کی رسوائی و بدحالی کا ذکر فرمایا۔ یہ سن کر جلاس نے کہا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں تو ہم لوگ گدھوں سے بدتر ہیں حضرت عامر بن قیس نے جلاس کو سمجھایا تو جلاس نے حضرت عامر بن قیس کو حضور سے جلاس کا عذر بیان کیا جلاس نے انکار کیا اور کہا اگر یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر سچ کہا تو حضرت نے ہم لوگوں کو ضرور برا کہا ہے کہ ہم گدھوں سے بدتر ہیں جلاس نے بعد حضرت کے پاس آکر اللہ کی قسم کھائی کہ میں نے نہیں کہا اور عامر نے اس پر بھی قسم کھائی کہ ایک بات ضرور جلاس نے کہا ہے میں نے اس پر بھی قسم کھائی اور جلاس نے کہا اور

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
اور انہیں کیا برا لگا یہی نا کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا ف۱۰۴

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کا بھلا ہے اور اگر منہ پھیریں ف۱۰۵ تو اللہ انہیں

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ
سخت عذاب کرے گا ایسا اور آخرت میں اور زمین میں کوئی نہ ان کا

مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ
حمایتی ہوگا نہ مددگار ف۱۰۶ اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے ف۱۰۷

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر

مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
پھر گئے تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق کر دیا اس دن تک کہ اس سے ملیں گے

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ
کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا اور بدا اس کا کہ جھوٹ بولتے تھے ف۱۰۸ کیا انہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ
خبر نہیں کہ اللہ ان کے دل کی چھپی اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کا بڑا

الْغُيُوْبِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
جاننے والا ہے ف۱۰۹ وہ جو عیب لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے

فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
خیرات کرنے میں ۱۰۱ اور جن کو وسعت نہ ملے ۱۰۲ مگر اپنی محنت سے ۱۰۳ تو ان سے ہنستے
مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
ہیں ۱۰۴ اللہ ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ تم ان کی
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ
معافی چاہو یا نہ چاہو ۔ اگر تم ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشے گا ۱۰۵ یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے منکر ہوئے اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ
نافرمانوں کو راہ نہیں دیتا ۱۰۶ پیچھے رہ جانے والے اس پر خوش ہوئے
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
کہ وہ رسول کے پیچھے بیٹھ رہے ۱۰۷ اور انہیں گوارا نہ ہوا کہ اپنے مال اور جان سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ
اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہنے لگے اس گرمی میں نہ نکلو ۔ تم فرما دو جہنم کی آگ
اَشَدُّ حَرًّا ۗ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا
سب سے سخت گرم ہے کاش کہ یہ سمجھ رکھتے ۱۰۸ تو انہیں چاہئے کہ تھوڑا ہنس لیں اور بہت روئیں
كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى
۱۰۹ بدلہ اس کا جو کیا کرتے تھے ۱۱۰ پھر اگر اللہ تمہیں
طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا
۱۱۱ ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے اور وہ ۱۱۲ تم سے جہاد کی اجازت مانگیں تو تم کہہ دینا کہ تم کبھی

مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُم
میرے ساتھ ہرگز اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو تم نے پہلی دفعہ

بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ۝ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ
بیٹھ رہنا پسند کیا تو بیٹھ رہو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ف۱۹۵ اور ان میں سے کسی کی

أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا
جب وہ کسی کا نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا بے شک انہوں نے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ
رسول سے کفر کیا اور فسق ہی میں مر گئے ف۱۹۶ اور ان کے مال

وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الدُّنْيَا
اور اولاد تعجب نہ کریں اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں ان پر وبال کرے

وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ
اور کفر ہی پر ان کا دم نکل جائے اور جب کوئی سورت اتری کہ

آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ
اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے مقدور والے تم سے

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ۝ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا
رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑیئے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوں انہیں پسند آیا کہ وہ پیچھے رہنے والی

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝
عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ف۱۹۷ تو وہ کچھ نہیں سمجھتے ف۱۹۸

لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
لیکن رسول اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

جانوں سے جہاد کیا اور انہیں کے لئے بھلائیاں ہیں ف۱۸۸ اور یہی مراد کو پہنچے ہیں

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

خدا نے ان کے لئے تیار کر رکھی ہیں بہشتیں جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

یہی بڑی مراد جیتی ہے اور بہانے بنانے والے گنوار آئے ف۱۸۹

ع ۱۰

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ

کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے اللہ و رسول سے جھوٹ بولا ف۱۹۰ عنقریب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۗءِ

ان میں کافروں کو دردناک عذاب پہنچے گا ف۱۹۱ ضعیفوں پر کچھ حرج نہیں ف۱۹۲

وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ

اور نہ بیماروں پر ف۱۹۳ اور نہ ان پر جنہیں خرچ کا مقدور نہ ہو ف۱۹۴

حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

جب کہ اللہ اور رسول کے خیر خواہ رہیں ف۱۹۵ نیکی والوں پر کوئی راہ نہیں

سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ

ف۱۹۶ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوں کہ تم انہیں سواری

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۡ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ

دو تو فرمو ف۱۹۷ کہ میں تمہارے لئے کوئی چیز نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کروں اس پر پھر جائیں کہ

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝ اِنَّمَا

ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوں اس غم سے کہ خرچ کا مقدور نہ پایا ف۱۹۸

ف۱۸۸ اور انہی کی مراد ہے ف۱۸۹ تبوک کو جہاد عام کی عادت میں جہاد سے روکنے والے کافر تھے کہ یہ مدینہ طیبہ کی جماعت تھی انہوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام سے روکنا چاہا اگر آپ کے ساتھ جہاد میں جائیں تو تکلیف ہے کہ جہاد کی بلا ہوں گے اور جہاد کو روکنا ہمیں کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اللہ نے تمہارے حال سے خبردار کیا ہے اور وہ تجھے تمہارے بنانے کا بدلہ دیگا قریب ہے کہ اللہ تمہیں ہلاک کر دے گا۔

ف۱۹۰ یہ دوسرے گروہ کا حال ہے جو بغیر کسی عذر کے بیٹھ رہے تھے انہوں نے بہانے کا عذر بھی نہ کیا تھا

ف۱۹۱ دنیا میں قتل ہونے کا اور آخرت میں جہنم کا۔

ف۱۹۲ یہ اس کا بیان ہے کہ جہاد کے حکم سے کن کو مستثنیٰ فرمایا گیا ہے جہاد کی رخصت سب کو نہیں ہے کچھ لوگ ہیں کہ ان کے عذر بیان کیے ہیں پہلے ضعیف جیسے کہ بوڑھے بچے عورتیں اور وہ شخص جنہیں بیماری ہے جو بیماری کو ضعیف لیکن ناکارہ ہو۔

ف۱۹۳ یہ وہ مراد ہے جو بیمار ہے لنگڑے بازی بھی داخل ہیں۔

ف۱۹۴ اور سامان جہاد نہ رکھتے ہوں کہ جہاد کو روکیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔

ف۱۹۵ ان کی حمایت کریں اور جہاد کے گھر والوں کی حفاظت کریں۔

ف۱۹۶ مواخذہ نہ کرے۔

ف۱۹۷ شان نزول اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے چند مخلص تھے جو جہاد کے لئے حاضر ہوئے انہوں نے حضور سے سواری کی درخواست کی حضور نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں جس پر تمہیں سوار کروں تو وہ روتے واپس ہوئے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ
تو ان سے ہے جو تم سے رخصت مانگتے ہیں اور وہ دولتمند ہیں ف۱۱۰ انھیں پسند آیا
يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝
کہ عورتوں کے ساتھ پیچھے رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی تو وہ کچھ نہیں جانتے ف۱۱۱
يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا
تم سے بہانے بنائیں گے ف۱۱۲ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تم فرما دینا بہانے نہ بناؤ
لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ
ہم ہرگز تمہارا یقین نہ کریں گے اللہ نے ہمیں تمہارا حال خبر دے دی ہے اور اب اللہ اور رسول
عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
تمہارے کام دیکھیں گے ف۱۱۳ پھر اس کی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا
وہ تمہیں بتا دیگا جو کچھ تم کرتے تھے اب تمہارے آگے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب ف۱۱۴ تم ان کی
انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ
طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لئے کہ تم ان کے حال میں دخل نہ دو ف۱۱۵ تو اب تم انہیں چھوڑ دو وہ ناپاک ہیں
رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ
ف۱۱۶ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے بدلا اس کا جو کماتے تھے ف۱۱۷ تمہارے آگے
لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ ف۱۱۸ تو بے شک اللہ
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ
فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا ف۱۱۹ گنوار ف۱۲۰ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں ف۱۲۱ اور اس لائق ہیں

ف۱۰۹ جہاد میں جانے کی رخصت مانگتے ہیں اور وہ اس کے ف۱۱۰ کہ جہاد میں کیا ثواب ہے ف۱۱۱ اور اس طرح بیٹھ رہنے والے منافق تمہارے اس سفر سے واپس ہونے کے وقت۔

ف۱۱۲ اگر تم منافق سے توبہ کرنے کو کہو یا اس پر قائم رہتے ہو جس طرح سے کہ پہلے انہوں نے اور وہ کیا تھا کہ زکوٰۃ نہیں دیتے ہیں وہ دوسروں کی مدد کریں گے ہو سکتا ہے کہ اس کی نسبت فرمایا گیا ہو کہ اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے کہ تم نے اس عہد کو پورا کیا یا نہیں۔

ف۱۱۳ اپنے اس سفر سے واپس آکر۔

ف۱۱۴ اور ان پر ملامت و عتاب نہ کرو۔

ف۱۱۵ اور ان سے اعتراض کرو یعنی سفر میں نہ لے جاؤ اور یہ کہ ان کے ساتھ بیٹھنے اٹھنے سے بچو یہاں تک کہ وہ توبہ کریں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے تو منافقوں نے حضور سے سوال کیا کہ ہم کو معاف فرمائیں کہ ہم جہاد میں نہ جائیں ان سے اعراض کریں کیونکہ ان کے باطن خبیث اور اعمال گندے ہیں اور وہ اس کے لائق ہیں کہ ان کی اصلاح نہ ہو سکے۔

ف۱۱۶ اور یہ بھی کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان کا کوئی فریضہ قبول نہیں۔

ف۱۱۷ اور یہ بھی حدیث کی شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ آیت جد بن قیس اور معتب بن قشیر کے ساتھیوں کے حق میں نازل ہوئی وہ اسی منافق تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے پاس بیٹھنے سے تم کو منع کرتا ہوں کیا کہ یہ آیت عبداللہ بن ابی کے حق میں نازل ہوئی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قسم کھائی تھی کہ اب کبھی وہ جہاد میں جانے سے سستی نہ کرے گا اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی تھی کہ حضور اس سے راضی ہو جائیں اس پر یہ آیت اور اس کے بعد والی آیت نازل ہوئی ف۱۱۸ اور ان کے عذر قبول کرو تو اس سے انہیں کچھ نفع نہ ہوگا کیونکہ تم ان کی قسموں کا اعتبار نہیں کرو ف۱۱۹ اس لئے کہ ان کے دل کے کفر و نفاق کو جانتا ہے ف۱۲۰ جنگل کے رہنے والے ف۱۲۱ کیونکہ وہ اس جماعت سے دور رہتے ہیں۔

أَلَا يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

ترجمہ: کیا نہیں جانتے کہ اللہ ہی قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور لیتا ہے صدقات اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿١٠٤﴾ اور کہہ دو کہ عمل کرتے رہو پس دیکھ لیں گے اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل اور مومن اور تم لوٹائے جاؤ گے غیب اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پس وہ خبر دے گا تمہیں جو تم کرتے تھے ﴿١٠٥﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اللہ کے حکم کے منتظر ہیں یا تو عذاب دے گا ان کو اور یا توبہ قبول کرے گا ان پر اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾ اور جو لوگ بنا لائے ہیں مسجد ضرر کے لئے اور کفر کے لئے اور پھوٹ ڈالنے کے لئے مومنوں میں اور گھات کے لئے اس شخص کے واسطے جو لڑا اللہ سے اور اس کے رسول سے پہلے سے اور قسم کھائیں گے کہ ہم نے تو بھلائی ہی چاہی اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾ تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی البتہ وہ مسجد کہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر پہلے دن سے زیادہ لائق ہے کہ کھڑا ہو اس میں اس میں مرد ہیں کہ دوست رکھتے ہیں کہ پاک ہو جائیں اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک ہونے والوں کو ﴿١٠٨﴾ پس کیا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ کے ڈر پر اور اس کی رضا پر بہتر ہے یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کسی گرتے ہوئے کنارے پر جو گرنے والا ہے پھر گر پڑا اس کو لے کر جہنم کی آگ میں اور اللہ نہیں راہ دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾ ہمیشہ رہے گی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ان کے دلوں میں شک مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ان کے دل اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ بے شک اللہ نے خرید لیا مومنوں سے ان کی جان اور ان کا مال اس بات پر کہ ان کو جنت ملے گی لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں پس مارتے ہیں اور مرتے ہیں وعدہ ہے اس پر سچا تورات اور انجیل اور قرآن میں اور کون ہے زیادہ وفا کرنے والا اپنے وعدہ کا اللہ سے پس خوشی کرو اپنے اس سودا پر جو تم نے اس سے کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١١﴾ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے تعریف کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے بھلائی کا اور روکنے والے برائی سے اور نگہبان اللہ کی حدوں کے اور خوشخبری دے مومنوں کو ﴿١١٢﴾ نہ لائق ہے نبی کو اور ایمان والوں کو کہ بخشش مانگیں مشرکوں کے لئے اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکا ان پر کہ وہ دوزخ والے ہیں ﴿١١٣﴾ اور ابراہیم کا بخشش مانگنا اپنے باپ کے لئے نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب جو کیا تھا اس سے پھر جب ظاہر ہو گیا اس پر کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گیا اس سے بے شک ابراہیم بڑا رحم دل تحمل والا تھا ﴿١١٤﴾ اور اللہ نہیں گمراہ کرتا کسی قوم کو بعد اس کے کہ راہ دے چکا ان کو یہاں تک کہ بتا دے ان کو جو چیز بچنے کی ہے بے شک اللہ ہر چیز کا علم والا ہے ﴿١١٥﴾ بے شک اللہ کا ہے ملک آسمانوں اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ﴿١١٦﴾ البتہ اللہ نے توبہ قبول کی نبی پر اور مہاجروں اور انصار پر جو ساتھ دیا تھا نبی کا تنگی کے وقت بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں کے ایک گروہ کے دل پھر جائیں پھر اللہ نے توبہ قبول کی ان پر بے شک وہ ان پر بڑا شفیق مہربان ہے ﴿١١٧﴾ اور تین پر جو پیچھے چھوڑے گئے یہاں تک کہ تنگ ہو گئی ان پر زمین باوجود کشادگی کے اور تنگ ہو گئی ان پر جانیں اور سمجھ لیا کہ نہ ٹھکانا ہے اللہ سے مگر اسی کی طرف پھر اللہ نے توبہ قبول کی ان پر تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿١١٨﴾ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ساتھ رہو سچوں کے ﴿١١٩﴾ نہ لائق تھا مدینہ والوں کو اور جو ان کے آس پاس تھے بدوؤں میں سے کہ پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول سے اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز سمجھیں یہ اس لئے کہ نہ پہنچتی ہے ان کو پیاس اللہ کی راہ میں اور نہ تکلیف اور نہ بھوک اور نہ پاؤں رکھتے ہیں کسی جگہ کہ کافروں کو غصہ دلائے اور نہ کوئی دشمن سے لڑائی لڑتے ہیں مگر لکھا جاتا ہے ان کے لئے اس سے عمل صالح بے شک اللہ ضائع نہیں کرتا نیکوکاروں کا اجر ﴿١٢٠﴾ اور نہ خرچ کرتے ہیں کچھ خرچ چھوٹا یا بڑا اور نہ طے کرتے ہیں کوئی میدان مگر لکھا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ بدلہ دے اللہ ان کو بہتر کام کا جو کرتے تھے ﴿١٢١﴾ اور نہ لائق ہے مومنوں کو کہ نکلیں سب کے سب پس کیوں نہ نکلے ان میں سے ہر جماعت کے کچھ لوگ تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں اور تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو جب لوٹ کر آئیں ان کی طرف تاکہ وہ بچیں ﴿١٢٢﴾

ف ١٠٤ کیا نہیں جانتے کہ اللہ ہی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ف ١٠٥ اور کہہ دو کہ عمل کرتے رہو پس دیکھ لیں گے اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل اور مومن اور تم لوٹائے جاؤ گے غیب اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پس وہ خبر دے گا تمہیں جو تم کرتے تھے ف ١٠٦ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اللہ کے حکم کے منتظر ہیں یا تو عذاب دے گا ان کو اور یا توبہ قبول کرے گا ان پر اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ف ١٠٧ اور جو لوگ بنا لائے ہیں مسجد ضرر کے لئے اور کفر کے لئے اور پھوٹ ڈالنے کے لئے مومنوں میں اور گھات کے لئے اس شخص کے واسطے جو لڑا اللہ سے اور اس کے رسول سے پہلے سے اور قسم کھائیں گے کہ ہم نے تو بھلائی ہی چاہی اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ف ١٠٨ تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی البتہ وہ مسجد کہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر پہلے دن سے زیادہ لائق ہے کہ کھڑا ہو اس میں اس میں مرد ہیں کہ دوست رکھتے ہیں کہ پاک ہو جائیں اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک ہونے والوں کو ف ١٠٩ پس کیا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ کے ڈر پر اور اس کی رضا پر بہتر ہے یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کسی گرتے ہوئے کنارے پر جو گرنے والا ہے پھر گر پڑا اس کو لے کر جہنم کی آگ میں اور اللہ نہیں راہ دیتا ظالم لوگوں کو ف ١١٠ ہمیشہ رہے گی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ان کے دلوں میں شک مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ان کے دل اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ف ١١١ بے شک اللہ نے خرید لیا مومنوں سے ان کی جان اور ان کا مال اس بات پر کہ ان کو جنت ملے گی لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں پس مارتے ہیں اور مرتے ہیں وعدہ ہے اس پر سچا تورات اور انجیل اور قرآن میں اور کون ہے زیادہ وفا کرنے والا اپنے وعدہ کا اللہ سے پس خوشی کرو اپنے اس سودا پر جو تم نے اس سے کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے ف ١١٢ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے تعریف کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے بھلائی کا اور روکنے والے برائی سے اور نگہبان اللہ کی حدوں کے اور خوشخبری دے مومنوں کو ف ١١٣ نہ لائق تھا نبی کو اور ایمان والوں کو کہ بخشش مانگیں مشرکوں کے لئے اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکا ان پر کہ وہ دوزخ والے ہیں ف ١١٤ اور ابراہیم کا بخشش مانگنا اپنے باپ کے لئے نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب جو کیا تھا اس سے پھر جب ظاہر ہو گیا اس پر کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گیا اس سے بے شک ابراہیم بڑا رحم دل تحمل والا تھا ف ١١٥ اور اللہ نہیں گمراہ کرتا کسی قوم کو بعد اس کے کہ راہ دے چکا ان کو یہاں تک کہ بتا دے ان کو جو چیز بچنے کی ہے بے شک اللہ ہر چیز کا علم والا ہے ف ١١٦ بے شک اللہ کا ہے ملک آسمانوں اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ف ١١٧ البتہ اللہ نے توبہ قبول کی نبی پر اور مہاجروں اور انصار پر جو ساتھ دیا تھا نبی کا تنگی کے وقت بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں کے ایک گروہ کے دل پھر جائیں پھر اللہ نے توبہ قبول کی ان پر بے شک وہ ان پر بڑا شفیق مہربان ہے ف ١١٨ اور تین پر جو پیچھے چھوڑے گئے یہاں تک کہ تنگ ہو گئی ان پر زمین باوجود کشادگی کے اور تنگ ہو گئی ان پر جانیں اور سمجھ لیا کہ نہ ٹھکانا ہے اللہ سے مگر اسی کی طرف پھر اللہ نے توبہ قبول کی ان پر تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ف ١١٩ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ساتھ رہو سچوں کے ف ١٢٠ نہ لائق تھا مدینہ والوں کو اور جو ان کے آس پاس تھے بدوؤں میں سے کہ پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول سے اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز سمجھیں یہ اس لئے کہ نہ پہنچتی ہے ان کو پیاس اللہ کی راہ میں اور نہ تکلیف اور نہ بھوک اور نہ پاؤں رکھتے ہیں کسی جگہ کہ کافروں کو غصہ دلائے اور نہ کوئی دشمن سے لڑائی لڑتے ہیں مگر لکھا جاتا ہے ان کے لئے اس سے عمل صالح بے شک اللہ ضائع نہیں کرتا نیکوکاروں کا اجر ف ١٢١ اور نہ خرچ کرتے ہیں کچھ خرچ چھوٹا یا بڑا اور نہ طے کرتے ہیں کوئی میدان مگر لکھا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ بدلہ دے اللہ ان کو بہتر کام کا جو کرتے تھے ف ١٢٢ اور نہ لائق ہے مومنوں کو کہ نکلیں سب کے سب پس کیوں نہ نکلے ان میں سے ہر جماعت کے کچھ لوگ تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں اور تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو جب لوٹ کر آئیں ان کی طرف تاکہ وہ بچیں

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ ثُمَّ

ان کی تو ہر کی سے نفاق ۔ تم انہیں نہیں جانتے ۔ ہم انہیں جانتے ہیں ۔ عنقریب ہم انہیں دوہرا

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝ وَآخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا

عذاب کریں گے پھر وہ عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے ۔ اور کچھ اور ہیں جو اپنے گناہوں کے

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ۚ عَسَى اللّٰهُ أَنْ

مقر ہوئے ۔ ملا دیا ایک کام بھلا ۔ اور دوسرا برا ۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

توبہ قبول کرے ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے محبوب ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

کہ تو انہیں ستھرا کرے اور پاکیزہ کرے اور ان کے حق میں دعا کر ۔ بیشک تیری دعا ان کے لئے

لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

تسکین ہے ۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

قبول کرتا ۔ اور صدقے خود اپنے دست قدرت میں لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۖ وَ

اور تم فرما کام کرو اب تمہارے کام دیکھے گا اللہ اور اس کے رسول ۔ اور مسلمان اور

سَتُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

جلد اس کی طرف پھرو گے جو چھپا اور کھلا سب جانتا ہے ۔ تو وہ تمہارے کام تمہیں جتا دے گا

وَآخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ

اور کچھ اور موقوف رکھے گئے اللہ کے حکم پر یا انہیں عذاب کرے یا ان کی توبہ قبول کرے ۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے ۝ اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی

وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

ہے اور وہ قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بے شک

لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ

جھوٹے ہیں ۝ اس میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا بے شک وہ مسجد جس کی بنیاد پرہیزگاری پر

اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۚ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۚ

رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى

اور اللہ دوست رکھتا ہے ستھرے ہونے والوں کو ۝ کیا اس نے اپنی بنیاد رکھی اللہ کے ڈر

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

اور اس کی رضا پر بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی بنیاد رکھی ایک گرنے کے کنارے

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

گرتے پانی کے کنارے پر پھر اسے لے کر جہنم کی آگ میں جا گرا اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

دیتا ۝ وہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ۝ بے شک اللہ نے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ
مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لئے ہیں اس بدلے کہ ان کے لئے جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ
اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے ہیں اور مرتے ہیں اس کے ذمہ کرم

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ
وعدہ ہے توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون

اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے کی جو تم نے اس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ۟ التَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
ہے توبہ والے عبادت والے تعریف والے سیر کرنے والے رکوع والے

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
سجدہ والے بھلائی کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے اور

الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۟ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ
اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سنا مسلمانوں کو نبی اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى
ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۟ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ
جب ان پر کھل چکا کہ وہ دوزخی ہیں اور ابراہیم کا اپنے باپ

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ
کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدے کے سبب جو اس سے کر چکا تھا پھر جب ابراہیم کو کھل گیا

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝ وَمَا كَانَ
کہ وہ اللہ کا دشمن ہے اس سے بیزار ہوا ۔ بے شک ابراہیم بڑا آہ کرنے والا بردبار ہے ۔ اور نہیں ہے

اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ
اللہ کہ گمراہ کرے کسی قوم کو بعد اس کے کہ ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ بیان کر دے ان کو جو چیزیں ان کو بچنا چاہئے

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
بے شک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے ۔ بے شک اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝
جلاتا ہے اور مارتا ہے ۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور نہ مددگار

لَّقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ
بے شک اللہ کی رحمت متوجہ ہوئی نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ
تنگی کی گھڑی میں ان کا ساتھ دیا ۔ بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں کے کچھ لوگوں کے دل پھر

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ
جائیں ۔ پھر اللہ نے ان پر رحمت سے توجہ کی ۔ بے شک وہ ان پر بڑا شفیق مہربان ہے ۔ اور ان تین پر جو پیچھے

الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
چھوڑے گئے ۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسیع ہو کر ان پر تنگ ہو گئی ۔ اور وہ اپنی جان

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا
سے تنگ آ گئے ۔ اور انہیں یقین ہو گیا کہ اللہ سے پناہ نہیں مگر اسی کے

إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝
پاس پھر ۔ اللہ نے ان کی توبہ قبول کی کہ توبہ کریں ۔ بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا كَانَ
اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ۝ اور سچوں کے ساتھ ہو ۝ نہ زیبا تھا
لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا
اور ان کے گرد بستی والوں کو کہ پیچھے رہ جائیں رسول اللہ
عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ ذٰلِكَ
سے پیچھے اور نہ یہ کہ اپنی جان پر اس کی جان سے ۝ یہ
بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
اس لئے کہ انہیں نہ پیاس نہ تھکن نہ بھوک اللہ کی راہ میں
اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ
اور نہ پامال کرتے ہیں کافروں کو غیظ دلانے والی جگہ اور نہ کسی دشمن سے
نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
ایسا لینا مگر لکھا جاتا ہے ان کے لئے اس سے نیک کام بے شک اللہ نیکوں کا ضائع نہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
کرتا اور نہ کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا اور نہ بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا
اور نہ کاٹتے ہیں میدان مگر لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو بدلہ دے سب سے بہتر
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا
کاموں کا جو کرتے تھے اور نہ ایمان والوں کو یہ ممکن کہ سب کے سب نکلیں پھر کیوں
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ
نہ نکلے ہر گروہ میں سے ان کی ایک جماعت کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور

لِيَنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
جب واپس آئیں اپنی قوم کو ڈر سنائیں ف۲۹۲ شاید وہ بچیں ف۲۹۳ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ
ایمان والو جہاد کرو ان کافروں سے جو تمہارے قریب ہیں ف۲۹۴ اور چاہئے کہ وہ تم میں
غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
پائیں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ف۲۹۵ اور جب کوئی سورت اتری
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
تو ان میں کوئی کہتا ہے کہ اس نے تم میں کس کے ایمان کو ترقی دی ف۲۹۶ تو جو ایمان والے ہیں
اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
ان کے ایمان کو اس نے ترقی دی اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں اور جن کے دلوں میں
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا
آزار ہے ف۲۹۷ انہیں اور پلید کر دیا پلیدی ف۲۹۸ اور وہ کفر ہی
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً
پر مرگئے کیا انہیں نہ سوجھتا کہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائے
اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ
جاتے ہیں ف۲۹۹ پھر نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت مانتے ہیں اور جب کوئی سورت
سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ
اتری ہے ان میں ایک دوسرے کو دیکھتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں ف۳۰۰ پھر پلٹ جاتے
انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝
ہیں ف۳۰۱ اللہ نے ان کے دل پلٹ دیئے ف۳۰۲ کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں ف۳۰۳

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول ف۲۸ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تمہارے بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان رحیم ف۲۹ پھر اگر وہ منہ پھیریں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۡ وَهُوَ رَبُّ

تو تم فرما دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ رب ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

عرش عظیم کا ف۳۰

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ اٰيَاتٍ وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ یونس مکی ہے اور یہ ایک سو انتالیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں کیا لوگوں کو اس کا اچنبھا ہوا کہ ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

ان میں سے ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ ف۳۱ اور ایمان والوں کو خوش خبری

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ

دو کہ ان کے لئے ان کے رب کے پاس سچائی کا مقام ہے کافر بولے بے شک

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہ تو صاف جادوگر ہے ف۳۲ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ

اور زمین کو چھ دن میں بنایا پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے

الْاَمْرِ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
اس کی اجازت کے بعد ۔ ہے اللہ تمہارا رب ۔

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ
تو اس کی بندگی کرو ۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ۔ اسی کی طرف تم سب کو پھرنا ہے ۔ اللہ کا
حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
وعدہ ۔ بیشک وہی پہلی بار بناتا ہے ۔ پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائے گا ۔ تاکہ ان کو جزا دے جو ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
اچھے کام کئے انصاف کے ساتھ ۔ اور کافروں کے لئے ۔ پینے کو کھولتا پانی ۔ اور
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
دردناک عذاب ۔ بدلہ ان کے کفر کا ۔ وہی ہے ۔ جس نے
الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
سورج کو چمکتا بنایا ۔ اور چاند چمکتا ۔ اور اس کے لئے منزلیں ٹھہرائیں ۔ کہ تم برسوں کی گنتی
السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ يُفَصِّلُ
اور حساب ۔ جانو ۔ نہ بنایا اسے ۔ مگر حق ۔ تفصیل سے بتاتا ہے
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا
نشانیاں سمجھ والوں کے لئے ۔ بیشک رات اور دن کا ۔ اور جو کچھ
خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝ اِنَّ
اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ۔ ان میں نشانیاں ہیں ڈر والوں کے لئے ۔ بیشک
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا
وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے ۔ اور دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے ۔

بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

اور وہ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں ۝ ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بدلہ ان کی کمائی کا ۝ بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ

ان کو راہ دکھائے گا ان کے ایمان کے سبب باغ نعمت میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

ان باغوں میں ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ پاک ہے تیری ذات اے اللہ اور ان کے لئے ملاقات

فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کے وقت میں سلام ہوگا اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہوگا کہ سب خوبیاں سزاوار ہیں اللہ کو جو سب جہانوں کا

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

اور اگر اللہ لوگوں پر برائی ایسی جلد بھیجتا جیسی وہ بھلائی کی جلدی کرتے ہیں تو ان کا وعدہ پورا ہو چکا

اَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

ہوتا ۝ تو ہم چھوڑتے ان کو جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکا کریں ۝

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا

اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ

پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں چل دیتا ہے ۝ گویا کبھی کسی تکلیف کے لئے ہمیں پکارا ہی نہ تھا

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ

بھلے لگے حد سے بڑھنے والوں کو ۝ ان کے کام ۝ اور بیشک ہم نے تباہ کئے ہیں پہلے زمانے

قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

جب وہ ہوئے ظالم ف۲ اور ان کے رسول ان کے پاس لائے نشانیاں ف۳

لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

نہیں کہ ایمان لاتے یوں ہی بدلہ دیتے ہیں گنہگاروں کو پھر ہم نے تمہیں

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَاِذَا

نائب کیا زمین میں ان کے بعد کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو ف۴ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا ائْتِ

ان پر ہماری آیتیں صاف ف۵ تو بولے وہ جو نہ رکھتے تھے ہمارے ملنے کی امید ف۶ کہ لا

بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

اور قرآن غیر اس کے یا اسے بدل دے ف۷ تو فرما دے مجھے نہیں پہنچتا کہ میں اسے اپنی طرف

تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

سے بدل دوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے ف۸ میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ

کروں ف۹ تو اپنے رب کی نافرمانی کے عذاب سے بڑے دن کا ف۱۰ تو فرما اگر اللہ چاہتا میں نہ پڑھتا

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ

اور نہ تم پر اسے خبردار کرتا ف۱۱ تو میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں ف۱۲

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ف۱۳ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ف۱۴ یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

جھٹلائے اس کی آیتیں بے شک مجرموں کا بھلا نہ ہوگا ف۱۵ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں ف۱۶

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی
عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
ہیں ۞ تم فرما دو کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں
الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۞ وَمَا كَانَ النَّاسُ
اسے بالا اور برتر ہے ان کے شرک سے اور لوگ ایک ہی
اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۞ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
امت تھے ۞ پھر مختلف ہوئے اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ۞
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۞ وَيَقُولُونَ لَوْلَآ اُنْزِلَ
تو ان کے اختلافوں کا فیصلہ ہو گیا ہوتا ۞ اور کہتے ہیں کہ اس پر
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوا اِنِّي مَعَكُمْ
اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری ۞ تم فرما دو غیب تو اللہ کے لئے ہے پس تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۞ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ
انتظار کرنے والوں میں ۞ اور جب ہم آدمیوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی
مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِي اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنَّ
تو فوراً وہ ہماری آیتوں کے ساتھ داؤں چلنے لگتے ہیں ۞ تم فرما دو اللہ کی تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے ۞
رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۞ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بیشک ہمارے فرشتے تمہارے داؤں لکھتے ہیں ۞ وہی ہے کہ تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے ۞
حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوا بِهَا
یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو اور وہ کشتیاں اچھی ہوا سے چلیں اور اس پر خوش ہوئے

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا
اور آئی ان پر ایک تیز ہوا اور آئی ان پر موجیں ہر طرف سے اور سمجھ لیا
اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا
کہ گھر گئے اس طوفان میں تو پکارنے لگے اللہ کو خالص اس کے بندے ہو کر کہ اگر تو ہمیں
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ
اس سے بچا لے گا تو ہم ضرور شکر گزار بنیں گے پھر جب انہیں بچا لیا تو ابھی وہ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگے اے لوگو تمہاری زیادتی تمہاری جانوں کا وبال ہے دنیا کے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
جینے کی برت لو پھر تمہیں ہماری طرف آنا ہے اس وقت ہم تمہیں بتا دیں گے تمہارے کرتوت
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
دنیا کی زندگی کی کہاوت تو ایسی ہے جیسے ہم نے پانی برسایا آسمان سے اگا اس کے سبب سے زمین کے
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ
اگنے والے جو سب کھاتے ہیں آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب اپنی لے لیا سنگار
الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَا ۙ
زمین نے اور خوب تازہ ہو گئی اور اس کے مالک سمجھے کہ ہم قابو رکھتے ہیں اس پر
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ
ہمارا حکم رات میں یا دن میں تو ہم نے اسے کر دیا کٹی ہوئی گویا کل تھی ہی نہیں
بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا
یوں ہی ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں نشانیاں سوچنے والوں کے لئے اور اللہ بلاتا ہے

ف۱ اور اس کا عذاب نہیں کیا ف۲ اور تمہاری خبیث حرکتیں تمہارے اوپر ہی لوٹتی ہیں تو حضرت موسیٰ نے کہا اے میرے لوگو اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمان ہو ف۳ تو کہنے لگے ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہمیں نہ کر ظالم لوگوں کا تختہ مشق ف۴ اور ہم کو اپنی رحمت سے کافروں سے نجات دے ف۵ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو حکم بھیجا کہ مصر میں اپنے لوگوں کے لئے گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری دے ف۶ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں زینت اور مال دیا ہے اے ہمارے رب کہ وہ تیری راہ سے بہکائیں اے ہمارے رب ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں پر مہر کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ف۷ اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور نادانوں کی راہ نہ چلو ف۸ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کرایا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی کی راہ سے پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے آ لیا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ف۹ اللہ نے فرمایا اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کر چکا اور تو فساد کرنے والوں میں سے ہوا ف۱۰ تو آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے کہ تو اپنے پیچھے والوں کے لئے نشانی ہو اور بے شک بہت سے آدمی ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ف۱۱ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھی جگہ اتارا اور ہم نے انہیں ستھری روزی دی تو انہوں نے آپس میں پھوٹ نہ ڈالی یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ چکا بے شک تیرا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ آپس میں جھگڑتے تھے ف۱۲ تو اگر تو شک میں ہو اس چیز سے جو ہم نے تیری طرف اتاری تو پڑھ لے جو پہلے کتاب پڑھتے ہیں بے شک تیرے رب کی طرف سے تجھ پر حق آیا تو ہرگز شک والوں سے نہ ہو ف۱۳ اور ہرگز ان لوگوں سے نہ ہو جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں کہ تو نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائے ف۱۴ بے شک وہ لوگ جن پر تیرے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے ایمان نہ لائیں گے ف۱۵ اگرچہ ہر نشانی حاصل کر لیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں ف۱۶ اللہ کی طرف سے ایمان کی بے اختیاری سے باخبر ہیں۔

إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ لِّلَّذِينَ
کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ۝ بھلائی والوں
أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ
کے لئے بھلائی ہے اور اس سے زائد بھی اور ان کے منہ پر نہ سیاہی ہوگی نہ خواری ۝
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ
وہی جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اور جنہوں نے برائیاں کمائیں
جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ
تو برائی کا بدلہ اسی جیسا ہے اور ان پر ذلت چڑھے گی ۝ انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا
عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ
گویا ان کے منہ رات کے ٹکڑے اوڑھ لئے ہیں ۝
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ
وہی دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اور جس دن ان سب کو اکٹھا کریں گے ۝
نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ
پھر مشرکوں سے فرمائیں گے اپنی جگہ رہو تم اور تمہارے شریک ۝ تو ہم انہیں جدا جدا کر دیں گے
وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا
اور ان کے شریک ان سے کہیں گے تم ہمیں نہ پوجتے تھے ۝ تو اللہ گواہ کافی ہے
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُو
ہمارے اور تمہارے بیچ کہ ہمیں تمہارے پوجنے کی خبر بھی نہ تھی ۝ وہاں ہر جان
كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم
جانچ لے گی جو آگے بھیجا ۝ اور اللہ کی طرف پھیرے جائیں گے وہ اصلی مولیٰ اور گم ہو جائیں گے ان سے

فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ ۖ فَأَنّٰى تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ فَسَقُوٓا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم
مَّن يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ
فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِىٓ إِلَى الْحَقِّ
قُلِ اللَّهُ يَهْدِى لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِىٓ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ
أَمَّن لَّا يَهِدِّىٓ إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾

ع ٤

ف ۱ اور باطل و بے حقیقت ثابت ہوں گی ف ۲ آسمان سے مینہ برسا کر اور زمین سے سبزہ اُگا کر۔ ف ۳ اور یہ
مراد اس تعبیر کی نے دیئے ہیں
کہ نے و عجائب تعبیر بتلائے ہیں اس مضمون کو اپنی
محفوظ رکھتا ہے۔

ف ۱ انسان کو اللہ نے اور اطلاع
انسان عطا کی ہے اور اس کے
پیدا کرنے اس کو طاقت دی ہے اور اس کو دوسرے
جانور کو جانوں سے اور اپنی کو عقل سے۔
ف ۲ اور اس کی قدرت کا اقرار
کریں گے اور اس کے سوا کچھ چارہ نہ ہوگا
ف ۳ اس کے عذاب سے اور کیوں نہیں
کہ جو بتلائے اور ان کو اس دنیا کے بھروسے
دے کچھ قدرت نہیں رکھتے۔
ف ۴ جس کی ایسی قدرت کا ہے۔
ف ۵ اپنی رب ایسے ہیں اور
دلائل قطعیہ سے ثابت ہو گیا کہ حق جو
صرف اللہ ہے تو اس کے سب
باطل ہے اور جب تو نے اس کی
قدرت کو پہچان لیا اور اس کی کاریگری
کا اقرار کر لیا تو۔
ف ۶ جو کافر حق سے ہو گئے اور ان کی
بات سے جو اللہ نے کہی ہے یعنی اس کے
کلام شریف نے ثابت ہو گئی۔
ف ۷ جس کے کچھ نہیں اور اس طرح تم
ف ۸ اس کا جواب یہ ہے کہ کوئی ایسا
نہیں کہ جو مخلوق کو پیدا کرے پھر دوبارہ
پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے پھر تم اسے
چھوڑ کر کہاں جاتے ہو۔
ف ۹ اور ایسے ہی اس کے ہیں کہ جو
کے بعد راہ سے محروم ہو گئے ہو
ف ۱۰ جیسے اور دوسرے شرک رسول
اللہ کے ہیں بلکہ ان کے معبود
اور ان کے ہیں بلکہ ان کے معبود
اور ان کے ہیں بلکہ ان کے معبود
اور ان کے ہیں بلکہ ان کے معبود

وہ اور کس کا واضح جواب ہے کہ کوئی نہیں تو اسے جب اصل اللہ ہی ہے ف ۱ جیسے کہ تمہارے بت ہیں کہ کسی جگہ جا نہیں سکتے جب تک کوئی اٹھا کر لے نہ جائے اور کسی چیز کی حقیقت کو نہیں اور اللہ کو پہچانیں جو اس کے کہ سب کچھ اللہ ہی ہے اور اس کے سوا کچھ نہیں تو اس کی عبادت کا کیا مطلب ہے
وہ اور اس کو کیا راہ دکھائیں گے جو خود راہ نہیں پاتے اصل عبادت ہے۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ
اور اس ۹۵ میں اکثر لوگ نہیں چلتے مگر گمان پر ۹۶ بے شک گمان حق کا کچھ کام نہیں دیتا
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ
بے شک اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے ۹۷ اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ کوئی بنا لے
يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
اللہ کے سوا ۹۸ اور وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے ۹۹
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ
اور لوح میں جو کچھ ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں ۱۰۰ کیا کہتے ہیں
افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
۱۰۱ اس نے بنا لیا ہے تو تم کہو ۱۰۲ تو لاؤ ایک سورت اس کی سی اور بلا لو جو تم سکو سب کو اللہ
دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا
کے سوا ۱۰۳ اگر تم سچے ہو ۱۰۴ بلکہ انہوں نے جھٹلایا جس کے علم پر قابو نہ پایا
بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور ابھی ان کو اس کا انجام نہیں پہنچا ۱۰۵ ایسا ہی ان سے اگلوں نے جھٹلایا تھا ۱۰۶
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ
تو دیکھ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ۱۰۷ اور ان میں کوئی ہے ۱۰۸
وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنْ
ایمان لاتا ہے اور ان میں کوئی اس پر ایمان نہیں لاتا ۱۰۹ اور تمہارا رب خوب جانتا ہے ۱۱۰ اور اگر
كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ
وہ تجھے جھٹلائیں ۱۱۱ تو فرما میرے لئے میرا کیا ہے اور تمہارے لئے تمہارا کیا ۱۱۲ تم بری ہو میرے کام سے ۱۱۳

وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ ۭ اَفَاَنْتَ
اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو ۝ اور ان میں سے کوئی وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں ۭ تو کیا
تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ اِلَیْكَ ۭ
تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ انہیں عقل نہ ہو ۝ اور ان میں کوئی تمہاری طرف دیکھتا ہے ۭ
اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ
کیا تم اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اگرچہ وہ نہ سوجھیں ۝ بیشک اللہ ظلم نہیں
النَّاسَ شَیْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ
کرتا لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ۭ لیکن لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۝ اور جس دن انہیں اکٹھا کرے گا
كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ۭ قَدْ
گویا وہ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر ایک گھڑی ۭ آپس میں پہچانیں گے ۭ
خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۝ وَاِمَّا
گھاٹے میں رہے وہ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور راہ پر نہ تھے ۝ اور اگر
نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ
ہم تمہیں کچھ دکھا دیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں ۭ یا تمہیں اٹھا لیں تو ہمارے پاس ہی
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا
پھر اللہ گواہ ہے ان کے کاموں پر ۝ اور ہر امت میں ایک رسول ہے ۭ پھر جب
جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝ وَ
ان کا رسول آیا ان کے درمیان انصاف کا فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر ظلم نہیں ہوا ۝ اور
یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ
کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو ۝ تم کہہ دو کہ میں نہیں

لِنَفْسِي ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ
نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا مگر جو اللہ چاہے ف۱۲۵ ہر گروہ کا ایک وعدہ ہے ف۱۲۶ جب ان کا
أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ قُلْ
وعدہ آئے گا تو ایک گھڑی نہ دیر کریں نہ آگے بڑھیں تم فرما
أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ
بھلا بتاؤ تو اگر اس کا عذاب ف۱۲۷ رات کو آئے ف۱۲۸ یا دن کو ف۱۲۹ تو اس میں وہ کونسی چیز ہے کہ
الْمُجْرِمُونَ ۝ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ
مجرموں کو اس کی جلدی ہو تو کیا جب ف۱۳۰ پڑ چکا اس وقت اس کا یقین کرو گے ف۱۳۱ کیا اب مانتے ہو پہلے تو ف۱۳۲
تَسْتَعْجِلُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ
اس کی جلدی مچا رہے تھے پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشہ کا عذاب چکھو
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ
جیسا بدلہ دیتے ہیں مگر وہی جو کماتے تھے ف۱۳۳ اور تم سے پوچھتے ہیں کیا وہ ف۱۳۴ سچ ہے
قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ
تم فرماؤ ہاں میرے رب کی قسم بے شک وہ ضرور حق ہے اور تم کو عاجز نہ کر سکو گے ف۱۳۵ اور اگر
لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسَرُّوا
ہر ظالم جان کو زمین میں جو کچھ ہے ف۱۳۶ سب کا مالک ہو تو اپنی جان چھڑانے کو دے دے ف۱۳۷ اور
النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
دل میں پچھتائیں جب عذاب دیکھا اور ان میں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر
لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَلَا إِنَّ
ظلم نہ ہوگا سن لو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ف۱۳۸ سن لو بے شک

ف۱۲۵ یعنی وہ اللہ ہی ہے جو ہمارا نفع کرے اور دوستی کی مدد کرے اور نقصان دے دے یا سب یہ طاقت اللہ ہی کو ہے ہم کو نہیں آتی ہیں۔

ف۱۲۶ اس کے ہلاک و عذاب کا ایک وقت معین ہے لوح المحفوظ میں لکھا ہے۔

ف۱۲۷ جس کی تم جلدی کرتے ہو۔

ف۱۲۸ جب تم رات کو سوتے ہو۔

ف۱۲۹ جب تم معاش کے کاموں میں مشغول ہو۔

ف۱۳۰ وہ عذاب تم پر نازل۔

ف۱۳۱ اس وقت کا یقین کچھ فائدہ نہ دے گا۔

ف۱۳۲ جلدی کرنے والے اور استہزاء۔

ف۱۳۳ یعنی دنیا میں جو عمل کرتے تھے کفر و تکذیب انہیں کا بدلہ ہے۔

ف۱۳۴ یعنی کافر۔

ف۱۳۵ یعنی وہ عذاب تمہیں جلد پہنچے گا۔

ف۱۳۶ مال و متاع اور زر و نقد۔

ف۱۳۷ اور روز قیامت اس کو اپنی جان کے لئے فدیہ کرنا چاہیں مگر فدیہ قبول نہیں اور تم دنیا کی دولت خرچ کر کے بھی اپنی جان نہ چھڑا سکو گے جب قیامت میں عذاب دیکھ لیا اور کفار کی آنکھیں اوندھی ہوئیں۔

ف۱۳۸ تو کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بلکہ وہ خود بھی اللہ کا مملوک ہے اس کا تصرف دنیا و آخرت میں ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں اکثر نہیں جانتے وہی جلاتا اور مارتا ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
اور اسی کی طرف پھرو گے اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی
رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لئے
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا
تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں وہ بہتر ہے
يَجْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ
جو جمع کرتے ہیں تم فرماؤ بھلا دیکھو تو وہ جو اللہ نے تمہارے لئے رزق اتارا اس میں تم نے اپنی طرف
مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ ءٰٓاللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ وَ
سے حرام و حلال ٹھہرا لیا تم فرماؤ کیا اللہ نے اس کی تمہیں اجازت دی یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو
مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ
کیا گمان ہے ان کا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا بیشک
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَمَا
اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اور تم
تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ
کسی کام میں ہو اور اس کی طرف سے کچھ قرآن پڑھو اور تم کوئی کام کرو
عَّمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ
ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس کو شروع کرتے ہو اور تم سے غائب

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَا
تو رب سے کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں
أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ
اس سے چھوٹی نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں مگر ایک روشن کتاب میں ف۱۲۵ سن لو بیشک اللہ
اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
کے دوستوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم ف۱۲۶ وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری
يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا
کرتے ہیں انہیں خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں ف۱۲۷ اور آخرت میں اللہ
تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ
کی باتیں بدلی نہیں جاتیں یہی بڑی کامیابی ہے اور تم ان کی باتوں کا
قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ
غم نہ کرو ف۱۲۸ بیشک عزت ساری اللہ کے لئے ہے ف۱۲۹ وہی سنتا جانتا ہے سن لو بیشک اللہ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
ہی کے لئے ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمینوں میں ہیں ف۱۳۰ اور کیا ہے کہ پیچھے جاتے ہیں ف۱۳۱
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
وہ اللہ کے سوا کسی کو پوجتے ہیں وہ تو پیچھے نہیں جاتے مگر گمان کے اور وہ تو نہیں مگر اٹکلیں
يَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
دوڑاتے ف۱۳۲ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں چین پاؤ ف۱۳۳ اور دن بنایا کہ
مُبْصِرًا إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
سجھائی دے ف۱۳۴ بیشک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں کے لئے ف۱۳۵ بولے اللہ نے

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اور بیٹا ۔ پاکی ہے اسکو وہی بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں کیا کہتے ہو اللہ پر جس کا تمہیں علم نہیں

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

تم فرماؤ وہ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہوگا

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

دنیا میں کچھ برت لینا ہے پھر انہیں ہماری طرف واپس آنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ

چکھائیں گے بدلہ ان کے کفر کا اور انہیں نوح کی خبر پڑھ کر سنا جب اس نے کہا

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ

قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم پر شاق گزرا ہے میرا کھڑا ہونا اور میری نصیحت

اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اللہ کی آیتوں پر تو میں نے اللہ پر بھروسا کیا تو تم اپنا کام اور اپنے شریکوں کو جمع کرو تمہارے

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

کام میں کچھ پوشیدگی نہ رہے پھر جو میرے حق میں کرو اور مجھے مہلت نہ دو پھر اگر تم منہ پھیرو

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ

تو میں نے تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگی میری مزدوری تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم ہے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

میں مسلمانوں سے ہوں تو انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے نجات دی اور جو اس کے ساتھ تھے

الْفُلْكِ

الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
تھے ہم نے ان کو جانشین اور باقی رکھا اور غرق کیا ہم نے ڈبو دیا ان لوگوں کو جو جھٹلاتے تھے ہماری نشانیوں کو

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ
تو دیکھ تو کیسا ہوا انجام ڈرائے ہوؤں کا پھر اٹھایا ہم نے بعد اس کے رسول

رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا
ف۱۰۳ ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر

كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
جسے پہلے جھٹلا چکے تھے ہم یوں ہی مہر لگا دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ
اپنی نشانیاں لے کر بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے مجرم تو جب ان کے پاس آئی

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ
ہم کی طرف سے حق ف۱۰۴ بولے یہ تو صریح جادو ہے موسیٰ نے کہا کیا حق کی نسبت

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا
کیا کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ جادو ہے ف۱۰۵ اور جادوگر فلاح نہیں پاتے بولے ف۱۰۶

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں پھیر دو ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تمہیں دونوں کو

فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
کی بڑائی ہو اور ہم تم پر ایمان لانے کے نہیں اور فرعون نے کہا لاؤ میرے پاس

ف۱۰۳ اور ہلاک ہونے والوں کے بعد ان میں سے کسی کو۔

ف۱۰۴ یعنی حضرت ابراہیم و لوط و شعیب و نوح علیہم السلام۔

ف۱۰۵ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزے اور فرعون نے پہچان لیا کہ یہ حق ہے اللہ کی طرف سے ہے تو اور وقت ایمان لائے۔

ف۱۰۶ یہ جادو نہیں۔

ف۱۰۷ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے۔

ف۱۰۸ یہ دن وقت حضرت موسیٰ کی اور فرعون کی تھی۔

ف۱۰۹ سرکشی و تکبر سے چاہا کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزوں کا خلاف واضح سے کہے اور دنیا کو اس مغالطہ میں ڈالے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات سحر و جادو کی قسم سے ہیں اس لئے وہ۔

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا
ہر جادوگر علم والے ۝ پھر جب جادوگر آئے ان سے موسیٰ نے کہا ڈالو جو تم
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ
ڈالنے ہو ۝ پھر جب انہوں نے ڈالا موسیٰ نے کہا جو تم لائے ہو جادو ہے
السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
اب اللہ اسے باطل کر دے گا بے شک اللہ فساد کا کام نہیں بناتا
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى
اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے اگرچہ برا مانیں گناہگار تو نہیں ایمان لائے
اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ
مگر اس کی قوم کی اولاد سے کچھ لوگ فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ
انہیں فتنہ میں ڈالے اور بے شک فرعون زمین پر سرخیل تھا اور بے شک وہ
الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
حد سے گزرنے والوں میں ۝ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے
فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم اسلام رکھتے ہو ۝ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
اے ہمارے رب ہمارے کام ظالموں کے لئے آزمائش نہ بنا ۝ اور اپنی رحمت سے ہمیں
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ
کافروں سے نجات دے ۝ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں

ف۱۰۱ یعنی جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم جو کچھ ڈالنے ہو ڈالو ف۱۰۲ یعنی جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو جادو ہے ف۱۰۳ اب اللہ اسے باطل کر دے گا اور فساد کا کام نہیں بناتا ف۱۰۴ حق کو حق کر دکھاتا ہے جیسے کہ اس قوم میں تو موسیٰ پر ایمان نہ لائے مگر کچھ لوگ فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں انہیں فتنہ میں ڈالے اور بے شک فرعون زمین پر سرخیل تھا اور بے شک وہ حد سے گزرنے والوں میں ۝ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم اسلام رکھتے ہو ۝ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہمارے کام ظالموں کے لئے آزمائش نہ بنا ۝ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات دے ۝ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں

ف۱۰۵ یعنی جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم جو کچھ ڈالنے ہو ڈالو ف۱۰۶ یعنی جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو جادو ہے ف۱۰۷ یعنی اپنے تحکم اور قہر سے اور اپنے اس وعدے سے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جادوگروں پر غالب کرے گا ف۱۰۸ اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ حضرت موسیٰ کی قوم سے آپ کی امت کے ایمان لانے کا بشارت دینا ہو جو فرعون کے ہوا خواہوں کے خوف سے چھپے ہوئے تھے آپ کی تسلی فرمانے کے لئے ارشاد فرمایا گیا کہ کچھ لوگ

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اپنی قوم کے لئے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو (۱۲۸) اور نماز کا قائم رکھو
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ
اور مسلمانوں کو خوشخبری سنا (۱۲۹) اور موسیٰ نے عرض کی اے رب ہمارے تو نے فرعون اور
مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ
اس کے سرداروں کو آرائش (۱۳۰) اور مال دنیا کی زندگی میں دئے اے رب ہمارے اس لئے کہ گمراہ کریں
سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
(لوگوں کو) اے رب ہمارے ان کے مال برباد کر دے (۱۳۱) اور ان کے دل سخت کر دے
فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ
کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں (۱۳۲) فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی
دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
(۱۳۳) تو ثابت قدم رہو (۱۳۴) اور ان کی راہ نہ چلو
وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا
بَغْيًا وَّعَدْوًا حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
سرکشی اور ظلم سے یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے آ لیا (۱۳۵) بولا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا
اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں میں ہوں
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ فَالْيَوْمَ
کیا اب (۱۳۶) اور پہلے سے نافرمان رہا اور تو فساد کرتا تھا (۱۳۷) آج ہم

(۱۲۸) اور اپنی قوم کی رہائش کے لئے مکانات بنائیں اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو یعنی نماز پڑھنے

لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
تاکہ تو ہو پچھلوں کے لئے نشان ف۱۹۲ اور بے شک اور
النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ۝ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ
ہماری آیتوں سے غافل ہیں اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو جگہ دی
صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ
سچائی کی ف۱۹۳ اور انہیں ستھری روزی عطا کی تو اختلاف نہیں کیا ف۱۹۴ یہاں تک کہ آئے
الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
ان کو علم ف۱۹۵ بے شک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ
جھگڑتے تھے ف۱۹۶ اور اے سننے والے اگر تجھے کچھ شبہ ہو اس میں جو ہم نے تیری طرف اتارا ف۱۹۷ تو
الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن
ان سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں ف۱۹۸ بے شک تیرے پاس یہ حق ہے
رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ
تیرا ف۱۹۹ تو تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو اور ہرگز ان میں نہ ہو جو اللہ کے منکر ہیں
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ
تو تو ہو جائے گا نقصان والوں میں بے شک وہ جن پر ثابت ہو گئی
عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ
اللہ کی بات ف۲۰۰ ایمان نہ لائیں گے اگرچہ سب نشانیاں ان کے پاس آئیں
حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ
اور دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ف۲۰۱ تو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ف۲۰۲ کہ ایمان لاتی ف۲۰۳

ف۱۹۲ اور ہم نے بچایا فرعون کو اس کی قوم کو اور ان کی قوم کو اور ان کے ملک کو اور ان کے مال کو اور ان کے ہتھیار کو اور ان کے محل کو اور ان کے باغ کو اور ان کے خزانے کو اور ان کے سب کچھ کو اور ان کے سب کچھ کو اور ان کے سب کچھ

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ
تو اس کا ایمان کام آیا ۔ ایک یونس کی قوم ۔ جب ایمان لائے ہٹا دیئے ان سے رسوائی
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝
کا عذاب دنیا کی زندگی میں ۔ اور ایک وقت تک انہیں برتنے دیا ۔ ف۲
وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ
اور اگر تمہارا رب چاہتا زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ۔ ف۳ تو کیا تم
تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
لوگوں کو زبردستی کرو گے یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں ۔ ف۴ اور کسی جان کی طاقت نہیں کہ ایمان
تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ
لے آئے مگر اللہ کے حکم سے ۔ ف۵ اور عذاب ان پر ۔ ڈالتا ہے جنہیں
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا
عقل نہیں ۔ تم فرماؤ دیکھو ۔ ف۶ آسمانوں اور زمین میں کیا ہے ۔ ف۷ اور نہیں
تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَهَلْ
اور رسول انہیں کچھ نہیں دیتے جن کے نصیب میں ایمان نہیں ۔ تو انہیں
يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ
کیا ہے انتظار مگر ان دنوں کے جو ان سے پہلے گزرے ۔ ف۸ تم فرماؤ
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا
تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں ۔ ف۹ پھر ہم اپنے رسول اور ایمان
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
والوں کو نجات دیں گے ۔ بات یہی ہے ہمارے ذمہ ہے ایمانداروں کو نجات دینا ۔ تم فرما دو اے

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
اگر تم میرے دین کی طرف سے کسی شبہ میں ہو تو میں تو اسے نہ پوجوں گا جسے تم اللہ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ
کے سوا پوجتے ہو ف۲۲ ہاں اس اللہ کو پوجتا ہوں جو تمہاری جان نکالے گا ف۲۳
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ
اور مجھے حکم ہے کہ ایمان والوں میں ہوں اور یہ کہ اپنا منہ دین کے لئے سیدھا
لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَلَا تَدْعُ مِنْ
رکھ یکسو ہو کر ف۲۴ اور ہرگز شرک والوں میں نہ ہونا اور اللہ کے سوا اس
دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ
کی بندگی نہ کر جو نہ تجھے نفع دے نہ ضرر پھر اگر ایسا کرے تو اس وقت تو ظالموں
الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ
سے ہوگا اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا اور اگر
يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ
تجھے بھلائی پہنچائے تو اس کے فضل کا روکنے والا کوئی نہیں ف۲۵ وہ پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ
اور وہی بخشنے والا مہربان ہے تم فرما اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آیا
رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
ف۲۶ تو جو راہ پر آیا وہ اپنے بھلے کو راہ پر آیا ف۲۷ اور جو بہکا وہ اپنے
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
برے کو بہکا ف۲۸ اور میں تم پر داروغہ نہیں ف۲۹ اور اس پر چلو جو تم پر وحی ہوتی ہے

ف۲۲ کہ یہ کہ وہ الٰہ ہے عبادت کے لائق نہیں۔
ف۲۳ کہ یہ کہ وہ اللہ ہی تو ہے مستحق عبادت ہے۔
ف۲۴ جیسا کہ اصل دین ہے۔
ف۲۵ وہی اکیلے دینے والا ہے تو اسی کی طرف رغبت ہے اسی پر بھروسا کر اور اسی کی طرف رغبت اور اس کا خوف اور اسی پر بھروسا اور اسی پر اعتماد چاہئے اور نفع و ضرر کا تجھ بھی ہے اور سب کا۔
ف۲۶ حق سے یہاں قرآن مراد ہے یا اسلام یا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم یا اسلام۔
ف۲۷ کہ یہ کہ اس کا نفع اسی کو ہوگا۔
ف۲۸ کہ یہ کہ اس کا وبال اسی پر ہے۔
ف۲۹ کہ تم پر جبر کروں۔

إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝ وَّاَنِ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ

تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ

صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر چلنے والا کوئی نہیں مگر اللہ ذمے ہے جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر ہے ف۱ اور جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

کہ کہاں ٹھہرے گا ف۲ اور کہاں سپرد ہوگا ف۳ سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں ہے ف۴ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی پر تھا ف۵ کہ

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن

تمہیں آزمائے ف۶ کہ تم میں کس کا کام اچھا ہے اور اگر تم فرماؤ کہ بے شک تم مرنے کے بعد

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو نہیں مگر کھلا جادو ف۷

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا

اور اگر ہم ان سے عذاب ف۸ کچھ گنتی کی مدت تک ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے کہ کیا

يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم

روکا ہے ف۹ سن لو جس دن ان پر آئے گا ان سے پھیرا نہ جائے گا اور انہیں گھیرے گا

مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

وہی عذاب جس کی ہنسی اڑاتے تھے اور اگر ہم آدمی کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں ف۱۰ پھر اسے

نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ

اس سے چھین لیں ضرور وہ ناامید ناشکرا ہے ف۱۱ اور اگر اسے نعمت کا مزہ دیں اس مصیبت کے بعد

مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

جو اسے پہنچی تھی ضرور کہے گا برائیاں مجھ سے دور ہوئیں بیشک وہ اترانے والا ہے ف۱۲ مگر صبر

ف۱ جانداروں۔

ف۲ یعنی وہ پیدائش سے پہلے کہاں رزق کی کھیتی ہے۔

ف۳ یعنی مرنے کے بعد کہاں دفن کیا جائے گا۔

ف۴ سب کچھ ہونے کی جگہ سے پہلے لکھا ہوا ہے یا مکان یا موت یا قبر۔

ف۵ یعنی اور اس سے پہلے۔

ف۶ یعنی عرش کے نیچے پانی کے سوا کوئی مخلوق نہ تھی اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ عرش اور پانی آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے پہلے پیدا فرمائے گئے۔

ف۷ یعنی قرآن میں مردوں کے جی اٹھنے کا ذکر ہے کیا یہ جادو ہے تمہارے سامنے ہے اور اس کے معجزہ ہونے کا انکار کرتے ہو۔

ف۸ یعنی قرآن کریم میں مرنے کے بعد اٹھنے کا بیان ہے۔

ف۹ یعنی باقی اور رہا۔

ف۱۰ جس کا وعدہ کیا ہے۔

ف۱۱ وہ عذاب کیسے اللہ نہیں ہے کیا ہے کفار کا یہ جلدی کرنا کیسا کریب بے ہنسی ہے۔

ف۱۲ صحت اس کا بہت شوق دولت کا۔

ف۱۳ کہ دولت اس نعمت کے بدلے سے باہر ہو جاتا ہے اور شکر کے نقص سے بھی بے صبر طلع کرتا ہے صبر و شکر نعمت نہیں بلکہ اور نعمت کی تلاش کرتا ہے۔

ف۱۴ جانے والے ہم نے تو مرتے ہوئے مرتے ہوں گے۔

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا

بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ

فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن
تو کیا وہ جو ہو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ۞ اور اس پر اللہ کی طرف سے گواہ آتا ہے ۞
قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَ
اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ۞ پیشوا اور رحمت ۞ وہ اس پر ۞ ایمان لاتے ہیں اور
مَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ
جو اس کا منکر ہو سارے گروہوں میں ۞ تو آگ اس کا وعدہ ہے تو اے سننے والے کچھ اس میں
مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾
شک نہ کر بے شک وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن بہت آدمی ایمان نہیں رکھتے
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ۞ وہ اپنے رب کے حضور پیش کئے
عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ
جائیں گے ۞ اور گواہ کہیں گے یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا
أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ
سنو خدا کی لعنت ظالموں پر خدا کی لعنت ۞ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں
اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ
اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہی آخرت کے منکر ہیں ۞ وہ نہ تھکا سکے
يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ
زمین میں ۞ اور نہ اللہ سے جدا ان کے کوئی حمایتی
أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَ
ہوں ۞ انہیں عذاب پر عذاب ہوگا ۞ وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ

ف۱ وہ اس کی طرف ہو سکتا ہے جو دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش چاہتا ہو جیسا انہیں میں دوزخ ہے اور اس کا دلیل ظاہر ہے جو اسلام کی حقانیت پر دلالت کرے اور اس شخص سے مراد آپ ہیں یا وہ دلیل ظاہر ہے جو اسلام کی حقانیت پر دلالت کرے اور اس شخص سے مراد آپ ہیں یا وہ دلیل ظاہر ہے جو اسلام کی حقانیت پر دلالت کرے جیسے کہ حضرت عبداللہ بن سلام ف۲ اور اس کی صحت کی گواہی دے گا وہ گواہ قرآن مجید ہے۔

ف۳ یعنی توریت۔

ف۴ یعنی قرآن ہے۔

ف۵ خواہ کوئی بھی ہوں حضرت شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اس کی قسموں میں کے دست قدرت میں ہے پھر اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی جانب سے ہے کہ اس سے بھی کوئی بھی ہو یا اعلیٰ جس کو بھی میری خبر پہنچے اور وہ ایمان لائے تو وہ جہنمی ہے۔

ف۶ اور اس کے لئے شریک بنائے اس آیت سے ثابت ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا بڑا ظلم ہے۔

ف۷ روز قیامت اور ان سے ان کے اعمال دریافت کئے جائیں گے اور جب وہ کہیں گے کہ ہم نے جھوٹ بولا تھا اللہ تعالیٰ کی لعنت اس طرح وہ قوم ظالم کے ساتھ رہنے والے ہوں گے۔

ف۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۲۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۳۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۴۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۵۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۶۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۷۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۸۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۱ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۲ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۳ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۴ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۵ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۶ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۷ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۸ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۹۹ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

ف۱۰۰ اور اس کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

مَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ
دیکھتے تھے ۝ وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں گھاٹے میں ڈالیں اور
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
ان سے کھو گئیں جو باتیں بناتے تھے خواہ مخواہ ۝ وہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان
الْأَخْسَرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا
میں ہیں ۝ بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اپنے رب کی طرف
إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ
رجوع لائے ۝ وہ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ ان دونوں
الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ
فریق کا حال ایسا ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا اور دیکھتا اور سنتا ۝ کیا ان دونوں کا حال
مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ
ایک سا ہے ۝ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ۝ اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا ۝ میں تمہارے لئے
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
ڈر سنانے والا ہوں ۝ کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو ۝ بیشک میں تم پر ایک سخت دن کے عذاب سے
يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا
ڈرتا ہوں ۝ تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے بولے ہم تو تمہیں اپنے ہی جیسا آدمی دیکھتے
بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ
ہیں ۝ اور ہم تمہیں دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی کسی نے کی ہو تو ہمارے کمینوں نے ۝ سرسری نظر سے
الرَّأْيِ ۖ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۝
اور ہم تمہیں اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں پاتے ۝ بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ
فرمایا اے میرے قوم بھائیو تم دیکھو اگر میں ہوں ایک روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اس نے مجھے اپنے پاس سے
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا
رحمت دی تو تم پر اندھی ہو گئی کیا ہم اسے تمہیں چپٹا دیں اور تم اسے
كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
ناپسند کرو اور اے قوم میں تم سے کچھ مال نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ پر ہے اور میں
اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ
ایمان والوں کو دور کرنے والا نہیں بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم جاہل ہو اور اے قوم کون مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے اگر میں
طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ
انہیں دور کروں تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہیں کہتا
تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ
جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دل
اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
میں ہے میں ایسا کروں تو میں ظالموں سے ہوں گا بولے اے نوح تم ہم سے جھگڑے
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
اور بہت جھگڑے تو لے آ جس کا ہمیں وعدہ دیتا ہے اگر تو سچوں میں ہے

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَ
وہ تو اللہ چاہے گا اگر چاہے اور تم نہ ہرا سکو گے ۝ اور
لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ
نہیں تمہیں میری نصیحت نفع دے گی اگر میں تمہارا بھلا چاہوں جبکہ اللہ
يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تمہاری گمراہی چاہے وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف پھرو گے ۝ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے
افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
بنا لیا ہے کہہ اگر میں نے بنایا ہوگا تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں تمہارے گناہ سے
تُجْرِمُوْنَ ۝ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ
بری ہوں اور نوح کو وحی ہوئی کہ تمہاری قوم سے مسلمان نہ ہوں گے
اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاصْنَعِ
مگر جتنے ایمان لا چکے تو تم دکھ نہ کرو جو وہ کرتے ہیں ۝ اور بنا
الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
کشتی ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا ۝
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۡ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ
وہ ضرور ڈبوئے جائیں گے ۝ اور نوح کشتی بناتا ہے اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے
قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
اس پر ہنستے ۝ بولا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے ۝ جیسا تم
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ
ہنستے ہو ۝ تو اب جان جاؤ گے کس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے ۝

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ
اور اترتا ہے وہ عذاب جو ہمیشہ رہے ۝ یہاں تک کہ جب آیا ہمارا حکم اور جوش
التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
مارا تنور ۝ ہم نے فرمایا کشتی میں سوار کر لے ہر چیز میں سے ایک جوڑا دو اور
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ
اپنے گھر والوں کو سوا جن پر ہو چکا ہے حکم اور ایمان لائے اور ایمان نہ لائے
اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ
ساتھ اس کے تھوڑے ۝ اور کہا اس میں سوار ہو اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۡ
بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور وہ انہیں لے چلی موجوں میں پہاڑ کی طرح
وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا
اور نوح نے پکارا اپنے بیٹے کو اور وہ الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا
وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ
اور کافروں کے ساتھ نہ ہو ۝ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے بچا لے
مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
پانی سے کہا آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے
وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ
اور حائل ہو گئی ان کے بیچ میں موج تو ہو گیا ڈوبنے والوں میں ۝ اور حکم فرمایا گیا اے زمین
ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ
اور کشتی ف۹۵ کوہ جودی پر ٹھہری ف۹۶ اور فرمایا گیا کہ دور ہوں بے انصاف لوگ اور
نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ
نوح نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کی اے میرے رب میرا بیٹا میرے گھر والوں سے ہے ف۹۷ اور بیشک تیرا وعدہ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ
سچا ہے اور تو سب سے بڑا حکم والا ف۹۸ فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ف۹۹
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْاَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
بیشک اس کے کام بڑے ناشائستہ ہیں تو مجھ سے وہ بات نہ مانگ جس کا تجھے علم نہیں ف۱۰۰
اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ
میں تجھے نصیحت فرماتا ہوں کہ نادان نہ بن اور عرض کی اے رب میں تیری پناہ چاہتا
اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ
ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کار
الْخٰسِرِيْنَ ۝ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
ہو جاؤں فرمایا اے نوح کشتی سے اتر ہماری طرف سے سلام اور برکتیں تجھ پر اور تجھ پر ہیں اور تیرے ساتھ
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تِلْكَ
کے کچھ گروہوں پر ف۱۰۱ کچھ گروہ ہیں کہ ہم انہیں برتنے دیں گے ف۱۰۲ پھر ان پر ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا ف۱۰۳
مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھ کو وحی کرتے ہیں ف۱۰۴ نہ تو جانتے تھے نہ تیری قوم
مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
اس سے پہلے ف۱۰۵ تو صبر کر ف۱۰۶ بیشک بھلا انجام پرہیزگاروں کا ف۱۰۷ اور عاد کی طرف ان کے بھائی قوم

ف۹۵ پھر بیٹھنے کا حکم دیا گیا ف۹۶ یہ واقعہ شام کے حدود میں واقع ہے حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں دس رجب کو بیٹھے اور دس محرم کو کشتی کو دودھ کی طرح پی آپ نے اس کے شکر کا روزہ رکھا اور اپنے تمام ساتھیوں کو اس کا حکم دیا۔

ف۹۷ اور نوح نے مجھ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ میرے گھر والوں کی نجات کا وعدہ فرمایا ف۹۸ تو اس میں کیا حکمت ہے کہ بیٹا جو خاص اپنی صلب سے ہو اس کو غرق کیا جائے حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیٹا کنعان منافق تھا اور آپ کے ساتھ اپنے آپ کو مومن ظاہر کرتا تھا اگرچہ وہ باطن میں کافر تھا تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے اس کے نجات کی درخواست کی۔

ف۹۹ اس سے معلوم ہوا کہ نسبی قرابت سے دینی قرابت زیادہ قوی ہے۔

ف۱۰۰ کہ دوسرے کے فعل پر جھگڑیں۔

ف۱۰۱ ان برکتوں سے آپ کی ذریت اور آپ کے خصوصی کی کثرت اور بیٹے کو دعا اور آپ کی نسل پھیلنے سے ان کی نسبت فرمایا گیا یہ برکات ف۱۰۲ عمر میں کسی کو لمبی عمر دینا اور گمراہوں میں تیاست تک جینے والا ہر ایک اسلام والا ہے۔

ف۱۰۳ اس سے حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد پیدا ہونے والے کافر گروہ مراد ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ان کی بیماریوں تک لمبی عمر اور صحت رزق عطا فرمائے گا۔

ف۱۰۴ آخرت میں۔

ف۱۰۵ یہ خطاب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے۔

ف۱۰۶ خبر ہے۔

ف۱۰۷ یعنی قوم کی ایذاؤں پر جیسا کہ نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم کی ایذاؤں پر صبر کیا ف۱۰۸ کہ دنیا میں مظفر و منصور اور آخرت میں ثواب والے۔

هُوْدًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ
ہود کو (۵۰) کہا اے میری قوم اللہ کی پوجا کرو (۵۱) اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم تو نرے
اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
افترا کرنے والے ہو (۵۲) اے قوم میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میری مزدوری تو اسی کے ذمہ
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ
ہے جس نے مجھے پیدا کیا (۵۳) کیا تم عقل نہیں رکھتے (۵۴) اور اے میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو (۵۵) پھر
تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى
اس کی طرف رجوع لاؤ تم پر وہ مینہ برسائے گا اور تم میں طاقت پر طاقت بڑھائے گا (۵۶)
قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا
اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو (۵۷) بولے اے ہود تم کوئی دلیل ہمارے پاس نہ لائے (۵۸)
نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور ہم خالی تمہارے کہنے سے اپنے خداؤں کو چھوڑنے کے نہیں نہ تمہاری بات پر یقین لانے
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ
ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی خدا کی تجھ پر مار پڑ گئی (۵۹) کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم
اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ
سب گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں اس سے جو تم اللہ کے سوا شریک ٹھہراتے ہو (۶۰) تو سب مل کر میرا برا چاہو (۶۱)
جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ
پھر مجھے مہلت نہ دو (۶۲) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب
مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
کوئی چلنے والا نہیں (۶۳) مگر اس کی چوٹی اس کے قبضہ میں ہے (۶۴) بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ
پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تو پہنچا چکا جو میں بھیجا گیا تھا تمہاری طرف اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۡ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
کر دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے
حَفِيْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے ہود اور اس کے ساتھ کے مسلمانوں کو اپنی
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَتِلْكَ عَادٌ ۣ جَحَدُوْا
مہربانی سے بچا لیا اور ان کو سخت عذاب سے نجات دی اور یہ عاد ہیں کہ انہوں نے
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝
اپنے رب کی آیتوں سے انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش ہٹ دھرم کے کہنے پر چلے
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا
اور ان کے پیچھے لگی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن سن لو بے شک عاد نے
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝ وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
اپنے رب سے کفر کیا سن لو دوری ہو عاد کی قوم ہود کی اور ثمود کی طرف ان کے بھائی
صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ
صالح کو کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں
مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ
زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں بسایا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ
اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ
بے شک میرا رب قریب ہے دعا سننے والا ہے وہ بولے اے صالح اس سے پہلے تو ہم میں امید کا مرکز تھا

هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
کیا تو ہمیں اس سے منع کرتا ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بیشک ہمیں اس بات کی طرف بلاتے ہو جو ہمیں

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ
بڑے شبہ میں ڈالتی ہے ۝ کہا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے

رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْهُ فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ
مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی تو مجھے اس سے کون بچائے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
تو مجھے سوا نقصان کے کچھ نہ بڑھاؤ گے ۝ اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی سے نہ چھوؤ کہ تم کو نزدیک

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ
عذاب پہنچے گا ۝ تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹیں تو صالح نے کہا اپنے گھروں میں تین دن

اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا
جیتے رہو یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ۝ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے صالح اور اس کے ساتھ

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۭ اِنَّ
کے مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بیشک

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا
تمہارا رب قوی عزت والا ہے ۝ اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ لیا ۝ تو صبح کو اپنے

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا
گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے ۝ گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے سن لو بے شک ثمود

ف۱۳۱ حکم دینے والا کی۔
ف۱۳۲ بہت کی اطاعت اور حق پر ثابت رہ کر کفر نہ کیا۔
ف۱۳۳ یعنی مجھے تمہارے خسارہ کا تجربہ ہو رہا ہے۔
ف۱۳۴ قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام سے معجزہ طلب کیا تھا جس کا بیان سورۂ اعراف میں ہو چکا ہے آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو پتھر سے حکم الٰہی کی اونٹنی پیدا ہوئی یہ قرآن کے لئے آیت اور معجزہ تھا اس آیت میں اس ناقہ کے متعلق احکام بتائے گئے کہ اسے آزاد چرنے دو اور کوئی آفت نہ پہنچاؤ جب تک دنیا میں رہے گی تم عذاب سے محفوظ رہو گے اور مصیبت نہ پاؤ گے۔
ف۱۳۵ حکم الٰہی کی مخالفت کی اور چار مہینے کو۔
ف۱۳۶ یعنی جب تک جو کچھ دنیا کا عیش کرنا ہے کر لو ختم کر لو عذاب آئے گا پھر روز شمار چہرے سیاہ ہو جائیں گے دو سرے روز شنبہ اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو سیاہ اور شنبہ کو عذاب نازل ہوگا۔
ف۱۳۷ پہلے کی طرح بسا ہوا۔
ف۱۳۸ ان باتوں سے
ف۱۳۹ یعنی جب تک آواز کی تیزی کی ہیبت سے ان کے دل پھٹ گئے اور وہ سب کے سب مر گئے۔

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۚ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
اپنے رب سے انکار کیا سنو دور ہو عاد کی قوم ہود ﴿٦٠﴾ اور بیشک ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس ﴿٦١﴾

بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ
خوشی لے کر آئے بولے سلام کہا سلام ہے پھر کچھ دیر نہ لگی کہ ایک بچھڑا بھنا لے آئے

حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ
﴿٦٩﴾ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں پہنچتے ان کو اجنبی سمجھا اور دل میں کچھ

مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ
کھٹکا کرنے لگے بولے ڈر نہ ہم تو قوم لوط کی طرف ﴿٧٠﴾ بھیجے گئے ہیں اور اس کی بیوی

قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ ۗ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾
وہیں کھڑی تھی وہ ہنسی تو ہم نے خوشخبری دی اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی ﴿٧١﴾

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا
بولی ہائے خرابی کیا میرے بچہ ہوگا اور میں بڑھیا ہوں ﴿٧٢﴾ اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے ﴿٧٢﴾ بیشک یہ تو

لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ رَحْمَتُ اللَّهِ وَ
بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾ فرشتے بولے کیا اللہ کے کام پر تعجب کرتی ہے اللہ کی رحمت اور اس کی

بَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ
برکتیں تم پر اے گھر والو بے شک وہ ہے سب خوبیوں والا بڑا بزرگ ﴿٧٣﴾ پھر جب ابراہیم

عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ
کا خوف دور ہوا اور آئی اسے خوشخبری تو ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگا

لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ
﴿٧٤﴾ بیشک ابراہیم حلیم تھا بہت آہیں کرتا اللہ کی طرف جھکتا ہوا ﴿٧٥﴾ اے ابراہیم اس خیال میں

عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ
بے تکلف تجھ سے یہ کہ آیا ہے اور بے تکلف ان پر عذاب آنے والا ہے کہ
غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
پھرا نہ جائے گا ۱۲۹ اور جب لوط کے پاس ہمارے فرشتے آئے ۱۳۰ ان کا آنا برا
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ
ان کے سبب دل تنگ ہوا اور بولا یہ بڑی تکلیف کا دن ہے ۱۳۱ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی
اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ
آئی اور پہلے سے برے کاموں کی عادت پڑی تھی ۱۳۲ کہا اے قوم یہ میری قوم کی بیٹیاں
بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ
ہیں یہ تمہارے لئے ستھری ہیں تو خدا سے ڈرو ۱۳۳ اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو
اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ
کیا تم میں ایک آدمی بھی ایک بھلا نہیں ۱۳۴ بولے تجھے معلوم ہے کہ ہمارا قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی
بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ
حق نہیں ۱۳۵ اور تو خوب جانتا ہے جو ہماری خواہش ہے ۱۳۶ کہا اے کاش مجھے تمہارے مقابل
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ
زور ہوتا یا کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا ۱۳۷ فرشتے بولے اے لوط ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے
لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
ہیں ۱۳۸ وہ تک نہیں پہنچ سکتے ۱۳۹ تو اپنے گھر والوں کو راتوں رات لے جا اور تم میں کوئی پیچھے
اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
نہ دیکھے ۱۴۰ مگر تمہاری عورت کے سوا کہ اسے بھی پہنچنا ہے جو انہیں پہنچے گا ۱۴۱ بے شک ان کا وعدہ صبح کے

۱۲۹ مسیبی صورتوں میں حضرت لوط علیہ السلام نے ان کی بیٹیوں کو پیش کیا تو قوم کی نیت اور عمل کو جان لیا کہ ۱۳۰ مروی ہے کہ لوط نے قوم کو سمجھایا تھا، وہ قوم لوط کو اس وقت تک باز نہ آئیں جب تک حضرت لوط علیہ السلام اور اس قوم کی باہمی بحث جاری رہی۔ اس اثنا میں جب یہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام سے ملے تو آپ نے ان سے دریافت کیا کہ تمہیں اس بستی والوں کا حال معلوم نہ تھا فرشتوں نے کہا کہ ان کا کیا حال ہے آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ ان کے اخلاق سے دنیا کی بدترین بستی ہے اور یہ بات آپ نے چار مرتبہ فرمائی حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عورت جو کافرہ تھی اور اس نے اپنی قوم کو جا کر خبر دی کہ حضرت لوط علیہ السلام کے ہاں ایسے خوبرو مہمان آئے ہیں ان کی مثل اب تک کسی شخص کو نہیں دیکھا۔

۱۳۱ اور کچھ خوف و حیا بھی نہ رہی تھی حضرت لوط علیہ السلام سے۔

۱۳۲ اور اپنی بیبیوں سے تنگ کر کے ہمارے لئے حلال ہے حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی عورتوں کو قوم کی بیٹیاں فرمایا کیونکہ نبی اپنی بیٹیاں فرماتا ہے اس میں سب مخلوق سے زیادہ شفقت اور محبت ہوتی ہے۔

۱۳۳ یعنی مجھے ان کی طرف لے چلو۔

۱۳۴ یعنی مجھے اگر تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا کوئی طاقتور ہوتا جو میری مدد کرتا تو تمہارے مقابلہ و مقاتلہ کرتا حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مکان کا دروازہ بند کر لیا تھا اور اندر سے کنڈی لگا دی تھی قوم نے چاہا کہ دیوار پھاند کر آئیں اور فرشتوں نے آپ کو پریشان دیکھا تو۔

۱۳۵ اتنا ارشاد فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں ہیں تم کو نکاح کرنے کے لئے کہتے ہیں تم دروازہ کھول دو اور انہیں دے دو۔

۱۳۶ اور تمہیں کچھ حق نہیں پہنچتا کہ

حضرت نے دروازہ کھول دیا قوم کے لوگ مکان میں گھس آئے حضرت جبرئیل نے حکم کیا اپنا پر ان کے منہ پر مارا سب اندھے ہو گئے اور حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکان سے نکل کر بھاگے انہیں راستہ نظر نہیں آتا تھا اور یہ کہتے جاتے تھے کہ لوط کے گھر میں بڑے جادوگر ہیں انہوں نے ہمیں جادو کر دیا فرشتوں نے حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا ۱۳۷ اس رات آپ کے گھر کے تمام لوگ چلے جائیں ۱۳۸ حضرت لوط علیہ السلام نے کہا یہ عذاب کب ہوگا حضرت جبرئیل نے فرمایا۔

الصَّيْحَةُ أَنَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وہ چیخ ۔ کیا کچھ قریب نہیں ۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کے اوپر اس کا نیچا
سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ مُّسَوَّمَةً
کر دیا ۔ اور اس پر کنکر کے پتھر لگاتار برسائے ۔ جو نشان کئے ہوئے
عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ
تیرے رب کے پاس ۔ اور وہ تجھ کو ظالموں سے دور نہیں ۔ اور مدین کی طرف ہم نے بھیجا ان کے بھائی
شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنقُصُوا
شعیب کو ۔ کہا اے میرے قوم اللہ کی بندگی کرو ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اور نہ کم
الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
تولو ناپو ۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں ۔ اور میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
عذاب کا دن ۔ اور اے میرے قوم ناپو اور تولو انصاف کے ساتھ پوری کی
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ
اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو ۔ اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو
بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم
اللہ کا دیا بچا ہوا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یقین رکھتے ہو ۔ اور میں کچھ تم پر نگہبان
بِحَفِيظٍ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
نہیں ۔ بولے اے شعیب کیا تیری نماز تجھ کو حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں اپنے باپ دادا کے
آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ
معبودوں کو ۔ یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں ۔ بے شک تو ہی تحمل والا

پارہ ۱۲ ۔ ۔ ۔

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ
اور اے قوم تم اپنی جگہ اپنا کام کئے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں اب جانا چاہتے ہو کس
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے گا اور کون جھوٹا ہے (۹۳) اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ
رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
انتظار کرنے والا اور جب (۹۴) پہنچا حکم ہمارا ہم نے بچائے شعیب اور اس کے ساتھ کے مسلمانوں کو اپنی رحمت سے
مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
اور پکڑا ظالموں کو چنگھاڑ نے آ لیا (۹۵) تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے
جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ
رہ گئے گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے سنو دور ہوں مدین جیسے دور ہوئے
ثَمُوْدُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى
ثمود (۹۶) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں (۹۷) اور صریح غلبے کے ساتھ فرعون
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ
اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ فرعون کے کہنے پر چلے (۹۸) اور فرعون کا کام راستی کا نہ تھا
بِرَشِيْدٍ ۝ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ
(۹۹) اپنی قوم کے آگے ہوگا قیامت کے دن تو انہیں دوزخ میں لا ڈالے گا (۱۰۰) اور وہ کیا برا
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ
گھاٹ ہے جو اترے (۱۰۱) اور ان کے پیچھے لگی اس جہان میں لعنت اور قیامت کے دن (۱۰۲) کیا برا
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا
ملنا ہے جو ملے (۱۰۳) یہ بستیوں کی خبریں ہیں کہ ہم تجھے سناتے ہیں (۱۰۴) ان میں کوئی

(۹۲) اپنے حساب میں ہم تمہیں جھوٹا معلوم ہوتے ہو اگر میں حق پر ہوں تو تم اور عذاب کیسے حق کی مخالفت کا ہو جائے گی۔

(۹۳) عاقبت اور انجام کار۔

(۹۴) اپنے کفر اور شرک کے لئے۔

(۹۵) حضرت جبرئیل علیہ السلام نے صیحہ تک پہنچنے کی آواز دی جس سے سب ہلاک ہو گئے اور اس آواز سے ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔

(۹۶) مدین کی طرف سے حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا گیا تھا اور کبھی وہ قبیلہ کا نام ہے جو شعیب علیہ السلام کی امت کے لئے بھیجا گیا اور قوم شعیب کو کہتے ہیں۔

(۹۷) یعنی معجزات۔

(۹۸) اور کفر میں مبتلا ہوئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے۔

ع

(۹۹) وہ کھلی گمراہی میں تھا کہ کسی کو اچھا نہ سمجھتا تھا اور خود اپنے کو خدا کہتا تھا اور خود اپنے لئے ایسی حکومت کرتا تھا جس کا شیطان کا کام ہے اور ظلم کرتا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بنی اسرائیل کی قوم کی بھلائی کی باتیں کرتا تھا اور وہ لوگ مصائب کرتے تھے جس میں فرعون نے آپ کی بشارت سے خوش ہو کر دیئے تھے اور اس کی تعریف کرتے تھے اور دنیا کے کل حالات میں اپنی قوم کا پیشوا تھا اپنے کو جہنم میں لے جائے گا۔

(۱۰۰) جہنم کی طرف لے جائے گا۔

(۱۰۱) یعنی ہم نے اس کو اس میں ڈالا تھا (۱۰۲) یعنی دنیا میں بھی لعنت اور آخرت میں بھی لعنت (۱۰۳) یعنی کوئی چیز ملی ہوئی (۱۰۴) یعنی بستیوں کے حال کی خبریں ہم تجھ کو سناتے ہیں تاکہ تجھ کو عبرت حاصل کرنے والے لوگوں کی عادت کیفیت کی خبر ہو جائے۔

فَآتَتْهُمْ وَحِيدٌ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا
کوئی بچہ (۲۲) اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا لیکن وہ انہوں نے (۲۳) اپنے اوپر کیا

أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
تو کام آئے ان کے معبود جنہیں (۲۴) اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے (۲۵)

شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ
جب تمہارے رب کا حکم آیا اور انہوں نے (۲۶) انہیں ہلاک کے سوا کچھ نہ بڑھایا اور ایسی ہی پکڑ

أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ
ہے تمہارے رب کی جب بستیوں کو پکڑتا ہے (۲۷) ان کے ظلم پر بے شک اس کی پکڑ دردناک ہے

شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ
سخت (۲۸) بے شک اس میں نشانی (۲۹) ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے یہ وہ ہے

يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا
جس میں سب لوگ (۳۰) اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے (۳۱) اور ہم اسے (۳۲) پیچھے نہیں ہٹاتے

لِأَجَلٍ مَعْدُودٍ ۝ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مگر ایک گنی ہوئی مدت کے لئے (۳۳) جب وہ دن آئے گا کوئی بے حکم خدا بات نہ کرے گا (۳۴) تو ان میں کوئی بدبخت ہے

شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ
اور کوئی خوش نصیب (۳۵) تو وہ جو بدبخت ہوں (۳۶) وہ تو دوزخ میں ہیں (۳۷) اس میں گدھے کی طرح
وَشَهِيقٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا
چلائیں گے (۳۸) وہ اس میں رہیں گے (۳۹) جب تک آسمان و زمین رہیں مگر
مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا
جتنا تمہارا رب چاہے (۴۰) بے شک تمہارا رب جو چاہے کرے (۴۱) اور وہ جو خوش نصیب ہوئے

(۲۲) اس کے کافروں کی جماعتیں ہوں گی کہ شدید نے جو لڑکے ہیں نشانہ باز ہیں جیسے کہ ہاروت و ماروت کے بیٹے۔
(۲۳) یعنی کافر ہوئے اپنی جانوں کی جیسے کہ ہم نے ان کو عذاب دیا جیسے کہ قوم نوح علیہ السلام کے بیٹے۔
(۲۴) کفر و معاصی کا ارتکاب کر کے۔
(۲۵) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۲۶) اور یہ کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۲۷) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۲۸) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۲۹) آخرت کا ڈر رکھنے والے کے لئے اس واقعات میں عبرت ہے کہ اللہ کی پکڑ سے ڈرے۔
(۳۰) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۱) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۲) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۳) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۴) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۵) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۶) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۷) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۸) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۳۹) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۴۰) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔
(۴۱) جیسے کہ قوم عاد کا ذکر ہے۔

مشکل ہے۔ (۲۲) دنیا کی مدت (۲۳) جیسے کہ قوم عاد (۲۴) جیسے کہ قوم عاد (۲۵) تمہارا رب وہ نہیں ہے اور اس زیادتی کی کوئی انتہا نہیں ہے تو حضور جو ہوئے کہ کیسے ہوں گے کبھی اس سے زیادتی نہ ہوئی ہے (۲۶) جیسے کہ قوم عاد

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
وہ جنت میں ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں مگر
مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ
جتنا تمہارے رب نے چاہا (۲۱۸) یہ بخشش ہے کبھی ختم نہ ہوگی تو اے سننے والے (مخاطب) نہ رہ اس سے جو
هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا
یہ پوجتے ہیں (۲۱۹) یہ نہیں پوجتے مگر جیسا پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے (۲۲۰) اور بیشک ہم
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
ان کا حصہ انہیں پورا پورا دیں گے بے کمی کے اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی (۲۲۱)
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ
تو اس میں اختلاف کیا گیا (۲۲۲) اور اگر تمہارے رب کی ایک بات (۲۲۳) پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا (۲۲۴)
وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
اور بیشک وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں (۲۲۵) اور بیشک ہر ایک کو تمہارا رب
اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ
ان کے اعمال پورا پورا دے گا (۲۲۶) بیشک وہ ان کے کاموں کی خبر رکھتا ہے (۲۲۷) تو قائم رہو (۲۲۸) جیسا تمہیں حکم ہوا اور جو تمہارے ساتھ توبہ کر کے
وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
لوٹا ہے (۲۲۹) اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ
آگ چھو لے گی (۲۳۰) اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں (۲۳۱)
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ
پھر مدد نہ پاؤ گے اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں (۲۳۲) اور کچھ

(۲۱۸) تمہارا رب زیادہ دے گا اس سے زیادتی کی کچھ انتہا نہیں اس سے کوئی مراد ہے جو اللہ چاہے فرمایا ہے۔

(۲۱۹) بیشک یہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے معبود ہمارے کام بنا دیں گے جیسے کہ پہلی امتیں جھوٹے خداؤں پر یقین رکھتی تھیں۔

(۲۲۰) اور تمہیں معلوم ہو چکا کہ ان کا انجام کیا ہوگا۔

(۲۲۱) یعنی توریت۔

(۲۲۲) یعنی اس پر ایمان لانے اور اس پر عمل کرنے میں۔

(۲۲۳) کہ ان کے حساب میں جلدی نہ کی جائے گی حساب وہ قیامت کے روز ہوگا۔

(۲۲۴) اور اب دنیا میں ہی گرفتار عذاب کئے جاتے۔

(۲۲۵) یعنی آپ کی قوم کے کافر قرآن کریم کی حقانیت میں۔

(۲۲۶) اس لئے ان کی حقوق کو پورا پورا کرے گا۔

(۲۲۷) تمام اعمال تصدیق کرنے والے یا تکذیب کرنے والے کا بدلہ دیا جائے گا۔

(۲۲۸) اس میں کچھ شک نہیں اس میں بھی تصدیق کرنے والوں کے لئے تو بشارت ہے کہ وہ جنت میں جائیں گے اور کافروں کو تکذیب کرنے والوں کے لئے وعید ہے کہ وہ جہنم میں گرفتار ہوں گے۔

(۲۲۹) اپنے رب کے حکم اور اس کے دین کی راہ پر۔

(۲۳۰) اور اس نے فرمایا دین قبول کیا کہ وہ دین و اسلام پر قائم رہے اور حضرت کی صحابہ ہیں جو صحابہ رضی اللہ عنہم نے دین کی راہ میں ہجرت کی تھی۔

(۲۳۱) اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں۔

(۲۳۲) اس کے بعد اس میں کچھ بات بتائی گئی ہے کہ کسی سے دوستی کرنے کی ممانعت ہے اور فرمایا ہے کہ اس کی وجہ تمہارے ساتھ ہے اور اس میں بھی ممانعت ہے کہ کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت ہے اور اس میں بھی ممانعت ہے کہ کافروں کے ساتھ

الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝

دن کے حصوں میں ف۱۳۳ بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں ف۱۳۴ یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَلَوْلَا كَانَ

اور صبر کر کہ اللہ نیکوں کا نیک ضائع نہیں کرتا تو کیوں نہ ہوئے تم

مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

سے اگلی سنگتوں میں ف۱۳۵ ایسے زمانے میں جو ان کو کچھ سمجھ رہا ہو کہ زمین میں فساد سے روکتے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

ف۱۳۶ ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی ف۱۳۷ اور ظالم اس عیش کے پیچھے پڑے

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى

جو انہیں دیا گیا ف۱۳۸ اور وہ گنہگار تھے اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بے وجہ ہلاک

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

کرے جب ان کے لوگ اچھے ہوں اور اگر تمہارا رب چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ

امت کر دیتا ف۱۳۹ اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ف۱۴۰ مگر جن پر تمہارا رب رحم کرے ف۱۴۱

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

اور لوگ اسی لئے بنائے ہیں ف۱۴۲ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی کہ بیشک ضرور میں بھروں گا

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

جنت اور آدمیوں کو ملا کر ف۱۴۳ اور سب کچھ ہم تمہیں سناتے ہیں

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ

جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں ف۱۴۴ اور اس سورت میں تمہارے پاس حق آیا

ف۱۳۳ عصر سے کے حصوں کی نماز پڑھو دن میں ف۱۳۴ نیکیاں بھلائیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یعنی صغیرہ گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اور کبیرہ گناہوں کو دور کرنے کے لئے توبہ ہوتی ہے مسئلہ: نیکیاں صغیرہ گناہوں کے لئے کفارہ ہوتی ہیں خواہ وہ نیکیاں نماز ہو یا صدقہ یا اور کوئی عبادت مگر کچھ سنی حدیث میں ہے کہ پانچوں نمازیں اور جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک سب گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب کبیرہ گناہوں سے بچا جائے ف۱۳۵ ایسے زمانے میں جو ان کو کچھ سمجھا رہا ہو کہ زمین میں فساد سے روکتے ف۱۳۶ ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی ف۱۳۷ اور ظالم اس عیش کے پیچھے پڑے جو انہیں دیا گیا ف۱۳۸ اور وہ گنہگار تھے ف۱۳۹ اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بے وجہ ہلاک کرے جب ان کے لوگ اچھے ہوں ف۱۴۰ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی امت کر دیتا ف۱۴۱ اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ف۱۴۲ مگر جن پر تمہارا رب رحم کرے ف۱۴۳ اور لوگ اسی لئے بنائے ہیں ف۱۴۴ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی کہ بیشک ضرور میں بھروں گا جہنم جنت اور آدمیوں کو ملا کر ف۱۴۵ اور سب کچھ ہم تمہیں سناتے ہیں رسولوں کی خبریں جن سے تمہارا دل ٹھہرائیں ف۱۴۶ اور اس سورت میں تمہارے پاس حق آیا

ف۱۳۳ تو سب کیسے ہوں ہم نے ف۱۳۴ کوئی کیسی ہو ف۱۳۵ وہ دین حق پر ہوں گے اور دین میں اختلاف نہ کریں گے ف۱۳۶ یعنی اختلاف کے لئے ف۱۳۷ جو ہدایت کے لئے ف۱۳۸ کہ ان کو ہلاک کر دیں ف۱۳۹ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۰ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۱ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۲ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۳ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۴ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۵ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی ف۱۴۶ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی

مَوْعِظَةً وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا

ف۱۱۱ اور مسلمانوں کو پند و نصیحت ف۱۱۲ اور کافروں سے کہو کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ

ف۱۱۳ ہم اپنا کام کرتے ہیں ف۱۱۴ اور راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں ف۱۱۵ اور اللہ ہی کے

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب ف۱۱۶ اور اسی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے تو اس کی بندگی کر

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اس پر بھروسہ رکھ اور تمہارا رب تمہارے کاموں سے غافل نہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ف۱۱۷ بیشک ہم نے اسے عربی قرآن اتارا کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ

سمجھو ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں ف۱۱۸ اس لئے کہ ہم نے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝

تمہاری طرف اس قرآن کی وحی بھیجی اگرچہ بے شک اس سے پہلے تمہیں خبر نہ تھی

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

یاد کرو جب یوسف نے اپنے باپ ف۱۱۹ سے کہا اے میرے باپ میں نے گیارہ تارے اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند دیکھے انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا ف۱۲۰ کہا اے میرے بچے اپنا خواب

رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

اپنے بھائیوں سے (کہیں تو) وہ تیرے لئے چال چلیں گے ۔ بیشک شیطان آدمی کا کھلا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

دشمن ہے ۔ اور اسی طرح تجھے تیرا رب چن لے گا اور تجھے باتوں کا انجام سمجھنا سکھا دے گا

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا

اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور یعقوب کے گھر والوں پر جیسا کہ پہلے

عَلٰٓي اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی ۔ بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا

بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں میں (ان) پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ جب انہوں نے

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا

کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں ۔ بیشک ہمارے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ

باپ صریح غلطی میں ہیں ۔ یوسف کو مار ڈالو یا کسی زمین میں پھینک آؤ ۔ تاکہ تمہارے باپ کا

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَاۗىِٕلٌ

چہرہ تمہاری طرف ہو جائے ۔ اور اس کے بعد پھر نیک بن جانا ۔ ان میں ایک کہنے والے نے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

کہا کہ یوسف کو نہ مارو ۔ اور اسے اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی چلتا مسافر

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي

لے جائے ۔ اگر تمہیں کرنا ہے ۔ بولے اے ہمارے باپ آپ کو کیا ہوا کہ یوسف کے معاملے

يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ

اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ

اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۗ قَالَ يٰبُشْرٰى

اور آئے ایک قافلہ پھر بھیجا انہوں نے پانی لانے والا اور ڈالی اس نے اپنی ڈول ۔ کہا واہ کیا خوشی کی

هٰذَا غُلٰمٌ ۗ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَ

بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسے چھپا رکھا بیچنے کو اور اللہ خبردار ہے جو وہ کرتے تھے اور

شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝

بیچا اس کو دام کھوٹے گنتی کے درہموں پر اور تھے اس سے بے رغبت ۔ تھے

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى

اور کہا جس شخص نے اسے خریدا مصر میں اپنی عورت سے بڑا رکھ اس کو رہنے کو شاید

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۗ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ

تیرے لئے کام آوے یا ہم اسے بیٹا بنائیں اور اسی طرح ہم نے یوسف کو اس زمین میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۗ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ

اور تاکہ ہم سکھلائیں اسے باتوں کا انجام اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

مگر اکثر آدمی نہیں جانتے اور جب پہنچا اپنی قوت کو پہنچا ہم نے دیا اسے حکم اور

وَّعِلْمًا ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ

علم اور ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو اور اس عورت نے کہ جس کے گھر میں تھا اسے

بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۗ قَالَ

پھسلایا اپنے جی سے اور بند کر دیئے دروازے اور بولی تو آ تجھ سے کہتی ہوں کہا

مَعَاذَ اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اللہ کی پناہ وہ میرا مالک ہے اس نے مجھے جگہ دی اچھی ۔ بے شک ظالم نہیں چھوٹتے

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ
اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا ۔۔۔ ہم نے
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝
اسی طرح پھیر دیں اس سے برائی اور بے حیائی بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ہے ۝
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا
اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے اس کا کرتا پیچھے سے چیر لیا اور دونوں کو عورت کا میاں
الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا جَزَاۗءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ
دروازے کے پاس ملے بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے برائی کا ارادہ کیا تیرے گھر والی سے سوا یہ کہ قید کیا جائے یا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
دکھ کی مار ۝ کہا اس نے وہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنا چاہتی ہے اور گواہ نے گواہی دی
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ
اس کے گھر والوں میں سے کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ
جھوٹوں میں سے ہے ۝ اور اگر اس کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت جھوٹی ہے
وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
اور وہ سچوں میں سے ہے ۝ پھر جب عزیز نے اس کا کرتا پیچھے سے پھٹا دیکھا تو بولا بیشک
مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ
یہ تم عورتوں کا فریب ہے بیشک تمہارا فریب بڑا ہے ۝ اے یوسف تم اس کا خیال نہ کرو ۝
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ
اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ ۝ بیشک تو خطا کاروں میں ہے ۝ اور شہر کی کچھ عورتیں

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا

شہر میں عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی اپنے نوکر سے دل لگا رہی ہے ۔ عشق اس کی محبت میں کے اندر گھس گیا

حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

ہے ہم تو اسے صریح غلطی میں پاتے ہیں ۔ تو جب زلیخا نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

بلا بھیجا اور ان کے لئے مسندیں تیار کیں اور ان میں سے ایک ایک کو ایک چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

اور یوسف سے کہا ان پر نکل آؤ ۔ تو جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو ان کی آنکھیں چکا چوند ہو گئیں

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝ قَالَتْ

اور کہنے لگیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو عزت والا فرشتہ ہے ۔ زلیخا نے کہا

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۚ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

پس یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں ۔ اور بیشک میں نے اس کو بہلایا تھا اور اصل مطلب سے پھیرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ۚ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

اور بیشک اگر وہ ہمارا کہا نہ کرے گا جو میں اس سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑے گا اور ضرور ذلیل ہوگا

الصّٰغِرِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ

ذلیل ہونے والوں میں ۔ یوسف نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے اس کام سے کہ جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

اور اگر تو ان کا مکر نہ پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادان بن جاؤں گا

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تو اس کے رب نے اس کی سن لی اور اس سے عورتوں کا مکر پھیر دیا ۔ بیشک وہی سنتا جانتا ہے

الْعَلِيْمُ ۝ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى

پھر سب کچھ نشانیاں دیکھ کر انکی عقل میں آئی کہ ایک مدت تک اسے قید خانہ میں

حِيْنٍ ۝ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ

اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان داخل ہوئے ایک نے کہا میں نے خواب میں دیکھا

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا

شراب نچوڑتا ہوں اور دوسرا بولا میں نے خواب میں دیکھا کہ سر پر کچھ روٹیاں ہیں

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

کھاتے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتا دے بے شک ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

یوسف نے کہا جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس آنے سے پہلے میں

يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

تمہیں اس کی تعبیر بتا دوں گا یہ علم میرے رب نے مجھے سکھایا ہے میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا

لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں اور میں نے اپنے باپ

اٰبَاۗءِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا دین اختیار کیا ہمارا یہ کام نہیں کہ کسی چیز کو اللہ

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

کے ساتھ شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا ایک فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اے میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو کیا

مُتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

جدا جدا رب ۝ ایک ایک ۔ ایک اللہ جو سب پر غالب ۝ تم اس کے سوا نہیں پوجتے

دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ

مگر نرے نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے تراش لئے ہیں ۝ اللہ نے ان کی

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

کوئی سند نہ اتاری ۔ حکم نہیں مگر اللہ کا ۔ اس نے فرمایا کہ اس کے سوا کسی

اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

کی بندگی نہ کرو ۔ یہی سیدھا دین ہے ۝ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ

۝ اے قید خانہ کے دونوں ساتھیو تم میں ایک تو اپنے رب (بادشاہ) کو شراب پلائے گا

خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ

۝ رہا دوسرا تو سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کا سر کھائیں گے ۝

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ

تحقیق ہو چکا اس بات کا جس کا تم سوال کرتے تھے ۝ اور یوسف نے ان دونوں میں سے جس کے

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ

بچنے کا ۝ اس سے کہا اپنے رب (بادشاہ) کے پاس میرا ذکر کرنا ۝ پھر شیطان نے اسے بھلا دیا اپنے رب

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ

(بادشاہ) کے ۔ پھر یوسف کئی برس قید خانہ میں رہے ۝ اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب میں دیکھا

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

گائیں سات موٹی کھا رہی ہیں ۔ اور سات دبلی ہیں

کہ بادشاہ کی تعبیر خواب کا اس لئے انکار کر دیا کہ لوگ اس سے اپنے خوابوں کی تعبیر پوچھا کریں ۔

۱۱۱ اس کی تعداد اس کا گنا جانے کے وقت اور بدکاری کی کھوپڑی کا کب کھایا ۔

۱۱۲ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے خواب کا اظہار فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں ۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ میرے والد اور بھائی میرے سامنے آئیں گے اور میں ان کی خدمت کروں گا ۔ ۱۱۳ اور میں ان کی خدمت کروں گا ۔ ۱۱۴ اس کی مدت ۔ ۱۱۵ اور میں ان کی خدمت کروں گا ۔

۱۱۶ جیسے کہ حضرت یوسف نے فرمایا کہ کوئی سونے کا کوئی چاندی کا کوئی ریشم کا کوئی اون کا کوئی کپڑے کا کوئی ریشم کا کوئی اور کوئی چمڑے کا کوئی ۔ سب کے سب ایک ہی جگہ ہیں ۔ ۱۱۷ کہ کوئی اس کا قائل ہو سکتا ہے ۔ اس کے حکم میں شریک ہو سکتا ہے ۔ کوئی شریک ہے ۔ اللہ کے سوا سب اس کے مملوک ۔

۱۱۸ اور اس کا حکم دیا ہے ۔ اور یہ کہ ۔ ۱۱۹ اور یہ کہ ۔ ۱۲۰ اور یہ کہ ۔ ۱۲۱ اور یہ کہ ۔ ۱۲۲ اور یہ کہ ۔ ۱۲۳ اور یہ کہ ۔ ۱۲۴ اور یہ کہ ۔ ۱۲۵ اور یہ کہ ۔ ۱۲۶ اور یہ کہ ۔

وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ

اور دوسری سات سوکھی ف۱۲۵ اے درباری میری خواب کا جواب دو اگر تمہیں جواب

لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ

کی تعبیر آتی ہو بولے پریشان خوابیں ہیں اور ہم خوابوں کی

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ۝ وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ

تعبیر نہیں جانتے اور بولا وہ جو ان دونوں میں سے بچا تھا ف۱۲۶ اور ایک

اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ

مدت بعد اسے یاد آیا ف۱۲۷ میں تمہیں اس کی تعبیر بتاتا ہوں مجھے بھیجو ف۱۲۸ اے یوسف اے صدیق ہمیں

اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ

تعبیر بتائیے سات فربہ گایوں کی جنہیں سات دبلی کھاتی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

ہری بالیں اور دوسری سات سوکھی ف۱۲۹ شاید میں لوگوں کی طرف لوٹ کر جاؤں

لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

شاید وہ آگاہ ہوں ف۱۳۰ کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگاتار ف۱۳۱ تو جو

حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ

کاٹو اسے اس کی بالی میں رہنے دو ف۱۳۲ مگر تھوڑا جتنا کھاؤ ف۱۳۳ پھر

یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اس کے بعد سات برس کڑے آئیں گے ف۱۳۴ کہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے پہلے جمع کر رکھا

لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

تھا ف۱۳۵ مگر تھوڑا جو بچاؤ ف۱۳۶ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں

ساتھیوں اور کاہنوں اور تعبیر بتانے والوں کو جمع کر کے ان سے اپنا خواب بیان کیا ف۱۲۵ جو بری پریشان اور الجھن نے بری کو لکھا دیا۔

ف۱۲۶ یعنی ساقی۔

ف۱۲۷ حضرت یوسف علیہ السلام نے اس سے فرمایا تھا کہ بادشاہ کے سامنے میرا ذکر کرنا ساقی نے بھول گیا۔

ف۱۲۸ قید خانہ میں داخل تعبیر خواب کے ایک عالم ہیں اس بادشاہ نے جس کو بھیجا وہ قید خانہ میں پہنچا پھر حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔

ف۱۲۹ یہ خواب بادشاہ نے دیکھا ہے اور ملک کے تمام علماء و حکماء اس کی تعبیر سے عاجز ہیں حضرت اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔

ف۱۳۰ خواب کی تعبیر سے اور آپ کے علم و فضل اور مرتبہ و فراست کو جان کر آپ کو اس محنت سے بلا کر اپنے پاس بلایا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعبیر بتائی اور۔

ف۱۳۱ اس زمانہ میں خوب پیداوار ہوگی سات موٹی گایوں اور سات سبز بالوں سے اسی کی طرف اشارہ ہے۔

ف۱۳۲ تاکہ خراب نہ ہو اور آفات سے محفوظ رہے۔

ف۱۳۳ اس میں سے بھی اتنا ہی خرچ کرو جتنا کہ ضرورت ہو تاکہ صحت کا۔

ف۱۳۴ جن کی طرف دبلی گایوں اور سوکھی بالوں میں اشارہ ہے۔

ف۱۳۵ اس کے لئے جمع کر لیا تھا۔

ف۱۳۶ یعنی کے لئے جمع کر لیا تھا

عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ
لوگوں کو مدد دی جائے گی اور اس میں نچوڑیں گے ف۱۲۵ اور بادشاہ نے کہا
ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ
میرے پاس لے آؤ تو جب اس کے پاس پہنچا ف۱۲۶ کہا اپنے رب بادشاہ کے پاس پلٹ جا
فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ
اس سے پوچھ ف۱۲۷ کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے بے شک
رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
میرا رب ان کا فریب جانتا ہے ف۱۲۸ بادشاہ نے کہا اے عورتو تمہارا کیا کام تھا جب تم نے یوسف کا
عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ
دل بہلانا چاہا ہم نے ان میں کوئی برائی نہیں پائی
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـَٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
عزیز کی عورت ف۱۲۹ بولی اب اصلی بات کھل گئی میں نے ان کا جی
عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
بہلانا چاہا تھا اور وہ بے شک سچے ہیں ف۱۳۰ یوسف نے کہا میں نے اس لئے
لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝
کہا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہ کی اور اللہ دغابازوں کا مکر نہیں چلنے دیتا
وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَا رَحِمَ
اور میں اپنا نفس بری نہیں بتاتا ف۱۳۱ بے شک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم
رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ
کرے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے ف۱۳۲ اور بادشاہ نے کہا اس شخص کو میرے پاس لاؤ کہ میں اسے اپنے

ف۱۲۴ اگر یہ سوال رہا ہو کہ تین کیوں کہا گیا ہے تو سال کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ قحط نو برس رہا تھا جب یہ خواب دیکھا گیا تھا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعبیر سن کر واپس ہوا اور بادشاہ کی خدمت میں جا کر خواب بیان کی بادشاہ کو تعبیر پسند آئی اور تعبیر سن کر جب حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ قحط دس برس رہے گا بادشاہ کو خوف پیدا ہوا کہ اس خواب کی تعبیر حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک سے سنے۔

ف۱۲۵ اور اس سے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت ثابت ہوئی بادشاہ کو پیام بھیجا آپ نے ف۱۲۶ یعنی اس سے دریافت کرو وہ پہلے تحقیق کرے۔

ف۱۲۷ یہ آپ نے اس لئے فرمایا کہ بادشاہ کے سامنے آپ کی پاکیزگی ظاہر ہو جائے اور یہ اس کو معلوم ہو کہ قید خانہ میں بے قصور ہی قید ہوئے اور اس کو معلوم ہو کہ قید خانہ میں بے قصور ہی قید ہوئے اور اس کو تحقیق ہو جائے کہ آپ کی رہائی کا حکم دینا بے جا ہے۔

مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ بے قصور قید میں ہو تو شکایت کرنا جائز ہے۔ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیام بھیجا بادشاہ نے عورتوں کو جمع کیا اور ان کے ساتھ عزیز کی عورت کو بھی۔

ف۱۲۸ یعنی۔

ف۱۲۹ بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس پیام بھیجا کہ عورتوں نے آپ کی پاکی بیان کی اور عزیز کی عورت نے اپنے گناہ کا اقرار کر لیا اس پر حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیام بھیجا کہ میں نے اس لئے کہا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی خیانت نہیں کی ہے اور میں کسی کے مال کی دست درازی کرنے والے کی چال کو نہیں چلنے دیتا۔

ف۱۳۰ یعنی۔

ف۱۳۱ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اور میں نے کوئی خیانت نہیں کی اور میں نے کوئی دست درازی نہیں کی اور میں نے کوئی چال نہیں چلی اور میں نے کوئی دغا نہیں کی اور میں نے کوئی مکر نہیں کیا اور

بِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ
نفس میں ف۱۲۳ پھر جب اس سے باتیں کیں کہا بیشک آج آپ ہمارے یہاں معزز ہیں ف۱۲۴ امانت والے
اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ
مجھے یعنی کے خزانوں پر کہ سے بیشک میں حفاظت والا علم والا ہوں ف۱۲۵ اور یوں ہی ہم
مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ
نے یوسف کو اس ملک میں حکومت بخشی اس میں جہاں چاہے رہے ف۱۲۶ پہنچاتے ہیں
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَاَجْرُ
اپنی رحمت سے جسے چاہیں اور ہم نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتے اور بیشک
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَجَآءَ اِخْوَةُ
آخرت کا ثواب ان کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگار ہیں ف۱۲۷ اور یوسف کے بھائی
يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَمَّا
آئے تو اس کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف نے انہیں پہچانا اور وہ اس سے انجان بنے ف۱۲۸ اور جب
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا
ان کا سامان تیار کر دیا ف۱۲۹ کہا اپنا سوتیلا بھائی ف۱۳۰ میرے پاس لے آؤ کیا تم
تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ
دیکھتے نہیں کہ میں پورا ناپتا ہوں ف۱۳۱ اور میں سب سے اچھا مہمان نواز ہوں پھر اگر تم نہ لاؤ میرے
بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
پاس تو تمہارے لئے میرے یہاں ناپ نہیں بلکہ میرے پاس پھٹکنا بھی نہ ملے گا ف۱۳۲ اس کی خواہش کریں گے اس کے
اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ
باپ سے اور بیشک یہ ضرور کریں گے ف۱۳۳ اور یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا ان کی پونجی ان کی خورجیوں میں

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ هَلْ
آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ
خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ
وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ
بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ
مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ وَقَالَ يَا بَنِيَّ

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ

ایک دروازے سے نہ داخل ہونا اور جدا جدا دروازوں سے جانا

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ

میں نہیں اللہ سے کچھ نہیں بچا سکتا حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے اسی پر

تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ

بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ چاہئے اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

باپ نے حکم دیا تھا وہ کچھ نہیں اللہ سے بچا نہ سکتا ان یعقوب کے جی کی ایک خواہش

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک وہ صاحب علم ہے جو ہم نے سکھایا ہے مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ یوسف کے پاس گئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے

اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا

پاس جگہ دی اور کہا میں تیرا بھائی ہوں تو غم نہ کر ان کے کاموں پر پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

ان کا سامان تیار کر دیا تو پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا پھر ایک منادی نے

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا

پکارا اے قافلہ والو بے شک تم چور ہو وہ بولے اور ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا کیا

تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاۗءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

نہیں پاتے وہ بولے بادشاہ کا پیمانہ نہیں ملتا اور جو اسے لائے گا اس کے لئے ایک اونٹ کا بوجھ

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ۝ بولے خدا کی قسم تم کو معلوم ہے ہم تو اس لئے نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں

وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالُوْا

اور نہ ہم چور ہیں ۝ بولے پھر اس کی سزا کیا ہے اگر تم جھوٹے نکلے ۝ بولے

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے اسباب میں سے وہ نکلے وہی اس کے بدلے غلام بنے ۝ ہم ایسے ہی ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

۝ تو اول انکی خرجیوں سے تلاشی لی اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے پھر اسے

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

اپنے بھائی کی خرجی سے نکال لیا ۝ ہم نے یوسف کو یہ تدبیر بتائی ۝ وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَ

مگر خدا نے اپنے بھائی کو لے لیا ۝ ہم جسے چاہیں درجوں میں بلند کر دیں ۝ اور

فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ

ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے ۝ بولے اگر یہ چوری کرے ۝ تو بیشک اس سے پہلے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

اسکا بھائی چوری کر چکا ہے ۝ تو یوسف نے یہ بات اپنے دل میں رکھی اور ان پر ظاہر نہ کی ۝ کہا

اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ

تم برے درجہ کے ہو ۝ اور اللہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم بناتے ہو ۝ بولے اے عزیز اس کے ایک

لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

باپ ہیں بڑے بوڑھے ۝ تو ہم میں سے کسی کو لے لو ۝ بیشک ہم تمہارے احسان دیکھ رہے ہیں

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ
کہا (۱۸۳) خدا کی پناہ کہ ہم لے لیں (۱۸۴) مگر اسی کو جس کے پاس ہمارا مال ملا (۱۸۵) بے شک ہم
اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ فَلَمَّا اسْتَیْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ
ظالم ہوں گے (۱۸۶) پھر جب اس سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے (۱۸۷) ان میں کلاں بولا
اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ
کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لے لیا تھا اور اس سے
قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ
پہلے یوسف کے حق میں تم نے کیسی تقصیر کی تو میں یہاں سے نہ ٹلوں گا یہاں تک کہ میرا باپ (۱۸۸)
اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝ ارْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ
اجازت دے یا اللہ میرا حکم کرے (۱۸۹) اور اس کا حکم سب سے بہتر (۱۹۰) اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ
فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا
پھر اس سے کہو کہ ابا جان آپ کے بیٹے نے چوری کی (۱۹۱) اور ہم تو اسی بات کے گواہ ہوئے جو ہمیں معلوم تھی اور
كُنَّا لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ۝ وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ
ہم غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے (۱۹۲) اور اس بستی سے پوچھ لیجئے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے
الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
جس میں ہم آئے اور بے شک ہم سچے ہیں (۱۹۳) کہا (۱۹۴) نہیں بلکہ تمہیں
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ
سجھائی ہے (۱۹۵) تو اچھا صبر ہے (۱۹۶) قریب ہے کہ اللہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے
جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ وَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰی
بے شک وہی علم و حکمت والا ہے (۱۹۷) اور ان سے منہ پھیرا (۱۹۸) اور کہا ہائے افسوس

عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝

یوسف کی جدائی پر اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں ف۱۹۵ وہ اندر ہی اندر گھٹا کرتا

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

بولے ف۱۹۶ خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کی یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ گھل کر کانٹا ہو جائیں

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ

جان سے گزر جائیں کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا

اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا

ہوں ف۱۹۷ اور مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے ف۱۹۸ اے میرے بیٹو جاؤ یوسف اور اس کے

مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ

بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بے شک اللہ کی

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا

رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ ف۱۹۹ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے بولے

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو مصیبت پہنچی ف۲۰۰ اور ہم بے قدر پونجی لے کر آئے ہیں ف۲۰۱

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝

تو آپ ہمیں پورا ناپ دیجئے ف۲۰۲ اور ہم پر خیرات کیجئے ف۲۰۳ بے شک اللہ خیرات والوں کو صلہ دیتا ہے ف۲۰۴

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝

بولے کیا تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے ف۲۰۵

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۝ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ قَدْ

بولے کیا کیا آپ ہی یوسف ہیں کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی بے شک

ف۱۹۴ حضرت نے آنکھیں پھیر لیں جب جانا کہ اب یہ خیال ضعیف ہوا ہے اس لئے حق تعالیٰ نے ان کو حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جدائی میں حضرت یعقوب علیہ السلام ہی میں رکھا ہے اور اپنے کے لوگ ہیں روایتوں اور قرائن سے ہم اور اس کے ساتھ اللہ کی شکایت دیدہ بدلا جانے رحمت ہے ان کو کہا ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کی زبان سے یہ کسی کو کوئی مصیبت کا ذکر

ف۱۹۵ بڑی بے صبری کرنے والے

ف۱۹۶ تم ہمیشہ یاد کرتے رہو گے

ف۱۹۷ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام جانتے تھے کہ یوسف علیہ السلام زندہ ہیں اور ان سے ملنے کی توقع رکھتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ اس کا ثواب ملتا ہے خود واقع ہوگا ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپ نے حضرت ملک الموت سے دریافت کیا کہ تم نے میرے بیٹے یوسف کی روح قبض کی ہے انہوں نے عرض کیا نہیں اس سے معلوم ہوا کہ آپ کو ان کی زندگی کا یقین تھا اور آپ نے اپنے فرزندوں سے فرمایا۔

ف۱۹۸ یعنی کہ ان حضرت یوسف علیہ السلام کی طرف سے ناامید نہ ہو جائیں۔

ف۱۹۹ یعنی تنگی اور بھوک کی تکلیف کا رونا رویا۔

ف۲۰۰ یعنی کھوٹی جیسے کوئی سودا گر اس کی قیمت نہیں لیکن ہم کھوٹے درہم تھے اور ناقص بضاعت کی چیز لائے تھے یوسف علیہ السلام۔

ف۲۰۱ جیسے کہ ہم سے اس سے پہلے تھے

ف۲۰۲ پورا ناپ دیجئے

ف۲۰۳ اس کی قیمت میں کمی نہ کیجئے

ف۲۰۴ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو صلہ دیتا ہے

ف۲۰۵ جاہلی میں کہ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام پر گرفتاری ہوا اور تم پر طرح طرح کی مصیبتیں آئیں ف۲۰۶ یعنی حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں میں گرا دیا تھا اور ان کے بدن کے بھائی کو قتل کرنے کی تجویز کی تھی اور ایذا دی تھی حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قسم دی گئی اور انہوں نے آپ کے گناہ معاف کئے اور یہ آپ کی بزرگی اور عفو کی شان ہے۔

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
احسان کیا ف۱۰۰ بیشک جو پرہیزگاری اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا نیک ضائع نہیں

الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا
کرتا ف۱۰۱ بولے خدا کی قسم بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی اور بیشک ہم خطا

لَخَاطِئِينَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ
کار تھے ف۱۰۲ کہا آج ف۱۰۳ تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ
مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے ف۱۰۴ میرا یہ کرتا لے جاؤ ف۱۰۵ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو کہ ان کی

أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۖ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ
آنکھیں کھل جائیں گی اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لے آؤ جب کارواں جدا ہوا

الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝
ف۱۰۶ ان کے باپ نے ف۱۰۷ کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے

قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝ فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ
بولے خدا کی قسم آپ اپنی پرانی خبط و غلط میں ہیں ف۱۰۸ پھر جب خوشی سنانے والا آیا ف۱۰۹

أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي
اس نے کرتا یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت آنکھیں کھل گئیں بولے کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا کہ مجھے خدا کی

أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
جو تم نہیں جانتے ف۱۱۰ بولے اے ابا ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے

إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
بیشک ہم خطاوار ہیں کہا میں تمہارے لئے بخشش اپنے رب سے چاہوں گا بیشک وہی بخشنے والا

ف۱۰۰ یہ بھی بدلہ کے مستحق ہیں کہ ان کے ساتھ خیر و نیکی کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔

ف۱۰۱ یہ اور ان حضرت یوسف علیہ السلام پر ایمان لائے۔

ف۱۰۲ اسی کا نتیجہ ہے کہ اللہ نے آپ کو فضیلت دی اپنا پیارا بنایا اور ہم جیسے گنہگار آپ کے سامنے ذلیل۔

ف۱۰۳ اگر یہ بات کرنے کا وقت ہے مگر میری جانب سے۔

ف۱۰۴ اس کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد کا حال پوچھا کیا انہوں نے کہا آپ کی جدائی کے غم میں روتے روتے ان کی بینائی جاتی رہی آپ نے فرمایا۔

ع ۴

ف۱۰۵ جو میرے والد نے تمہیں دیا تھا کہ میرے گلے میں ڈالو۔

ف۱۰۶ اور کنعان کی طرف روانہ ہوا۔

ف۱۰۷ یہ بات انہوں نے اپنے گھر والوں سے

ف۱۰۸ کیونکہ وہ اس گمان میں تھے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کہاں کسی وقت بھی مل سکیں گے۔

ف۱۰۹ مصر کے قافلے کے آگے آگے حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی یہودا تھے انہوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس آکر خوشی کی خبر سنائی کہ یوسف علیہ السلام کو بادشاہ مصر نے اپنا بیٹا بنا لیا ہے اور ان کے لئے خزانے کی کنجیاں سپرد کر دی ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہودا کو انعام دیا اور فرمایا کہ تم نے یہ خبر سنائی تو تمہیں یہ کرتا دیتا ہوں جو میرے گلے میں ہے اور یہ کرتا جنت کا کرتا تھا جو حضرت یوسف علیہ السلام کو بچپن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہنایا تھا جب آگ میں ڈالے گئے تھے اور آگ نے ان کو نہ جلایا تھا یہ کرتا حضرت یوسف علیہ السلام کو بچپن میں پہنایا گیا تھا جب کنویں میں ڈالے گئے تھے اور یہ کرتا حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس رہا تھا جب یوسف علیہ السلام کے بھائی یہودا کرتا لے کر چلے تو یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کرتا کو لے جاؤ اور یوسف کے منہ پر ڈالو کہ ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور یہ کرتا جنت کا کرتا تھا جو

الرَّحِيْمُ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

اُدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ

مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

الْحَكِيْمُ ۝ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

اَمْ رُهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
یا کام بگاڑنا تھا وہ اول ہی سے ف۱۲۵ اور اکثر لوگ تم کتنا ہی چاہو
بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
ایمان نہ لائیں گے اور تم اس پر ان سے کچھ اجرت نہیں مانگتے ف۱۲۶ تو نہیں مگر سمجھانا جہان کو
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ
نصیحت اور کتنی نشانیاں ہیں ف۱۲۷ آسمانوں اور زمین میں کہ لوگ ان پر گزرتے ہیں
عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ
ف۱۲۸ اور ان سے بے خبر رہتے ہیں اور ان میں اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لاتے
اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
مگر شرک کرتے ہوئے ف۱۲۹ کیا اس سے نڈر ہو بیٹھے کہ ان پر آ لے عذاب انہیں گھیر کر
عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
کچھ لے قیامت ان پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر نہ ہو
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ
تم فرماؤ ف۱۳۰ یہ میری راہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں اور جو میرے ساتھ ہیں
اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَمَآ
انہیں ف۱۳۱ اور اللہ کو پاکی ہے ف۱۳۲ اور میں شرک کرنے والا نہیں اور ہم نے
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ
تم سے پہلے بھیجے رسول جیسے سب مرد ہی تھے ف۱۳۳ انہیں وحی کرتے اور سب شہر کے رہنے والوں
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں تو دیکھتے ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا ف۱۳۴

مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے پرہیزگاروں کے لئے ۔ کیا تمہیں عقل نہیں

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

یہاں تک کہ جب رسولوں کو اپنی مراد کی امید نہ رہی ف۲۲۳ اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے جھوٹ

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۗ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

کہا تھا ف۲۲۴ اس وقت ہماری مدد آئی تو جسے ہم نے چاہا بچا لیا گیا ف۲۲۵ اور ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاتا لوگوں سے

الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۗ

مجرموں ۔ بے شک ان کی خبروں سے ف۲۲۶ عقلمندوں کی آنکھیں کھلتی ہیں ف۲۲۷

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

وہ کوئی بنا بنائی بات نہیں ف۲۲۸ لیکن اپنے سے اگلے کلاموں کی ف۲۲۹ تصدیق ہے اور

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۗ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

ف۲۳۰ یہ کتاب کی آیتیں ہیں ف۲۳۱ اور وہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کے یہاں سے اترا وہی حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

مگر اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے ف۲۳۲ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

بے ستونوں کے کہ تم دیکھو ف۲۳۳ پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے اور سورج

ف۲۲۲ یعنی قوموں کو ہلاک کرنے کا وعدہ آچکا اور اب ایمان کا وقت گزر گیا اور قوموں کو قوم نوح کا سا حال ہونے کا یقین ہو گیا ہو اسمعوا

ف۲۲۳ یعنی قوموں نے ایمان لانا چاہا رسولوں نے اللہ سے مدد مانگی تھی وہ پہنچ گئی اب ان کی امید نہ رہی

ف۲۲۴ اپنے نزدیک یعنی ان کا حال کیونکہ ایمان نہ لائے

ف۲۲۵ یعنی اپنی مہربانی سے ان قوموں کی

ف۲۲۶ جیسے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے قصے سے سننے والے سمجھتے ہیں کہ حسد کا انجام برا ہوتا ہے اور اپنا دشمن دوست کا حال بھی ہو جاتا ہے اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا چاہئے اور اللہ کے بندوں کو ستانے والے کا انجام برا ہوتا ہے اور اللہ کے بندوں کو ستانے والے کا انجام برا ہوتا ہے

ف۲۲۷ کہ کسی کو دھوکا نہیں دیتا اس کے یہاں سے کوئی بات نہیں چھپتی

ف۲۲۸ یعنی کوئی انسان نے بنا لی ہو اس کے معنی اللہ نے کلام کیا ہو

ف۲۲۹ تورات انجیل وغیرہ کتاب آسمانی

ف۲۳۰ سورۂ رعد مکی ہے اور ایک روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ مکی ہیں مگر تین آیتیں مدنی ہیں اور اس کے سوا اور آیتیں مکی ہیں اور اس کے سوا اور آیتیں مکی ہیں اور اس کے سوا اور آیتیں مکی ہیں

ف۲۳۱ یعنی قرآن شریف

ف۲۳۲ کہ اس پر ایمان نہیں لاتے

ف۲۳۳ یعنی تم دیکھتے ہو کہ ستون نہیں ہیں اور یہ بلند ہیں اور اس کے ستون ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو اور اس کے ستون ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو اور اس کے ستون ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو

وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

اور چاند کو سو ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرائے ہوئے وعدہ تک ہے فرماتا ہے کام کی تدبیر کرتا ہے تفصیل سے نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ

بتاتا ہے کہ کہیں تم اپنے رب کا ملنا یقین کرو ۝ اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۝ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اور اس میں لنگر ۝ اور نہریں بنائیں اور زمین میں ہر قسم کے پھل دو دو طرح کے بنائے

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

رات سے دن کو چھپا لیتا ہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ

سمجھ کرنے والوں کو ۝ اور زمین کے مختلف قطعے ہیں اور ہیں آس پاس ۝ اور باغ ہیں

اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ

انگوروں کے اور کھیتی اور کھجور کے پیڑ ایک تنے سے اگے اور الگ الگ سب کو ایک ہی پانی

وَّاحِدٍ ۖ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

دیا جاتا ہے اور پھلوں میں ہم ایک کو دوسرے سے بہتر کرتے ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا

عقل والوں کے لئے ۝ اور اگر تم تعجب کرو ۝ تو اچنبا ہے ان کے اس کہنے کا کہ کیا ہم

كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۡ

مٹی ہو کر پھر نئے بنیں گے ۝ وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہوئے اور وہ ہیں

وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے ۝ اور وہ دوزخ والے ہیں انہیں

فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۚ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

اسی میں رہنا اور تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں رحمت سے پہلے ف۱۵ اور ان

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۗ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

لوگوں کی سزائیں ہو چکیں ف۱۶ اور بیشک تمہارا رب آدمیوں کے ظلم پر بھی انہیں بخشنے والا ہے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

ان کی حالت پر ف۱۷ اور بیشک تمہارا رب سخت عذاب والا ہے ف۱۸ اور کافر کہتے ہیں

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ

ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری ف۱۹ تم تو ڈر سنانے والے ہو اور

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

ہر قوم کے راہ دکھانے والے ف۲۰ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی ماده کے پیٹ میں ہے ف۲۱ اور پیٹ جو

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ

کچھ گھٹتے بڑھتے ہیں ف۲۲ اور ہر چیز اس کے پاس ایک اندازے سے ہے ف۲۳ ہر چھپے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

اور کھلے کا جاننے والا سب سے بڑا اور بلند والا ف۲۴ برابر ہیں جو تم میں بات آہستہ

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ

کہے اور جو آواز سے اور جو رات میں چھپا ہے اور جو دن میں راہ چلتا ہے

بِالنَّهَارِ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

ف۲۵ آدمی کے لئے بدلی والے فرشتے ہیں اس کے آگے پیچھے ف۲۶ کہ حکم خدا اس کی حفاظت

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

کرتے ہیں ف۲۷ بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود ف۲۸ اپنی

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ
حالت نہ بدلیں ۔ اور جب اللہ کسی قوم سے برا چاہے ۔ تو پھر ٹل نہیں سکتی ۔ اور ان کے
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ
سوا کوئی حمایتی نہیں ۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈر کے اور امید کے لئے
طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور بھاری بدلیاں ۔ پیدا کرتا ہے اور گرج اسے سراہتی ہوئی اس کی پاکی بولتی ہے
وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا
اور فرشتے اس کے ڈر سے ۔ اور بجلیاں بھیجتا ہے تو جسے چاہتا ہے
مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ۝ لَهٗ
اور وہ اللہ میں جھگڑتے ہوتے ہیں ۔ اور اس کی پکڑ سخت ہے ۔ اسی کا
دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ
پکارنا سچا ہے ۔ اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں ۔ وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے
بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ
مگر اس کی طرح جو پانی کے لئے ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے ۔ اور
مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ۝ وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وہ پہنچنے والا نہیں ۔ کافروں کی دعا بے ٹھکانے ہوتی ہے ۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جتنے آسمانوں اور
وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝ قُلْ
زمین میں ۔ خوشی سے ۔ اور مجبوری سے ۔ اور ان کی پرچھائیاں بھی صبح و شام ۔ تم فرما
مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ
کون ہے آسمانوں اور زمین کا ۔ تم خود ہی فرما اللہ ۔ تم فرما کیا اس کے سوا تم نے

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ

دوسرے حاجت روا ٹھہرائے ہیں جو اپنا بھلا برا نہیں کر سکتے ہیں ۔ تم فرما دو کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

برابر ہو جائیں گے نابینا اور آنکھ والا یا برابر ہو جائیں گی اندھیریاں اور اجالا

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ

کیا اللہ کے لئے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے اللہ کی سی چیزیں پیدا کی ہیں پھر ان پر پیدائش کا معاملہ

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اَنْزَلَ مِنَ

تم فرما دو اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے اس نے اتارا ہے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

بادل سے پانی پھر بہہ نکلے اپنے اپنے دہانے سے تو بہا لے گئی وہ اس پانی کے اوپر کا جھاگ

رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ

بڑھتا ہوا اور جس پر آگ دہکاتے ہیں زیور یا اور اسباب

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۭ فَاَمَّا الزَّبَدُ

اس کا جھاگ ایسے ہی مثال بتاتے ہیں اللہ حق اور باطل کی پھر جھاگ تو

فَيَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ

تو جاتا رہتا ہے سوکھا ہو کر لوگوں کے کام آنے والی چیز تو رہ جاتی ہے زمین میں

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ

اللہ یوں ہی مثالیں بیان فرماتا ہے جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے لئے بھلائی ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ

اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اور اس جیسا

مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۖ وَمَأْوَاهُمُ

اور ان کی طرف ہیں ہو تو بدلے میں دے دیں ان کا حساب برا ہوگا اور ان کا

جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا بچھونا ۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف

رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ

سے اترا ہے حق ہے اس جیسا ہوگا جو اندھا ہے نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ۔ وہ جو اللہ

يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

کا عہد پورا کرتے ہیں اور قول اور عہد پھرتے نہیں ۔ اور وہ کہ جوڑتے ہیں

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ

اسے جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور حساب کی برائی سے ڈرتے

الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

رہتے ہیں اور وہ جنہوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے اور نماز قائم رکھی

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

اور چھپا کر دیے سے ہمارا دیا ہوا رزق اور ظاہر کچھ خرچ کیا اور برائی کے بدلے بھلائی کرتے

السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

ہیں ان کے لیے پچھلا گھر ہے ۔ باغ ہمیشہ رہنے کے جن میں وہ داخل ہوں گے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ

اور جو لائق ہوں ان کے باپ دادا اور بیبیاں اور اولاد میں اور فرشتے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے ۔ سلامتی ہو تم پر صبر کے بدلے

ع ۲

ف۱ اور جو اس کے سوا ہو اس کا بدلہ دینا ہو تو دے دیں ۔ ف۲ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور برا ٹھکانا ہے ۔ ف۳ کیا مومن اور کافر برابر ہو سکتے ہیں ۔ ف۴ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور برا ٹھکانا ہے ۔ ف۵ کیا مومن اور کافر برابر ہو سکتے ہیں ۔ ف۶ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور برا ٹھکانا ہے ۔ ف۷ کیا مومن اور کافر برابر ہو سکتے ہیں ۔

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
تو اچھا ہے گھر کا انجام ۝ اور وہ جو اللہ کا عہد اس کے پکے ہونے
بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کو اللہ نے فرمایا اُسے قطع کرتے اور
يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝
زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہے اور ان کا نصیب برا گھر
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
اللہ جس کے لئے چاہے روزی کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر اترا گئے
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر کچھ دن برت لینا اور کافر کہتے ہیں ان پر کوئی نشانی
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
ان کے رب کی طرف سے کیوں نہ اتری تم فرماؤ بیشک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے
يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
اور راہ دیتا ہے اسے جو اس کی طرف رجوع لائے وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ
یاد سے چین پاتے ہیں سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے وہ جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ كَذٰلِكَ
ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کو خوشی ہے اور اچھا انجام اسی طرح ہم نے
اَرْسَلْنٰكَ فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ
تم کو اس امت میں بھیجا جس سے پہلے امتیں ہو گزریں کہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ

ع ۴

ف۱ اور اس کو نہیں کرتے۔
ف۲ اور حساب کا ڈر نہیں کرتے۔
ف۳ یعنی جنت۔
ف۴ جس کے لئے چاہے۔
ف۵ اور تنگ کر دیتا ہے۔
مسئلہ: دولت دنیا پر اترنا اور خوش ہونا حرام ہے۔
ف۶ کہ وہ آیت معجزات نازل ہونے کے بعد بھی یہ کہتا رہتا ہے کہ کوئی نشانی کیوں نہیں اتری کوئی معجزہ کیوں نہیں ظاہر ہوتا کتنے ہی معجزات ظاہر ہوتے رہے ہیں۔
ف۷ اس کے حق میں اعلیٰ درجہ کی احسان و کرم کو بندوں کے لئے ذریعہ کو قرار دیا اطمینان حاصل ہوتا ہے گمراہ اس کے عمل و حساب کرنے والوں کو ہدایت کرتی ہے جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا اللہ یہدی الیہ من ینیب ۔ اور اس کی طرف رجوع لائے وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے ف۸ وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کو خوشی ہے اور اچھا انجام ف۹ اسی طرح ہم نے تم کو اس امت میں بھیجا جس سے پہلے امتیں ہو گزریں کہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ ف۱۰ اور اس کی شان میں جنت کے بڑے اور نفیس ہونے کا بیان ہے ف۱۱ اور اس کی شان میں جنت کے بڑے اور نفیس ہونے کا بیان ہے ف۱۲ اور اس کی شان میں جنت کے بڑے اور نفیس ہونے کا بیان ہے

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ
جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کے منکر ہو رہے ہیں فرما تو وہ میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا
نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میری رجوع ہے اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ
جس سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ کافر

لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ
اللہ کے ہاتھ ہے سب کام اختیار کے نہیں ہیں کیا مسلمان اس سے ناامید نہ ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ
تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا اور کافروں کو ہمیشہ کے لیے سخت حادثہ

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ
پہنچتا رہے گا یا ان کے گھروں کے نزدیک اترتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا

وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
وعدہ آئے بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا اور بیشک تم سے اگلے رسولوں سے بھی ہنسی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ
کی گئی تو میں نے کافروں کو کچھ دن ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب

كَانَ عِقَابِ ۝ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ
کیسا تھا کیا وہ جو ہر جان پر اس کے اعمال کی نگہداشت رکھتا ہے

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي
اور وہ اللہ کے شریک ٹھہراتے ہیں تم فرماؤ ان کا نام تو لو یا اسے بتاتے ہو جو اس کے علم میں

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مکر کافروں کی نگاہ میں ان کا فریب اچھا

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اور وہ راہ سے روکے گئے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ

مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

دکھانے والا نہیں ان کے لئے عذاب ہے دنیا کی زندگی میں اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

سخت ہے اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں احوال اس جنت کا کہ پرہیزگاروں کے لئے وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

ہوا ہے اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس کے میوے ہمیشہ ہیں اور سایہ بھی یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۠ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ وَالَّذِيْنَ

کا انجام ہے پرہیزگاروں کا اور کافروں کا انجام آگ اور جن کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

ہم نے کتاب دی خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اترا اور ان گروہوں میں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

کچھ وہ ہیں کہ اس کے بعض سے منکر ہیں تم فرما دو مجھے تو یہی حکم ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں

بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے پھرنا ہے اور اسی طرح ہم نے اسے عربی بھیجا حکم

عَرَبِيًّا ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

اور اے سننے والے اگر تو ان کی خواہشوں پر چلے گا بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا
تو اللہ کے آگے نہ تیرا کوئی حمایتی ہو گا نہ بچانے والا ۝ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے رسول

مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
بھیجے اور ان کے لئے بیویاں ف۱۱۹ اور بچے کئے اور کسی رسول کا کام نہیں کہ

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ
کوئی نشانی لائے مگر اللہ کے حکم سے ہر وعدہ کی ایک لکھت ہے ف۱۲۰ مٹا دیتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
جو چاہے اور ثابت کرتا ہے ف۱۲۱ اور اس کے پاس ہے اصل کتاب ف۱۲۲ اور اگر ہم تمہیں دکھائیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
کوئی وعدہ ف۱۲۳ جو انہیں دیا جاتا ہے یا پہلے ف۱۲۴ اپنے پاس اٹھا لیں تو تمہیں تو پہنچا دینا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
اور ہمارے ذمہ حساب لینا ف۱۲۵ کیا انہیں نہیں سوجھتا کہ ہم زمین کو اس کی آبادی کی طرف سے

مِنْ اَطْرَافِهَا ۗ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۗ وَهُوَ سَرِيْعُ
کم کرتے ہیں ف۱۲۶ اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کا حکم پھیرنے والا کوئی نہیں ف۱۲۷ اور وہ حساب میں بہت تیز ہے

الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۗ
ف۱۲۸ اور بیشک ان سے اگلے ف۱۲۹ فریب کر چکے ہیں تو سارا فریب تدبیر کا مالک اللہ ہی ہے ف۱۳۰

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى
جانتا ہے جو کچھ کوئی جان کماتی ہے ف۱۳۱ اور اب جانا چاہتے ہیں کافر کہ کس کے لئے ہے پچھلا گھر

الدَّارِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
ف۱۳۲ اور کافر کہتے ہیں تم رسول نہیں تم فرما دو کافی ہے اللہ

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝

گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور وہ جسے کتاب کا علم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے الر یہ کتاب ہے ہم نے اسے تمہاری طرف اتارا کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِيْ

ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف جو غالب سب خوبیوں والا ہے اللہ کی راہ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافروں کی خرابی ہے ایک سخت

عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

عذاب سے جنہیں آخرت سے دنیا کی زندگی پیاری ہے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی

ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

میں ہیں اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

کہ وہ انہیں صاف بتائے پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ

اور وہی عزت و حکمت والا ہے اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر

ع ۲ ۱۳

ف۱ اس کتاب سے اللہ تعالیٰ کی مراد قرآن ہے اور اس کا نازل کرنا اس کی طرف سے ہے اور اس کا نازل کرنا اس کی طرف سے ہے اور اس کا نازل کرنا اس کی طرف سے

أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيّٰمِ
نکال کر اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی میں اور یاد دلا
اللّٰهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَإِذْ قَالَ
اللہ کے دن بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گزار کو اور جب کہا
مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجٰىكُمْ مِّنْ
موسیٰ نے اپنی قوم سے یاد کرو اپنے اوپر اللہ کا احسان جب اس نے تمہیں نجات دی
آلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ أَبْنَآءَكُمْ
فرعون والوں سے جو تم کو برا عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝
اور تمہاری بیٹیاں زندہ رکھتے اور اس میں تمہارے رب کا بڑا فضل ہوا
وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ
اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری
إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى إِنْ تَكْفُرُوْٓا أَنْتُمْ وَمَنْ
کرو تو میرا عذاب سخت ہے اور موسیٰ نے کہا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں
فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا فَإِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا
سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ بے پروا ہے سب خوبیوں والا ہے کیا تمہیں ان کی خبریں نہ پہنچیں
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْ
جو تم سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد
بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللّٰهُ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
ہوئے انہیں اللہ ہی جانتا ہے ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے

ع ۱۳

ع ۱۴

فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے ف۲۲ اور بولے ہم منکر ہیں اس کے جو تمہارے ہاتھ بھیجا گیا

بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

اور بیشک ہم ف۲۳ اس طرف جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اکتانے والے شک میں ہیں ف۲۴ ان کے رسولوں نے کہا

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

کیا اللہ میں شک ہے ف۲۵ آسمان اور زمین کا بنانے والا تمہیں بلاتا ہے ف۲۶ کہ تمہارے کچھ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

گناہ بخشے ف۲۷ اور تمہیں ایک وقت تک ڈھیل دے ف۲۸ کہا تم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

ایسے آدمی ہو ف۲۹ تم چاہتے ہو کہ ہمیں اس سے باز رکھو جو پوجا کرتے تھے

اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ

ہمارے باپ دادا تو کوئی روشن سند ہمارے پاس لاؤ ف۳۰ ان کے رسولوں نے ان سے کہا ف۳۱ ہم

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ

تو تمہاری طرح انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں جس پر چاہے احسان فرماتا ہے ف۳۲

عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

اور ہمارا یہ نہیں کہ تم سے کوئی سند لائیں مگر اللہ کے حکم سے

وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہئے ف۳۳ اور ہمیں کیا ہوا کہ اللہ پر بھروسا نہ کریں

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَ

ف۳۴ اس نے تو ہماری راہیں ہمیں دکھا دیں ف۳۵ اور قسم ہے جو تم ہمیں ستاؤ ہم ضرور اس پر صبر کریں گے اور

ف۲۱ اللہ نے فرمایا ہے۔

ف۲۲ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کافر ہیں اگر ہاتھ کاٹے گئے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے ان پیغمبروں کی باتوں کو سنا تو غصہ کی وجہ سے اپنے ہاتھ کاٹ لئے یا دانتوں سے کاٹ لئے تاکہ کوئی بات نہ کریں۔

ف۲۳ یعنی توحید ایمان۔

ف۲۴ کیا اس کی توحید میں تردد ہے کہ ہم کو شک ہے اس کی توحید میں۔

ف۲۵ یعنی عبادت واجب ہونے کی طرف۔

ف۲۶ جب قوم نے ان سے اس طرح اسلام لانے کے بعد کہے کہ ہم کو ایمان لانے سے اللہ کی عبادت کے اور اس نے کچھ نہیں فرمایا۔

ف۲۷ کافروں نے کہا یہ تو ہمارے جیسے آدمی ہیں ہم کیسے مانیں کہ ہم کو نبی بنا کر بھیجا گیا۔

ف۲۸ یعنی موت تک۔

ف۲۹ یعنی ہم سے دشمنی ہے۔

ف۳۰ یعنی ہمارے دعوے کی صحت ثابت ہو یا کوئی معجزہ ہو کہ ہم کو یقین ہو جائے کہ تم نبی ہو اور اللہ نے تم کو بھیجا ہے۔

ف۳۱ یعنی ہم نے تو کہا کہ ہم بشر ہیں مگر اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے کہ ہم کو نبوت دی ہے۔

ف۳۲ اور ہم کو اختیار نہیں کہ کوئی معجزہ لائیں مگر اللہ کے حکم سے۔

ف۳۳ اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہئے۔

ف۳۴ اور ہمیں کیا ہوا کہ اللہ پر بھروسا نہ کریں۔

ف۳۵ اس نے تو ہماری راہیں ہمیں دکھا دیں۔

ف۳۶ اور قسم ہے جو تم ہمیں ستاؤ ہم ضرور اس پر صبر کریں گے اور

ہو گا جس میں ہو جو اس کا ڈر ہو اور اس کا خوف ہو یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ اگر کوئی بندہ گناہ کرے اور اس کے ساتھ شخص کو اس کا ڈر ہو جس کا نام ہے

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر چاہیے ۝ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے
لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ
کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں آ جاؤ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
تو انہیں ان کے رب نے وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کریں گے ۝ اور ضرور ہم تم کو
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ
ان کے بعد زمین میں بسائیں گے ۝ یہ اس کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور
وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ
میری وعید کا خوف رکھے ۝ اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ہر سرکش ضد کرنے والا نامراد ہوا ۝
جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ
جہنم اس کے پیچھے ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ۝ جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا
وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ
اور ہر طرف سے اسے موت آئے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۭ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ
گاڑھا عذاب ہے ۝ اپنے رب سے انکار کرنے والوں کا حال ایسا ہے کہ ان کے کام ہیں ۝
ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا
جیسے راکھ کہ اس پر جو سخت آندھی کے دن میں ۝ ساری کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ آئے
عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
یہی ہے بہکنا دور کا ۝ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
آسمان، زمین حق کے ساتھ بنائے ۞ اگر چاہے تو تمہیں لے جائے ۞ اور ایک نئی مخلوق
جَدِيْدٍ ۞ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۞ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا
لے آئے ۞ اور یہ ۞ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۞ اور سب اللہ کے حضور ۞ حاضر ہوں گے
فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
تو کہیں گے کمزور ۞ بڑائی والوں سے ۞ کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے کیا تم سے ہو سکتا ہے
اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۞ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا
کہ اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ٹال دو ۞ کہیں گے اگر اللہ ہمیں
اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۞ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
راہ دکھاتا ۞ تو ہم تمہیں راہ دکھاتے ۞ برابر ہے ہمارا بے قراری کرنا یا صبر کرنا ہمارے لئے نہیں
مَّحِيْصٍ ۞ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ
پناہ ۞ اور شیطان کہے گا جب فیصلہ ہو چکے گا ۞ بے شک اللہ نے تم کو سچا وعدہ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۞ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
دیا تھا ۞ اور میں نے تم کو وعدہ دیا تھا ۞ میں نے تم سے جھوٹا کیا اور میرا تم پر کچھ
سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۞ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا
زور نہ تھا ۞ مگر یہ کہ میں نے تم کو بلایا ۞ تو تم نے میری مان لی ۞ تو اب مجھے ملامت نہ کرو ۞ اور
اَنْفُسَكُمْ ۞ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۞ اِنِّيْ كَفَرْتُ
اپنے کو ملامت کرو ۞ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا نہیں ۞ نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ۞ میں پہلے سے
بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۞ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
جو تم نے شریک ٹھہرایا ۞ بے شک ظالموں کے لئے ۞ دردناک

۞ اور جس دن ۞ یہ کلام ان کو توبیخ و تنبیہ کے طور پر ہوگا کہ دنیا میں تم نے کیا کیا تھا اور کیا کرتے تھے ۞ اور کیا تھا اور کیا کرتے تھے ۞ دوزخ کے کیا معنے ہیں ۞ اب اس عذاب کے سوا اور کوئی عذاب نہیں ۞ اس کے جواب میں ۞ جب اللہ کی مرضی ہے تو تمہیں کیا ۞ اور کہتے ہیں ۞ خدا کی مرضی کے بغیر ۞ اور کیا کرتے ہیں ۞ اور کیا کرتے ہیں ۞ اور کیا کرتے ہیں

الْيَوْمُ ۚ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ثواب ہے اور وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ داخل کئے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اپنے رب کے حکم سے آپس میں اللہ کے فرشتے
سَلٰمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
کہیں گے سلام ہے کیا تم نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی پاکیزہ درخت
طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ
جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے
حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں
يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ
اور گندی بات کی مثال جیسے ایک گندہ پیڑ کہ زمین سے
مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بے کاٹ دیا اب اسے کوئی قیام نہیں اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ
قول ثابت پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے
الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ
اور اللہ جو چاہے کرے کیا تم نے نہ دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت
اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ
ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر اتارا وہ جہنم ہے کہ اس میں جائیں گے اور کیا برا

الْقَرَارُ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا
ٹھہرنے کی جگہ ۝ اور اللہ کے لئے برابر والے ٹھہرائے ۝ کہ اس کی راہ سے بہکا دیں ۝ تم فرما دو ۝ کچھ دن
فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا
کر لو ۝ انجام آگ ہے ۝ میرے ان بندوں سے فرما دو جو ایمان لائے کہ نماز قائم
الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ
رکھیں ۝ اور جو ہم نے دیا ہے اس میں سے کچھ چھپا اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے آنے سے پہلے
يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
جس میں نہ سوداگری ہو گی ۝ نہ یاری ۝ اللہ ہے جس نے آسمان
وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا ۝ تو اس سے کچھ پھل تمہارے کھانے کو نکالے
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ وَ
اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ سمندر میں چلے ۝ اور تمہارے لئے نہریں مسخر کیں ۝ اور
سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝
تمہارے لئے سورج اور چاند مسخر کئے جو برابر چل رہے ہیں ۝ اور تمہارے لئے رات اور دن مسخر کئے ۝
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ
اور تمہیں ہر چیز سے کچھ مانگا دیا ۝ اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں نہ کر سکو گے
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
بیشک آدمی بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے ۝ اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اس شہر
الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُنَّ

۵ یعنی جن کو اس کا شریک بنایا۔
۶ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ان کفار سے کہو کہ تھوڑے دن دنیا کی خوشی کر لو آخر مرنا ہے۔
۷ اگر یہ دوست بنانے یعنی بتوں کو پوجنے والے ہیں تو ان سے کچھ لینے دینے کا نہیں۔
۸ اس سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ بیع یعنی خرید و فروخت کی جو چیزیں ہوں گی اس آیت میں تفصیل وار بتائی گئی ہے اور ایمان والوں کو اپنی دولت آخرت کے سبب سے جو وہ دنیا میں چھوڑ گئے ہیں۔
۹ اس سے تو فائدہ اٹھاؤ۔
۱۰ کرنے سے کام۔
۱۱ یعنی کسی کو اس سے نفع اٹھانے دیں۔
۱۲ آرام اور کام کے لئے۔
۱۳ یعنی تم کو جو چیز مانگنے کے لئے دی ہے اور جو کچھ بے مانگے دیا ہے سب کی قدر نہیں کرتا ہے اور اس کے احسان کا حق نہیں مانتا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انسان سے یہاں مراد ہے ابوجہل کا قول ہے کہ انسان سے مراد ہے اسود بن عبد یغوث اور یہاں اس سے کافر مراد ہے۔
۱۴ یعنی کفر کرنے والا۔
۱۵ یعنی جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اس شہر کو امن والا کر دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کے پوجنے سے بچا لے اے میرے رب بیشک

ع ۵
۱۰

کے دیوانے کر دیئے ہیں یا مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس میں کسی انسان کا خون بہانے سے بچایا ہے یا کسی مجرم کو پناہ دینے سے بچایا ہے یا مراد یہ ہے کہ اس میں کسی انسان کا خون بہایا جائے یا کسی مجرم کو پناہ دی جائے یا بندوں کا شکار کیا جائے یا بندوں کا کاٹا جائے ۱۲ منہ
۱۶ یعنی جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب بیشک بتوں کو پوجنے والے بہت آدمی ہیں یہ بتوں کو پوجنے والے ہیں یا مراد یہ ہے کہ بتوں کو پوجنے والے بہت آدمی

أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ
اس نے بہت لوگ بہکا دیئے ۔ تو جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہے اور جس نے
عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي
میرا کہنا نہ مانا تو بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے ہمارے رب میں نے اپنی کچھ اولاد بسائی ہے
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
بیابان میں کھیتی نہیں ہوتی تیرے عزت والے گھر کے پاس ۔ اے ہمارے رب تاکہ وہ نماز
فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ
قائم کریں تو لوگوں کے کچھ دل ان کی طرف مائل کر دے ۔ اور انہیں کھانے کو
الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ
دے ۔ شاید وہ احسان مانیں ۔ اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے
وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾
اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں ۔ زمین میں اور نہ آسمان میں ۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ
سب خوبیاں اللہ کو ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل و اسحٰق دیئے ۔ بیشک
رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ
میرا رب دعا سننے والا ہے ۔ اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا کر اور میری اولاد سے بھی
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کر ۔ اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مسلمانوں کو جس دن
الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا
حساب قائم ہوگا ۔ اور ہرگز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے ۔ بیشک

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي
(جس میں آنکھیں پھٹی رہ جائیں) ۔ (اور) دوڑے جاتے ہوں (اور) اوپر کو اٹھائے ہوئے ہوں
رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنْذِرِ
(اپنے) سر (اور) ان کی طرف ان کی پلک نہ جھپکے (اور) ان کے دل بے ہوش ہوں (اور) لوگوں
النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا
کو (اے محمد) ڈراؤ (اس) دن (کہ) ان پر عذاب آئے گا (تو) ظالم کہیں گے (کہ) اے پروردگار ہمارے
إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا
(عذاب کو) تھوڑی مدت (کے لئے) ٹال دے (تاکہ) ہم تیرا بلانا قبول کریں اور پیغمبروں کی پیروی کریں (تو کہا جائے گا کہ)
أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۝ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ
کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو زوال نہیں ہے اور تم ان مکانوں میں رہتے تھے جو
الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا
ظالم تھے اپنے نفسوں پر اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تمہارے سامنے
لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ
مثالیں بیان کر دیں اور وہ (اپنا) مکر کر چکے اور (ان کا) مکر خدا کے پاس (لکھا ہوا) ہے اور اگرچہ
كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ
ان کا مکر ایسا تھا کہ پہاڑ اس سے ٹل جائیں تو (اے محمد) خدا کو خیال نہ کرنا کہ وہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی
رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
کرے گا (کہ) خدا غالب (اور) بدلہ لینے والا ہے (جس دن) یہ زمین بدل کر اور زمین کی سی
وَالسَّمَاوَاتُ ۖ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
اور آسمان (بن جائیں گے) اور لوگ سب کھلے میدان میں خدائے واحد قہار کے سامنے حاضر ہوں گے اور تم گنہگاروں کو دیکھو گے

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى

کہ زنجیروں میں ایک دوسرے سے جکڑے ہوئے ہوں گے ۝ ان کے کپڑے ہوں گے ۝ اور ان کے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

چہروں پر آگ چھا جائے گی ۝ تاکہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دے ۝ بیشک اللہ حساب کرنے

الْحِسَابِ ۝ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

والا ہے ۝ یہ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے ۝ اور اس لئے کہ وہ اس سے ڈر جائیں اور اس لئے کہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے ۝ اور اس لئے کہ عقل والے نصیحت مانیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ حجر مکی ہے اور ۹۹ آیتیں ہیں ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے ۔ یہ آیتیں ہیں کتاب اور صاف بیان کرنے والے قرآن کی

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

بہت آرزو کریں گے کافر ۝ کاش مسلمان ہوتے ۝ انہیں چھوڑ ۝ کہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَآ اَهْلَكْنَا

اور برتیں ۝ اور امید ۝ انہیں کھیل میں ڈالے تو اب جانا چاہتے ہیں ۝ اور جو بستی ہم نے

مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

ہلاک کی ۝ اس کا ایک جانا ہوا نوشتہ تھا ۝ کوئی گروہ اپنے وعدے سے آگے

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

نہ بڑھے ۝ نہ پیچھے ہٹے ۝ اور بولے ۝ کہ اے وہ جس پر قرآن

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ
تو یہ کہتے ہیں اے شک تم البتہ دیوانے ہو کیوں نہیں لاتے ہمارے پاس فرشتے اگر تم
الصَّادِقِينَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا
سچے ہو ۝ ہم اتارتے نہیں فرشتے مگر حق کے ساتھ اور وہ اس وقت
مُّنظَرِينَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ وَ
مہلت دیے ہوئے ۝ بیشک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اس کے نگہبان ہیں ۝ اور
لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِم
بیشک ہم نے تم سے پہلے اگلی امتوں میں رسول بھیجے اور نہیں آتا ان کے پاس
مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي
کوئی رسول مگر وہ اس سے ہنسی کرتے ہیں ۝ ایسے ہی ہم اس ہنسی کو ان مجرموں
قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝
کے دلوں میں راہ دیتے ہیں ۝ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور اگلوں کی راہ چل چکی ہے ۝
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝
اور اگر ہم ان کے لئے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں کہ ان کو اس میں چڑھتے
لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝
جب بھی یہی کہتے کہ ہماری نگاہ باندھ دی گئی ہے بلکہ ہم پر جادو ہوا ہے ۝
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝ وَحَفِظْنَاهَا
اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے ۝ اور اسے دیکھنے والوں کے لئے آراستہ کیا ۝ اور اسے ہم نے
مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ
ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا ۝ مگر جو چوری چھپے سنتے جائے تو اس کے پیچھے پڑتا ہے

شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
روشن شعلہ ۝ اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں ٹھہرا دیئے
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
اور اس میں ہر چیز اندازے سے اگائی اور تمہارے لئے اس میں
مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا
روزیاں کر دیں ۝ اور وہ کہ تم انہیں روزی نہیں دیتے ۝ اور کوئی چیز نہیں جس کے خزانے
عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
ہمارے نہ ہوں ۝ اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے سے اور ہم نے ہوائیں بھیجیں
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ
بادلوں کو بارور کرنے والیاں ۝ تو ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر وہ تمہیں پلایا اور تم کچھ اس کے
بِخٰزِنِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
خزانے نہیں ۝ اور بے شک ہم ہی جلاتے اور مارتے اور ہم ہی وارث ہیں ۝ اور بے شک
عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۝ وَاِنَّ
ہمیں معلوم ہیں جو تم میں آگے بڑھے اور بے شک ہمیں معلوم ہیں پیچھے رہنے والے ۝ اور بے شک
رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
تیرا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بے شک وہ حکمت والا علم والا ہے ۝ اور بے شک ہم نے آدمی کو
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
کھنکھناتی مٹی سے بنایا جو سڑے ہوئے گارے سے تھی ۝ اور جن کو اس سے پہلے بنایا
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
لو والی آگ سے ۝ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں آدمی کو بنانے

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
(یعنی) بجتی مٹی سے جو بدبودار سیاہ گارے سے ہے ۔ تو جب میں اسے تیار کر لوں اور اس میں
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾
اپنی طرف کی (چیز) پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا ۔ تو فرشتوں نے سب کے سب سجدہ کیا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ
سوا ابلیس کے ۔ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا ۔ فرمایا اے ابلیس
مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا ۔ بولا کہ میں ایسا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
جسے تو نے بجتی مٹی سے جو سیاہ بدبودار گارے سے تھی ۔ فرمایا تو بہشت سے نکل جا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ
کہ تو مردود ہے ۔ اور بے شک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے ۔ بولا
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾
اے میرے رب تو مجھے مہلت دے ان کے اٹھائے جانے کے دن تک ۔ فرمایا تو ان میں سے ہے جن کو اس معلوم وقت
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ
کے دن تک مہلت ہے ۔ بولا اے رب میرے قسم ہے اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا میں
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
زمین میں ان کو بھلا دکھاؤں گا اور ضرور ان سب کو بہکاؤں گا ۔ مگر ان میں تیرے چنے ہوئے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ
بندے ہیں ۔ فرمایا یہ سیدھا میری طرف آتا ہے ۔ بے شک

ف۲۵ اور اس کو پیدا کیا جنات سے
ف۲۶ کی تیاری کی ۔
ف۲۷ روح حقیقت وہ علم اسرار کا
سمجھ دیا تو اللہ تعالیٰ نے ۔
ف۲۸ کہ سب ذلیل ہو کے قدمی
سجدہ کریں گے اور جب قیامت کا
دن آئے گا تو ہر جنت کے ساتھ
جہنم کے عذاب میں گرفتار کیے
جائیں گے اس سے کبھی رہائی نہ ہوگی
یہ تھی کہ شیطان ۔
ف۲۹ یعنی قیامت کے دن تک
اس سے شیطان کا مطلب یہ تھا
وہ کبھی نہ مرے کہ قیامت کے بعد
کوئی نہ رہے گا اور قیامت تک کی اس
نے مہلت مانگ لی لیکن اس کی
اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے نہ اس طرح
قبول کیا ۔
ف۳۰ مگر یہ نام خلق ہو جائے گی
وہ اغوا ہوئی ہے تو شیطان کے مرید
رہنے کی مدت اغوا ہوئی ۔ اغوا تا
تک جو ابلیس کی ہے اور اس کو
قدرت دیا اس کے اغوا کے لئے
نہیں بلکہ اس کی دعا ۔ اغوا
کی زیادتی کے لئے ہے یہ کہ شیطان
ف۳۱ یعنی دنیا میں گناہوں کی رغبت
دلاؤں گا ۔
ف۳۲ دنیا میں وسوسہ ڈال کر ۔
ف۳۳ مجھے تو نے جو تو سیدھا
کے لئے گمراہ کیا ہے ان کو شیطان
وسوسہ اور اس کا کیدہ نہ چلے گا ۔

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
میرے بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں سوائے ان گمراہوں کے جو تیرا ساتھ
الْغٰوِيْنَ ۝ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ
دیں اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے اس کے سات دروازے
اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
ہیں ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ
میں ہوں گے ان میں داخل ہو سلامتی کے ساتھ امان میں اور نکال دیں ان کے سینوں میں
صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ
جو کچھ کینہ تھا بھائی بھائی ہو کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے نہ پہنچے ان کو
فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ
کچھ تکلیف وہاں اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں خبر دے میرے بندوں کو کہ میں
اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝
ہی ہوں بخشنے والا مہربان اور میرا ہی عذاب وہ دردناک عذاب ہے
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ
اور ان کو خبر دے ابراہیم کے مہمانوں کی جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا سلام
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ
کہا ہم تم سے ڈرتے ہیں کہا ڈر نہ ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں ایک لڑکے کی
عَلِيْمٍ ۝ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ
جو بڑا علم والا ہوگا کہا کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو اس پر کہ مجھے پہنچا ہے بڑھاپا تو کس

تُبَشِّرُوْنَ ۝ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝
بشارت دیتے ہو ۝ کہا ہم نے آپ کو بشارت دی ہے ٹھیک بات ۝ پس آپ نہ ہوں
قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝ قَالَ فَمَا
کہا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو مگر گمراہ ہونے والے ۝ کہا پھر
خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝
تمہارا کیا کام ہے اے فرشتو ۝ بولے ہم ایک جرم کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ۝
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ
مگر لوط کے گھر والے ان سب کو ہم بچا لیں گے ۝ مگر اس کی عورت ہم نے ٹھہرا دیا
اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالَ
کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے ۝ تو جب لوط کے گھر فرشتے آئے ۝ کہا
اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝
تم تو کچھ بیگانے لوگ ہو ۝ کہا بلکہ ہم تو آپ کے پاس اس چیز کو لائے ہیں جس میں لوگ شک
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ
کرتے تھے ۝ اور ہم آپ کے پاس سچی بات لائے اور بے شک ہم سچے ہیں ۝ تو لے چل اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے پھر
الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ
اور پیچھے رہے اور آپ ان کے پیچھے چلیں اور تم میں کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے ۝ اور جہاں کو حکم ہے چلے
تُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ
جائیں ۝ اور کر دیا ہم نے اس کو فیصلہ سنا کر کہ جڑ ان لوگوں کی کاٹ دی جائے گی
مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّ
صبح ۝ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے ۝ لوط نے کہا

وف۷۱ یعنی حضرت اسحٰق علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت دیتے ہو۔
وف۷۲ یعنی ایسی بات سنا رہے ہو جو واقع ہونے والی ہے کیا میں بڑھاپے کی حالت میں بچہ ہونے کی بشارت دیتا ہوں یا اس حالت میں بچہ ہونا بتا رہے ہو فرشتوں نے
وف۷۳ تعالیٰ نے کبھی اس پر ناامید نہیں ہوتے۔
وف۷۴ یعنی اس بشارت سے ناامید نہیں ہوتے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اس کی سنت ہے اس پر بھروسہ ہے اس سے ناامید ہونا گمراہوں کا کام ہے۔
وف۷۵ یعنی حضرت لوط علیہ السلام کی قوم۔
وف۷۶ اس بشارت کے سوا کیا کام ہے جس کے لئے تم بھیجے گئے ہو۔
وف۷۷ یعنی قوم لوط کی طرف۔
وف۷۸ ہم انہیں ہلاک کریں۔
وف۷۹ یعنی کفر و بدکاری میں۔
وف۸۰ اپنے کفر کے سبب۔
وف۸۱ خوبصورت نوجوانوں کی شکل میں اور حضرت لوط علیہ السلام کو خوف ہوا کہ قوم ان کے درپے ہوگی تو آپ نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم شہر میں داخل ہو کر کسی مسافر کی طرح نہ آئیں اپنی جان کیسی ہے فرشتوں نے
وف۸۲ خاص یہی کہنے کا ارادہ کیا آپ اپنی قوم کی عورتیں مراد لیتے تھے۔
وف۸۳ یعنی آپ کو جھٹلاتے تھے۔
وف۸۴ کہ قوم پر کیا بلا نازل ہونی ہے اور کس طرح ہلاک کئے جائیں گے۔
وف۸۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ صبح تک شام کو ہلاک کئے جانے کا تھا۔
وف۸۶ اور شہر والے قوم لوط سے بدکاری کی طلب کرنے لگے۔

کی جائے گی وف۸۷ یعنی شہر سدوم کے رہنے والے حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم کے لوگ حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہاں خوبصورت نوجوانوں کے آنے کی خبر سن کر دیوانہ وار دوڑ پڑے۔

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝
یہ میرے مہمان ہیں ۝ پس مجھے رسوا نہ کرو ۝ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو ۝

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ
بولے کیا ہم نے تجھے منع نہیں کیا تھا جہانوں کے ساتھ ۝ کہا یہ قوم کی لڑکیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ
تمہیں کرنا ہے ۝ اے محمد تیری جان کی قسم ۝ بیشک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں ۝ تو ان کو

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
آخر چنگھاڑ نے آلیا ۝ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا ۝ اور ان پر

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝
کنکر کے پتھر برسائے ۝ بے شک اس میں نشانیاں ہیں فراست والوں کے لئے

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور بیشک وہ بستی راہ پر جمی ہوئی ہے ۝ بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کو

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ
اور بے شک جنگل والے ضرور ظالم تھے ۝ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا ۝ اور

اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
بیشک دونوں بستیاں ۝ کھلے راستہ پر ہیں ۝ اور بے شک حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ۝

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ
اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں ۝ تو وہ ان سے منہ پھیرے رہے ۝ اور وہ پہاڑوں میں گھر

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝
تراشتے تھے بے خوف ۝ تو انہیں صبح ہوتے چنگھاڑ نے آلیا ۝

ف۱ اور مہمان کا اکرام واجب ہے تو ان کی بے عزتی کا قصد کرنا ف۲ آدمیوں کی اصولی بیٹیاں ہیں کہ نکاح حلال ہے ف۳ ان کے ساتھ بدکاری کرنے کے لئے آئے ہو ف۴ تو ان سے نکاح کرو اور حرام سے باز رہو ف۵ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطاب فرماتا ہے ف۶ اور مخلوق کی جان کی قسم ف۷ یعنی جو کچھ ان کی جان ایک کی طرح عزت و حرمت رکھتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عمر کے ساتھ کسی کی عمر و حیات کی قسم نہیں کھائی یہ شرف حضور ہی کا ہے اب اس قسم کے ساتھ ارشاد فرماتا ہے۔

ف۸ یعنی جو تک آوازیں ف۹ اس طرح کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس بستی کو آسمان کے قریب لے گئے اور وہاں سے اوندھا کر کے نیچے ڈال دیا۔

ف۱۰ اور وہ نشانیاں ہیں جو آنکھ والے ان کے نظر سے ان کے دیکھنے میں آتے ہیں

ف۱۱ یعنی کافر قریش کہ ایک جماعت کی کہتے ہیں ان لوگوں کا شہر سرسبز جنگلوں اور مرغزاروں کے درمیان تھا اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو ان پر رسول بنا کر بھیجا ان لوگوں نے نافرمانی کی اور حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا

ف۱۲ یعنی عذاب بھیج کر ہلاک کیا

ف۱۳ یعنی قوم لوط کے شہر اصحاب ایکہ کے۔

ف۱۴ جہاں آدمی گھر بناتے ہیں اور دیکھتے ہیں تو اپنے ان مکانوں کو اکھڑ کر کوئی فائدہ حاصل نہیں کرتے۔

ف۱۵ ایک وادی ہے حجاز اور شام کے درمیان میں یہ قوم ثمود تھے انہوں نے اپنے نبی حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب کی تھی ایک نبی کی تکذیب تمام انبیاء کی تکذیب ہے کیونکہ رسول تمام انبیاء پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے ف۱۶ اگر تجھ سے تکذیب کی ہو یہ ہے جواب شرط محذوف ہے اور یہ ہوتے ہی تجھ جیسے کثیر سے دنیا کو تمام قوموں کو کافی ہو جاتا ہے حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات ف۱۷ قوم ثمود کے لئے ہماری نشانیاں تھیں ف۱۸ اور ایمان نہ لائے ف۱۹ کہ پہاڑ میں گھر بنا کر رہتے تھے اور وہ سمجھتے تھے کہ یہ گھر ہمیں محفوظ رکھیں گے کوئی آفت نہیں آسکتی ف۲۰ اور وہ عذاب میں گرفتار ہوئے۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
تو ان کی کمائی کچھ ان کے کام نہ آئی ۝ اور ہم نے آسمان
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ۭ فَاصْفَحِ
اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق بنایا اور بیشک قیامت آنے والی ہے ۝ تو تم بھی ان
الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَقَدْ
درگزر کرو ۝ بیشک تمہارا رب ہی بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے ۝ اور بے شک
اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ
ہم نے تم کو سات آیتیں دی ہیں جو دہرائی جاتی ہیں ۝ اور عظمت والا قرآن ۝ (اے محمد) اپنی آنکھ اٹھا کر
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
اس چیز کو نہ دیکھو جو ہم نے ان کے کچھ جوڑوں کو برتنے کو دی ۝ اور ان کا کچھ غم نہ کھاؤ ۝
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ
اور مسلمانوں کو اپنی رحمت کے پہلو میں لئے رہو ۝ اور کہہ دو کہ میں تو صاف ڈر سنانے والا
الْمُبِيْنُ ۝ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
ہوں ۝ جیسا ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا ۝ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے
عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
کر لیا ۝ تو تمہارے رب کی قسم ہم ان سب سے پوچھیں گے ۝ جو کچھ وہ کرتے تھے ۝
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّا كَفَيْنٰكَ
تو جو تم کو حکم ہوا ہے کھلم کھلا کہہ دو اور مشرکوں سے منہ پھیر لو ۝ بیشک ہم تمہارے
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ
لئے ان ٹھٹھا کرنے والوں کو کافی ہیں ۝ جو خدا کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو انہیں جلد

ف۱ اور ان کے مال و متاع اور ان کے مضبوط مکان انہیں نہ بچا سکے۔

ف۲ اور ہم ایک کو اس کے عمل کی جزا دیتے ہیں۔

ف۳ اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اپنی قوم کی ایذاؤں پر صبر کرو چشم پوشی کرو تکلیف سے خوش ہو جاؤ۔

ف۴ اس نے سب کو پیدا کیا اور وہ اپنی مخلوق کے حال سے واقف ہے۔

ف۵ نماز کی رکعتوں میں پڑھی جاتی ہیں اور ان سات آیتوں سے سورۂ فاتحہ مراد ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں میں وارد ہوا۔

ف۶ یعنی وہ یہ ہیں کہ اے سید انبیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم نے آپ کو ایسی نعمتیں عطا فرمائیں جن کے سامنے دنیا کی نعمتیں حقیر ہیں تو آپ متاع دنیا سے مستغنی ہیں جو ہم نے انہیں مختلف قسم کے کافروں کو دی ہیں حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قرآن کی وجہ سے مرتبہ حاصل کیا وہ مستغنی ہو گیا یعنی قرآن ایسی نعمت ہے جس کے سامنے دنیا کی نعمتیں ہیچ ہیں۔

ف۷ کہ وہ ایمان نہ لائے۔

ف۸ اور انہیں اپنے کرم سے نوازو۔

ف۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اٹھانے والوں سے مراد وہ صادق مراد ہیں جو قرآن کو کچھ حصہ ایمان لاتے ہیں کچھ نہیں لاتے

يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝

جان جائیں گے ۝ اور بیشک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے تم دل تنگ ہوتے ہو ۝

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

تو اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور سجدہ والوں میں ہو ۝ اور مرتے دم تک

حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

اپنے رب کی عبادت میں رہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

سورۂ نحل مکی ہے سب میں ایک سو ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ۔ اللہ کا حکم آ چکا ہے تو اس کی جلدی نہ کرو ۝ پاکی اور برتری ہے اسے ان شریکوں سے ۝

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

فرشتوں کو ایمان کی جان یعنی وحی لے کر اپنے جس بندوں پر چاہے اتارتا ہے ۝

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ ڈر سناؤ کہ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں تو مجھ سے ڈرو ۝ جس نے آسمان اور

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

زمین کو بنائے حق ۝ وہ ان کے شرک سے برتر ہے ۝ اس نے آدمی کو ایک حقیر

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ

پانی سے بنایا ۝ تو جبھی کھلا جھگڑالو ہے ۝ اور چارپائے پیدا کئے تمہارے لئے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

گرمی اور منفعتیں ہیں ۝ اور ان میں سے کھاتے ہو ۝ اور تمہارے لئے ان میں حسن ہے جب تم

ہیں جن کی کتابوں کے موافق تھا وہ بھی کہ تشریح کے لئے گروہ ہیں اسباب کا قول ہے کہ اتنے دنوں سے کفار قریش برابر یہ کہتے ہیں بعض قرآن کو سحر بعض کہانت اساطیر اولین کہتے تھے جس طرح انہوں نے قرآن کریم کے تین حصے اپنے خیال میں تقسیم کر رکھے تھے اور کسی قول پر کہ کہنے والوں سے وہ یہود ہیں جو اس بات کے منکر تھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود ہے اور اس کے ساتھ شریک ہیں کا ایک ایک حرف جھوٹا تھا اور وہ اپنے دلوں کو بہکا رہے تھے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تمسخر کرتے تھے ایک ایک بات تصور کرتے تھے کہ اللہ والوں سے کہتا تھا کہ ان کی اتوار ہے ۔ آپ کا وہ جو کہتے ہیں کوئی کتاب وہ کتاب ہے کوئی کتاب وہ کتاب ہے کوئی کتاب وہ کتاب ہے ۔ جس کو لوگ جب نماز کے دوران پڑھتے تھے وہاں ایک سفید و چمکتا دمکتا ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حال دیکھ کر کہتے اور کہتے کہ ہم نے کہا کہ آپ نے جو شعر کے کلام کی نسبت بیان کیا ہے وہ کیا تو کیا ہے ۔ ان کے علیٰ حضرت کو بتلاتے اور کہتے ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کیا۔

ف ۱ روح قرآن ہے۔

ف ۲ اور ہم کچھ وہ بھید علم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی نسبت کہتے تھے۔

ف ۳ اس آیت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت کی تبلیغ اور اسلام کی دعوت کے اظہار کا حکم دیا گیا ہے ابن عباس کا قول ہے کہ اس آیت کے نزول کے وقت تک دعوت اسلام علانیہ کے ساتھ نہیں کی جاتی تھی۔

بسلسلۂ صفحاتِ گذشتہ

ف۲ اپنی اپنی کامیابی پر مشرکوں کی ملامت کرنے کی پرواہ نہ کرو اور ان کی طرف التفات نہ ہو اور ان کے تمسخر و استہزاء کا غم نہ کرو ف۳ اکابر قریش کے پانچ سردار عاص بن وائل سہمی اور اسود بن مطلب اور اسود بن عبد یغوث اور حارث بن قیس اور بن سب کا خسر ولید بن مغیرہ مخزومی یہ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بہت ایذا دیتے اور آپ کے ساتھ تمسخر و استہزاء کرتے تھے اسود بن مطلب کے لئے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا کی تھی کہ یا رب اس کو اندھا کر دے ایک روز سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد حرام میں تشریف فرما تھے یہ پانچوں آئے اور انھوں نے حسب دستور طعن و تمسخر کے کلمات کہے اور طواف میں مشغول ہو گئے اسی حال میں حضرت جبریل امین حضور کی خدمت میں پہنچے اور انھوں نے ولید بن مغیرہ کی پنڈلی کی طرف اور عاص کے کف پا کی طرف اور اسود بن مطلب کی آنکھوں کی طرف اور اسود بن عبد یغوث کے پیٹ کی طرف اور حارث بن قیس کے سر کی طرف اشارہ کیا اور کہا میں ان کا شر دفع کروں گا چنانچہ تھوڑے عرصہ میں یہ ہلاک ہو گئے ولید بن مغیرہ تیر فروش کی دوکان کے پاس سے گزرا اس کے تہبند میں ایک پیکان چبھ گیا اس نے تکبر سے اس کو نکالنے کے لئے سر نیچا نہ کیا اس سے اس کی پنڈلی میں زخم آیا اور اسی میں مر گیا عاص بن وائل کے پاؤں میں کانٹا لگا اور تلوا آیا اس سے پاؤں ورم کر گیا اور یہ شخص بھی مر گیا اسود بن مطلب کی آنکھوں میں ایسا درد ہوا کہ دیوار میں سر مارتا تھا اسی میں مر گیا اور یہ کہتا مرا کہ مجھ کو محمد نے قتل کیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اسود بن عبد یغوث کو استسقا ہوا اور کبھی کی روایت میں ہے کہ اس کو لو لگی اور اس کا منہ اس قدر کالا ہو گیا کہ گھر والوں نے نہ پہچانا اور نکال دیا اسی حال میں یہ کہتا مر گیا کہ مجھ کو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رب نے قتل کیا اور حارث بن قیس کی ناک سے خون اور پیپ جاری ہوا اسی میں ہلاک ہو گیا انھیں کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (خازن) ف۱ اپنا انجام کار ف۲ اور ان کے طعن اور استہزاء اور شرک و کفر کی باتوں سے آپ کو ملال ہوتا ہے ف۳ کہ خدا پرستوں کے لئے تسبیح و عبادت میں مشغول ہونا تم کا بہترین عمل ہے حدیث شریف میں ہے کہ جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی اہم واقعہ پیش آتا تو نماز میں مشغول ہو جاتے۔

ف۱ سورۂ نحل مکی ہے مگر آیت وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ سے آخر سورت تک جو آیات ہیں وہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئیں اور اس میں اقوال بھی ہیں اس سورت میں سولہ رکوع اور ایک سو اٹھائیس آیتیں اور دو ہزار آٹھ سو چالیس کلمے اور بیاسی ہزار سات سو سات حرف ہیں ف۲ **شانِ نزول** جب کفار نے عذاب موعود کے نزول اور قیامت کے قائم ہونے کی بطریق تکذیب و استہزاء جلدی کی اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتا دیا گیا کہ جس کی تم جلدی کرتے ہو وہ کچھ دور نہیں بہت ہی قریب ہے اور اپنے وقت پر بالیقین واقع ہوگا اور جب واقع ہوگا تو تمہیں اس سے خلاصی کی کوئی راہ نہ ملے گی اور وہ بت جنھیں تم پوجتے ہو تمہارے کچھ کام نہ آئیں گے ف۳ وہ واحد لاشریک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ف۴ اور انھیں نبوت و رسالت کے ساتھ برگزیدہ کرتا ہے ف۵ اور میری ہی عبادت کرو اور میرے سوا کسی کو نہ پوجو کیونکہ میں وہ ہوں کہ ف۶ جن میں اس کی توحید کے بے شمار دلائل ہیں ف۷ یعنی منی سے جس میں نہ حس ہے نہ حرکت پھر اس کو اپنی قدرت کاملہ سے انسان بنایا قوت و طاقت عطا کی **شانِ نزول** یہ آیت ابی بن ابی خلف کے حق میں نازل ہوئی جو مرنے کے بعد زندہ ہونے کا انکار کرتا تھا ایک مرتبہ وہ کسی مردے کی گلی ہوئی ہڈی اٹھا لایا اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہنے لگا کہ آپ کا یہ خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ہڈی کو زندگی دے گا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور نہایت نفیس جواب دیا گیا کہ ہڈی تو کچھ نہ کچھ مصنوعی شکل رکھتی بھی ہے اللہ تعالیٰ تو منی کے ایک جمے ہوئے بے حس و حرکت قطرے سے تجھ جیسا جھگڑالو انسان پیدا کر دیتا ہے یہ دیکھ کر بھی تو اس کی قدرت پر ایمان نہیں لاتا ف۸ کہ ان کی نسل سے دولت بڑھاتے ہو ان کے دودھ پیتے ہو اور ان پر سواری کرتے ہو

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ
واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو اور تمہارے بوجھ اٹھا لے جاتے ہیں ایسے ملک تک کہ جس
تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝
تک نہ پہنچتے تھے مگر آدھے مرتے ہو کر بے شک تمہارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے ۝
وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا
اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کہ ان پر سوار ہو اور زینت کے لئے اور وہ پیدا کرے گا
لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ
جو تم نہیں جانتے ۝ اور اللہ کی راہ ۝ ٹھیک ہے اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے ۝ اور چاہتا تو
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ
تم سب کو راہ پر لاتا ۝ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اس سے تمہارا
شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ
پینا ہے اور اس سے درخت ہیں جن سے چراتے ہو ۝ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا
وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي
ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل ۝ بے شک اس میں
ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نشانی ہے ۝ دھیان کرنے والوں کو اور اس نے تمہارے لئے مسخر کئے رات اور دن
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم کے تابع ہیں بے شک اس میں
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
بڑی نشانیاں ہیں عقلمندوں کو ۝ اور وہ جو تمہارے لئے زمین میں پیدا کیا رنگ برنگ

ف۱ کہ اس نے تمہارے لئے چارپائے پیدا کئے
ف۲ اپنی عجیب و غریب چیزیں۔
ف۳ اس میں دلائل ہیں کہ تمہیں چارپائی کے لئے مناسب و آرام و آسائش کے کام آتے ہیں اور اس لئے کہ جب تم جنہیں یہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی آنکھ پیدا کرنا منظور تھا جیسے کہ خچر وغیرہ ہیں جو ہوائی جہاز وغیرہ کی قوتوں سے کام کرنے والے آلات دخانی اور برقی مشینیں تیز رفتار اور اسی طرح کے سامان اور خدا جانے اس کے علاوہ کیا کیا پیدا کرنا منظور ہے۔
ف۴ یعنی مرد مستقیم اور راہ اسلام کیونکہ وہ تمہیں کے درمیان جتنی راہیں نکالی جائیں گی ان میں سے جو راہ ہوگی وہی سیدھی ہوگی جس پر چلنے والا منزل مقصود تک نہیں پہنچتا کفر کی راہیں ٹیڑھی ہوا کرتی ہیں۔
ف۵ راہ راست پر۔
ف۶ اپنے جانوروں کو۔ اللہ تعالیٰ۔
ف۷ مختلف صورت و رنگ شکل و خاصیت والے کہ سب ایک ہی پانی سے پیدا ہوئے ہیں ہر ایک کے اوصاف دوسرے سے جدا ہیں یہ سب اللہ کی قدرت ہیں۔
ف۸ اس کی قدرت و حکمت اور وحدانیت کی۔
ف۹ جو اس چیز میں غور کرے کہ اللہ تعالیٰ فاعل مختار ہے وہ طرح طرح کی چیزیں سب اس کے قدرت و اختیار۔

الْوَانُهٗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ
بے شک اس میں نشانی ہے یاد کرنے والوں کو اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً
تابع کر دیا دریا کو کہ تم کھاؤ اس میں سے تازہ گوشت اور نکالو اس میں سے گہنا

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ
پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے کشتیاں پانی چیرتی ہوئی اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ
اور کہیں احسان مانو اور اس نے زمین میں لنگر ڈالے کہ کہیں تمہیں لے کر ڈگمگا جائے

وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ
اور نہریں اور رستے کہ تم راہ پاؤ اور نشانیاں اور ستارے سے وہ

یَهْتَدُوْنَ ۝ اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
راہ پاتے ہیں تو کیا جو پیدا کرے وہ جیسا جو نہ پیدا کرے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝
اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ
اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہو اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں

دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝ اَمْوَاتٌ غَیْرُ
وہ کچھ نہیں بناتے اور وہ بنائے ہوئے ہیں مردے ہیں

اَحْیَآءٍ ۚ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۙ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۝ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
زندہ نہیں اور نہیں خبر رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے تمہارا معبود ایک معبود ہے

ف۱۵ خود جیسا ان کی قسم سے ہے ارشاد کو ذکر فرمایا گیا۔
ف۱۶ کہ اس میں کشتیوں کو سوار کر کے سفر یا غوطے لگا کر اس کی تہ تک پہنچ کر اس سے نکالو۔
ف۱۷ یعنی مچھلی۔
ف۱۸ یعنی موتی و مرجان۔
ف۱۹ جاری پھاڑتی ہوئی۔
ف۲۰ اپنے مقصد کی طرف۔
ف۲۱ پہاڑ یہ ہیں جو زمین اللہ کا پہاڑ
ف۲۲ لنگر ہو تو زمین اس سے نہیں ہلتی اور قبر کی پہچان ہوتی ہے
ف۲۳ ان تمام چیزوں کو اپنی قدرت و حکمت سے پیدا فرمایا۔
ف۲۴ کسی چیز کو اور بے قدرت جو جیسے کہ بت تو اس کو کیا ہے جیسے کہ ایسے خالق و مالک کی عبادت چھوڑ کر بے اختیار بتوں کی پرستش کرے یا انہیں عبادت میں اس کا شریک ٹھہرائے
ف۲۵ جو بے گناہ ہے کہ کفر سے جلد ہو جائے۔
ف۲۶ اگر تم بے ایمانی کرو تو اللہ کے وجہ اپنی نعمتوں سے محروم نہیں فرماتا۔
ف۲۷ تمہارے تمام اقوال و افعال۔
ف۲۸ یعنی بتوں کو۔
ف۲۹ جانا نہیں کیا کہ۔
ف۳۰ اور اپنے وہ بتوں بنانے والے
ع ۳ کے حق میں عبادت۔
ف۳۱ بے جان۔
ف۳۲ تو بے جسم بے جان بے علم معبود کیسے ہو سکتے ہیں ان کا باطل ہونا ثابت ہو گیا۔
ف۳۳ اللہ تعالیٰ ہی اپنی ذات و صفات میں اکیلا و شریک سے پاک ہے۔

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ
تو وہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ
غرور میں بے شک اللہ جانتا ہے جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ
بے شک وہ غروروں کو پسند نہیں فرماتا اور جب ان سے کہا جائے تمہارے
رَبُّكُمْ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ
رب نے کیا اتارا کہیں اگلوں کی کہانیاں ہیں کہ قیامت کے دن اپنے پورے
الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَآءَ مَا
بوجھ اور کچھ بوجھ ان کے جنہیں اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہیں سن لو کیا ہی برا بوجھ
يَزِرُوْنَ ۝ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ
اٹھاتے ہیں بے شک ان سے اگلوں نے فریب کیا تھا تو اللہ نے ان کی عمارت کو
الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ
بنیاد سے لیا تو اوپر سے ان پر چھت گر پڑی اور عذاب ان پر وہاں سے آیا جہاں
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ
کی انہیں خبر نہ تھی پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کہاں ہیں میرے وہ شریک جن میں تم جھگڑتے تھے عرض کریں گے جنہیں
الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
علم دیا بے شک آج کی رسوائی اور برائی کافروں پر ہے وہ کہ فرشتے ان کی

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ
جان کا لیتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنا برا کر رہے تھے ف۲۸ اب صلح ڈالیں گے ف۲۹ کہ ہم تو کچھ
سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ
برائی نہ کرتے تھے ف۳۰ ہاں کیوں نہیں بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے ف۳۱ سو جہنم کے دروازے
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَقِيْلَ
میں جاؤ کہ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا متکبروں کا اور اب وہ
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
ف۳۲ سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا اتارا بولے خیر ف۳۳ جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ
کی ف۳۴ ان کے لئے بھلائی ہے ف۳۵ اور بیشک پچھلا گھر سب سے بہتر اور خوب ف۳۶ کیا ہی
الْمُتَّقِيْنَ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اچھا گھر پرہیزگاروں کا ہمیشہ کے باغ میں جائیں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
جو چاہیں ف۳۷ اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو وہ ان کی
تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا
جان نکالتے ہیں فرشتے خوش ہیں ف۳۸ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر ف۳۹ جنت میں
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
جاؤ بدلا اپنے کئے کا کیا انتظار ہیں ف۴۰ مگر اس کے کہ آئیں ان پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
فرشتے ف۴۱ یا تمہارے رب کا حکم آئے ف۴۲ ان سے اگلوں نے ایسا ہی کیا ف۴۳

ف۲۸ یعنی کفر میں مبتلا تھے ف۲۹ اور اب موت اپنے کفر سے کریں گے اور کہیں گے ف۳۰ اس پر فرشتے کہیں گے ف۳۱ یعنی یہ بات نہیں جیسی تم نے کی ف۳۲ یعنی قرآن اسے جو اس کو مانیں کا ایمان اور اسلام اور زکوٰۃ کا اور دنیا و دین اور ظاہری و باطنی کرامت کا مرتبہ ہے شان نزول یہ آیت مشرکین کے حق میں ہے جو کہتے تھے کہ ہم نے بتوں کی عبادت کی ہے اور ہم کو اس کا حکم دیا ہے اور ہم کو حرام کرنا ہے اور ہم کو حلال کرن

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے ولیکن وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
تو ان کو پہنچیں برائیاں ان کے کام اور گھیرا ان پر جس بات

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا
ہنستے تھے اور کہا شرک والوں نے اگر چاہتا اللہ نہ پوجتے ہم

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
اس کے سوا کچھ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اس سے بغیر کوئی

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
چیز حرام ٹھہراتے ایسا ہی کیا ان سے اگلوں نے تو رسولوں پر کیا

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا
ہے مگر صاف پہنچا دینا اور بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى
کہ اللہ کو پوجو اور شیطان سے بچو تو ان میں کسی کو اللہ نے راہ دکھائی

اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
اور کسی پر گمراہی ٹھیک آ گئی تو زمین میں پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى
دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا اگر تم ان کی ہدایت کی

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
حرص کرو تو بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے گمراہ کرے اور ان کا کوئی

ف۹۵ گمراہ نہیں کرتے۔
ف۹۶ اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم کی شرارتیں۔
ف۹۷ عذاب۔
ف۹۸ مثل بحیرہ و سائبہ وغیرہ کے جس سے ان کی مراد وہ تھی کہ ان کا شرک کرنا اور چیزوں کو حرام قرار دینا مشیت الٰہی سے ہے اس پر ہم نے فرمایا۔ ع
ف۹۹ کہ رسولوں کی تکذیب کی اور حلال کو حرام کیا اور ایسے ہی شرک کی کیا۔
ف۱۰۰ جن کو ہدایت کی یا شرک کے بال واقع ہونے سے پہلے منع کر دیا۔
ف۱۰۱ اور ہر رسول کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم سے فرمائیں۔
ف۱۰۲ آئندہ۔
ف۱۰۳ وہ ایمان سے مشرف ہوئے۔
ف۱۰۴ وہ اپنی ازلی شقاوت سے کفر پر مرے اور ایمان سے محروم رہے۔
ف۱۰۵ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہلاک کیا اور ان کے شہر ویران کئے جو بستیاں ان کے ہلاک کی خبر دیتی ہیں اس کو دیکھ کر سمجھ کر اگر تم ان کی طرح کفر و تکذیب پر جمے رہے تو تمہارا بھی ایسا ہی انجام ہوتا ہے۔
ف۱۰۶ اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ ایک لوگ ان میں سے ہیں جن کی گمراہی ثابت ہو چکی اور ان کی شقاوت ازلی ہے۔

نٰصِرِيْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ
مددگار نہیں اور انھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف میں بھرپور کوشش سے کہ اللہ نہ اٹھائے گا

يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اٹھا کر کھڑا کرے گا جو مر گئے ہیں ہاں وعدہ اس کے ذمہ پر ہے سچا ہے ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اس لئے کہ انھیں صاف بتا دے جس بات میں جھگڑتے تھے اور اس لئے کہ کافر جانیں

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
کہ وہ جھوٹے تھے ہم جو چاہیں اس سے جب ارادہ کریں یہی ہوتا ہے کہ ہم کہیں ہو جا وہ ہو جاتا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
ہے اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے ظلم ہو کر ضرور

ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ
ہم انھیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور بیشک آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
کسی طرح لوگ جانتے وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو یاد کرو

الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
اگر تمہیں علم نہیں روشن دلیلیں اور کتابیں اور ہم نے اتارا تمہاری طرف

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
یہ قرآن کہ تم لوگوں سے بیان کرو جو ان کی طرف اترا اور کہیں وہ دھیان کریں

ع ۱۱

ف۱ شان نزول ایک شخص نے مسلمان کا مال لیا تھا مسلمان نے اسے تنگ کیا وہ بولا میں نے اس بات کی قسم کھائی کہ اسی کی قسم جس سے میں نے کہے بھی نہ اٹھائے گا اور اللہ نے اس کی قسم کھائی کہ اسی کی قسم جس سے میں نے کہے بھی نہ اٹھائے گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اسے رہا کیا۔

ف۲ یعنی قسم کھائے گا۔

ف۳ اس اٹھانے کی حکمت اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ وہ مردوں کو اٹھائے گا ف۴ یعنی مردوں کو اٹھانے میں کیا دقت ہے۔

ف۵ اور مردوں کے زندہ کئے جانے کا انکار کیا۔

ف۶ تو میں مردوں کو زندہ کر دیتا کیا دشوار ہے

ف۷ اس کے دین کی خاطر جو ہجرت کی شان نزول کفار نے مسلمانوں کو بہت ایذائیں دیں یہ آیت اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں نازل ہوئی جن پر ایذائیں کی گئیں بہت ظلم کئے اور انھیں دین کی خاطر وطن چھوڑنا پڑا بعض ان میں سے حبشہ چلے گئے پھر وہاں سے مدینہ تشریف لے آئے اور بعض مدینہ شریف ہی کو ہو رہے انھیں کے حق میں ف۸ وہ مدینہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے اچھا ٹھکانا بنایا۔

ف۹ یعنی کفار زیادہ لوگ جو ہجرت کرنے سے روکتے ہیں اس کا جواب یہ ہے۔

ف۱۰ وحی کی حفاظت اور کفار کی بیجا بدگمانیوں کے غلط کرنے پر

ف۱۱ اور اس کے دین کی وجہ سے جو ایذائیں پہنچیں اور وطن سے نکلنا پڑا اس پر صبر کیا اور اللہ پر توکل کیا۔

ف۱۲ وہ مکہ کے بت پرست لوگ کا اعتراض ف۱۳ شان نزول یہ آیت اس کے جواب میں نازل ہوئی انھوں نے یہ اعتراض اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت کا انکار کرنے کی غرض سے کیا تھا کہ کسی طرح رسول بنانے کے لئے کسی بشر کو بھیجنا مناسب نہیں بتایا گیا کہ سنت الٰہی اسی طرح جاری ہے جب اس نے انسانوں میں سے رسول بنائے ہیں ف۱۴ صورت تورات میں ہے یہودی اہل کتاب سے دریافت کرو ف۱۵ یعنی سنت الٰہی جاری ہے کہ اس نے مردوں کو رسول بنایا ہے ف۱۶ یعنی کا ایک قول ہے کہ مشرکین یہ کہتے تھے کہ ہم نے کتابوں کے جاننے والوں سے پوچھ گچھ کر لی ہے ہم مسئلہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے ف۱۷ یعنی قرآن شریف ف۱۸ حکم۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
کیا پس بے خوف ہوگئے وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کیں کہ دھنسا دے اللہ انہیں زمین میں

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ
یا آئے انہیں عذاب جہاں سے انہیں خبر نہ ہو ﴿٤٥﴾ یا انہیں پکڑ لے

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ
چلتے پھرتے میں پس نہیں ہیں وہ عاجز کرنے والے ﴿٤٦﴾ یا انہیں پکڑ لے کمی کرتے کرتے

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن
بے شک تمہارا رب شفیق مہربان ہے ﴿٤٧﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا کیا ہے

شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ
اس کی چیز سے جھکتے ہیں سائے اس کے دائیں اور بائیں سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ اس کے

دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
حضور ذلیل ہیں ﴿٤٨﴾ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُونَ
چلنے والے اور فرشتے اور وہ غرور نہیں کرتے ﴿٤٩﴾ ڈرتے ہیں اپنے رب کا

رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ
اوپر سے ان پر اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو ﴿٥٠﴾ اور اللہ نے

اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ
فرمایا کہ نہ ٹھہراؤ ﴿٥١﴾ دو خدا دو ایک ہی معبود ہے تو مجھ سے

فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ
ڈرو ﴿٥١﴾ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی فرمانبرداری

﴿٤٥﴾ یعنی کیا وہ اللہ تعالیٰ سے بے خوف ہو گئے اور آپ کے مخالف کے ساتھ ان کی باتیں سن کر یہ بے خوف ہو گئے جب کہ اللہ کی گرفت ایسی ہوتی ہے جیسے گذشتہ قوموں کو ہوئی تھی۔

﴿٤٦﴾ جیسے قوم عاد کو ہوئی تھی۔

﴿٤٧﴾ یا کیا ایسا ہو کہ وہ ہلاک کئے گئے باوجودیکہ وہ بے خبر تھے۔

﴿٤٨﴾ سجدہ حقیقی ہو یا حکمی۔

﴿٤٩﴾ خدا کو عذاب کرنے سے۔

﴿٤٩﴾ ارشاد ہے اور خدا کا بندگی بجا نہیں فرماتا۔

﴿٥٠﴾ سایہ دار۔

﴿٥١﴾ اسی کا نام۔

﴿٥١﴾ تو اور وہ اپنا طیع و مطیع۔

﴿٥٢﴾ سجدہ دو قسم ہے ایک سجدہ طاعت و عبادت جیسا کہ مسلمانوں کا سجدہ اللہ کے لئے دوسرا سجدہ انقیاد و تسخیر جیسا کہ سایہ و غیرہ کا سجدہ ہر چیز کا سجدہ اس کے حسب حیثیت ہے مسلمانوں اور فرشتوں کا سجدہ اسی عبادت مراد ہے اور ان کے سایوں کا سجدہ سجدہ انقیاد و تسخیر۔

﴿٥٣﴾ اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں بہت کو دو گیا کہ تمام آسمان و زمین کی کائنات اللہ کے حضور ذلیل و خوار ہے اور عاجز ہے اور سب اس کے محکوم اور اسی کی ملکیت و تصرف میں آنکھ سے حاضر و غائب۔

﴿٥٤﴾ کیونکہ وہ اللہ کا مقابلہ نہیں کر سکتے

﴿٥٥﴾ یہ ہی وہ معبود برحق ہے جس میں کوئی شریک نہیں ہے۔

وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
(دائم ہے) تو کیا اللہ کے سوا کسی دوسرے سے ڈرتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو نعمت ہے سب اللہ کی طرف سے ہے اور جب
ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ
تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف چلا چلا کر آتے ہو پھر جب وہ تم سے برائی ٹال دیتا ہے تو تم میں
عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
کچھ لوگ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں ف۱۱۰ کہ ہم نے جو
اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ
ان کو دیا اس کی ناشکری کریں تو لو مزے اڑاؤ عنقریب جان جاؤ گے ف۱۱۱ اور انہوں نے جو نہیں جانتے ف۱۱۲ ہمارے
نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝
دی ہوئی روزی میں سے ف۱۱۳ حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تم سے ضرور سوال ہو کر رہے گا جو تم گھڑتے تھے ف۱۱۴
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَاِذَا
اور اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں ف۱۱۵ پاکی ہے اسکو ف۱۱۶ اور اپنے لئے جو اپنا جی چاہتا ہے ف۱۱۷ اور جب
بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝
ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غصہ کھاتا ہے
يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى
لوگوں سے ف۱۱۸ چھپتا پھرتا ہے اس بشارت کی برائی کے سبب کیا اسے ذلت کے ساتھ
هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝
رکھے گا یا اسے خاک میں دبا دے گا ف۱۱۹ سنو برا ہی برا حکم لگاتے ہیں ف۱۲۰
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے انہیں کا برا حال ہے اور اللہ کی شان

ف۱۰۹ یا دوم وہ کہ اس پر حق عزوجل ہی ہے
ف۱۱۰ تو وہ نعمت کی ناشکری کرنے والے ہیں
ف۱۱۱ اسی سے دعا مانگتے ہو اسی سے توبہ کرتے ہو۔
ف۱۱۲ اور ان لوگوں کا انجام برا ہوتا ہے۔
ف۱۱۳ اور چند روز اس حالت میں زندگی گزار لو۔
ف۱۱۴ کہ اس کا کیا نتیجہ ہو۔
ف۱۱۵ اپنے بتوں کے لئے ان کا نذر مقرر کرتے ہیں جنہیں خدا نہیں جانتے۔
ف۱۱۶ اپنے کھیتوں اور چوپایوں میں سے
ف۱۱۷ بتوں کو حصہ دیتے ہیں تقرب حاصل کرنے کو اور خدا کو اس سے بچتے ہیں۔
ف۱۱۸ جیسے کہ عرب کا دستور تھا کہ لڑکیاں خدا کی بیٹیاں ہیں (معاذ اللہ)
ف۱۱۹ اور بڑے اولاد سے اور اس کی شان میں ایسا گستاخانہ عقیدہ رکھنے والے کافر ہیں۔
ف۱۲۰ یعنی کفر کے ساتھ کمال بے تمیزی بھی ہے کہ اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہیں بیٹیاں ناپسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے جو مخلوق اور اس سے محتاج ہے ایک ہے اس کے لئے وہ چیز کا انتخاب کرتے ہیں جس کو اپنے لئے حقیر و عیب خیال کرتے ہیں۔
ف۱۲۱ فرشتے۔
ف۱۲۲ اللہ کے بارے۔
ف۱۲۳ جیسا کہ کفار مکہ اور عرب و تمیم کی لڑکیاں زندہ گاڑ دیتے تھے۔
ف۱۲۴ اور اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں جو اپنے لئے انہیں اس قدر ناگوار ہیں۔

الْاَعْلٰى ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

سب سے بلند ف۱۲۵ اور وہی عزت و حکمت والا ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر گرفت کرتا ف۱۲۶

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا ف۱۲۷ لیکن انہیں ایک ٹھہرائے ہوئے وقت تک مہلت دیتا ہے ف۱۲۸

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۚ وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

پھر جب ان کا وعدہ آئے گا تو ایک گھڑی پیچھے نہیں ہٹ سکتے اور نہ آگے بڑھیں

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ

اور اللہ کے لئے وہ ٹھہراتے ہیں جو اپنے لئے ناگوار ہے ف۱۲۹ اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ

ان کے لئے بھلائی ہے ف۱۳۰ تو بے شک ہو کر ان کے لئے آگ ہے اور وہ اس سے آگے بڑھنے والے ہیں ف۱۳۱ قسم

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

کی تم ہم نے تمہارے پہلے کتنی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے انہیں ان کے برے کام بھلے کر

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

دکھائے ف۱۳۲ تو آج وہی ان کا رفیق ہے ف۱۳۳ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ف۱۳۴ اور ہم نے تم پر یہ کتاب

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

اتاری ف۱۳۵ مگر اس لئے کہ تم لوگوں پر روشن کر دو جس بات میں انہوں نے اختلاف کیا ف۱۳۶ اور ہدایت اور رحمت ایمان

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

والوں کے لئے اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو اس سے زمین کو ف۱۳۷

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

زندہ کر دیا اس کے مرنے کے پیچھے ف۱۳۸ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو جو کان رکھتے ہیں ف۱۳۹

ف۱۲۵ کہ وہ واحد و یکتا سب سے پاک ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں تاکہ مخلوق بلاواسطہ وکیل سے حاجت ف۱۲۶ یعنی معاصی پر پکڑتا اور عذاب میں جلدی فرماتا۔

ف۱۲۷ سب کو ہلاک کر دیتا زمین پر چلنے والے یا کافر جاندار جیسے کہ دوسری آیت میں ارشاد ہے ع ۱۲

ف۱۲۸ یہ معنی ہیں کہ وہ نہ ہوں کسی چلنے والے کو بلکہ انہیں چھوڑ دیتا جیسا کہ نوح علیہ السلام کے زمانہ میں جو کوئی زمین پر تھا سب کو ہلاک کر دیا صرف وہی باقی رہے جو کشتی میں تھے حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں تھے اور ایک قول یہ ہے کہ معنی یہ ہیں کہ اللہ کو ہلاک کر دیتا اور اس کی تنہا ہستی منتظم ہو جاتی زمین میں کوئی باقی نہ رہتا۔

ف۱۲۹ اپنے افضل کو جو عرب کے نزدیک وقت سے یا اختیار ہے یا قیامت

ف۱۳۰ یعنی بیٹیاں شریک

ف۱۳۱ یعنی جنت کفار اور جو اپنے کفر بتاتے کہ اللہ نے ہمیں بیٹیاں بتائے کے بھی اپنے آپ کو حق پر گمان کرتے تھے اور کہتے تھے اگر یہ حق نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ ہم پر عذاب بھیجتا اور غضب نازل کرتا جب کہ ہم اللہ کی چاہت سے بت پرستی کرتے ہیں تو ہم پر عذاب نہیں کرتا پھر کہا گیا کہ ہر امت میں ان کے لئے رسول بھیجے گئے۔

ف۱۳۲ اور بھیجے ہیں بھیجے ہوئے رسول

ف۱۳۳ اور انہوں نے نبی بیان کو جھٹلایا

ف۱۳۴ دنیا میں اسی کے پیچھے چلتے ہیں اور شیطان کو اپنا رفیق اور دوست بنا لیا ہے۔

ف۱۳۵ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ع ۱۲

ف۱۳۶ یہ معنی ہیں کہ وہ آخر شیطان کے سوا انہیں کوئی رفیق نہ ملے گا اور شیطان تو ان کو عذاب میں ڈالنے والا ہے ان کی کیا مدد کرے گا ف۱۳۷ آخرت میں ف۱۳۸ اس میں سے ف۱۳۹ روئیدگی سے جو زمین سے اگتی ہے ف۱۴۰ یعنی خشک اور بے جان ہو گئی ہے مرنے کے بعد ف۱۴۱ اور غور کرتے ہیں ف۱۴۲ اس تجھ پر پہنچتے ہیں جو قادر ہے جس نے زمین کو اس کی موت یعنی خشکی کے بعد تازہ کر دیا ہے وہ اس کو مرنے کے بعد بے شک زندہ کرتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ
اور بیشک تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز سے جو
بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَمِنْ
گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ کہ پینے والوں کو ۝ اور
ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا
کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نبیذ بناتے ہو اور اچھا رزق
حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاَوْحٰى رَبُّكَ
بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کو اور تمہارے رب نے
اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَ
شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور
مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
چھتوں میں پھر ہر قسم کے پھل میں سے کھا اور اپنے رب کی راہیں
رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
چل کہ تیرے لئے نرم آسان ہیں اس کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے مختلف رنگ
شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ
لوگوں کی تندرستی ہے بے شک اس میں نشانی ہے دھیان کرنے والوں کو اور اللہ
خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۭ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرے گا اور تم میں کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف پھیرا
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ
جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے بے شک اللہ سب کچھ جانتا سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
تو کوئی ایک کو زیادہ دیتا ہے روزی میں ف۱۵۴ تو جو فضیلت والے ہیں

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۚ
وہ اپنا رزق اپنے باندی غلاموں کو نہ پھیر دیں گے کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں ف۱۵۵

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
تو کیا اللہ کی نعمت سے مکرتے ہیں ف۱۵۶ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ
بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کئے اور

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
تمہیں ستھری چیزوں سے روزی دی ف۱۵۷ تو کیا جھوٹی بات پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کے احسان

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
سے منکر ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں ف۱۵۸ جو انہیں

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝
آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے نہ کچھ کر سکتے ہیں

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
تو اللہ کے لئے مثلیں نہ ٹھہراؤ ف۱۵۹ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى
اللہ نے ایک کہاوت بیان فرمائی ف۱۶۰ ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک آپ کچھ مقدور

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
نہیں رکھتا اور ایک وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے بھلی روزی عطا فرمائی تو وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چھپے

ناسپاسی اور شرک کی اس میں قباحت ہے تو خود خدا کا حکم ایک کسی کو اس بات سے جو تمہیں کی نعمت دیتا ہے ۔ اگر دیکھو انسان کے مشرکوں کو جو کچھ کرتے ہیں تو اس کی قدرت سے کیا ہے پیدا کرنے کے بعد زندہ کرنے کے بعد مرنے کے بعد زندہ کرنے کو حال کیا ہے وہ کیسے کہ خدا تعالیٰ ہے بندوں پر اپنی قدرت کے وہ آثار ظاہر فرماتا ہے جو خود ان میں اور ان کے احوال میں نمایاں ہیں ف۱۵۳ عدم سے وجود کے بعد ہستی معاد کی کیسی عجیب قدرت ہے ف۱۵۴ اور تمہیں زندگی کے بعد موت دے گا جب تمہاری اجل پوری ہو جائے اس نے تمہیں روزی دی ہے تو وہ اپنے میں ایک دوسرے کے برابر ہیں

ف۱۵۵ جس کو زندہ کرنے والا ہے اس کے بعد مرنے کے بعد زندہ کرنے والا ہے جس سب کا ایک ہو جاتے ہیں سوائے کی یہ حالت ہو جاتی ہے ۔

ف۱۵۶ اور بتوں کی پوجا سے زیادہ بڑا ہو جاتا ہے ان تمہارے میں قدرت اللہ کے کیسے عجائب مظہر ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مسلمان اشخاص کیوں اس سے محروم ہیں طول عمر ہوتا ہے انہیں اللہ کے حضور میں کرامت و فضل و صورت کی زیادتی حاصل ہوتی ہے اور یہ سمجھ کر کہ وہ اللہ کا ایسا ظہور ہے کہ اس سے نقطہ ہو جاتے ہیں اور بندہ حقیقی کی طرف التفات سے مشرف ہو کر کا قول ہے کہ جس نے قرآن پاک پڑھا وہ اس رذیل عمر کی حالت کو نہ پہنچے گا کہ عمر کے بعد عقل بے ہو جائے ۔

ف۱۵۷ تو کسی کو حرام کہا کسی کو حلال کسی کو نہ اور کسی کو حلال کسی کو حرام ۔

ف۱۵۸ اور بتوں کو اللہ کے شریک ہو جائیں جب تم نے خدا کو پہچانا تو شریک بنا کر اس کی پوجا کرتے ہو اللہ کے بندوں کے مخلوقوں کو اس کا شریک ٹھہرا کر کس طرح پوجا کرتے ہو حالانکہ اللہ ہے جو حق کا ایسا لطیف دل لطیف اور خالق کریم ہے ۔

ف۱۵۹ اس کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو ۔

ف۱۶۰ قسم قسم کے مثل بھلا بتوں کو کہنے کی چیزوں سے ف۱۶۱ یعنی شرک و بت پرستی ف۱۶۲ اللہ کے لطف و رحمت سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت گرامی یا اسلام مراد ہے (مدارک) ف۱۶۳ یعنی بتوں کو ف۱۶۴ اس کا کسی کو شریک نہ کرو ف۱۶۵ یعنی ۔

وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اور ظاہر ۱۲۵ کیا وہ برابر ہو جائیں گے ۱۲۶ سب خوبیاں اللہ کو ہیں مگر ان میں اکثر کو خبر نہیں ۱۲۷

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى
اور اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی دو مرد ایک گونگا جو کچھ کام نہیں کر سکتا ۱۲۸

شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ
اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے جدھر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے ۱۲۹

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ
کیا برابر ہو جائے گا یہ اور وہ جو انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ
راہ پر ہے ۱۳۰ اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں ۱۳۱ اور قیامت

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي
کا معاملہ نہیں مگر جیسے ایک جھپک کا مارنا بلکہ اس سے بھی قریب ۱۳۲ بیشک اللہ سب

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
کر سکتا ہے اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کچھ

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـــِٕدَةَ ۙ
نہ جانتے تھے ۱۳۳ اور تمہیں کان اور آنکھ اور دل دیئے ۱۳۴

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ
کہ تم احسان مانو ۱۳۵ کیا انہوں نے پرندے نہ دیکھے حکم کے ماتحت آسمان کی فضا میں

السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
انہیں کوئی نہیں روکتا ۱۳۶ سوا اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان

۱۲۵ جیسے جو اپنا بے اختیار کرتا ہے تو وہ ناچار مملوک غلام ہے جو آزاد مالک صاحب مال ہو اپنی قدرت و اختیار رکھتا ہے ۱۲۶ ہرگز نہیں ذرا سوچو تو سہی ناچار بیچارے جیسے ہو سکتے باوجودیکہ دونوں اللہ کے بندے ہیں تو اللہ کا مالک قادر کے ساتھ بے قدرت و اختیار بندے کیسے شریک ہو سکتے ہیں اور ان کو اس کے شریک ٹھہرانا کیسا بڑا ظلم و جہل ہے۔

۱۲۷ اس لئے یہ اپنی جہل و ظلم کے ہوتے ہوئے شرک کرتے ہیں کتنے بے وقوف ہیں اور شرک کا سبب ہے۔

۱۲۸ اب ایک کسی سے کہتے ہیں کہ کچھ نہ کر سکے۔

۱۲۹ اور کسی کام کا نہ ہو بالکل ناکارہ ہے۔

۱۳۰ بالکل برعکس کہ ہے سنو وہی کہ کوئی ناکارہ گونگا غلام کی طرح ہے وہ کسی طرح مسلمان کی اصل نہیں ہو سکتا جو عدل کا حکم کرتا ہے سیدھا مستقیم راستہ پر ہے جس میں خیر ہی خیر ہے کوئی شائبہ شر کا نہیں ہے۔

۱۳۱ اللہ ہی کے لئے ہیں آسمان و زمین کی چھپی چیزیں اور قیامت کا معاملہ اس کی کیا بات ہے اس میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اصل ہے کیونکہ انسان تمام گمراہی والے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک اور اس کا یہ خلاف کرنا ہی ہے۔

۱۳۲ اس میں اللہ تعالیٰ کے کمال علم کا بیان ہے کہ وہ جمیع غیوب کا جاننے والا ہے اس پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہ سکتی جیسے قیامت کا قول ہے کہ اس سے مراد قیامت ہے۔

۱۳۳ ایک جھپک مارنا ہی زیادہ ہے جس میں پلک کی حرکت حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ جس چیز کا ہونا چاہے وہ کن فیکون سے ہو جاتی ہے۔

۱۳۴ اور اپنی پیدائش کی ابتدا اور اول فطرت میں علم و معرفت سے خالی تھے۔

۱۳۵ اگر اس سے اپنا یہ احسان مانو اور شکر کرو ۱۳۶ اور علم و عمل سے بعض پرندے جو اس کے حکم کے ماتحت ہیں اور اس کی عبادت میں مشغول ہیں اور اس کے حقوق ادا کرتے ہیں ۱۳۷ گرنے سے اور جو جسم ثقیل یا ثقیل گرا جاتا ہے ۱۳۸ اگر اس نے انہیں ایسا پیدا کیا کہ وہ ہوا میں پرواز کرتے ہیں اور ان کے جسم ثقیل کی طبیعت کے خلاف ہوا میں ٹھہرے رہتے ہیں گرتے نہیں اور جو کو ایسا پیدا کیا کہ اس میں ان کی پرواز ممکن ہے ایسا نہیں اس میں غور کرو کہ قدرت الٰہی کا اعتراف کرتے ہیں ۱۳۹ جس میں غم آرام کرتے ہو۔

يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ

وہاں کو ف۱۳۸ اور اللہ نے تمہیں گھر دیئے رہنے کو ف۱۳۹ اور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چوپایوں کی کھالوں سے گھر بنائے ف۱۴۰ کہ تمہیں ہلکے پڑتے ہیں تمہارے سفر کے دن

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ

اور تمہارے ٹھہرنے کے دن اور ان کی اون اور بالوں سے کچھ گرسی

اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

کا سامان ف۱۴۱ اور برتنے کو ایک وقت تک اور اللہ نے تمہیں پیدا کئے ہوئی چیزوں سے

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

سائے دیئے ف۱۴۲ اور تمہارے لئے پہاڑوں میں کئی غاریں ف۱۴۳ اور تمہارے لئے کچھ پوشاکیں

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچائیں اور کچھ پوشاکیں کہ تمہاری لڑائی سے بچائیں ف۱۴۴ اسی طرح اپنی نعمتیں پوری

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

تمہارے لئے کرتا ہے کہ تم فرمانبردار ہو ف۱۴۵ پھر اگر وہ منہ پھیریں ف۱۴۶ تو تم پر نہیں مگر

الْمُبِيْنُ ۝ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

پہنچا دینا ف۱۴۷ اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں ف۱۴۸ پھر اس سے منکر ہوتے ہیں ف۱۴۹ اور ان میں اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا

ناشکرے ہیں ف۱۵۰ اور جس دن ف۱۵۱ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ ف۱۵۲ پھر نہ ان کو

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

اجازت ہو ف۱۵۳ کہ وہ منائے جائیں ف۱۵۴ اور جب دیکھیں

ف۱۳۸ مثل خیمہ وغیرہ کے۔ ف۱۳۹ بیٹھنے کی جگہیں۔ مسئلہ: ثابت ہوا کہ خیمہ کے بیان میں یہ گویا سے اشارہ ہے کہ خیمے اور ان کی طہارت اور ان سے نفع اٹھانے کی حلت ثابت ہوتی ہے ف۱۴۰ سکان یعنی اپنے اثاثے اور اسباب۔ ف۱۴۱ جس میں قرار کرتے ہیں۔ ف۱۴۲ درخت وغیرہ کہ ابر و آفتاب سے آرام کرتے ہیں۔ ف۱۴۳ غار وغیرہ۔ ف۱۴۴ کثیر کپڑے وغیرہ جو بچاؤ کا سامان ہو۔ ف۱۴۵ دنیا میں تمہارے حق میں اور آخرت میں کامیابی پیدا فرما کر۔ ف۱۴۶ اس کی نعمتوں کا اور اسلام قبول کرو۔ ف۱۴۷ اور اے محبوب عالم صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ پر ایمان لائے اور آپ کی تصدیق کرنے سے اعراض کریں اور اپنے کفر پر رہیں۔ ف۱۴۸ اور جب آپ نے پیام الٰہی پہنچا دیا تو آپ کا کام پورا ہو چکا اور نہ ماننے کا وبال ان کی گردن پر ہے۔ ف۱۴۹ یعنی یہ مشرکین کہ ان کی نعمتیں ہیں سب کو پہچانتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر بھی اس کا انکار نہیں کرتے حالانکہ اقرار کا تقاضا ہے کہ شکر بجا لائیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کریں اور ان کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں اور ان کی نعمت کا وہی ہے اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے اور وہی اس کے ف۱۵۰ اور وہی اسلام قبول نہیں کرتے ف۱۵۱ اے محبوب عالم صلی اللہ علیہ وسلم ف۱۵۲ یعنی روز قیامت ف۱۵۳ ان کی تصدیق و تکذیب اور ایمان و کفر کی گواہی دے اور وہ گواہ انبیاء علیہم السلام ف۱۵۴ اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف لوٹنے کی ف۱۵۵ یعنی نہ کوئی حساب و عتاب اور نہ کی جائے ف۱۵۶ یعنی کفار۔

ع ۱۰

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

لَكَاذِبُونَ ۝ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ۝

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

خبر دیتا ہے بے حیائی ف۲۰۴ اور برائی سے ف۲۰۵ اور سرکشی سے ف۲۰۶ تمہیں نصیحت فرماتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

کہ تم دھیان کرو اور اللہ کا عہد پورا کرو ف۲۰۷ جب قول باندھو اور قسمیں مضبوط کرکے

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا

توڑو اور تم اللہ کو ف۲۰۸ اپنے اوپر ضامن کرچکے ہو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

بے شک اللہ تمہارے کام جانتا ہے اور ف۲۰۹ اس عورت کی طرح نہ ہو جس نے اپنا سوت

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ

مضبوطی کے بعد ریزہ ریزہ کرکے توڑ دیا ف۲۱۰ اپنی قسمیں آپس میں ایک بے اصل بہانہ بنتے ہو کہ کہیں ایک گروہ

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ

دوسرے گروہ سے بڑھ جائے ف۲۱۱ اللہ تو اس سے تمہیں آزماتا ہے ف۲۱۲ اور ضرور تم

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

پر روز قیامت کے دن ف۲۱۳ جس بات میں جھگڑتے تھے ف۲۱۴ اور اللہ چاہتا تو

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ

ایک ہی امت کر دیتا ف۲۱۵ لیکن اللہ گمراہ کرتا ہے ف۲۱۶ جسے چاہے اور راہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

ف۲۱۷ جسے چاہے اور ضرور تم سے ف۲۱۸ ضرور کام پوچھے جائیں گے ف۲۱۹ اور اپنی قسمیں آپس میں

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا

بے اصل بہانہ نہ بناؤ کہ کہیں کوئی پاؤں ف۲۲۰ جمنے کے بعد اکھڑ نہ جائے اور تمہیں برائی چکھنی ہو ف۲۲۱

ف۲۰۴ یہ آیت ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے عہد کرکے اللہ تعالیٰ سے اسلام پر بیعت کی تھی اللہ نے ان کے ساتھ وفا کا حکم دیا اور یہ حکم ان کے حق میں ایک عام ہے اور وعدہ کو شامل ہے۔

ف۲۰۵ اس کے نام کی قسم کھا کر۔

ف۲۰۶ قرآن و حدیث کو۔

ف۲۰۷ کہ کہتے ہیں ایک عورت تھی جس کی عادت یہ تھی کہ سوت کاتتی اور جب وہ اچھی محنت کرکے سوت کاتتی اور اپنی انگلیوں سے مضبوطی کے وقت اس کا بل دیتی تو کوئی چیز کاتتی اور بازوؤں سے بھی توڑ دیتی یہاں اس کا اصل مطلب یہ ہے کہ اپنے عہد کو توڑنا اس عورت کی طرح ہے۔

ف۲۰۸ مجاہد کا قول ہے کہ لوگوں کا عہد یہ تھا کہ ایک قوم سے حلف کرتے اور جب دوسری قوم اس سے زیادہ مضبوط یا مال و قوت میں بڑھتی تو پہلوں سے حلف کئے تھے توڑ دیتے اور اب دوسرے سے حلف کرتے اللہ تعالیٰ نے اس کو منع فرمایا اور عہد کے وفا کرنے کا حکم دیا۔

ف۲۰۹ کہ تمہیں وہ سزا ظاہر ہو جائے۔

ف۲۱۰ اصل کی جڑ سے۔

ف۲۱۱ دنیا کے نفع۔

ف۲۱۲ کہ تم سب ایک دین پر ہو جاؤ۔

ف۲۱۳ اپنے عمل سے۔

ف۲۱۴ اپنے نفس سے ف۲۱۵ روز قیامت ف۲۱۶ جو تم نے دنیا میں کئے ف۲۱۷ راہ حق و طریقہ اسلام سے ف۲۱۸ یعنی عذاب ف۲۱۹ آخرت میں۔

السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
بدی اس کا کہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور تمہیں بڑا عذاب ہو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
اور اللہ کے عہد کے عوض سے دام تھوڑے ف۲۳۵ بیشک وہ ف۲۳۶ جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۚ وَمَا
تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو جو تمہارے پاس ہے ف۲۳۷ ہو چکے گا اور

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا
جو اللہ کے پاس ہے ف۲۳۸ ہمیشہ رہنے والا ہے اور ضرور صبر کرنے والوں کو ان کا وہ صلہ دیں گے جو ان کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
سب سے اچھے کام کے ذمہ ہے ف۲۳۹ جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ایمان لائے ف۲۴۰

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی جلائیں گے ف۲۴۱ اور ضرور انہیں ان کا بدلہ دیں گے جو ان کے سب سے بہتر

يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
کام کے لائق ہوں تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے

الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
ف۲۴۲ بے شک اس کا کوئی قابو نہیں جو ایمان لائے اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ف۲۴۳ اس کا قابو نہیں ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور اسے

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ
شریک ٹھہراتے ہیں جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلیں ف۲۴۴ اور اللہ خوب

ف۲۳۴ اس لئے کہ دنیا کے نام و نمود کے طفیل لیتے ہیں اس کو تو وہ ف۲۳۵ جزا و ثواب ف۲۳۶ سامان دنیا جو سب تمام ہو جائے گا اور آخرت ف۲۳۷ اس کا ثواب اور صلہ و ثواب آخرت۔

ف۲۳۸ یعنی جو کچھ دنیا کی ہے وہ فنا ہونے والی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

ف۲۳۹ یعنی ضرور ہے کہ ہم ان کو ان کے اعمال کا بدلہ دیں جو عمل صالح کے موجب ثواب ہونے کے لئے ایمان شرط ہے۔

ف۲۴۰ دنیا میں رزق حلال اور قناعت عطا فرما کر اور آخرت میں جنت کی نعمتیں دے کر یعنی عطا فرمائے اور ایک تعبیر میں زندگی سے نیک عبادت اور یہ حکمت ہے کہ جو شخص مومن ہو اس کی زندگی کا حال اور اس کا عمل سے بچنا اور پاکیزہ ہے کہ وہ جانتا ہے کہ اس کی روزی اللہ کی طرف سے ہے اور اس نے اللہ کیا اس پر راضی ہوتا ہے اور اس کا دل حرص کی پریشانیوں سے محفوظ اور آرام میں رہتا ہے اور کافر کو اللہ پر یقین نہیں ہوتا وہ اکثر پریشان رہتا ہے اور حلال و حرام کی تمیز اور اس کی تحصیل میں کوشش کرتا ہے۔

ف۲۴۱ یعنی قرآن کریم کی تلاوت کرنے کے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھو یہ مستحب ہے اور اس کے مسائل سورۂ فاتحہ کی تفسیر میں مذکور ہیں۔

ف۲۴۲ وہ شیطان والے دوست قبول نہیں کرتے۔

ف۲۴۳ اور یہ حکمت ہے ایک حکم کو منسوخ کر کے دوسرا حکم دینے میں۔

ف۲۴۴ شان نزول مشرکین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے تمسخر کے لئے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو کچھ علم نہیں جب ہم کوئی حکم منسوخ کر کے دوسرا حکم دیتے ہیں تو کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سے مذاق کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹ بناتے ہیں اور

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

جانتا ہے جو اتارتا ہے ف۲۳۳ کافر کہیں تو تجھ پر بندھا لاتا ہے ف۲۳۴ بلکہ ان میں اکثر کو علم نہیں ف۲۳۵

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ

تم فرما دو اسے پاکی کی روح ف۲۳۶ لے آئی تمہارے رب کی طرف سے ٹھیک ٹھیک کہ اس سے

اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

ایمان والوں کو ثابت قدم کرے اور ہدایت اور بشارت مسلمانوں کو اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

کہتے ہیں کہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف اٹھاتے ہیں اس کی زبان

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان ف۲۳۷ بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا

ایمان نہیں لاتے ف۲۳۸ اللہ انہیں راہ نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ف۲۳۹

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

جھوٹ بہتان وہی باندھتے ہیں جو نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیتوں پر ف۲۴۰ اور وہی

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

جھوٹے ہیں جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو ف۲۴۱ سوا اس کے جو مجبور کیا

اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ

جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو ف۲۴۲ ہاں وہ جو دل کھول کر ف۲۴۳ کافر ہو

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ
یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی آخرت سے پسند کر لی ف۲۲۰ اور
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
اس لئے کہ اللہ ایسے کافروں کو راہ نہیں دیتا ۝ یہ ہیں وہ جن کے دل اور کان
قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝
اور آنکھوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے ف۲۲۱ اور وہی غفلت میں پڑے ہیں ۝
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ
ف۲۲۲ آپ ہی ہوا کہ آخرت میں وہی خراب ہیں ف۲۲۳ پھر بے شک تمہارا رب ان کے
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ
لئے جنہوں نے اپنے گھر چھوڑے ف۲۲۴ بعد اس کے کہ ستائے گئے ف۲۲۵ پھر انہوں نے جہاد کیا اور
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ
صبر کیا بے شک تمہارا رب اس ف۲۲۶ کے بعد بخشنے والا مہربان ہے جس دن ہر جان اپنی ہی طرف جھگڑتی
عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
آئے گی ف۲۲۷ اور ہر جان کو اس کا کیا پورا بھرا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۲۲۸
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی ف۲۲۹ ایک بستی ف۲۳۰ کہ امان و اطمینان سے تھی ف۲۳۱
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
ہر طرف سے اس کی روزی کثرت سے آتی تو وہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی ف۲۳۲
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تو اللہ نے اسے سزا چکھائی کہ اسے بھوک اور ڈر کا پہنا دیا ف۲۳۳ بدلے کے کئے کا اور بے شک

ف۲۲۰ وہ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اسلام کو نہیں سوچتے ف۲۲۱ کہ اپنی ضلالت و اعراض کو دیکھتے ہیں ف۲۲۲ کہ اپنی عاقبت و انجام کو نہیں سوچتے ف۲۲۳ اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے ف۲۲۴ اور مکہ سے مدینہ طیبہ کو ہجرت کی۔

ف۲۲۵ کفار نے ان پر طرح طرح کی ایذائیں کیں اور انہیں مکہ سے نکال دیا۔

ف۲۲۶ ہجرت کے بعد۔

ف۲۲۷ ہجرت و جہاد و صبر۔

ف۲۲۸ وہ روز قیامت ہے جس میں ہر ایک اپنی اپنی فکر میں ہوگا اور سب کو اپنی ہی پڑی ہوگی۔

ف۲۲۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ روز قیامت لوگوں میں مخصوص بیان لکھے جائیں گے کہ یہ دنیا میں بھٹکتے ہوئے ہوں گے یا بے راہ چلتے ہوں گے اور تمہارے میں کسی کو کچھ نہ دیا جائے گا۔

ف۲۳۰ یعنی مکہ کہ اس میں لڑائی کی آفت نہ تھی تھا اور ہر طرف سے روزی چلی آتی تھی اور وہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی تھی جب وہ اپنی خواہش کی طرف آئی تو اس سے سوکھے زمانہ اور قحط میں مبتلا کر دیا گیا یا اس طرح کہ اس میں لڑائی کی آفت آ گئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی اور اس کے رسول کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بھوک اور خوف کا مزہ چکھایا۔

ف۲۳۱ ایسے لوگوں کے لئے ان پر اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول بھیجا اور وہ اس کی نعمت کی ناشکری کرنے لگے تو وہ گئے جب اللہ تعالیٰ کی ناراضی کی حال ان کی جیسے کہ ف۲۳۲ ظلم کر کے ف۲۳۳ اس طرح کفار مکہ کی قحط سالی کی مصیبت میں گرفتار کئے جائیں ف۲۳۴ اور اس نے اللہ کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کی ف۲۳۵ کہ سات برس تک کہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بددعا سے قحط سالی کی مصیبت میں گرفتار رہے یہاں تک کہ مردار کھاتے تھے جو اس بستی کے باشندے خوف میں اس لئے مبتلا ہوا اور جو وقت مسلمانوں کے غلبہ اور فتح کا نزدیک تھا ف۲۳۶ یعنی سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ف۲۳۷ بھوک اور خوف کے۔

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ
ان کے پاس انہیں میں سے ایک رسول تشریف لائے ف۲۶۱ تو انہوں نے انہیں جھٹلایا پھر انہیں عذاب نے آ لیا ف۲۶۲
ظٰلِمُوْنَ ۝ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور وہ بے انصاف تھے ف۲۶۳ تو اللہ نے جو روزی دی ہے اسے کھاؤ حلال پاکیزہ ف۲۶۴ اور اللہ کی نعمت کا
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ
شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو ف۲۶۵ بے شک تم پر یہی حرام کیا ہے مردار اور
الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام پکارا ف۲۶۶ پھر
بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ
جو بے بس ہو ف۲۶۷ نہ نافرمانی کرتا نہ حد سے بڑھتا ف۲۶۸ تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ کہو اسے جو تمہاری
اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو
الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝
ف۲۶۹ بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہوگا
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا
تھوڑا برتنا ہے ف۲۷۰ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ف۲۷۱ اور خاص یہودیوں پر ہم نے حرام
حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
فرمایا وہ چیزیں جو پہلے تمہیں ہم نے سنائیں ف۲۷۲ اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا اس وجہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ
سے کہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ف۲۷۳ پھر بے شک تمہارا رب ان کے لئے جو نادانی سے ف۲۷۴

ف۲۶۱ اور اس سے سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات مبارک مراد ہے۔ ف۲۶۲ کیا ان کے ان جرائم اور خبیث اعمال کے جو کفار کرتے تھے اور انہیں عذاب کا سبب ہوئے جو مشرکین کے لئے یک بیک آئے تو آپ کے مخاطب مسلمان ہیں اور ایک قول مشرکین کا بھی ہے کہ مخاطب مشرکین کو بھی کیا گیا جب ان پر قحط کے سبب بھوک سے پریشانیاں ہوئیں تو انہیں کی یہ انتہا ہے کہ مردار اور خون کھانے پر مجبور ہوئے اور بعض نے کہا کہ یہ مراد ہے کہ ان کے اندر سے رسول تشریف لائے جو ان کے ہم نسب ہیں اور ان کی زبان میں کلام کرتے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت ان کے لئے رحمت ہے جو ایمان لائے اور جو ایمان نہ لائے اس کے لئے عذاب ہے جو ان کے لئے دنیا میں ہوا اور آخرت میں ہوگا۔ ف۲۶۳ یعنی اس کو جو اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ ف۲۶۴ اور ایسے حرام چیزوں میں سے کچھ کھاتے پیتے ہو۔ ف۲۶۵ یعنی اس کی عبادت پر شکر کرو۔ ف۲۶۶ زمانہ جاہلیت کے لوگ بتوں کے لئے بعض چیزوں کو حلال اور بعض چیزوں کو حرام کر لیا کرتے تھے اور اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کر دیا کرتے تھے اس کی ممانعت فرمائی گئی اور ان کی اس افترا پردازی کی تردید کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ یہ کام اللہ پر افترا ہے جو لوگ اپنے خیال سے حلال چیزوں کو حرام بتاتے ہیں جیسے سیدہ شریف کی تحریم کی گئی ہے جو بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام کی تحریم ہے جو اس کی حرمت ثابت نہیں اور جو حلال ہیں ان کو حرام ٹھہراتے ہیں اس آیت سے سمجھ لینا چاہئے کہ ایسی چیزوں کی نسبت یہ کہہ دینا کہ یہ حلال ہیں یا حرام ہیں اللہ تعالیٰ پر افترا کرنا ہے۔ ف۲۶۷ اور دنیا کی تھوڑی سی آسائش جو ان کے لئے ہے۔ ف۲۶۸ یہ آیت یہود کے حق میں ہے وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ الآیۃ میں ف۲۶۹ یہود کی شریعت کا بیان کیا گیا جس کی شرح میں وہ چیزیں ان پر حرام ہوئیں جیسا کہ یہ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا الآیۃ میں ارشاد فرمایا ف۲۷۰ جو انجام سوچے

جَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ
نادانی سے پھر اس کے بعد توبہ کریں اور سنور جائیں بے شک تمہارا رب اس کے
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
بعد بخشنے والا مہربان ہے بے شک ابراہیم تھا امت فرمانبردار اللہ
حَنِيْفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ اجْتَبٰىهُ وَ
سچا اور نہ تھا مشرکوں سے احسان مانتا اس کے احسانوں کا چن لیا اس کو اور
هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَاِنَّهٗ
راہ دکھائی سیدھی راہ اور دیا ہم نے اسے دنیا میں بھلائی اور
فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
بے شک وہ آخرت میں شایان قرب ہے پھر ہم نے تجھے وحی بھیجی کہ ابراہیم کی پیروی کر
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّمَا جُعِلَ
جو ہر باطل سے الگ تھا اور مشرک نہ تھا بے شک تو اسبت
السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
رکھا گیا تھا جو اس میں مختلف ہو گئے اور بے شک تمہارا رب قیامت کے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ
دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں اختلاف کرتے تھے اپنے رب کی راہ کی طرف
رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ
بلا اور اچھی نصیحت سے اور ان سے اس طریقہ پر بحث کر جو سب سے
اَحْسَنُ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ
بہتر ہے بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا

بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ

ہدایت والوں کو ۝ اور اگر تم سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ۝

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

اور اگر تم صبر کرو ۝ تو بیشک صبر والوں کا صبر بہتر ہے ۝ اور اے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ ۝ اور ان کے فریبوں سے دل تنگ نہ ہو ۝

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ پاک ہے وہ ذات جو لے گئی ۝ اپنے بندے کو راتوں رات ۝ مسجد حرام سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۝

مسجد اقصیٰ تک ۝ جس کے گرد ہم نے برکت رکھی ۝ تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں ۝

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

وہ سنتا دیکھتا ہے ۝ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی ۝ اور اسے بنی اسرائیل

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ

کے لئے ہدایت کیا ۝ کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ ۝ اے ان کی اولاد

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۝ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ

جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا ۝ بیشک وہ بڑا شکر گزار بندہ تھا ۝ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ
کتاب میں ۱۵ کہ ضرور تم زمین میں دو بار فساد مچاؤ گے ۱۵ اور ضرور تم
عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولَىٰهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ
غرور کرو گے ۱۵ پھر جب پہلی بار ۱۵ کا وعدہ آیا ۱۵ ہم نے تم پر اپنے بندے بھیجے
أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا۟ خِلَٰلَ ٱلدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝
سخت لڑائی والے ۱۵ تو وہ تمہارے گھروں کے اندر تمہاری کھوج میں گھسے ۱۵ اور ایک وعدہ تھا جو پورا ہو کر رہا
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ ٱلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَٰكُم بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ وَ
پھر ہم نے تمہارا دور پھیر دیا ۱۵ اور تم کو مالوں اور بیٹوں سے مدد دی اور
جَعَلْنَٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ
تمہارا جتھا بڑھا دیا ۱۵ اگر تم بھلائی کرو گے اپنا بھلا کرو گے ۱۵
وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ ٱلْءَاخِرَةِ لِيَسُۥٓـُٔوا۟ وُجُوهَكُمْ
اور اگر برا کرو گے تو اپنا پھر جب دوسری بار کا وعدہ آیا ۱۵ کہ اس لئے تمہارے چہرے بگاڑیں ۱۵
وَلِيَدْخُلُوا۟ ٱلْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا۟ مَا عَلَوْا۟
اور مسجد میں داخل ہوں ۱۵ جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے ۱۵ اور جس چیز پر قابو پائیں ۱۵
تَتْبِيرًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا
تباہ کر دیں ۱۵ کوئی قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے ۱۵ اور اگر تم پھر شرارت کرو ۱۵ تو ہم پھر عذاب کریں گے
جَهَنَّمَ لِلْكَٰفِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَهْدِى لِلَّتِى
۱۵ اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے
هِىَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعْمَلُونَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ
۱۵ اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے کام کریں کہ ان کے لئے

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

(اس) ثواب ہے اور وہ کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

تیار کر رکھا ہے اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ ۚ

اور آدمی بڑا جلد باز ہے اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا

تو رات کی نشانی مٹی ہوئی کی اور دن کی نشانی دکھانے والی تاکہ تم اپنے رب کا فضل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ

تلاش کرو اور برسوں کی گنتی اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز خوب

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ

بیان کر دی اور ہر انسان کی قسمت ہم نے اس کے گلے سے لگا دی

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

اور اس کے لئے قیامت کے دن ایک کتاب نکالیں گے جسے کھلا ہوا پائے گا (کہا جائے گا) کہ اپنا

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

پڑھ تو آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کو بس ہے جو راہ پر آیا وہ اپنے بھلے کو

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ

راہ پر آیا اور جو بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا اور کوئی بوجھ

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝

اٹھانے والی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی اور ہم عذاب کرنے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیجیں

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا
اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اس کے آسودہ حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں بے حکمی کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ
تو اس پر بات پوری ہو جاتی ہے تو ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں ۝ اور کتنے ہی ہلاک کر چکے ہیں

الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا
نوح کے بعد نسلوں کو ہلاک کر چکے ہیں ۝ اور تمہارا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار

بَصِيْرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ
دیکھنے والا ۝ جو جلدی والی چاہے ہم اسے اس میں جلد دے دیں جو چاہیں جسے چاہیں

لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا
پھر اس کے لئے جہنم کر دیں کہ اس میں جائے مذمت کیا ہوا

مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ
دھتکارا ۝ اور جو آخرت چاہے اور اس کی سی کوشش کرے اور

مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ
ایمان والا تو انہیں کی کوشش ٹھکانے لگی ۝ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان کو

وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝
بھی اور ان کو بھی تمہارے رب کی عطا سے اور تمہارے رب کی عطا روکی ہوئی نہیں

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ
دیکھو ہم نے ان میں ایک کو ایک پر کیسی بڑائی دی ۝ اور بیشک آخرت بڑی ہے

دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
سب سے بڑی اور فضل میں سب سے اعلیٰ ہے ۝ نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا خدا تو بیٹھا رہے گا

ف۱ اور سنا دیں۔
ف۲ یعنی گناہ کر کے وہاں آسودہ حال ہوں۔
ف۳ حکم دیا اور نافرمانی کی۔
ف۴ کافر و فاجر کو مال اس سے کچھ بھلا نہیں ہو سکتا۔
ف۵ یعنی دنیا کا طالب ہے۔
ف۶ یعنی جو شخص کہ طالب دنیا ہو اور اس کی جلدی پوری کی جائے اور اسے دیا جائے تو وہ اسے دیا جاتا ہے جو کچھ اس کے لئے چاہتے ہیں جسے چاہتے ہیں دیتے ہیں اور جو چاہتے ہیں دیتے ہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم کرنا چاہتے ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ چاہتا ہے اور ہم نہیں دیتے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم دینا چاہتے ہیں مگر وہ نہیں دیتے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ چاہتا ہے اور ہم دیتے ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ چاہتا ہے اور ہم نہیں دیتے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم چاہتے ہیں اور وہ نہیں چاہتا ہے

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ

مذمت کیا جاتا بیٹھے ۝ اور تمہارے رب نے حکم فرما دیا کہ اس کے سوا کسی کی نہ پوجو اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں ۝

كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

تو ان سے ہوں نہ کہنا ۝ اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا

كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا ۝ نرم دلی سے اور دعا کرتا رہ کہ اے رب

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ

تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا ۝ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے ۝

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ وَاٰتِ

اگر تم نیک بن جاؤ تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے ۝ اور دیتا رہ

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝

کہ ان کا حق ہے ۝ اور مسکین اور مسافر کو ۝ اور فضول نہ اڑا ۝

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

بیشک اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں ۝ اور شیطان اپنے رب کا

لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

بڑا ناشکرا ہے ۝ اور اگر تو ان سے منہ پھیرے اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

جس کی تجھے امید ہے تو ان سے آسان بات کہہ ۝ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا

إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝
اور نہ بالکل کھول دے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ
بیشک تمہارا رب جسے چاہے روزی کشادہ دیتا اور تنگ کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو

خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ
خوب جانتا دیکھتا ہے اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے ہم انہیں بھی

نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا
روزی دیتے ہیں اور تمہیں بھی بیشک ان کا قتل بڑی خطا ہے اور بدکاری کے

الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
پاس نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راہ اور کوئی جان جس کی

الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا
حرمت اللہ نے رکھی ہے ناحق نہ مارو اور جو ناحق مارا جائے تو بیشک ہم نے

لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ۝
اس کے وارث کو قابو دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے بیشک اس کی مدد ہوئی ہے

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس راہ سے جو سب سے بھلی ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی

أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَأَوْفُوا
کو پہنچے اور عہد پورا کرو بیشک عہد سے سوال ہوتا ہے اور ماپو

الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
تو پورا ماپو اور سیدھی ترازو سے تولو یہ بہتر ہے

وَاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ
اور اس کا انجام اچھا اور اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں بیشک کان
وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَلَا تَمْشِ
اور آنکھ اور دل ان سب سے سوال ہونا ہے اور نہ اترا کر
فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
چل تو زمین بے شک ہرگز زمین نہ پھاڑ ڈالے گا اور ہرگز بلند کوہوں میں پہنچ جائے
طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ
گا ۝ یہ جو کچھ گزرا ان میں کی بری بات تیرے رب کو ناپسند ہے یہ ان میں سے
اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
ہے جو تیرے رب نے تیری طرف حکمت کی باتیں وحی کیں اور نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ
دوسرا معبود ورنہ تو جہنم میں پھینکا جائے گا ملامت زدہ دھتکارا ہوا کیا تمہارے رب نے تم کو چنے
بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
بیٹے دیئے اور اپنے لئے فرشتوں سے بیٹیاں بنائیں بیشک تم بڑا بول بولتے ہو
عَظِيْمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ
اور بے شک ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان فرمایا کہ وہ دھیان کریں اور اس سے
اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا
الٹے بھاگتے ہیں ۝ تم فرما اگر اس کے ساتھ اور خدا ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں تب تو وہ عرش کے
اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا
مالک کی طرف کوئی راہ ڈھونڈ نکالتے ۝ پاکی اور برتری ان کی باتوں سے بڑی

۵۵ یعنی جس چیز کو کچھ دیکھا ہو اُسے یہ نہ کہو کہ میں نے دیکھا جس کو سنا ہو اس کی نسبت نہ کہو کہ میں نے سنا ہے جس چیز کو نہ دیکھا ہو نہ سنا ہو اس کی نسبت نہ کہو کہ میں نے سنا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کسی پر وہ الزام نہ لگا جو تو نہ جانتا ہو۔

۵۶ کہ تو نے ان سے کیا کام لیا۔

۵۷ تکبر و غرور نہ کر۔

۵۸ معنی یہ ہیں کہ تکبر و غرور نہ کر کچھ فائدہ نہیں۔

۵۹ جس کی نسبت پر حق گو ہیں نے اور ان سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یہ آیات کا وہ حصہ تو بہت اچھی ہیں اور ان میں شرک کا ذکر ہے اور دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی طرف رغبت دلائی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ آیتیں اُحْکِمَتْ ہیں یعنی منسوخ نہیں ہوئیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے الواح میں تھیں ان کی ابتدا تو یہ ہے کہ تم کو حکم ہے توحید کا اور انتہا شرک کی ممانعت پر اس سے معلوم ہوا کہ ہر شریعت کی اصل توحید و ایمان ہے اور کوئی قول و عمل بغیر اس کے قابل پذیرائی نہیں۔

۶۰ یعنی بغاوت حکمت بات کہہ کر بھی کہتے ہیں۔

۶۱ کہ شرک کی کے لئے اور توحید کی ہو جو اس میں جہالت ہے اور شرک کی اس میں ایک جہالت ہے یہ کہتے ہیں کہ ہم کو کچھ نہیں معلوم کہ کیا کہتے ہیں یہ شرک کی نسبت ہے تو

كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ
بڑی ۔ اس کی پاکی بولتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے ف۹۴
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ
اور کوئی چیز نہیں ف۹۵ جو اسے سراہتی بولتی اس کی پاکی ہے ف۹۶ ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے ف۹۷
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بیشک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے ف۹۸ اور اے محبوب تم نے قرآن پڑھا ہم نے تمہارے اور
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا
ان لوگوں کے بیچ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا ف۹۹ اور ہم نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا
ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں کہ نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ف۱۰۰ اور جب
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝
تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کی یاد کرتے ہو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ
ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ سنتے ہیں ف۱۰۱ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب آپس
نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝
میں سرگوشی کرتے ہیں جبکہ ظالم کہتے ہیں تم پیچھے نہیں چلتے مگر ایک ایسے مرد کے جس پر جادو ہوا ف۱۰۲
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
دیکھو انہوں نے تمہیں کیسی تشبیہیں دیں تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں
سَبِيْلًا ۝ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
پا سکتے اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا نئے بنا کر اٹھائے

ف۹۴ اور اے محبوب ہم نے تمہارے لئے ایک پردہ کر دیا ہے جو تمہیں نظر نہیں آتا اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں کہ نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے کہ نہ سنیں اور جب تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کی یاد کرتے ہو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ سنتے ہیں جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جبکہ ظالم کہتے ہیں تم پیچھے نہیں چلتے مگر ایک ایسے مرد کے جس پر جادو ہوا دیکھو انہوں نے تمہیں کیسی تشبیہیں دیں تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں پا سکتے اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا نئے بنا کر اٹھائے

ف۹۴ اور اے محبوب ہم نے تمہارے لئے ایک پردہ کر دیا ہے جو تمہیں نظر نہیں آتا اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں کہ نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے کہ نہ سنیں اور جب تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کی یاد کرتے ہو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ سنتے ہیں جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جبکہ ظالم کہتے ہیں تم پیچھے نہیں چلتے مگر ایک ایسے مرد کے جس پر جادو ہوا دیکھو انہوں نے تمہیں کیسی تشبیہیں دیں تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں پا سکتے اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا نئے بنا کر اٹھائے

جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ
نئی ۝ تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا ۝ یا کوئی مخلوق جو تمہارے
فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۚ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ
خیال میں بڑی ہو ۝ تو اب کہیں گے ہمیں کون پھر پیدا کرے گا ۝ تو کہہ وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۝
کیا ۝ تو اب تمہاری طرف سر ہلائیں گے ۝ اور کہیں گے یہ کب ہے ۝
قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ
تو کہہ شاید وہ قریب ہو ۝ جس دن وہ تمہیں بلائے گا ۝ تو تم اس کی حمد کرتے
وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ
ہوئے اور گمان کرو گے کہ نہیں ٹھہرے مگر تھوڑا ۝ اور کہہ میرے بندوں سے کہیں
هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
جو بات بہتر ہو ۝ بے شک شیطان ان کے آپس میں فساد ڈالتا ہے ۝ بے شک شیطان
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۚ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ
آدمی کا کھلا دشمن ہے ۝ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَرَبُّكَ
یا ۝ چاہے تمہیں عذاب کرے ۝ اور ہم نے تم کو ان پر نگہبان کر کے نہیں بھیجا ۝ اور تمہارا رب
اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ
خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے ۝ اور بے شک ہم نے نبیوں میں ایک کو ایک
عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
پر فضیلت دی ۝ اور داؤد کو زبور دی ۝ تو کہہ پکارو انہیں جن کو تم اللہ کے

مِّن دُونِهِۦ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ پھیر دینے کا ﴿۵۶﴾

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ ٱلْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں ف۱۱۱ وہ تو آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُۥٓ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہو ف۱۱۲ اور اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ف۱۱۳ بیشک تمہارے

مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾ وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ

رب کا عذاب ڈر کی چیز ہے ف۱۱۴ اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اسے روز قیامت سے پہلے ہلاک کریں گے

أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِى ٱلْكِتَٰبِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

یا اسے سخت عذاب دیں گے ف۱۱۵ یہ کتاب میں ف۱۱۶ لکھا ہوا ہے

وَمَا مَنَعَنَآ أَن نُّرْسِلَ بِٱلْءَايَٰتِ إِلَّآ أَن كَذَّبَ بِهَا ٱلْأَوَّلُونَ ۚ

اور ہم اپنی نشانیاں بھیجنے سے یوں ہی باز رہے کہ انہیں اگلوں نے جھٹلایا ف۱۱۷

وَءَاتَيْنَا ثَمُودَ ٱلنَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا۟ بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِٱلْءَايَٰتِ

اور ہم نے ثمود کو ف۱۱۸ اونٹنی دی کہ آنکھیں کھولے ف۱۱۹ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا ف۱۲۰ اور ہم نشانیاں

إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِٱلنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا

نہیں بھیجتے مگر ڈر کو ف۱۲۱ اور جب ہم نے تم سے فرمایا کہ بیشک تمہارے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے ف۱۲۲ اور ہم نے نہ کیا

ٱلرُّءْيَا ٱلَّتِىٓ أَرَيْنَٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَٱلشَّجَرَةَ ٱلْمَلْعُونَةَ فِى

وہ دکھاوا ف۱۲۳ جو تمہیں دکھایا تھا ف۱۲۴ مگر لوگوں کی آزمائش کو ف۱۲۵ اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت ہے

ٱلْقُرْءَانِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَٰنًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْنَا

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں ف۱۲۶ تو انہیں نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی ف۱۲۷ اور یاد کرو جب

ف۱۱۱ اور کفار کہ اس کے سوا جنہیں پوجتے ہیں ف۱۱۲ اعلیٰ درجہ والے ہیں ف۱۱۳ اس کے فضل کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ف۱۱۴ اس کے فضل سے ف۱۱۵ اس کے فضل سے ف۱۱۶ اس کے فضل سے ف۱۱۷ اس کے فضل سے ف۱۱۸ اس کے فضل سے ف۱۱۹ اس کے فضل سے ف۱۲۰ اس کے فضل سے ف۱۲۱ اس کے فضل سے ف۱۲۲ اس کے فضل سے ف۱۲۳ اس کے فضل سے ف۱۲۴ اس کے فضل سے ف۱۲۵ اس کے فضل سے ف۱۲۶ اس کے فضل سے ف۱۲۷ اس کے فضل سے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو ف۱۱۱ تو ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے وہ کہنے لگا میں سجدہ

خَلَقْتَ طِيْنًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَىِٕنْ

کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے ف۱۱۲ کہا تو دیکھ تو یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر عزت دی ف۱۱۳ اگر تو نے مجھے

اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ

قیامت تک مہلت دی تو قسم ہے میں اس کی اولاد کو بیخ کر ڈالوں گا ف۱۱۴ کہا تو

اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝

دور ہو ف۱۱۵ تو ان میں جو تیری پیروی کرے گا تو بیشک سب کا بدلہ جہنم ہے بھرپور سزا

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ

اور اکسا لے ان میں سے جس پر تو قدرت پائے اپنی آواز سے ف۱۱۶ اور ان پر لاد لے اپنے سواروں

بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ

اور اپنے پیادوں کا ف۱۱۷ اور ان کا ساجھی ہو مالوں اور بچوں میں ف۱۱۸ اور انہیں وعدے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

ف۱۱۹ اور شیطان انہیں وعدہ نہیں دیتا مگر فریب سے بیشک میرے بندوں پر تجھے

سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ

قابو نہیں اور تیرا رب کافی ہے کام بنانے کو ف۱۲۰ تمہارا رب وہ ہے کہ تمہارے لئے دریا میں کشتی چلاتا

فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَاِذَا

کہ تم اس کا فضل تلاش کرو بیشک وہ تم پر ہے مہربان ہے اور جب

مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ

تمہیں دریا میں مصیبت پہنچتی ہے ف۱۲۱ تو اس کے سوا جسے تم پوجتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں ف۱۲۲ پھر جب تمہیں خشکی کی

ف۱۱۱ جن اور دیوتا کو نہ سجدہ کرو

ف۱۱۲ آدم کا

ف۱۱۳ شیطان

ف۱۱۴ اور اس کو بھی تعلیم دی اور اس کو سجدہ کرنا قوی قسم کھاتا ہوں کہ۔

ف۱۱۵ آگے کر کے۔

ف۱۱۶ اصل میں احتنک ہے اور احتنک کہتے ہیں کہ جانور کے منہ میں شیطان کے اس کا دم بند کرنا اور اس سے

ف۱۱۷ مجھ کو اس پر غلبہ دیا گیا۔

ف۱۱۸ دھوکے ڈال کر دعوت کی جانب بلا کر اور اس سے گمراہ کر کے اور سب کی آواز میں ہیں جو اس طرح شیطان کی جانب سے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف اس سے کچھ دلیلیں لائے ہے۔

ف۱۱۹ اپنی پیادہ کر کے اور اپنے تمام لشکروں سے دے۔

ف۱۲۰ اولاد کے بچے جو گناہ میں پیدا ہوں جیسے زنا کرنے کے وقت اور مثلاً ہم نے کہا کہ اس کو اپنا بنا لیا اور بچوں میں شیطان کی شرکت یہ ہے کہ حرام طریقے سے اور بے نکاح کی اولاد میں شیطان کی شرکت ہے۔

ف۱۲۱ اپنی مدد

ف۱۲۲ ایک شخص نے نبی اور صالحین کو

ف۱۲۳ اس میں تم سے ضرور کفر کا شیطان نکالا اور وہ سارا اس کو دلیل فرمائے گا۔

ف۱۲۴ اور اس میں تمہارے لئے ملک کے

ف۱۲۵ اور شرک کا انکار کرتے ہیں۔

ف۱۲۶ اور ان مجھے اصرار والوں میں سے کسی کا نام زبان پر نہیں آتا سوائے قدرت اللہ تعالیٰ کے سب سے رہائی پا جاتے ہیں۔

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ

بھی تم جاتے ہو تو اعراض کرتے ہو اور انسان ناشکرا ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم ڈر گئے اس سے کہ

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

خشکی کی طرف کوئی کنارے ساتھ دھنسا دے ﴿۶۸﴾ یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجے ﴿۶۹﴾ پھر اپنے لئے کوئی حمایتی نہ

وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ

پائو ﴿۶۸﴾ یا تم نے ڈر گئے کہ تمہیں دوبارہ دریا میں لے جائے پھر تم پر بھیجے

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا

توڑنے والی آندھی پھر تم کو ڈبو دے تمہارے کفر کے سبب پھر اپنے لئے کوئی

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ

پیچھا کرنے والا نہ پائو ﴿۶۹﴾ اور بیشک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی ﴿۷۰﴾ اور ان کو خشکی اور

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ

تری میں ﴿۷۰﴾ سوار کیا اور ان کو ستھری چیزیں روزی دیں ﴿۷۱﴾ اور ان کو اپنی بہت مخلوق سے افضل

خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ

کیا ﴿۷۱﴾ جس دن ہم ہر جماعت کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے ﴿۷۲﴾

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

تو جو اپنا نامہ داہنے ہاتھ میں دیا گیا یہ لوگ اپنا نامہ پڑھیں گے ﴿۷۳﴾ اور تاگے بھر ان کا حق نہ دبایا

فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ

جائے گا ﴿۷۴﴾ اور جو اس زندگی میں ﴿۷۵﴾ اندھا ہو وہ آخرت میں اندھا ہے ﴿۷۶﴾

وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا

اور اور بھی زیادہ گمراہ ﴿۷۷﴾ اور وہ تو قریب تھا کہ تمہیں کچھ اطلاق دینے جاری وحی سے جو بھیجا ہم نے تم کو

اِنَّكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ
کہ تم ہماری طرف نسبت کرو اور ایسا ہوتا تو تم کو دوست بنا لیتے اور اگر ہم
اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ
نہیں کہ ثابت قدم رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھکتے اور ایسا ہوتا تو ہم
ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝
تم کو دونی عمر اور دونی موت کا مزہ دیتے پھر تم ہمارے مقابل کسی کو مددگار نہ پاتے
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا
اور بے شک قریب تھا کہ وہ تمہیں اس زمین سے اکھاڑ دیں کہ تمہیں اس سے باہر کر دیں اور ایسا
لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
ہوتا تو وہ تمہارے پیچھے تھوڑے ہی ٹھہرتے دستور ہے ان کا جو ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ
اور تم ہمارا قانون بدلتا نہ پاؤ گے نماز قائم کرو سورج ڈھلنے سے
الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ
رات کی تاریکی تک اور صبح کا قرآن بے شک صبح کے قرآن پر فرشتے حاضر ہوتے
مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ
ہیں اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمہارا
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ
رب تمہیں کھڑا کرے جہاں سب تمہاری تعریف کریں اور دعا کرو کہ اے میرے رب مجھے داخل کر
اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝
اچھی طرح داخل کرنا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

اور کہہ آیا حق اور مٹ گیا باطل بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز کہ ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور اس سے

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں منہ پھیرتا ہے اور

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

اور دور ہٹا ہے اور جب اسے برائی پہنچی ناامید ہوا تو کہہ سب اپنے طریقے پر

شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

کام کرتے ہیں تو تمہارا رب خوب جانتا ہے کون زیادہ راہ پر ہے اور تم سے روح کو

الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

پوچھتے ہیں تم فرما روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور تمہیں

قَلِيْلًا ۝ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

علم نہ دیا مگر تھوڑا اور اگر ہم چاہتے تو وہی ہم تمہاری طرف وحی سے بھیجتے پھر تم کوئی نہ پاتے

لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ

تمہارے لئے اس پر ہمارے مقابل کوئی حمایتی مگر تمہارے رب کی رحمت بے شک تم پر اس کا بڑا

عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

فضل ہے تم فرما اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

اس قرآن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ ان میں ایک دوسرے کا مددگار ہو

ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ

اور بے شک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال طرح طرح بیان کی

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ

تو اکثر آدمیوں نے نہ مانا مگر ناشکری کرنا ۝ اور بولے کہ ہم تو تم پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ تم جاری

لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَ

کرلے ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ ۝ یا تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو

عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا

پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو ۝ یا تم جیسا آسمان گرا دو جیسا

زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونَ

تم نے کہا ہے ہم پر ٹکڑے ٹکڑے یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آؤ ۝ یا تمہارے

لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

لئے طلائی گھر ہو ۝ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کا

حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا

یقین نہ کریں جب تک کہ تم ہم پر ایک کتاب نہ اتار لاؤ جسے ہم پڑھیں ۔ تم کہو کہ پاک ہے میرا رب میں کون ہوں مگر

بَشَرًا رَّسُولًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

آدمی اللہ کا بھیجا ہوا ۝ اور کسی بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا جب ان کے پاس ہدایت آئی

إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ۝ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

مگر یہی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ۝ تم کہو اگر زمین میں فرشتے

مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

ہوتے ۝ چلتے پھرتے ۝ تو ان پر ہم رسول بھی فرشتہ ہی اتارتے

رَسُوْلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
رسول کہہ دو اللہ کافی ہے گواہی دینے کو میرے اور تمہارے درمیان ف۲۹ بیشک وہ اپنے بندوں کو
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
جانتا دیکھتا ہے اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے ف۳۰ تو
تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى
ان کے لئے اس کے سوا کوئی حمایتی نہ پائے گا ف۳۱ اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے بل
وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ
اندھے گونگے بہرے اٹھائیں گے ف۳۲ ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی بجھنے پر آئی ہم اسے
سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
بھڑکا دیں گے ف۳۳ ان کی سزا یہ ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ
ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا نئی بنا کر اٹھائے جائیں گے اور کیا نہ دیکھا
اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
کہ وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ف۳۴ ان جیسوں کی طرح بنا سکتا ہے ف۳۵
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ
اور اس نے ان کے لئے ایک میعاد ٹھہرا رکھی ہے جس میں کچھ شک نہیں تو نہ مانی ظالموں نے مگر ناشکری کی ف۳۶
لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ
تو اے محبوب فرما دو کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے ف۳۷ تو انہیں روکے رکھتے اس ڈر سے
الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ
کہ خرچ ہو جائیں اور آدمی بڑا کنجوس ہے اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں دیں

ف۲۹ اس قدر ظاہر ہے کہ میں اللہ کی طرف سے رسول ہوں اور اس کی طرف سے آیا ہوں اور آپ کو ان کی حالت پر رنج ہوا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

ف۳۰ اپنے سامنے تمہارے صدق کی گواہی دیتا ہے۔

ف۳۱ اور وہ اللہ کریم ہم پر جانتا ہے وہ ایمان لے آیا اب ہمیں قسم کھا کر بتاتا ہے کہ جو ایمان کے بعد کافر ہوا اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور اس کا کوئی حمایتی نہ ہوگا جو اسے عذاب سے بچا سکے۔

ف۳۲ دوزخ کی طرف جاتے ہوئے اور ان کے منہ سے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

ف۳۳ اور ہم انہیں جلاتے رہیں گے۔

ف۳۴ دوبارہ زندہ کرنے پر۔

ف۳۵ ایسے کہ وہ کیا جس نے پہلے بنایا ہے اسے نہیں بنا سکتا ہے ہاں بنا سکتا ہے اور ضرور بنا سکتا ہے اور اس کا وعدہ ہے۔

ف۳۶ اور قیامت ہے۔

ف۳۷ یہ تنبیہ ہے۔

ف۳۸ یہ تنبیہ ہے۔

ف۳۹ گونگے ف۴۰ جیسے وہ دنیا میں حق کے دیکھنے اور سننے سے اندھے گونگے بہرے بنے رہے ایسے ہی قیامت میں اٹھائے جائیں گے ف۴۱ اپنے کفر کی سزا ف۴۲ اس کی شدت سے کچھ عیب نہیں ف۴۳ عذاب کی زیادت ہمیشہ کی ف۴۴ اور دلیل واضح اور حجت قائم ہونے کے ف۴۵ جن کی کچھ انتہا نہیں۔

بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ
روشن معجزے سو پوچھ بنی اسرائیل سے جب وہ آئے ان کے پاس تو کہا اس سے فرعون نے
اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ
اے موسیٰ میں تجھ کو خیال کرتا ہوں جادو کیا ہوا ۝ کہا تحقیق تو خوب جانتا ہے کہ اتارے ہیں یہ
اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
گواہ آسمان اور زمین کے ایک نے دل کی آنکھیں کھولنے والیاں ۝ اور میں تجھ کو خیال کرتا ہوں اے فرعون
مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
برباد ہونے والا ہے ۝ تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے غرق کیا اسے اور اس کے
مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اسْكُنُوا
ساتھ سب کو ۝ اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے رہو تم اس زمین میں سو
الْاَرْضَ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝ وَبِالْحَقِّ
پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ۝ ہم تم سب کو لے آئیں گے ملے جلے ۝ اور سچ
اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
اتارا ہم نے اس کو اور سچ ہی کے ساتھ اترا اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر خوشی اور ڈر سنانے
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَي النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝
اور قرآن جدا جدا کر کے ۝ تاکہ تو پڑھے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر اور اتارا ہے اتارنا ۝
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا
کہہ ایمان لاؤ تم اس پر یا نہ ایمان لاؤ ۝ بے شک جن کو دیا گیا ہے علم اس کے پہلے جب
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
ان پر پڑھا جاتا ہے گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں ۝ اور کہتے ہیں پاکی ہے ہمارے رب کو

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ
بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہا ف۱۲۲ اور گڑگڑا کر گر پڑتے ہیں ف۱۲۳ روتے ہوئے اور
يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا
بڑھتا ہے ان کا خشوع ف۱۲۴ تم فرماؤ اللہ پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کسی نام
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
سے پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں ف۱۲۵ اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اور نہ آہستہ اور ان دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو ف۱۲۶ اور تم کہو سب خوبیاں اللہ کو
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
جس نے نہ کوئی بچہ بنایا ف۱۲۷ اور نہ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے ف۱۲۸ اور
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝
نہ کوئی اس کا مددگار ہے ذلت سے اور اس کی بڑائی بولتے رہو بڑائی ف۱۲۹

الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ
سب تعریف اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ف۱۳۰ اور اس میں ٹیڑھ نہ رکھی
عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
ف۱۳۱ عدل والی کتاب کہ ف۱۳۲ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ
نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ

ف۱۲۲ جس نے اپنی سچی کتاب میں اور اپنے خاص بندوں کو صحیح صحیح خبریں دے کر مسرور فرمائیں گے ف۱۲۳ غضب کے مارے اوندھے منہ گر پڑتے ہیں ف۱۲۴ مسئلہ قرآن کریم کی تلاوت کے وقت رقت اختیار کرنا اور رونا بڑی سعادت ہے کہ شخص کو یہ نعمت ملے اسے غنیمت جانے ف۱۲۵ شانِ نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اللہ کہتے اور رحمٰن کہتے تھے یہ آیت نازل ہوئی ف۱۲۶ یعنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو کہ مشرکین سنیں اور چھپا لو کہ صحابہ نہ سنیں اس میں تعلیم ہے کہ نماز میں قرأت اتنی آواز سے کرو کہ خود سنو اور پاس والے سنیں ف۱۲۷ یعنی اللہ کے لئے اولاد ہونا محال ہے ف۱۲۸ اور نہ کوئی اس کا شریک ہے ف۱۲۹ اور اس کی عظمت و کبریائی کا اعلان کرو ف۱۳۰ شانِ نزول مشرکین نے کہا کہ اللہ نے کتاب اتاری ہے ف۱۳۱ یعنی ٹیڑھ نہ رکھی کہ کوئی حرف اور معنی میں کسی خرابی اور کمی کی حاجت ہو ف۱۳۲ حدیث شریف میں ہے دوزخ کے داروغہ سب سے پہلے اسی کو ملیں گے جو اللہ کی کتاب پڑھتا ہو اور اس پر عمل کرتا ہو ف۱۳۳ یعنی جنت میں ہمیشہ رہیں گے

ف۱۳۴ اس سورت کا نام سورۂ کہف ہے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور ایک ہزار تین سو اسّی کلمے اور پانچ ہزار سات سو اکتالیس حرف ہیں ف۱۳۵ اور صحیح حدیث میں ہے کہ جو شخص سورۂ کہف پڑھے اس کے لئے ایک نور ہے جو اس کے قدموں سے لے کر آسمان تک روشن ہوگا ف۱۳۶ یعنی اس کی عظمت اور خوبیوں کے بیان کا سبب ہے ف۱۳۷ یعنی اس میں اختلاف نہیں ف۱۳۸ کجی۔

أَبَدًا ۝ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ
ہمیشہ ۔ اور ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کوئی بیٹا بنایا ۔ اس بات سے نہیں ہے ان کو
عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ
کچھ علم اور نہ ان کے باپ دادوں کو ۔ بڑی بات نکلتی ہے ان کے منہ سے نکلتا ہے
يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ
جھوٹ کہہ رہے ہیں ۔ تو کیا تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس
يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً
بات پر ایمان نہ لائیں تم سے افسوس ۔ بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ
لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا
اس پر ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کس کے کام اچھے ہیں ۔ اور بے شک ہم اس پر ہے ایک دن ہم
صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ
بے چٹیل میدان کر دینے والے ہیں ۔ کیا تم نے خیال کیا کہ غار والے اور پھاڑ کی لکھوا
كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا
ہماری ایک عجیب نشانی تھے ۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر کہنے لگے اے ہمارے رب
آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ
ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے ۔ اور ہمارے کام میں ہمارے لئے بھلائی کے سامان کر دے ۔ تو ہم نے اس غار
آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ
میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپک دیا ۔ پھر ہم نے انہیں جگایا کہ ہم دیکھیں
الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ
کہ دونوں میں سے کون ان کے ٹھہرنے کی مدت کو ٹھیک بتاتا ہے ۔ ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا
سناتے ہیں وہ جوان تھے کہ ایمان لائے اپنے رب پر اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے ان
عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کے دلوں پر بندھائی جب وہ اٹھے تو کہنے لگے ہمارا رب ہے آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا
اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ ہماری قوم ہے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ
اس نے اللہ کے سوا اور معبود ٹھہرا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو جھوٹ باندھے اللہ پر اور جب تم ان سے
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو تم پناہ لو غار میں تمہارا رب تمہارے لئے پھیلا دے گا
رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا
اپنی رحمت اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا اور تم سورج کو دیکھو گے کہ جب
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
نکلتا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف کو ہٹ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ
کترا جاتا ہے اور وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے پھر اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا

مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

نہ پائے گا اور تم انہیں جانتے ہو اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی دائیں

الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ

دائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے دہلیز پر ہے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝

اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے بھرا جائے

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور یونہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں ان میں ایک کہنے والا کہے

لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

کہ تم کتنی دیر رہے کہ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم کہنے والے تمہارا رب خوب جانتا ہے

لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

تم کتنی دیر رہے تو اپنے میں ایک کو چاندی دے کر بھیجو وہ دیکھے کہ وہاں کون کھانا زیادہ

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

ستھرا ہے تو تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہئے کہ نرمی برتے اور کسی کو تمہاری

بِكُمْ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

اطلاع نہ دے بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنا لیں

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں پھر تم کبھی بھلائی نہ پاؤ گے اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب

يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ
وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑتے تھے ف۲ تو کہنے لگے ان کے غار پر کوئی عمارت بنا دو ان کا رب ہی
أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم
خوب جانتا ہے ان کو وہ لوگ جو اس کام میں غالب رہے تھے ف۳ قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے
مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
ف۴ اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا ف۵ اور کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا
كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي
بے دیکھے اندھیرے میں ف۶ اور کہیں گے سات ہیں ف۷ اور آٹھواں ان کا کتا تو فرما میرا رب
أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً
ان کی گنتی خوب جانتا ہے ف۸ انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے ف۹ تو ان کے بارے میں ف۱۰ سرسری گفتگو کر
ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي
اور ان کے حال میں ف۱۱ ان میں کسی کتابی سے نہ پوچھ ف۱۲ اور ہرگز کسی بات کو نہ کہہ
فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ
میں کل وہ کروں گا ف۱۳ مگر یہ کہ اللہ چاہے ف۱۴ اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے ف۱۵ اور
عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ
یوں کہہ کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ دکھائے ف۱۶ اور وہ اپنے غار میں
ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ
تین سو برس ٹھہرے رہے ف۱۷ اور نو برس ف۱۸ تو فرما اللہ خوب جانتا ہے جتنا ٹھہرے ف۱۹
غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ
اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب کیا ہی دیکھتا کیا ہی سنتا ہے ف۲۰ اس کے سوا ان کا ف۲۱

ف۱ یعنی ان کی حالت کے بارے میں ف۲ یعنی بعث میں یا شاید وہ اس کے منکر تھے ف۳ جیسے بادشاہ اور ان کے ساتھی ف۴ جیسے بعض کہتے ہیں کہ ان کی تعداد تین تھی اور چوتھا ان کا کتا ہے ف۵ جیسے بعض کہتے ہیں کہ ان کی تعداد پانچ تھی اور چھٹا ان کا کتا ہے ف۶ یعنی بے دلیل اور بے علم ف۷ جیسے بعض کہتے ہیں کہ ان کی تعداد سات تھی اور آٹھواں ان کا کتا ہے ف۸ اس میں اختلاف ہے کہ یہ کلام کس کا ہے اللہ کا یا اصحاب کا ف۹ یعنی ان کی تعداد کو ف۱۰ یعنی ان کے بارے میں ف۱۱ یعنی ان کے حال میں ف۱۲ یعنی ان کے حال میں کسی سے نہ پوچھ ف۱۳ یعنی کسی کام کو ف۱۴ یعنی اس کے بغیر کہ اللہ چاہے ف۱۵ یعنی جب کسی کام کو کرنا بھول جائے ف۱۶ یعنی جب کسی کام کو کرنا بھول جائے تو اللہ کو یاد کر کہ اللہ کو یاد کرنا بھولنے کا علاج ہے ف۱۷ یعنی اللہ کو یاد کر کہ اللہ کو یاد کرنا بھولنے کا علاج ہے ف۱۸ یعنی اللہ کو یاد کر کہ اللہ کو یاد کرنا بھولنے کا علاج ہے ف۱۹ یعنی اللہ کو یاد کر کہ اللہ کو یاد کرنا بھولنے کا علاج ہے ف۲۰ یعنی اللہ کو یاد کر کہ اللہ کو یاد کرنا بھولنے کا علاج ہے ف۲۱ یعنی اللہ کو یاد کر کہ اللہ کو یاد کرنا بھولنے کا علاج ہے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ
کوئی والی ہو اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا ۝ اور تلاوت کرو تمہارے رب کی کتاب ۝
كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝
نہیں ہے کوئی بدلنے والا اس کے کلموں کو اور نہیں پاؤ گے ۝ اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اور اپنی جان کو روکے رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
چاہتے ہیں ۝ اور نہ ہٹیں تمہاری آنکھیں ان سے کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑا اور اس کا کام
فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ
حد سے گزر گیا اور کہو وہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے ۝ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے
فَلْيَكْفُرْ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ
کفر کرے ۝ بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ
اگر وہ پانی کے لئے فریاد کریں تو انہیں ایسے پانی سے فریاد رسی ہوگی جس پانی سے تانبے کی تلچھٹ کی طرح ان کے منہ بھون ڈالے گا
وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
کیا برا ہے یہ ۝ اور وہ جگہ کیا بری ہے ۝ بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کا نیک
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
ضائع نہیں کرتے جس کے کام اچھے ہوں ۝ ان کے لئے ہمیشہ کے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں

ف۵ یعنی قرآن شریف۔
ف۶ اور کسی کو اس کے تبدیل کرنے کی طاقت نہیں۔
ف۷ یعنی اللہ کے ساتھ ہر وقت اس کی یاد میں مشغول رہیں جیسے شان نزول میں ایک جماعت کی ایک جماعت سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ نے ہم سے بیان کیا ہے یا وہ مکلف بندوں کے ساتھ بیٹھنے سے منع کی ہے مگر آپ انہیں اپنی صحبت سے جدا نہ کریں تو ہم اسلام لے آئیں اور جو باتیں اسلام لانے سے آنے سے مانع کیں اسلام لے آنے کے بعد ان کی پرواہ نہیں کریں گے۔
ف۸ یعنی جس کی توجہ سے اور حق و اہل ظاہر ہو گئے ہیں تو مسلمانوں کو ان کی قربت کے واسطے تمہاری اپنی جگہ کے لئے اپنی مجلس سے جدا نہیں کریں گا۔
ف۹ اپنے کام میں اس کو پیچھے اور کر رکھا۔
ف۱۰ یعنی کافروں۔
ف۱۱ یا اس کی قسمت سے۔
ف۱۲ اللہ کی پناہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا وہ غلیظ پانی ہے۔ دوسرے مفسرین کی تحقیق تو یہی ہے کہ جب وہ منہ کے قریب کیا جائے گا تو منہ کی کھال اس سے جل کر گر پڑے گی۔ بعض مفسرین کا قول ہے کہ وہ پگھلا ہوا تانبہ اور پیپ ہے۔
ف۱۳ بلکہ انہیں ان کی نیکیوں کی جزا دیتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
وہ لوگ ہیں جن کے لئے باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں وہ پہنائے جائیں گے وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے
خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ
سبز کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے تکیہ لگائے ہوئے وہاں تختوں پر کیا خوب
الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
ہے اچھا ثواب اور اچھی ہے کیا ہی اچھی ہے آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال بیان کر ہم نے ان میں
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا
ایک کو دو باغ انگوروں کے دیئے اور ان کو کھجوروں سے گھیر دیا اور ان کے بیچ
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَ
میں کھیتی کر دی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہ کی اور
فَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
دونوں کے بیچ میں نہر جاری کر دی اور اس کے پاس مال تھا تو اپنے ساتھی سے باتیں کرتے
أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
وہ بولا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زور مجھ پر زیادہ ہے اور وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ
قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَ
بولا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی برباد ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو
لَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ
اور اگر میں پھیرا جاؤں اپنے رب کی طرف تو ضرور اس باغ سے بہتر جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ
کہا اس سے باتیں کرتے ہوئے کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ

وف۹۵ یعنی کہ ان میں کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی سونے اور چاندی کے زیوروں کے ساتھ سجے ہوں گے جنت کا لباس جیسا کہ دنیا میں ہوتا ہے وہ تمام حصے جنتی لباس دنیا سے کہیں بہتر کئے جائیں گے۔

وف۹۶ تکیوں کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے۔

وف۹۷ کاہلی اور سستی اس میں نہ ہوگی کہ کہا اپنا اپنا اجر پورا پورا ملے گا اور ان دو مردوں کا حال دو ہیں

وف۹۸ یعنی کافر کو۔

وف۹۹ یعنی انگور کے باغ ترتیب کے ساتھ ترتیب کیا۔

وف۱۰۰ پھل خوب آئے۔

وف۱۰۱ باغ والا اس کے علاوہ اور بھی

وف۱۰۲ یعنی اموال کثیر سونا چاندی وغیرہ جمع کر لیا ہے۔

وف۱۰۳ اپنا ساتھی۔

وف۱۰۴ اور اتراتا اور اپنے مال پر فخر کرتے کہنے لگا۔

وف۱۰۵ یعنی کثرت قبیلہ ہے لڑکے بالے اور چاکر بہت ہیں۔

وف۱۰۶ اور مسلمان کا ہاتھ پکڑ کر اس کو لے گیا وہاں اس کو انگور کے باغ دکھائے اور ہر چیز دکھائی۔

وف۱۰۷ کفر کے ساتھ اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا داخل ہوا اور کفر کا ظہور ہوا۔

وف۱۰۸ یعنی کہ یہ باغ کبھی برباد نہ ہوگا۔

وف۱۰۹ کہ دنیا میں بھی میں نے بہتر جگہ پائی ہے

وف۱۱۰ مسلمان

ع ۴ ۱۹

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ
پھر تجھے ٹھیک بنایا کیا ف۳۷ مگر میں تو یہی کہتا ہوں کہ اللہ میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہراتا ف۳۸ اور
اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا
کیوں نہ جب تو نے باغ میں گھسا تو کہا جو اللہ چاہے ہے اللہ کی مدد کے بغیر کچھ زور نہیں ف۳۹ اگر تو مجھے
اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ
اپنے سے مال و اولاد میں کم سمجھتا ہے ف۴۰ تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے ف۴۱
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ
اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں گرائے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے ف۴۲ یا
يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
اس کا پانی زمین میں دھنس جائے ف۴۳ پھر تو اسے ہرگز حاصل نہ کر سکے ف۴۴ اور اس کے پھل گھیر لئے گئے ف۴۵
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا ف۴۶ اس اخراجات پر جو اس باغ میں اٹھائے تھے اور وہ انگوروں پر گرا پڑا تھا ف۴۷ اور کہتا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ
اس کی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے والا بن سکا ف۴۸ یہاں کھلا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
سب سے بہتر ہے اور اسے انجام سب سے بھلا ف۴۹ اور ان کے سامنے ف۵۰ زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو ف۵۱
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا ف۵۲ پھر سوکھ کر چورا ہو گیا

ف۳۷ یعنی دو بوند نطفہ سے پیدا کی اور تو سب کچھ ہو کر کافر ہو گیا۔
ف۳۸ مگر تو اپنے لئے بھلا سمجھتا اور اللہ کو رب جانتا اور اس کے تمام احسان و نعمائے حق تعالیٰ کی طرف سے اور اس کے فضل و کرم سے ہیں اور سب کچھ اس کے اختیار میں ہے چاہے تو اسے آباد رکھے چاہے ویران کر دے ایسا کہتا تو تیرے حق میں بہتر ہوتا تو نے ایسا کیوں نہیں کیا۔
ف۳۹ اس وجہ سے تکبر میں مبتلا تھا اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا تھا۔
ف۴۰ دنیا میں مالدار تھا۔
ف۴۱ کہ اس میں سبزہ کا نام و نشان باقی نہ رہے۔
ف۴۲ نیچے چلا جائے کہ کسی طرح ہاتھ نہ آ سکے۔
ف۴۳ چنانچہ ایسا ہی ہوا عذاب آیا۔
ف۴۴ اور باغ اجڑ کر ویران ہو گیا۔
ف۴۵ اپنی نادانی اور حسرت سے۔
ف۴۶ اس حال کو پہنچ کر اس کو دنیا کی نصیحت یاد آئی ہے اور اب سوچتا ہے کہ کیوں اس کے کفر و سرکشی کا نتیجہ ہے۔
ف۴۷ گذرا ہوا وقت واپس کر سکتا۔
ف۴۸ اور ایسے حالات میں حاضر ہوتا ہے۔
ف۴۹ اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
ف۵۰ کہ اس کی حالت ایسی ہے۔
ف۵۱ زمین تر تازہ ہوئی پھر ویسا ہی ایسا ہوا۔

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

جسے ہوا اڑا دیتی ہے ۝ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ مال اور بیٹے

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

یہ دنیا کی زندگی کی زینت ہیں ۝ اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں بہتر ہیں ثواب

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ

اور بہتر ہیں امید کے لحاظ سے ۝ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو صاف دیکھے گا اور ہم

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ

انہیں جمع کریں گے پھر نہ چھوڑیں گے ان میں سے کسی کو ۝ اور پیش کئے جائیں گے تیرے رب کے سامنے صف در صف

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

البتہ تم ہمارے پاس آئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہم نہیں

لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

مقرر کریں گے تمہارے لئے وعدہ کا وقت ۝ اور رکھا جائے گا اعمال نامہ پھر تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس کے لکھے سے ڈر رہے ہوں گے

فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا

اور کہیں گے ہائے ہماری بدبختی یہ کیسا اعمال نامہ ہے کہ نہ چھوٹی بات چھوڑتا ہے نہ بڑی

كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

جسے گھیر نہ لیا ہو ۝ اور پایا سب کچھ جو انہوں نے کیا سامنے ۝ اور تیرا رب کسی پر ظلم

اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ

نہیں کرتا ۝ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو ۝ تو سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ

جو جنوں میں سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا ۝ بھلا کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو دوست

ف۹۵ اور پھر گنہ گار ہوئے ف۹۶ پیدا کرنے پر بھی اور فنا کرنے پر بھی اس کیلئے جس دنیا کی تری و تازگی اور جس کے نشو و نما کی بنا پر تمہیں تعجب ہوا ہے کی بنا پر تمہیں تعجب ہوا ہے تمثیل فرمائی گئی کہ جس طرح یہ سبزہ شاداب ہو کر زرد ہو جاتا ہے اور اس کا بکھر کر ریزہ ریزہ ہو جانا ہے اور اس کا بکھر کر ریزہ ریزہ ہو جانا ہے اسی طرح دنیا کی حالت ہے کہ ابھی ہرا بھرا ہے ابھی خشک ہو گیا ہے اس پر خوش ہونا بیوقوفی ہے یہ دنیا کی زندگی کا کام نہیں۔

ف۹۷ راہ خدا میں خرچ کرنے کے لئے نماز میں مشغول ہونے میں مراد یہی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مال اور اولاد دنیا کی زینت ہیں اور اعمال صالحہ آخرت کی زینت ہیں اپنے بہت سے بندوں کو یہ عطا فرمایا ہے

ف۹۸ اعمال صالحہ سے اعمال صالحہ مراد ہیں جن کے ثمرے انسان کے لئے باقی رہتے ہیں جیسے کہ نماز اور تسبیح و تحمید حدیث میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ باقیات صالحات کثرت کا کلمہ ہے یہ کلمہ کیا ہے فرمایا لا الہ الا اللہ اللہ اکبر سبحان اللہ والحمد للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

ف۹۹ اس دن تمہارے سامنے کھڑے کئے جاؤ گے

ف۱۰۰ اس میں کوئی پردہ نہ ہوگا۔ حدیث میں ہے

ع ۵ ۱۰

ف۱۰۱ اللہ سے ہر ایک حساب میں مدد کریں گے

ف۱۰۲ بڑی اسد کی بھی مدد کی تھی یہ حضرت علیہ السلام کی اولاد میں سے آئے گا

ف۱۰۳ اللہ کی بندگی اور اطاعت سے نہ ہوا

ف۱۰۴ جو وعدہ کیا ہے اپنی اطاعت پر ثواب دینے کا وہ پورا کیا جائے گا یہ لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے اور قیامت قائم ہونے کے منکر تھے ف۱۰۵ یہ شخص کا اس کے دوستوں کو بلانے کا ذکر ہے ف۱۰۶ اس میں بچھڑے والی تھی ف۱۰۷ نہ کسی پر ظلم کیا کہ کسی کی نیکیاں گھٹائے ف۱۰۸ قیامت کا ف۱۰۹ اور اللہ اسی پر قادر ہے کہ اس کو جمع کر دے تو اسے حق آئے گا۔

مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ

اللہ کے سوا دوست بنا لو ۔ ۱۱۱ کیا وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدلا ہے ۱۱۲ میں نے تو انہیں حاضر نہیں کیا

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرتے وقت انہیں سامنے نہیں بلایا تھا نہ خود ان کے پیدا کرتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والے

الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ۝ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ

والوں کو بازو بناؤں ۱۱۳ اور جس دن فرمائے گا ۱۱۴ کہ میرے شریک کہو جنہیں تم گمان کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ان کے ۱۱۵ درمیان ایک ہلاک کرنے کی چیز کر دیں گے ۱۱۶ اور مجرم

النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ

دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بیشک

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال طرح طرح بیان فرمائی ۱۱۷ اور آدمی ہے سب سے زیادہ

شَیْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا

جھگڑالو ہے ۱۱۸ اور لوگوں کو کسی چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لائیں جب ہدایت ۱۱۹ آئی اور اپنے

رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

رب سے معافی مانگیں ۱۲۰ مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے ۱۲۱ یا ان پر حشر کا عذاب آئے

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر ۱۲۲ خوشی اور ۱۲۳ ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۚ وَاتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں ۱۲۴ کہ اس سے حق کو جھٹلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں سنایا

۱۱۱ اور ان کی اولاد شیطان کو اپنا دوست بنا لیا کہ تم کو اللہ کی عبادت سے روکتے ہیں۔

۱۱۲ مشرکین کہتے تھے کہ ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں تو خود ہی بتا دیں کہ ہم کوئی شریک ہیں یا نہیں۔ جواب یہ ہے کہ کسی کی عبادت کسی چیز سے درست ہو سکتی ہے۔

۱۱۳ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

۱۱۴ یعنی قیامت کے دن مشرکین کو اپنے اپنے معبودوں کو پکارنے کا حکم دیا جائے گا۔

۱۱۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ موبق جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔

۱۱۶ اور مجرمین اپنے پیشوا کو

ع ۱۹

۱۱۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ بیان آدمی سے مراد نضر بن حارث ہے وہ جھگڑالو تھا۔ اس کا قرآن پاک میں جھگڑا کرنا بعض نے کہا یہ ہے کہ اس نے بعض مشرکین کا قول ہے کہ تمام کفار اور بعض کے نزدیک یہ عموم پر ہے اور یہی صحیح ہے۔

۱۱۸ یعنی قرآن کریم یا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات مبارک۔

۱۱۹ مشرکین مکہ کو ان کے شیطان نے ہدایت نہیں ہے کیونکہ انہیں ایمان و استغفار سے کوئی مانع نہیں۔

۱۲۰ یعنی وہ ہلاک ہو چکے ہیں اس کے بعد۔

۱۲۱ یا قیامت میں عذاب شروع ہونے کے لئے ثواب کے۔

۱۲۲ یعنی جانوں "مانوں کے لئے عذاب کا

۱۲۳ اور رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر

فُرُوْا ۚ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ

الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ وَاِذْ قَالَ

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ

سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

هٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ

ف۱۲۵ غاب کے ف۱۲۶ اور بھولے ہوئے اعمال کو بھول گئے ف۱۲۷ اپنی معصیت اور کفر ف۱۲۸ کوئی بات نہیں سمجھتے ف۱۲۹ یعنی کفر
نہ سمجھنے کے ہم ذمہ دار ہیں ایمان سے محروم ہیں ف۱۳۰ دنیا میں ف۱۳۱ یعنی اس کی رحمت ہے کہ اس نے مہلت دی اور عذاب میں جلدی نہ فرمائی۔

ف۱۳۲ یعنی دنیا میں ہلاک ہونے والے کافر۔

ف۱۳۳ اور ان کے بیٹے اور ایک روایت کی رو سے وہ اسی برس جیتے رہے اسی برس وہ اپنے والد کی خدمت میں رہے اور اسی برس وہ دریا کی تلاش میں رہے۔

ف۱۳۴ یعنی بندہ اور کوشش کیا۔

ف۱۳۵ یعنی خضر نبی علیہ السلام صاحب کرامت ولی تھے۔

ف۱۳۶ یعنی کنعان نام کی ایک بستی میں یہ واقعہ ہوا۔

ف۱۳۷ اور ان کی کشتی کو کوئی نہ پہچانے اور وہ اسی کشتی پر سوار ہوئے تھے اور اسی کشتی میں واپس ہوئے تھے اور اسی کشتی میں ہلاک ہوئے تھے۔

ف۱۳۸ یعنی خضر نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے ظاہر ہوئے۔

ف۱۳۹ یعنی یہ نام ہے ایک شخص کا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کا زمانہ آیا تھا اس لئے اپنے لڑکے کو وصیت کی کہ میرے بعد موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں رہنا اور ان کی خدمت کرنا۔

ف۱۴۰ اگر وہ مجھ سے دور ہو جائے اور مجھے کسی طرح کی تکلیف پہنچے تو میں اس کی تلاش میں نہ رہوں گا۔

ف۱۴۱ جہاں ایک چشمہ کا نام تھا اور وہ زندگی بخش تھا تو وہاں وہ مرد صالح حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ ہو گئی تھی زندہ ہو گئی اور کود کر دریا میں گر گئی اور اس پر پانی کا پردہ تن گیا اور یہ پانی کا پردہ تن گیا اور یہ پانی کا پردہ تن گیا اور یہ پانی کا پردہ تن گیا۔

ف۱۴۲ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اس کا ذکر کرنا بھول گئے تھے۔

ف۱۴۳ اور بھولنے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اس کا ذکر کرنا بھول گئے تھے۔

ف۱۴۴ اور یہ بھولنا ہی تھا کہ وہ مچھلی کو بھول گئے تھے اور اس کا ذکر کرنا بھول گئے تھے۔

ف۱۴۵ اور یہ بھولنا ہی تھا کہ وہ مچھلی کو بھول گئے تھے اور اس کا ذکر کرنا بھول گئے تھے۔

ف۱۴۶ اور یہ بھولنا ہی تھا کہ وہ مچھلی کو بھول گئے تھے اور اس کا ذکر کرنا بھول گئے تھے۔

ف۱۴۷ اور یہ بھولنا ہی تھا کہ وہ مچھلی کو بھول گئے تھے اور اس کا ذکر کرنا بھول گئے تھے۔

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۚ
اور نہیں بھلایا مجھے مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے عجیب طریقہ سے راہ لی دریا میں

عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝
موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے پھر الٹے پاؤں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
تو وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا ہم نے اسے اپنی رحمت دی اور اسے اپنا خاص

عِلْمًا ۝ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
علم سکھایا موسیٰ نے اس سے کہا کیا میں تیرے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ مجھے سکھاوے تو نیک بات جو تجھے

رُشْدًا ۝ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
سمجھائی گئی ہے کہا تو میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکے گا اور تو صبر کیونکر کرے گا

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ
جس بات کو تیرا علم نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو مجھے صابر پائے گا اور میں نافرمانی نہ کروں گا

لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
تیرا حکم کہا اگر تو میرے ساتھ رہنا چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھ جب تک میں خود اس کا

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ
ذکر کروں پھر چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا موسیٰ نے

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
کہا کیا تو نے اسے پھاڑا کہ اس کے رہنے والوں کو ڈبو دے تو نے بڑی بات کی کہا کیا میں نہ کہتا تھا

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ
کہ تو میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکے گا کہا مجھے میری بھول پر گرفت نہ کر اور

لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ

مجھ سے کام میں مشکل نہ کرنا ۝ پھر دونوں چلے ۱۷۵ یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا ۱۷۶ اس کو انہوں نے

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝

کہا موسیٰ نے کیا تم نے ایک ستھری جان ۱۷۷ ایک جان کے بدلے بغیر قتل کیا بیشک تم نے بہت بری بات کی

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ

کہا ۱۷۸ میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے ۱۷۹ کہا اس کے بعد

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

میں تم سے کچھ پوچھوں تو مجھے ساتھ نہ رکھنا بیشک میری طرف سے تمہارا

لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَاۤ

عذر پورا ہو گیا ۝ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس ۱۸۰ پہنچے

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

کہ ان سے کھانا مانگا انہوں نے ان کی مہمانی نہ کی ۱۸۱ پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ

ہے موسیٰ نے ۱۸۲ اسے سیدھا کر دیا کہا اگر تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے ۱۸۳ کہا یہ

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

میرے اور آپ کی جدائی ہے ۱۸۴ میں آپ کو ان باتوں کا بھید بتاؤں جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

۱۸۵ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی ۱۸۶ کہ دریا میں کام کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا ۱۸۷ کہ ہر ثابت کشتی زبردستی

۱۷۵ یعنی کشتی سے اتر کر ایک مقام پر گئے جہاں بچے کھیل رہے تھے

۱۷۶ جو ان میں خوبصورت تھا اور بلوغ کو نہ پہنچا تھا بعض تفسیر نے کہا جوان تھا اور بڑی کیفیت تھا

۱۷۷ جس کا کوئی گناہ نہ ہوا تھا۔

۱۷۸ حضرت خضر نے کہا

۱۷۹ اس کے جواب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

۱۸۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس گاؤں سے مراد انطاکیہ ہے وہاں ابن عساکر نے

۱۸۱ اور بعض آثار میں ہے کہ حضرت موسیٰ نے ان سے سوال کیا کہ روٹی پکا کر دو تاکہ بھوک مٹا سکیں

۱۸۲ یعنی حضرت خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے دیوار کو درست کر دیا

۱۸۳ کیونکہ ہماری تو حاجت ہے اور شہر والوں سے ہمارا کچھ مدارات نہیں کی ایسی حالت میں ان کا کام بنانے پر اجرت لینا مناسب تھا اس پر حضرت موسیٰ نے

۱۸۴ والد یا اس شہر کا انجام

۱۸۵ اور میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا تھا وہ اصل کیا ہوں گا۔

۱۸۶ جو دریا میں چلتی تھی ان میں یا کا ذریعہ تھے جو کچھ نہیں کر سکتے تھے اور اپنا خرچ سے تھے جو۔

۱۸۷ اس کا نام ہدد بن بدد تھا اس کی وجہ سے کہا جاتا ہے اس بادشاہ کا نام جلندی تھا کشتی والوں کو اس کا حال معلوم نہ تھا اور اس کا طریقہ یہ تھا۔

غَصْبًا ۝ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

بھی تھا ۔ اور رہا لڑکا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے ہم نے ڈرا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ

پر دبا رکھے ۔ تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر اور اس سے زیادہ پاکیزہ

اَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

اور رحم کے قریب ۔ اور رہی دیوار تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی ۔ اور اس کے نیچے

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

ان کا خزانہ تھا ۔ اور ان کا باپ نیک آدمی تھا ۔ تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا

دونوں زور والی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ۔ آپ کے رب کی رحمت سے ۔ اور

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۚ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

میں نے یہ کچھ اپنے حکم سے نہیں کیا ۔ یہ ہے بھید ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۚ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝

اور تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کی ۔ کہہ میں پڑھتا ہوں تم پر اس کا کچھ ذکر ۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَاَتْبَعَ

ہم نے اس کو زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا کیا ۔ تو وہ ایک سامان کے

سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ

پیچھے پڑا ۔ یہاں تک کہ جب سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا ۔ اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا

عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ

پایا ۔ اور وہاں ایک قوم کو پایا ۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝

یا تو سزا دے یا تو ان میں بھلائی کا برتاؤ کر ۔

أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ

تو یہ کہ عذاب دے ف۱۸۵ یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے ف۱۸۶ عرض کی کہ جو ظلم کرے ف۱۸۷

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَأَمَّا

اسے تو ہم عذاب دیں گے ف۱۸۸ پھر وہ اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا ف۱۸۹ اور اسے بڑا عذاب دے گا ف۱۹۰ اور جو

مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ

ایمان لایا اور نیک کام کرے تو اس کا بدلا بھلا ہے ف۱۹۱ اور عنقریب ہم اس سے

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

کام کہیں گے ف۱۹۲ پھر ایک سامان کے پیچھے ہوا ف۱۹۳ یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝

اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی ف۱۹۴

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ

بات یونہی ہے اور ہم نے اس کے پاس خاصا علم بھیجا ہے ف۱۹۵ پھر ایک سامان کے پیچھے ہوا ف۱۹۶

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا ف۱۹۷ ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات نہ سمجھتے تھے

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

ف۱۹۸ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج اور ماجوج ف۱۹۹

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال خرچ کریں اس پر کہ آپ ہمارے

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

اور ان کے بیچ ایک دیوار بنا دیں ف۲۰۰ کہا وہ جو مجھے میرے رب نے دیا ہے بہتر ہے ف۲۰۱ تو میری مدد

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰۤى
بات سے ف۹۵ میں تمہارے اور ان کے بیچ ایک حصار ف۹۶ لوہے کے ٹکڑے ف۹۷ یہاں تک
اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ
کہ جب برابر کر دیا دونوں پہاڑوں کے بیچ کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا
قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ
کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبا انڈیل دوں تو نہ ایسا کر سکے کہ اوپر چڑھ سکیں اور
مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا ف۹۸ یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب آئے
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝ وَّتَرَكْنَا
میرے رب کا وعدہ اسے ریزہ ریزہ کر دیگا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ف۹۹ اور اس دن ہم
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے میں جا ملے گا ف۱۰۰ اور صور پھونکا جائے گا ف۱۰۱ تو ہم سب کو
جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝ الَّذِيْنَ
اکٹھا کر لیں گے اور اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے ف۱۰۲ وہ جن کی
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا ف۱۰۳ اور حق بات سن نہ سکتے تھے
سَمْعًا ۝ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ
ف۱۰۴ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو ف۱۰۵ میرے سوا
دُوْنِيْۤ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ

حمایتی بنا لیں گے ف۱۰۶ بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے ف۱۰۷ تم فرما دو کیا ہم

ف۹۵ اور دیوار کھڑی ہو جائے ف۹۶ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے اور یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے اور یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۹۷ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۹۸ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۹۹ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۰ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۱ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۲ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۳ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۴ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۵ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۶ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے ف۱۰۷ یہ دیوار ایک بڑی دیوار ہے جو بعد کے زمانہ میں بنائی گئی ہے

نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي
خبر دیں کہ سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہیں ف۱۰۳ وہ لوگ جن کی ساری کوشش دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ أُولٰٓئِكَ
زندگی میں گم ہو گئی ف۱۰۴ اور وہ اس خیال میں ہیں کہ کچھ اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کے ملنے کا انکار کیا ف۱۰۵ تو ان کے اعمال اکارت ہوئے تو ہم ان کے

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
لئے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہ کریں گے ف۱۰۶ ان کا بدلہ جہنم ہے اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنایا بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
تو ان کے لئے ان کی مہمانی ہے ف۱۰۷ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ان سے بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
نہ چاہیں گے ف۱۰۸ تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور

قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَآ
پہلے اس کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ف۱۰۹ تم فرما دو میں

أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
تمہارے ہی سا آدمی ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ف۱۱۰ تو جسے چاہئے کہ اپنے

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا ۝
رب سے جا ملنا تو نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے ف۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ
مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝
يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ
خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہے کہ تین دن لوگوں سے کلام نہ کر سکے گا حالانکہ تو بھلا چنگا ہو گا ۝ پھر نکلا
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى
محراب سے پھر اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو ۝ اے یحییٰ
خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
کتاب کو مضبوطی سے تھام لے اور ہم نے اسے بچپن میں ہی نبوت دی ۝ اور اپنی طرف سے رحم
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَ
اور پاکیزگی ۝ اور وہ متقی تھا ۝ اور اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرنے والا تھا اور سرکش نافرمان نہ تھا ۝ اور
سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرْ
سلامتی ہے اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے گا ۝ اور تو کتاب
فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ
میں مریم کا ذکر کر ۝ جب اپنے گھر والوں سے پورب کی طرف ایک جگہ الگ گئی ۝ تو ان سے
مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
ایک پردہ کر لیا تو اس کی طرف ہم نے اپنا روح بھیجا ۝ وہ اس کے سامنے ٹھیک آدمی کی
سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ اِنَّمَاۤ
صورت بن کر آیا ۝ وہ بولی میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تجھ میں خدا کا ڈر ہے ۝ وہ بولا کہ
اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ
میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں ۝ وہ بولی بھلا میرے لڑکا کیسے ہو گا مجھے
وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
کسی آدمی نے ہاتھ نہ لگایا نہ میں بدکار ہوں ۝ کہا یونہی ہے ۝ تیرے رب نے فرمایا کہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا
مقضيا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا
المَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا
وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ۝ فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ
رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ
رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
البَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ
اليَوْمَ إِنسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ
شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ
أُمُّكِ بَغِيًّا ۝ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي المَهْدِ

صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا

دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ

عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ عِيسَى

ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ أَن

يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن

فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ

الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ

الْاَمْرُ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ
پہنچے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور نہیں مانتے ہم البتہ ہم ہی رہ جائیں گے
الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ
سب کے بعد زمین اور جو اس پر ہیں اور ہماری ہی طرف پھیرے جائیں گے اور یاد کر کتاب میں
اِبْرٰهِیْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
ابراہیم کو بے شک وہ سچا نبی تھا جب کہ کہا اپنے باپ سے اے ابا کیوں پوجتے ہو
مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا ۝ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ
جو نہ سنے نہ دیکھے اور نہ تجھ سے کچھ بلا ٹالے اے ابا بے شک
جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ۝
میں تحقیق آیا ہوں مجھے علم جو نہیں آیا تجھے پس تو میرا کہا مان میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں
یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ۝
اے ابا شیطان کی بندگی نہ کر بے شک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے
یٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ
اے ابا میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کا کوئی عذاب پہنچے تو تو شیطان کا
لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ۝ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَئِنْ
رفیق ہو جائے گا کہا کیا تو ہے خدایوں سے منہ پھیرتا اے ابراہیم بے شک
لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ
اگر نہ باز آئے میں تجھے پتھر مارونگا اور مجھ سے بہت دن الگ رہ کہا سلام تجھ پر میں
لَكَ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ۝ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ
تجھ سے اپنے رب سے معافی مانگوں گا بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے اور میں الگ ہوتا ہوں تم سے اور جو تم

دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ

هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ
نبیوں والوں میں سے آدم کی اولاد سے ف۱۰۰ اور ان میں سے جو کہ نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا ف۱۰۱ اور ابراہیم
ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى
کی اولاد سے ف۱۰۲ اور اسرائیل سے جس کو ہم نے راہ دکھائی اور چن لیا ف۱۰۳ جب ان پر
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں گرپڑتے سجدہ کرتے اور روتے ف۱۰۴ تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے
خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ
ف۱۰۵ جنہوں نے نمازیں گنوائیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے ف۱۰۶ تو عنقریب (آخرت میں) ملیں گے
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
ہاں ف۱۰۷ مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو وہ لوگ جنت میں جائیں گے اور ان پر
وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
کچھ ظلم نہ ہوگا ف۱۰۸ ہمیشہ کے باغ جن کا وعدہ رحمٰن نے اپنے ف۱۰۹ بندوں سے غیب میں کیا
بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا
ف۱۱۰ بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے ف۱۱۱ وہ اس میں کوئی بیکار بات نہ سنیں گے مگر سلام ف۱۱۲
سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۙ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ
اور ان کے لئے اس میں ان کا رزق ہے صبح و شام ف۱۱۳ وہ باغ ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۗ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ
کریں گے جو پرہیزگار ہے اور ہم نہیں اترتے مگر تیرے رب کے حکم سے ف۱۱۴ اسی کا ہے جو ہمارے
اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ
سامنے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے ف۱۱۵ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ف۱۱۶ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ
اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے سب کا مالک تو اسی کی بندگی کر اور اس کی بندگی پر جما رہ کیا تو
تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ
ہم کا اور سمجھتا ہے ف۱۱۱ اور آدمی کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور قبر سے جیتا نکالا جاؤں گا
حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾
ف۱۱۲ اور کیا آدمی یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ نہ تھا ف۱۱۳
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾
تو تیرے رب کی قسم ہم انہیں ف۱۱۴ اور شیطانوں سب کو اکٹھا کریں گے ف۱۱۵ اور انہیں دوزخ کے گرد گھٹنوں
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾
کے بل حاضر کریں گے ف۱۱۶ پھر ہم ہر گروہ سے نکالیں گے جو ان میں سب سے زیادہ سرکش ہو گا ف۱۱۷
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا
پھر ہم خوب جانتے ہیں اس کو جو جلنے کے زیادہ لائق ہیں اور تم میں کوئی نہیں
وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ
مگر اس پر وارد ہونے والا ہے ف۱۱۸ تیرے رب کے ذمہ یہ ٹھہرا ہوا ہے ف۱۱۹ پھر ہم بچا لیں گے ف۱۲۰ اور
نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے ف۱۲۱ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاویں ف۱۲۲ کافر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ
مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کا مکان اچھا اور مجلس بہتر ہے
نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾
ف۱۲۳ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی سلطنتیں کھپا دیں ف۱۲۴ کہ وہ ان سے بھی سامان اور ظاہر میں بہتر تھے

ف۱۱۱ یعنی کسی کو اس کے ساتھ کسی شرکت بھی نہیں اور اس کی وحدانیت اتنی ظاہر ہے کہ مشرکوں نے بھی اپنے کسی معبود باطل کو اس شریک نہیں کہا ف۱۱۲ انسان سے یہاں وہ کافر مراد ہیں جو موت کے بعد زندہ کئے جانے کے منکر تھے جیسے اُبی بن خلف اس آیت میں ان کے قول میں بڑا تعجب ظاہر ہوا اور یہی اس کا خیال نہ تھا ف۱۱۳ تو جس نے معدوم کو وجود بخشا اس کی قدرت سے وہ کیوں نہ زندہ کئے جائیں گے ف۱۱۴ یعنی مشرکین مکہ ف۱۱۵ یعنی ان کے ساتھ ان کے شیطان بھی ہوں گے جو انہیں کفر پر اکساتے تھے ف۱۱۶ کفار کے ف۱۱۷ یعنی ان میں جو سب سے زیادہ سرکش ہو گا وہ پہلے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا جس سے سب کے سب عبرت پکڑیں اور ان میں جو سب سے بڑھ کر سرکش ہیں وہ سب سے پیچھے رکھے جائیں گے تاکہ وہ پچھلے عذاب میں مبتلا کئے جائیں ف۱۱۸ کیونکہ جہنم کے اوپر ایک سڑک ہے جو سب کو گزرنا ہوگا مومن اس پر سے گزر جائیں گے اور کافر اس میں گر پڑیں گے ف۱۱۹ یعنی وہ وعدہ جو خدا نے اپنے نبیوں سے کیا ہے کہ ان کے دشمنوں کو ہلاک کرے اور انہیں زمین کا وارث بنائے یہ ضرور پورا ہونے والا ہے ف۱۲۰ یعنی وہ جو خدا سے ڈرتے تھے ف۱۲۱ یعنی ان کو جہنم میں ڈالے گا ف۱۲۲ کفار ف۱۲۳ یعنی وہ جو خدا سے ڈرتے تھے ف۱۲۴ یعنی ان کو جہنم میں ڈالے گا ف۱۲۵ کفار ف۱۲۶ یعنی وہ جو خدا سے ڈرتے تھے ف۱۲۷ یعنی ان کو جہنم میں ڈالے گا ف۱۲۸ کفار

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا

کہہ دو کہ جو گمراہی میں ہو تو اسے رحمٰن خوب ڈھیل دے ف۱۲۵ یہاں تک کہ جب دیکھ لیں

مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

جو جس کا وعدہ دیا جاتا ہے عذاب یا قیامت ف۱۲۶ تو اب جان لیں گے کہ کس کا

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۝ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

برا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور ف۱۲۷ اور جنہوں نے ہدایت پائی ف۱۲۸ اللہ انہیں ہدایت بڑھاتا ہے

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ اَفَرَءَيْتَ

اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے یہاں بہتر ہیں ثواب میں اور بہتر ہیں پھر آنے میں ف۱۲۹ تو کیا تم نے

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے ف۱۳۰ کیا غیب پر جھانک آیا

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ

یا رحمٰن کے یہاں کوئی قول لے چکا ہے ف۱۳۱ ہرگز نہیں ف۱۳۲ ہم لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوْا

اسے عذاب دیں گے ف۱۳۳ اور اس کی یہ بات لے لیں گے ف۱۳۴ اور وہ ہمارے پاس آئے گا ف۱۳۵ اور

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ

اللہ کے سوا اور خدا بنا لیے ف۱۳۶ کہ وہ انہیں زور دیں ف۱۳۷ ہرگز نہیں ف۱۳۸ عنقریب وہ

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

ف۱۳۹ ان کی بندگی سے منکر ہوں گے اور ان کے دشمن بن جائیں گے ف۱۴۰ کیا تم نے نہ دیکھا کہ ہم نے شیطان بھیجے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

ف۱۴۱ کافروں پر کہ انہیں خوب ابھارتے ہیں ف۱۴۲ تو تم ان پر جلدی نہ کرو ہم تو ان کی گنتی پوری کرتے ہیں

ف۱۲۵ دنیا میں جس کی عمر دراز کر کے ہم اس کی گمراہی اور طغیان میں چھوڑ دیں ف۱۲۶ دنیا کو یا قیامت کو ف۱۲۷ جو مومنوں کی جماعت کی جو اللہ اور رسول پر ایمان رکھتی ہے ف۱۲۸ کہ کفار کی شیطانی فوجیں اور مسلمانوں کا لشکر ہم نے مقرر کیا ہے کہ اس میں کون بہتر ہے جو انہوں نے کہا کہ خدا کو کون ہے اگر وہ کہیں اچھا ہے تو یہ بہتر ہے ف۱۲۹ اور ایمان سے ثواب ہوتے ف۱۳۰ اس پر شامت ہو انکار اور تمسخر سے کہ ف۱۳۱ وہ قسم ہے کہ کیا اس نے اپنے رب کے یہاں کوئی نماز یا اور نیکی کی تھی جو اس کا ذکر اور مدار عمل ہو سب باتیں مالداری کی جو ان کے لئے آئی ہیں اور کام آتی ہیں ف۱۳۲ اور وہ اپنی کفار کے کہ وہ سب کچھ اور ہوں گے ف۱۳۳ شان نزول ابو جہل اور اس کے حواری جو کہتے ہیں کہ حضرت قیامت میں ہمارے لئے مال اور اولاد ہوں گے اور ہم ہی اس کے پاس تھے تو ہم کو ملیں گے تو ہم کو ہمیں ضرور دیں گے اور ہم کو ہمیں ضرور دیں گے ف۱۳۴ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۳۵ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۳۶ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۳۷ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۳۸ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۳۹ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۴۰ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۴۱ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے ف۱۴۲ اور ہم ہی اس کے وارث ہوں گے

عَدًّا ﴿٨٥﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٦﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ

﴿۸۵﴾ جس دن کہ جمع کریں گے ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف لیے ہوئے مہمان بن کر ﴿۸۶﴾ اور ہانکیں گے مجرموں کو

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٧﴾ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ

دوزخ کی طرف ﴿۸۷﴾ نہ اختیار ہوگا کسی کو سفارش کا مگر جس نے لے رکھا ہو رحمٰن کے پاس قرار

الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٨﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٩﴾ لَّقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا

کا ﴿۸۸﴾ اور کہتے ہیں ﴿۸۹﴾ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ﴿۹۰﴾ بیشک تم نے کی بیہودہ بات ﴿۹۱﴾

إِدًّا ﴿٩٠﴾ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

ایسی کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں ﴿۹۱﴾ اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر پڑیں ﴿۹۲﴾ ڈھ کر

هَدًّا ﴿٩١﴾ أَن دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ

﴿۹۳﴾ اس پر کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد ثابت کی ﴿۹۴﴾ اور رحمٰن کے لائق نہیں کہ اولاد اختیار کرے

وَلَدًا ﴿٩٣﴾ إِن كُلُّ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٤﴾

﴿۹۵﴾ آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب کے سب حاضر ہوں گے رحمٰن کے ﴿۹۶﴾

لَّقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٥﴾ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بیشک وہ ان کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کو ایک ایک کر کے گن رکھا ہے ﴿۹۷﴾ اور ان میں ہر ایک حاضر ہونے والا ہے قیامت کے دن

فَرْدًا ﴿٩٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

﴿۹۸﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے عنقریب ان کے لئے رحمٰن محبت کرے گا

الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ﴿٩٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ

﴿۹۹﴾ تو ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان کر دیا تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری دو

وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٨﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ

اور لڑاکے لوگوں کو اس سے ڈر سناؤ ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے کتنی امتیں ہلاک کر ڈالیں ان سے پہلے کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

یا ان کی بھنک سنے ہو ۝

طٰسٓمٓ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

سورۂ طٰسٓمٓ ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝ طٰہٰ ۝ ہم نے نہیں اتارا تجھ پر یہ قرآن کہ تو دکھ اٹھائے ۝ مگر یہ نصیحت ہے واسطے

يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ

اس کے جو ڈرتا ہے ۝ اس کا اتارا ہے جس نے بنائیں زمین اور اونچے آسمان ۝ وہ رحمٰن ہے

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ

جس نے قابو کیا عرش پر ۝ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

مَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ

جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے ۝ اور اگر تو پکارے بات تو وہ جانتا ہے پوشیدہ

السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ

اور چھپا ہوا ۝ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں ۝ اسی کے ہیں سب اچھے نام ۝ اور کیا

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ

پہنچا تجھ کو موسیٰ کا قصہ ۝ جب اس نے دیکھی آگ تو کہا گھر والوں سے کہ ٹھہرو میں نے دیکھی آگ

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

شاید میں لاؤں تم کو اس میں سے کوئی چنگاری یا ۝ آگ پر راستہ پاؤں

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰٓى ۝ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

پھر جب آیا اس کے پاس آواز آئی اے موسیٰ میں ہوں تیرا رب پس اتار دے جوتیاں تو ۝ بیشک

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْٓ ۝

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ

اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا

يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَ

ع ۱۰

يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ وَلَقَدْ

مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝ اَنِ

اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ

عَلٰي عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ

يَّكْفُلُهٗ ۚ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ

اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ
مدین والوں میں (۴۰) پھر تو آیا ٹھیک اندازے پر اے موسیٰ (۴۱) اور میں نے تجھے خاص اپنے لئے
لِنَفْسِيْ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝
بنایا (۴۲) تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں (۴۳) لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ
دونوں فرعون کے پاس جاؤ بیشک اس نے سرکشی کی (۴۴) تو اس سے نرم بات کہنا (۴۵) اس امید پر کہ وہ نصیحت
اَوْ يَخْشٰى ۝ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ قَالَ
پکڑے (۴۶) دونوں نے عرض کی اے ہمارے رب بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے (۴۷) فرمایا
لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ
نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں (۴۸) سنتا اور دیکھتا (۴۹) تو اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ بیشک
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
ہم کے بھیجے ہوئے ہیں تو اسرائیل کی اولاد کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں تکلیف نہ دے (۵۰) بیشک ہم تیرے پاس
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ
نشانی لائے ہیں (۵۱) اور سلامتی اسے جو ہدایت کی پیروی کرے (۵۲) بیشک ہماری طرف وحی ہوئی ہے
اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝
کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے (۵۳) اور منہ پھیرے (۵۴) فرعون نے کہا اے موسیٰ
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ
کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی (۵۵) پھر راہ دکھائی (۵۶) فرعون نے کہا تو کیا حال ہے
الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ
گزشتہ زمانوں کا (۵۷) کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے (۵۸) میرا رب نہ بہکے

وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا
نہ بھولے وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا کیا اور تمہارے لئے اس میں چلنے کی
سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ
راہیں اور آسمان سے پانی اتارا ف۲ تو ہم نے اس سے طرح طرح کے نباتات کے جوڑے نکالے
شَتَّىٰ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ۝
ف۳ تم کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو چراؤ ف۴ بیشک اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۝
ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا ف۵ اور اسی میں تمہیں پھیر لے جائیں گے ف۶ اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے
وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
ف۷ اور بیشک ہم نے فرعون کو سب نشانیاں دکھائیں ف۸ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ف۹ بولا کیا تو ہمارے پاس
مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ
اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو کے سبب ہمارے ملک سے نکال باہر کرے ف۱۰ تو ہم بھی تیرے مقابل ایسا ہی جادو لاتے ف۱۱
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝
تو ہمارے اور تیرے بیچ ایک وعدہ ٹھہرا دو جس سے نہ ہم ٹلیں نہ تم ہموار جگہ پر
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ
موسیٰ نے کہا تمہارا وعدہ میلے کا دن ہے ف۱۲ اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کئے جائیں ف۱۳ تو اس پر
فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا
فرعون نے اپنے داؤں اکٹھے کئے ف۱۴ پھر آیا ف۱۵ ان سے موسیٰ نے کہا تمہیں خرابی ہو اللہ پر جھوٹ نہ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝
باندھو ف۱۶ کہ وہ تمہیں عذاب سے جڑ کاٹ دے ف۱۷ اور بیشک نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا ف۱۸

ف۱ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کلام تو جاری تھا کہ جادوگر اپنے مشورہ سے فارغ ہو کر کہنے لگے اس کی تفسیر فرمائیے۔

ف۲ یعنی ہم نے اس سے طرح طرح کے نباتات اگائے جو خوبیوں میں مختلف ہیں بعض آدمیوں کے لئے بعض جانوروں کے لئے۔

ف۳ یعنی اللہ نے یہ نباتات تمہارے لئے پیدا کئے تاکہ تم اپنے کھیتوں کو چراؤ اور اپنے چوپایوں کو چرائو۔ ع ۱۱

ف۴ تاکہ تم اللہ کی صنعت کے عجائبات پر اس سے پہچانو۔

ف۵ تمہاری جنس والوں کے واسطے۔

ف۶ مرنے پر۔

ف۷ یعنی قبروں میں۔

ف۸ یعنی آیات تسع یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات۔

ف۹ اور ایمان نہ لایا اور انکار کرتا رہا۔

ف۱۰ جیسے بعض مصریوں نے کلام کیا اور اس کے بعد کہا اور بادشاہ بولا۔

ف۱۱ اور جادو میں ہم اپنا کمال دکھائیں گے۔

ف۱۲ اس میلے سے وہ تہوار مراد ہے جو فرعون کا عید تھا اور اس میں وہ نشیب کر کہتے تھے کہ میں رب ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ دن عاشورا یعنی دسویں محرم کا تھا اور اس سال یکشنبہ کا دن تھا۔ ربیع کی تھی اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ وہ دن کی بات اس کو دن تھا اس کو مقرر کیا تھا کہ فرعون کا خطاب جادوگروں سے تھا۔ حکمت تھی کہ دن کا اعلان اور دن کی منادی کے لئے یہی مناسب ہے جبکہ اطراف و جوانب کے تمام لوگ جمع ہوں۔ ف۱۳ تاکہ وہ موسیٰ علیہ السلام کا جادو دیکھ لیں اور جو حق صاف ظاہر ہو جائے۔

ف۱۴ یعنی اسباب و آلات جادو کو جمع کیا۔ ف۱۵ وعدہ کے دن اپنے سب کو لے کر۔ ف۱۶ کسی کو اس کا شریک کر کے۔ ف۱۷ اللہ تعالیٰ پر۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ
تو اپنے معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگے اور چھپ کر مشورت کی کہنے لگے یہ دونوں
لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ
جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارا اچھا
الْمُثْلٰى ۝ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ
طریقہ تو اپنا داؤں پکا کرو پھر یکجا ہو کر آؤ اور آج مراد کو پہنچا
اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ
غالب ہوا ۝ کہنے لگے اے موسیٰ یا تو تم ڈالو ۝ یا ہم پہلے
مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
ڈالیں ۝ موسیٰ نے کہا تم ہی ڈالو ۝ تو یکایک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝
ان کو دوڑتی معلوم ہوئیں ۝ تو اپنے جی میں موسیٰ نے خوف پایا
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
ہم نے کہا ڈر نہیں بے شک تو ہی غالب ہے ۝ اور ڈال تو دے جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے ۝
صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝
کہ یہ لوگ بنا لائے ہیں یہ تو جادوگر کا داؤ ہے اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا جہاں ہو ۝
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ
تو جادوگر سجدے میں گر پڑے ۝ کہنے لگے ہم ایمان لائے ہارون اور موسیٰ کے رب پر ۝ کہا
اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
کیا تم ایمان لائے اس پر پہلے اس سے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ۝

۱ یعنی جادوگروں نے آپس میں کہا کہ اگر ہم موسیٰ سے مقابلہ کریں تو ہار جائیں گے اور ہمارا جادو باطل ہو جائے گا اور لوگ ہمارے پیرو نہ رہیں گے اور ہمارا کاروبار بند ہو جائے گا۔

۲ یعنی جادوگروں نے آپس میں مشورہ کیا۔

۳ جادوگر۔

۴ پختہ۔ مضبوط۔

۵ یعنی جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ کے جادوگروں نے اپنا جادو دکھا کر ہمارے ملک پر قبضہ کرنا چاہا ہے اور ہمارا طریقہ مٹا دینا چاہا ہے۔

۶ یعنی موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے تم ڈالو کیونکہ جادوگر کے لئے یہ مناسب نہیں کہ پہلے ڈالنے میں اس کے مقابلہ کو جادو کا زور دکھائے اور اس کے بعد ڈالے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو ڈالنے کا حکم دیا ہو تاکہ ان کا جادو ٹوٹ جائے اور ان کی رسیاں اور لاٹھیاں جو سانپ بن کر دوڑتی معلوم ہوتی تھیں ان کی اصلیت ظاہر ہو جائے اور ان کی رسوائی ہو۔

۷ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ جادوگروں کی رسیاں اور لاٹھیاں دوڑتی ہیں تو ان کے دل میں خیال آیا کہ کہیں لوگ دھوکہ میں نہ آ جائیں اور یہ خیال آیا کہ اس جادو کا توڑ کیا ہے اس کا توڑ یہ ہے کہ جادوگر کا جادو ٹوٹ جائے اور لوگ دیکھ لیں کہ یہ جادو نہیں ہے اس کے بعد وحی نازل ہوئی اور اللہ نے بتلایا۔

۸ یعنی اپنا عصا۔

۹ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا وہ جادوگروں کے تمام بنائے ہوئے سانپوں کو نگل گیا اور وہ سانپ بن کر غائب ہو گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اٹھا لیا تو وہ پھر لاٹھی بن گیا۔

۱۰ یعنی جادوگر سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے بلکہ اللہ کا معجزہ ہے اور اللہ کی قدرت ہے جو جادو کے برخلاف ہے۔ اس لئے وہ سجدہ میں گر پڑے اور ایمان لائے۔

۱۱ یعنی جادوگروں نے کہا کہ ہم ایمان لائے ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔

۱۲ یعنی فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم نے موسیٰ پر ایمان لانے میں جلدی کی اور میری اجازت کا انتظار نہیں کیا۔ یہ تم سب کا بڑا ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا۔

۱۳ یعنی جادوگروں نے کہا کہ ہم ایمان لائے ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔

۱۴ یعنی فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم نے موسیٰ پر ایمان لانے میں جلدی کی اور میری اجازت کا انتظار نہیں کیا۔ یہ تم سب کا بڑا ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوَصِّلَنَّكُمْ فِیْ
تو البتہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹوں گا برعکس اور البتہ میں تمہیں
جُذُوْعِ النَّخْلِ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ
کھجور کے تنوں میں ضرور چڑھاؤں گا اور تم ضرور جان لو گے کہ ہم میں کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے ﴿۷۱﴾ بولے ہم ہرگز
نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَ الَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ
نہ ترجیح دیں گے تجھے ان نشانیوں پر جو ہمارے پاس آئیں ﴿۷۲﴾ اور اس پر جس نے پیدا کیا ہم کو تو تم کر لو جو
قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۷۳﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا
کرنا ہے ﴿۷۳﴾ تو اس دنیا کی زندگی میں کر لے گا ﴿۷۴﴾ بے شک ہم ایمان لائے اپنے رب پر تاکہ بخش دے ہمارے
خَطٰیٰنَا وَ مَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ وَ اللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۷۵﴾ اِنَّهٗ
خطائیں اور وہ جو تو نے ہم پر مجبور کیا جادو ﴿۷۵﴾ اور اللہ بہتر ہے ﴿۷۶﴾ بے شک
مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰى ﴿۷۷﴾
جو آئے اپنے رب کے حضور مجرم ہو کر تو بے شک اس کے لئے جہنم ہے نہ مرے گا اس میں ﴿۷۷﴾ اور نہ جیئے گا
وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ
اور جو اس کے حضور ایمان کے ساتھ آئے کہ اچھے کام کئے ہوں ﴿۷۸﴾ تو انہیں کے لئے ہے
الْعُلٰى ﴿۷۹﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
بلند درجے ﴿۷۹﴾ ہمیشہ کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ
وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۸۰﴾ وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ
اور یہ صلہ ہے اس کا جو پاک ہوا ﴿۸۰﴾ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو وحی کی ﴿۸۱﴾ کہ راتوں رات
بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا
میرے بندوں کو لے چل ﴿۸۱﴾ اور ان کے لئے دریا میں سوکھا راستہ کر دے ﴿۸۲﴾ نہ خوف کر نہ گرفت

وَلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ
اور نہ خوف کھا ۝ تو ان کے پیچھے فرعون اپنے لشکر لے کر چلا تو ان پر چھا گیا سمندر سے
مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ
جو چھا گیا ۝ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ نہ دکھائی ۝ اے
اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ
بنی اسرائیل بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تمہیں طور کی داہنی طرف وعدہ دیا
الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اور تم پر من اور سلوی اتارا ۝ کھاؤ ستھرے
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ
جو ہم نے تمہیں روزی دیں اور اس میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اترے اور
يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ
جس پر غضب اترا تو وہ گرا ۝ اور بیشک میں بخشنے والا ہوں اس کو جو توبہ کرے
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے پھر راہ پر رہے ۝ اور اے موسیٰ تجھے کیا جلدی
يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝
تیری قوم سے آگے ۝ عرض کی وہ میرے پیچھے ہیں اور میں جلدی کی تیرے حضور حاضر ہونے میں اے رب کہ تو راضی ہو
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝
فرمایا تو ہم نے تیرے آنے کے بعد تیری قوم کو آزمایا اور انہیں سامری نے بہکا دیا ۝
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
تو موسیٰ اپنی قوم کی طرف پلٹا غصہ میں بھرا افسوس کرتا ۝ کہا اے میری قوم کیا تم سے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ
تمہارے رب نے اچھا وعدہ کیا تھا ۱۲۶ کیا تم پر وعدہ طویل ہو گیا یا تم نے چاہا کہ تم پر غضب
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
اترے تو تم نے میرا وعدہ خلاف کیا ۱۲۷ بولے ہم نے آپ کا وعدہ نہیں خلاف کیا
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ
بہ اختیار اپنے ہم سے کچھ بوجھ اٹھوائے گئے اس قوم کے گہنے کے ۱۲۸ تو ہم نے انہیں ۱۲۹ ڈال دیا پھر اسی
اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا
طرح سامری نے ڈالا ۱۳۰ تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا نکالا ۱۳۱ بدن والا کہ اس کی آواز تھی ۱۳۲ تو بولے ۱۳۳
هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ
یہ تمہارا معبود اور موسیٰ کا معبود تو بھول گئے ۱۳۴ کیا نہیں دیکھتے کہ ۱۳۵ نہیں پھرتا
قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
جواب انہیں اور نہ ان کے کسی برے بھلے کا اختیار رکھتا ۱۳۶ اور بیشک ان سے ہارون نے پہلے
مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ
فرما چکا ہے کہ اے میری قوم یہ تو نہیں کہ تم اس سے آزمائے گئے ۱۳۷ اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری راہ
وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا
اور میرا حکم مانو ۱۳۸ بولے ہم تو اس پر جمے بیٹھے رہیں گے ۱۳۹ جب تک موسیٰ ہمارے پاس
مُوْسٰى ۝ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ
واپس نہ آئیں ۱۴۰ موسیٰ نے کہا اے ہارون تمہیں کس بات نے روکا تھا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا ۱۴۱ کہ میرے پیچھے
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ
تو نہ آئے کیا تم نے میرا حکم نہ مانا ۱۴۲ کہا اے میرے ماں جائے میری داڑھی نہ پکڑ اور نہ میرے سر کے بال

۱۲۵ کہ وہ تمہیں تورات عطا فرمائے گا جس میں ہدایت ہے اور شریعت ہے اور ہر صورت میں ہزار تاویلیں ہیں ۱۲۶ اور ایسا نہ تھا کہ تم کو یہ سامری کو پوجنے لگے تمہارا وعدہ تو یہ ہے کہ میرے حکم کی اطاعت کرو گے اور میرے پیچھے رہو گے۔

۱۲۷ یعنی تم نے ہمارے کہنے پر نہیں کیا بلکہ اس لئے کہ ہمارے لوگوں نے سونے کے زیور لے لئے تھے۔

۱۲۸ سامری کے حکم سے لئے تھے۔

۱۲۹ یعنی ہمارے کو جو اس کے ہاتھ میں تھا کہ جو حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے نقش کے نیچے سے اس نے حاصل کی تھی۔

۱۳۰ یہ بچھڑا سامری نے بنایا اس میں کچھ سونے کے زیور تھے جو ہم نے اس کے حوالے کئے تھے اور اس نے کچھ مٹی ڈالی تھی اور یہ بچھڑا بنایا تھا کہ جب ہوا اس میں داخل ہوتی تھی تو بچھڑے کی آواز نکلتی تھی۔

۱۳۱ سامری نے بنایا تھا۔

۱۳۲ یعنی موسیٰ اور کلیم کو بھول گئے یہ گوسالہ جو کہ اس کو جنتیوں پر پڑے گئے اور اس کا اصل سبب یہ ہے کہ اس سامری نے کہا کہ میں نے جبرئیل کے گھوڑے کے نقش سے مٹی لی تھی کہ سامری نے بچھڑے کو سجدہ کیا اور اپنے رب کو بھول گیا یا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جستجو کرنا بھول گیا۔

۱۳۳ بچھڑا۔

۱۳۴ خطاب سے کہ یہ بچھڑا اور اس میں خوار ہے کیا وہ کسی کو سجدہ کر سکتا ہے۔

۱۳۵ تو اسے نہ پوجتے۔

۱۳۶ تو سامری پر ٹوٹ پڑے گئے اور اس کو جلا دیا۔

۱۳۷ اس پر حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ جو لوگ تھے وہ گوسالہ پرستی سے باز رہے اور جو لوگ تھے جنہوں نے بچھڑے کی پرستش کی تھی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام واپس تشریف لائے تو آپ نے ان کو خوب ڈانٹا اور ان کو سخت سزا دی اور ان کو توبہ کرنے کا حکم دیا اور ان کو قتل کیا تو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ ہارون علیہ السلام کی رائے میں ان کی رائے کے خلاف ہے تو آپ نے

اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

کہے (اور کہے) کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات کا انتظار نہ کیا

قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا

(۹۴) موسیٰ نے کہا اب تیرا کیا حال ہے اے سامری (۹۵) بولا میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہ دیکھا

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ

(۹۶) تو ایک مٹھی بھر لی فرشتے کے نشان سے پھر اسے ڈال دیا (۹۷) اور مجھے یہی بھایا

لِیْ نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ

(۹۸) کہا تو جا (۹۹) اب تو زندگی میں تجھے یہی سزا ہے کہ (۱۰۰) تو کہے چھونا نہیں

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ

اور بے شک تیرے لئے ایک وعدہ ہے کہ اس کا خلاف نہ ہوگا (۱۰۱) اور تو دیکھ اپنے اس معبود کو جس پر تو

عَلَیْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ

تو اس پر جما بیٹھا تھا (۱۰۲) قسم ہے ہم اسے جلا دیں گے پھر اسے دریا میں بکھیر دیں گے (۱۰۳) نہ رہے گا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز کو اس کا علم گھیرے ہوئے ہے (۱۰۴) ہم

نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا

تیرے سامنے اگلی خبریں بیان فرماتے ہیں اور بے شک ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت

ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾

دیا (۱۰۵) جو اس سے منہ پھیرے (۱۰۶) تو بے شک وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اٹھائے گا (۱۰۷)

خٰلِدِیْنَ فِیْهِ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی

ہمیشہ اس میں رہیں گے (۱۰۸) اور قیامت کے دن انکے لئے برا بوجھ ہوگا جس دن صور پھونکا

(۱۰۳) یعنی سامری کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے سزا دی گئی۔

(۱۰۴) تو نے ایسا کیوں کیا اسکی وجہ بتا۔

(۱۰۵) یعنی میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا اور ان کو پہچان لیا اور سب جماعت پر ظاہر کیا کہ یہ وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں اور فرعون کے گھر میں پرورش پائی اور تم کو ان کی خبر نہ تھی۔

(۱۰۶) اس چیز میں جس کو دیکھا تھا۔

(۱۰۷) اور میں نے فرشتے کے پاؤں کے نیچے کی مٹی لے لی تھی اور اس کو اٹھا لیا تھا اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے۔

(۱۰۸) اور بولا۔

(۱۰۹) اب تجھ سے کوئی نہ ملے گا نہ تجھ سے کوئی ملے گا۔

(۱۱۰) یعنی سب سے علیحدہ رہنا تجھ کو کوئی چھوئے نہ تو کسی سے چھوئے نہ لوگوں سے ملے اس کے لئے یہ عذاب تجویز کیا گیا اور دنیا میں اس کو اس طرح ذلیل کیا گیا کہ ہر ایک کے ساتھ ممانعت کر دی گئی اور اگر کوئی اس سے چھو جاتا تو وہ اور چھونے والا دونوں تپ لرزہ میں مبتلا ہو جاتے تھے یہ بھی حکم ہوا تھا کہ کوئی چھوئے نہ جائے اور ہمیشہ اور زندگی بھر اس کے دل میں یہ بات گھٹی رہتی تھی۔

(۱۱۱) یعنی عذاب کے وعدے کا آخرت میں پورا ہونا دنیا کے عذاب سے الگ ہے اور آخرت کا عذاب ہے۔

(۱۱۲) اور اس کی عبادت پر قائم رہا۔

(۱۱۳) چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کی وحی سے آپ سامری کے پاس آئے اور کہا تجھے تو بنی اسرائیل سے نہ ملنا اور کہا کہ میں حق تعالیٰ کی طرف سے تیرے لئے یہ عذاب ہے۔

(۱۱۴) یعنی قرآن پاک کو ذکر عظیم سے موسوم کیا اس کے لئے اس کتاب کریم میں نصیحت اور عبرتیں ہیں اور اس کتاب باعظمت میں ہم اپنے کے پہلے حالات کا ذکر کیا ہے جو گزر چکے اور جو حاصل ہونے کے ہیں (۱۱۵) یعنی قرآن سے اور اس کی ہدایت سے اور اس کی ہدایتوں سے منہ پھیرے (۱۱۶) گناہوں کا بوجھ (۱۱۷) یعنی اس گناہ کے عذاب میں۔

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
اور ہم اکٹھا کریں گے گناہگاروں کو اس دن نیلی آنکھیں ۝ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
کہ نہیں ٹھہرے تم مگر دس دن ۝ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب کہے گا ان میں سب سے اچھا
طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
راستہ کہ نہیں ٹھہرے تم مگر ایک دن ۝ اور پوچھتے ہیں تجھ سے پہاڑوں کو پھر کہہ
يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا
اڑا دے گا انہیں میرا رب اڑا دینا ۝ پھر چھوڑے گا انہیں ہموار میدان ۝ نہ دیکھے گا اس میں
عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ
کوئی کجی اور نہ بلندی ۝ اس دن پیروی کریں گے بلانے والے کی جس کی کجی نہ ہوگی ۝ اور پست ہو جائیں گی
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ
آوازیں رحمٰن کے حضور ۝ پھر نہ سنے گا مگر آہستہ آہستہ ۝ اس دن کسی کی شفاعت کام
الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ
نہ دے گی مگر جس کو رحمٰن نے اذن دیا ہو اور اس کی بات پسند فرمائی ۝ وہ جانتا ہے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے ۝ اور ان کا علم اسے نہیں گھیر سکتا ۝ اور سب
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ
جھک جائیں گے اس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور ۝ اور بے شک ناکام ہوا جس نے اٹھایا ظلم کا بوجھ ۝ اور جو کچھ
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝
نیک کام کرے ۝ اور وہ مسلمان ہو تو اسے نہ زیادتی کا خوف ہوگا نہ نقصان کا ۝

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

اور اسی طرح اتارا ہم نے قرآن عربی اور پھیر پھیر کر سنائیں اس میں طرح طرح کی وعیدیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

کہ کہیں وہ ڈریں یا ان کے دل میں کچھ سوجھ پیدا ہو۔ ایک ۱۴ رب سے بلند ہے بادشاہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ

اور قرآن میں جلدی نہ کر جب تک اس کی وحی تمہیں پوری نہ ہو لے ۱۵ اور عرض کر کہ

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ

اے رب میرے علم زیادہ کر اور بیشک ہم نے آدم کو اس سے پہلے ایک تاکیدی حکم بھیجا تھا تو وہ بھول

لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

گیا اور ہم نے اس کا قصد نہ پایا اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب سجدہ میں گرے

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

مگر ابلیس نے نہ مانا ۔ تو ہم نے فرمایا اے آدم بیشک یہ تیرا اور تیری بی بی کا دشمن ہے ۱۶ تو ایسا نہ ہو

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ

کہ تم دونوں کو جنت سے نکال دے پھر تو مشقت میں پڑے ۱۷ بیشک تیرے لئے جنت میں یہ ہے کہ نہ بھوکا

لَا تَعْرٰى ۝ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

رہے اور نہ ننگا ہو اور نہ تجھے اس میں پیاس لگے نہ دھوپ ۱۸ تو شیطان نے اسے وسوسہ

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝

دیا ۔ بولا اے آدم کیا میں تجھے بتاؤں ہمیشگی کا پیڑ ۱۹ اور وہ بادشاہی کہ پرانی نہ ہو ۱۸

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

تو ان دونوں نے اس میں سے کھایا تو ان کے لئے ان کی شرمگاہیں کھل گئیں ۲۰ اور جنت کے پتے اپنے اوپر

ع ۱۱ ۱۵

۱۴ اس کا ذکر کرنے والے اور اس کی تعظیم کرنے والے ۱۵ اس میں دلیل ہے کہ قرآن کریم کے نازل ہوتے وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی یاد کرنے کی جلدی ہوتی تھی اور حضور کو اس کی تاکید فرمائی گئی کہ جب تک وحی پوری نہ ہو لے اس کے یاد کرنے میں جلدی نہ کریں۔ ۱۶ اس میں اشارہ ہے کہ شیطان کا وسوسہ اور اس کی عداوت آدم و حوا کے زمانہ سے ہے اور یہ بھی کہ اس کی عداوت کا نشانہ اولاد آدم ہے۔ ۱۷ اس میں اشارہ ہے کہ جو شخص دنیا کی لذتوں کو اختیار کرے اور اس کی تعظیم کرے اور اس کی طرف مائل ہو جائے اس کو مشقت ہوتی ہے اور یہ بھی کہ اس آیت میں شیطان کا حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ ۱۸ اس میں اشارہ ہے کہ جنت میں نہ بھوک ہے نہ پیاس نہ دھوپ ہے نہ سردی۔ ۱۹ یعنی جنت کا پیڑ جس کے کھانے سے ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے اور وہ بادشاہی کہ پرانی نہ ہو۔ ۲۰ اس میں اشارہ ہے کہ ستر کی نسبت حضرت آدم علیہ السلام کی طرف ہے۔ ۲۱ یعنی جنت کے پتے اپنے اوپر جوڑنے لگے۔

۱۴ جس کا ذکر کرنے والے اور اس کی تعظیم کرنے والے ہوں۔ ۱۵ اس میں دلیل ہے کہ قرآن کریم کے نازل ہوتے وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی یاد کرنے کی جلدی ہوتی تھی اور حضور کو اس کی تاکید فرمائی گئی کہ جب تک وحی پوری نہ ہو لے اس کے یاد کرنے میں جلدی نہ کریں۔ ۱۶ اس میں اشارہ ہے کہ شیطان کا وسوسہ اور اس کی عداوت آدم و حوا کے زمانہ سے ہے اور یہ بھی کہ اس کی عداوت کا نشانہ اولاد آدم ہے۔ ۱۷ اس میں اشارہ ہے کہ جو شخص دنیا کی لذتوں کو اختیار کرے اور اس کی تعظیم کرے اور اس کی طرف مائل ہو جائے اس کو مشقت ہوتی ہے اور یہ بھی کہ اس آیت میں شیطان کا حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ ۱۸ اس میں اشارہ ہے کہ جنت میں نہ بھوک ہے نہ پیاس نہ دھوپ ہے نہ سردی۔ ۱۹ یعنی جنت کا پیڑ جس کے کھانے سے ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے اور وہ بادشاہی کہ پرانی نہ ہو۔ ۲۰ اس میں اشارہ ہے کہ ستر کی نسبت حضرت آدم علیہ السلام کی طرف ہے۔ ۲۱ یعنی جنت کے پتے اپنے اوپر جوڑنے لگے۔

وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ
ہو گئے ۱۲۵ اور آدم نے نافرمانی کی اپنے رب کی پھر بہک گیا ۱۲۶ پھر اس کو اس کے رب نے چن لیا
فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
پھر رحمت سے متوجہ ہوا اور راہ پر لگایا ۱۲۷ فرمایا اتر دونوں یہاں سے تم میں ایک دوسرے کا دشمن ہے
عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
پھر اگر تم سب کو میری طرف سے ہدایت آئے ۱۲۸ تو جو میری ہدایت کا تابع ہوا نہ بہکے گا
وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ
نہ بدبخت ہو ۱۲۹ اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگی ہے ۱۳۰ اور
نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ
ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے ۱۳۱ کہے گا اے رب میرے کیوں اندھا اٹھایا میں تو
كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ
آنکھ والا تھا ۱۳۲ فرمائے گا یونہی تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور
تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ
یونہی آج تو بھلایا جائے گا ۱۳۳ اور یونہی ہم بدلہ دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
اور بیشک آخرت کا عذاب سخت تر اور دیرپا ہے ۱۳۴ کیا انہیں راہ نہ دی کہ ہم کتنی
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
ہلاک کر چکے ۱۳۵ ان کے پہلے کی قومیں جن کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں ۱۳۶ بیشک اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو
النُّهٰى ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝
۱۳۷ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات نہ ہو چکی ہوتی ۱۳۸ تو ضرور یہ عذاب لازم ہو جاتا اور ایک میعاد مقرر ہوتی ۱۳۹

۱۲۵ مراد یہ ہے کہ آدم کھانے کے لئے ۱۲۶ اور اس وقت کھانے سے اعلیٰ مراتب ترک ہو گئے اور آدم علیہ السلام مقام اصلی اور مقام اعلیٰ کے درمیان معلق ہو گئے اور بہشت میں مشغول ہو گئے اور بہشت میں سب آدم
۱۲۷ یعنی کتاب اور رسول
۱۲۸ یعنی دنیا میں
۱۲۹ آخرت میں کہ جنت کی طرف جائیں گے
۱۳۰ اور جو میری کتاب اور رسول سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور اس کا دل کفر کی تاریکی میں پھنسا رہے گا اور اس کے عذاب میں مبتلا ہوگا
۱۳۱ اور میری ہدایت سے اندھا ہوگا
۱۳۲ دنیا میں اور قبر میں اور آخرت میں
۱۳۳ اور جو کفر میں حد سے بڑھا اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اس کی زندگی تنگ ہے کہ ہدایت کا اثر نہ ہوا کیونکہ اس کا دل حرام میں پھنسا ہوا ہے اور حرام سے اور حرام کی طرف جاتا ہے اور حرام کی طرف جانے والا ہے اور حرام کی طرف جانے والا ہے اور حرام کی طرف جانے وال

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
تو صبر کر ان کی باتوں پر اور پاکیزگی بول اپنے رب کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اور رات کی گھڑیوں میں اس کی پاکی بول اور دن کے کنارے پر تاکہ تو
تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
راضی ہو اور نہ پھیلا آنکھیں اس چیز کی طرف جو ہم نے برتنے دی ہیں ان کے کافروں کو
زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
دنیا کی زندگی کی رونق تاکہ ہم آزمائیں ان کو اس میں اور تیرے رب کا رزق بہتر ہے اور باقی رہنے والا
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ
اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور جم رہ اس پر ہم مانگتے نہیں تجھ سے روزی ہم
نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ
روزی دیتے ہیں تجھ کو اور انجام بھلائی ہے پرہیزگاری کے لئے اور کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا ہمارے پاس نشانی اپنے رب کی
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ
کیا نہیں آئی ان کو روشن دلیل جو ہے پچھلے صحیفوں میں اور اگر ہم ان کو ہلاک کرتے
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
عذاب سے پہلے تو کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا ہمارے پاس رسول کہ ہم چلتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
تیرے حکموں پر پہلے اس سے کہ ذلیل و رسوا ہوتے تو کہہ سب ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝
تو اب جان جاؤ گے کہ کون ہے سیدھی راہ والے اور کس نے ہدایت پائی

ف۱ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ پانچوں نمازیں اول وقت میں پڑھنا چاہئے ف۲ یعنی غروب و طلوع کے وقت نماز پڑھو ف۳ یعنی عصر کی نماز ف۴ یعنی مغرب و عشاء کی نماز ف۵ یعنی صبح کی نماز ف۶ یعنی ظہر کی نماز ف۷ یعنی ان کی کتابوں میں ف۸ یعنی ہلاک کرتے ہم ان کو عذاب سے پہلے ف۹ یعنی ذلیل و رسوا ہوتے ف۱۰ یعنی ہر ایک منتظر ہے ف۱۱ یعنی ہر ایک منتظر ہے ف۱۲ یعنی ہر ایک منتظر ہے ف۱۳ یعنی ہر ایک منتظر ہے ف۱۴ یعنی ہر ایک منتظر ہے ف۱۵ یعنی ہر ایک منتظر ہے

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ انبیاء مکی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

لوگوں کا حساب نزدیک اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ

جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے بس سنتے ہیں

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ

کھیلتے ہوئے ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں اور ظالموں نے آپس میں خفیہ مشورت

ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

کی کہ یہ کون ہے بس ایک تم جیسا آدمی تو ہے کیا جادو کے پاس جاتے ہو

تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

دیکھ بھال کر کہا میرا رب جانتا ہے آسمانوں اور زمین میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ

بات کو سب سنتا جانتا ہے بلکہ بولے پریشان خوابیں ہیں بلکہ ان کی

افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ

گھڑت ہے بلکہ یہ شاعر ہیں تو چاہئے ہمارے پاس کوئی نشانی ایسی جیسے بھیجے گئے تھے پہلے

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہ لائی جسے ہم نے ہلاک کیا کیا

ف۱ یعنی حساب حال کا وقت نزدیک ہے اور لوگ ہیں کہ غفلت میں پڑے ہیں شان نزول یہ آیت مشرکین کے حق میں نازل ہوئی جو مسلمانوں کے حضور کہتے ہوئے کہ نہیں مانتے تھے اور قیامت کے آنے سے ہنسی اڑاتے تھے کہ کب ہے یہ قیامت کا آنا کیا ہے کہ ہم کو ڈراتے ہیں سنتے ہی دن قریب ہو جاتا ہے۔

ف۲ یعنی اس سے بندے بے خبر ہیں عبادت حاصل کریں نہ آنے والے وقت کے لئے کچھ تیاری کریں۔

ف۳ اسی کی بات سنتے ہیں۔

ف۴ اور اس کے اخفا میں بہت اہتمام کیا مگر حق تعالیٰ نے اسرار فاش کر دیا اور بیان فرمایا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ بکتے ہیں۔

ف۵ یہ کہ کیا یہ کوئی ایسی بات ہے کہ لوگوں کے ذہن میں اور بات آئی کہ جیسے شعر ہو کوئی اس پر ایمان لائے یا جیسے سحر کے ذریعہ کوئی بات کہی اور سحر کے ذریعہ کچھ دکھایا جائے جیسے بعض بیوقوف بکر اعرابی کے ساتھ تھے جو ایسا نہیں کرتے تھے بلکہ کہتے تھے کہ ان کی بات سحر کے اثر میں ہے تو کیا تم سحر کو دیکھتے ہو کہ اس میں کیا ہے کہ اس کے اثر میں آتے ہو اور سحر کے اثر میں آنے والے کیا ہیں اسلئے انہوں نے حضور کو جادوگر بتایا۔

ف۶ اس سے کوئی چیز نہیں بنتی تو کہتے ہیں یہ اور لازم ہی کہتے ہیں کہ یہ انکار بھی ہیں ظاہر ہوا اسکے صدق کی دلیل ہے اسلئے یہ حضرت پر شاعری وغیرہ کی تہمت لگاتے تھے کہ کسی طرح کا کلام ہو وہ اسکے ہی ہیں جو کہتے ہیں کہ یہ قرآن ہے وہ بھی اسکی وہ جو اس کی شان کلام بتاتے ہیں تو یہ شاعری ہے یہ قرآن کی نسبت کفار کی مختلف رائیں بیان کی گئی ہیں ہے کہ کبھی تو یہ کہتے تھے کہ یہ سحر ہے کبھی کہتے تھے کہ یہ خواب پریشان ہے کبھی کہتے تھے کہ یہ شاعری ہے کبھی کہتے تھے کہ یہ کلام ہے اور وہ اصل پیشانی بدلتے تھے کبھی کہتے تھے کہ یہ کلام نہیں بنا سکتے یہ بیان کرکے اس بات کو بھی جھوٹا کہتے تھے اور عوام سے بھی کہتے تھے کہ اس بات کو نہ سنو کسی ایک بات پر قائم نہ رہتے تھے اور ایک دوسرے کی باتوں کا بھی حال ہوتا ہے اب اصل نے کہا کہ ان میں سے کوئی بات بھی چلنے والی نہیں ہے وہ کہتے تھے ف۷ اس کے دو جواب ہیں اشرف تاک دلیل فرمایا ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

ایمان نہ لائیں گے ۝ اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جنہیں ہم وحی کرتے ۝

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ

تو اے لوگو یاد والوں سے پوچھو اگر تمہیں خبر نہ ہو ۝ اور ہم نے انہیں ۝

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ

خالی جسم نہ بنایا کہ کھانا نہ کھائیں ۝ اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہیں ۝ پھر

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا

ہم نے اپنا وعدہ انہیں سچا کر دکھایا ۝ تو انہیں نجات دی اور جن کو چاہا ۝ اور

الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ

حد سے بڑھنے والوں کو ۝ ہلاک کر دیا بیشک ہم نے تمہاری طرف ۝ ایک کتاب اتاری جس میں تمہارا ذکر ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

تو کیا تم سمجھتے نہیں ۝ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں کہ وہ ستمگر تھیں ۝

وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ

اور ان کے بعد اور قوم پیدا کی ۝ تو جب انہوں نے ہمارا عذاب پایا ۝ تو

مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

اس سے بھاگنے لگے ۝ نہ بھاگو اور لوٹ کے جاؤ ان ساماں کی طرف جو تم کو دیئے گئے تھے ۝ اور اپنے

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

مکانوں کی طرف شاید تم سے پوچھا ہو ۝ بولے ہائے خرابی ہماری بیشک ہم ظالم تھے ۝

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝

تو وہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کر دیا کاٹے ہوئے ۝ بجھے ہوئے ۝

ف۱ یعنی پہلے لوگوں کے پاس جو انبیاء آئے تھے وہ بھی انسان ہی تھے اور ان کی تکذیب کرنے لگے اور اس سبب ہلاک کر دیئے گئے تو کیا یہ لوگ نشانی پھر جو ایمان لے آئیں گے اور جو کفر کی راہ پر رہیں گے ان کا حال ظاہر ہو جائے گا ف۲ یا انکے کو جواب دیا کہ اے محمد ﷺ ہم نے انبیاء کو صرف مرد ہی بنا کر بھیجا ہے ف۳ کیونکہ ان کو اس سے چارہ نہیں کہ اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جس چیز کا حکم دیا ہے اس کا اقرار کریں اور اس کے حکم پر چلیں ف۴ مسئلہ اس آیت سے تقلید کا جواز ثابت ہوا جاہلوں کو عالموں سے پوچھنا چاہئے کہ ان سے پوچھ کر بات کریں اور اس سے ثابت ہوا کہ انبیاء مرد ہی تھے عورتیں نہیں ہوئے تھے یا نہیں اس سے معلوم ہوا کہ عورت کا نبی ہونا ممکن ہے ف۵ یعنی انبیاء کو ف۶ تاکہ ان کے کھانے پینے کا اور ان کی عمر کا مقابلہ کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ انبیاء کو بھی موت ہے اور وہ سب کھاتے پیتے تھے ف۷ ان کے دشمنوں کو ہلاک کر دیا اور انہیں نجات دیئے گئے ف۸ یعنی اے مشرکو تمہاری نصیحت کی ف۹ جو انبیاء کی تکذیب کرتے تھے ف۱۰ اے گروہ قریش ف۱۱ اس قریہ سے مراد یمن کی بستی ہے جس کا نام حروراء تھا یہ بھی مناسب ہے کہ اس سے مراد قریہ حروراء ہو جو یمن کے شہروں میں سے ہے ف۱۲ کہ ایمان لاؤ اس عزت و کرامت اور سعادت کو جو تمہیں ملی ف۱۳ یعنی کاخ و محلات ف۱۴ یعنی ان خادموں نے ف۱۵ شان نزول حضرت ابن عباس نے ذکر کیا ہے کہ حروراء میں ایک بستی ہے جس کا نام حصور ہے وہاں کے حکمران نے اپنے نبی کو گرفتار کیا اور اس کا پیچھا کیا اور اس کو قتل کیا اور اس کا پیچھا کیا اور اس کو قتل کیا اور اس کے بعد اللہ نے اس پر بخت نصر کو مسلط کیا جس نے انہیں قتل کیا اور گرفتار

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ
اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے عبث نہ بنائے ف۱۷ اگر ہم کوئی
اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ
بھلاوا اختیار کرنا چاہتے ف۱۸ تو اپنے پاس سے اختیار کرتے اگر ہمیں کرنا ہوتا ف۱۹ بلکہ
نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَ
ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے تو یہ بھی وہ مٹ کر رہ جاتا ہے ف۲۰
لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
تمہاری خرابی ہے ان باتوں سے جو بناتے ہو ف۲۱ اسی کے ہیں جتنے آسمان اور زمین میں ہیں ف۲۲
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝
اور جو اس کے پاس ہیں ف۲۳ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکیں
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً
رات دن اس کی پاکی بولتے ہیں اور سستی نہیں کرتے ف۲۴ کیا انہوں نے بنا لیے ہیں
مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ
ایسے خدا جو زمین ف۲۵ کو کچھ پیدا کرتے ہیں ف۲۶ اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے
اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
تو ضرور وہ تباہ ہو جاتے ف۲۷ تو پاکی ہے عرش کے مالک کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ف۲۸
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ
اس سے نہیں پوچھا جاتا جو وہ کرے ف۲۹ اور ان سے سوال ہوگا ف۳۰ کیا اللہ کے سوا اور خدا
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ
بنا رکھے ہیں۔ تم فرماؤ ف۳۱ اپنی دلیل لاؤ ف۳۲ یہ نصیحت میرے ساتھ والوں کا ذکر ہے ف۳۳

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
اور مجھ سے اگلوں کا ذکر ۞ بلکہ ان میں اکثر ۞ حق کو نہیں جانتے تو وہ

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
روگردانی میں ہیں ۞ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ہم اس کی طرف

اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ
وحی فرماتے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی پوجا کرو ۞ اور بولے رحمٰن

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
نے بیٹا اختیار کیا ۞ پاک ہے ۞ بلکہ بندے ہیں عزت والے ۞ ان میں اس سے پیش

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم پر کاربند ہوتے ہیں ۞ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ
ان کے پیچھے ہے ۞ اور سفارش کرتے ہیں مگر اس کے لئے جسے وہ پسند فرمائے ۞ اور وہ اس کے

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ
خوف سے ڈرتے ہیں ۞ اور ان میں جو کوئی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں ۞

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝
تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے ۞ ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ظالموں کو

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
کیا کافروں نے یہ خیال نہ کیا ۞ کہ آسمان اور زمین بند تھے تو ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ
انہیں کھولا ۞ اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی ۞

ف۱ یعنی پہلے انبیاء کی امتوں کا اور ان کا کیا دنیا میں ان کے ساتھ کیا گیا اور آخرت میں کیا کیا جائے گا۔

ف۲ اور غور و تامل نہیں کرتے اور نہیں سوچتے کہ قرآن پر ایمان لانا ان کے لئے ضروری ہے۔

ف۳ شانِ نزول یہ آیت اور کرتے ہیں نازل جب انہوں نے فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہا تھا۔

ف۴ اس کی ذات اس سے منزہ ہے کہ اس کے اولاد ہو۔

ف۵ یعنی فرشتے اس کے برگزیدہ اور مکرم بندے ہیں۔

ف۶ یعنی جو کچھ انہوں نے کیا اور جو کچھ وہ آئندہ کریں گے۔

ف۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یعنی جو توحید کا قائل ہو۔

ف۸ یہ آیت ابن الزبعری اور اس جیسے اور لوگوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے کہا تھا کہ میں ایسا کہہ سکتا ہوں۔

ف۹ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ آسمان و زمین ایک ہی چیز تھے پھر اللہ نے انہیں پیدا کیا انہیں کھولا یا انہیں جدا جدا کیا۔ یعنی اس سے پہلے یہ ایک ہی چیز تھے پھر ان کو کھولا یا جدا کیا۔ یعنی اس سے پہلے یہ ایک ہی چیز تھے پھر ان کو کھولا یا جدا کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ زمین

اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ
تو کیا وہ ایمان لائیں گے ۝ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھے ۝ کہ نہ جھکے
بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝
ان کے ساتھ اور ہم نے اس میں کشادہ راہیں رکھیں ۝ کہ کہیں وہ راہ پائیں ۝
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا
اور ہم نے آسمان کو چھت بنایا اور رکھی گئی ۝ اور وہ ۝ اس کی نشانیوں سے
مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
روگردان ہیں ۝ اور وہی ہے جس نے بنائے رات ۝ اور دن ۝ اور سورج
وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
اور چاند ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں ۝ اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لئے
قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ
ہمیشگی نہ بنائی ۝ تو کیا اگر تم مر جاؤ تو وہ ہمیشہ رہیں گے ۝ ہر جان کو
ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَیْنَا
موت کا مزہ چکھنا ہے ۝ اور ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں برائی اور بھلائی سے آزمائش کرنا ۝ اور ہماری طرف
تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
تمہیں پھرنا ہے ۝ اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں نہیں ٹھہراتے مگر
هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
ٹھٹھا کرنا ۝ کیا یہ وہ ہے جو تمہارے خداؤں کو برا کہتا ہے ۝ اور وہ ۝ رحمٰن کی یاد سے
هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ
منکر ہیں ۝ آدمی جلد باز بنایا گیا ۝ اب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

ف۱ مشرکین پیغمبروں کے ف۲ نیچے سطحوں میں اور اونچی سطحوں کا انکار کریں وہاں تک ہم نے پہنچائیں ف۳ گرنے سے ف۴ یعنی کفار ف۵ یعنی آسمانی کائنات سورج چاند ستارے وغیرہ ہے تاکہ لوگ ان کی حرکتوں کی کیفیت معلوم کریں ہے ہے سطح سے کہ کے طلوع و غروب ان کے مجالب احوال اجرام عالم کے وجود اور ان کی وحدت اور ان کے کمال قدرت و حکمت پر دلالت کرتے ہیں کفار ان سب سے اعراض کرتے ہیں اور ان کی سے فائدہ نہیں اٹھاتے

ف۶ تاریکی کی ہیں تاریکیاں

ف۷ رات کی اس میں سکون ہے کے لئے آرام دیں

ف۸ جس طرح کہ تیرنا کرنے والی ہیں

ف۹ شان نزول: مروی ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن آپ کی موت کا انتظار کرتے تھے کہ جب حضور وفات کا انتظار کرتے ہیں مطلب یہ ہے کہ آپ کے دشمن یہ کہتے تھے کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو جائے گی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ دشمنان رسول کے لئے یہ کوئی خوشی کی بات نہیں ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کے لئے ہمیشگی نہیں رکھی

ف۱۰ اور انہیں موت کے بعد سے زندہ کر دیا جائے گا جب ایسا نہیں ہے تو پھر تو کس بات پر ہوتے ہیں خیالات یہ ہے کہ

ف۱۱ یعنی راحت و تکلیف تندرستی و بیماری دولت و تنگدستی و زندگی و موت اور نقصان سے۔

ف۱۲ تاکہ انجام دیکھ کر صبر و شکر کرنا کیا ہے۔

ف۱۳ ہم تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دیں گے۔

ف۱۴ شان نزول: یہ آیت ابوجہل کے حق میں نازل ہوئی حضور تشریف لے جاتے تھے وہ آپ کو دیکھ کر ہنسا اور کہنے لگا کہ بنی عبد مناف کے نبی ہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے ف۱۵ کفار ف۱۶ کہتے ہیں کہ ہم جس کو جانتے ہیں اس جیسے ہیں اور آپ کے ساتھ تمسخر کرتے ہیں اور انہیں دیکھتے کہ ہنسی کے قابل ہیں ان کا اپنا حال ہے۔

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
مجھ سے جلدی نہ کرو ۝ اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم
صٰدِقِيْنَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ
سچے ہو ۝ کسی طرح جانتے کافر اس وقت کو جب نہ روک سکیں گے اپنے مونہوں
وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
سے آگ ۝ اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد ہو ۝
بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ
بلکہ وہ ان پر اچانک آپڑے گی ۝ تو انہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے
لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
پھیر سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ۝ اور بیشک تم سے اگلے رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
کیا گیا ۝ تو مسخری کرنے والوں کو ٹھٹھا انہی کو لے بیٹھا ۝
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ
تم فرماؤ سنبھالے رہو تمہاری کون نگہبانی کرتا ہے رحمٰن سے ۝ بلکہ وہ اپنے
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ
رب کی یاد سے منہ پھیرے ہیں ۝ کیا ان کے کچھ خدا ہیں ۝ جو انہیں بچا لے
دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
ہم سے ۝ اپنی ہی جانوں کو نہیں بچا سکتے ۝ اور نہ ہماری طرف سے ان کی
يُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
یاری ہو ۝ بلکہ ہم نے ان کو ۝ اور ان کے باپ دادوں کو برتنے دیا یہاں تک کہ

شان نزول: آیت اقترب الناس کے نزول میں نضر بن حارث کہتا تھا کہ جو عذاب تم کرتے ہو اسے جلدی نازل کیوں نہیں کرتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا یعنی جو وعدے عذاب کے کئے گئے ہیں ان کا وقت قریب آگیا ہے چنانچہ بدر میں وہ مشرکین کے لشکر کے سامنے آگیا۔

۲ عذاب کا یا قیامت کا یا دین کے استعمال کا بیان ہے۔

۳ روشن کی۔

۴ اگر وہ یہ جانتے ہوتے تو کفر و قاذورات سے رہتے اور عذاب میں جلدی نہ کرتے۔

۵ قیامت۔

۶ توبہ سے منع کی۔

۷ اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

۸ اور وہ اپنے مسخرہ اور مسخری کے وبال و عذاب میں گرفتار ہوئے اس میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی فرمائی گئی کہ آپ کے ساتھ استہزاء کرنے والوں کا یہی انجام ہوتا ہے۔

۹ یعنی اس کے عذاب سے۔

۱۰ جب ایسا ہے تو تمہیں عذاب آنے کا کیا خوف ہو وہ اپنی حفاظت کرنے والے کو کیا پوچھیں۔

۱۱ بجائے سوا ان کے خیال میں۔

۱۲ اور جائے عذاب سے محفوظ رکھے ہیں ایسا تو نہیں ہے اگر وہ اپنے

بتوں کی نسبت یہ اعتقاد رکھتے ہیں تو ان کا حال یہ ہے کہ **۱۳** اپنے پجاریوں کو کیا بچا سکیں گے **۱۴** یعنی کفار کو **۱۵** اور دنیا میں انہیں نعمت و مہلت دی۔

الْعُمْرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ
تو کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آتے ہیں ۹۴

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ
تو کیا وہ غالب ہوں گے ۹۵ تم فرما دو کہ میں تو تمہیں وحی سے ڈراتا ہوں ۹۶ اور بہرے کان

الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝ وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ
نہیں سنتے جب ڈرائے جائیں ۹۷ اور اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کی ہوا چھو جائے

عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَنَضَعُ
تو ضرور کہیں گے ہائے خرابی ہماری بیشک ہم ظالم تھے ۹۸ اور ہم

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَ
عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور

اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا
اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں

حٰسِبِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً
حساب کو اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ دیا ۹۹ اور روشنی

وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ
اور پرہیزگاروں کو نصیحت ۱۰۰ وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور انہیں

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ
قیامت کا اندیشہ لگا ہوا ہے ۱۰۱ اور یہ برکت والا ذکر ہم نے اتارا ۱۰۲

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ
تو کیا تم اس کے منکر ہو ۱۰۳ اور بیشک ہم نے ابراہیم کو ۱۰۴ پہلے ہی سے

۹۴ اور وہ اس سے اور حضور سے اور اس سے کہ ان کا کہا ہمیشہ کیا ہی رہیں گے

۹۵ کفر سے کی

۹۶ اور یہ کافر مسلمانوں کو اس قسم کے طعنے دیتے ہیں اور ایک نبی کے بعد دوسرے نبی کا آنا بتاتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کہتے ہیں اور حضور کو تکلیف پہنچی آئی ہے اور جو لوگ کہ کفر پر مسلط ہو جاتا ہے کہ اگر کہیں ہم پر عذاب کرنے میں جلدی کرتے ہیں ہم کو نہیں دیکھتے اور جو ہم سے حاصل نہیں کرتے ۹۷ یہ کہنے کے قابل نہیں ہیں ہم کو تکلیف جاری ہے یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہاں علیہ وسلم اور ان کے اصحاب ہم بعض آئی تھی تو تم پاتے ہیں اور ان کے لئے قیامت دم بدم بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

۹۸ اور عذاب آئی کا اسی کی طرف سے خوف دلایا ہوں۔

۹۹ یعنی کافر ہدایت کرنے والے اور خوف دلانے والے کے کلام سے نفع نہ اٹھائیں جیسے کہ ان میں ہیں

۱۰۰ نبی کی بات پر کان نہ رکھا اور ان پر ایمان نہ لائے۔

۱۰۱ قرآن میں ہے۔

۱۰۲ یعنی قرآن عظیم کی جو قرآن میں ہیں نفع کرنے والے ہے۔

۱۰۳ یعنی روشنی ہے کہ جس سے نجات کی راہ معلوم ہوتی ہے

۱۰۴ جس سے وہ پیغمبر ہم نے بخشیں اور نبوت اور کمال حاصل کرتے ہیں

۱۰۵ اپنے حبیب کو صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعنی قرآن پاک بیکھا ہے وہ ایمان لانے والوں کے لئے اس میں بڑی برکتیں ہیں ۱۰۶ ان کی ابتدائی عمر میں راہ پر ہونے کے۔

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا
اس کی ایک ساعت ہی اور ہم اس سے خبردار تھے ۝ جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا
هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا
یہ مورتیں کیا ہیں جن کے آگے تم آسن مارے بیٹھے ہو ۝ بولے
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ
ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے پایا ۝ کہا بے شک تم اور تمہارے
وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ
باپ دادا سب کھلی گمراہی میں ہو ۝ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا
مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یونہی کھیلتے ہو ۝ کہا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ
جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں ۝ اور مجھے اللہ کی
لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ
قسم ہے میں تمہارے بتوں کا برا چاہوں گا بعد اس کے کہ تم پھر جاؤ پیٹھ دے کر ۝ تو ان سب کو
جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا مَنْ
چور چور کر دیا مگر ایک کو جو ان سب کا بڑا تھا تاکہ وہ اس کی طرف پھریں ۝ بولے کس نے
فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا
ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا بے شک وہ ظالم ہے ۝ کہا ہم نے سنا
فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
ایک جوان کو انہیں برا کہتے سنا جسے ابراہیم کہتے ہیں ۝ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے لاؤ

ف۱۱۵ کہ وہ ہدایت و نصیحت کے لائق ہیں ف۱۱۶ یعنی بت جو وہ اپنے ہاتھوں سے بناتے اور انسانوں کی صورتوں کے بنے ہوئے ہیں۔

ف۱۱۷ اور ان کی عبادت میں مشغول ہیں ف۱۱۸ تو ہم بھی ان کی تقلید میں ایسا ہی کرتے ہیں۔

ف۱۱۹ جو کہ اصنام پرستی کا گہوارہ ہے اور اس کا بانی عمرو بن لحی تھا اور اس کی اولاد کی ریاست بڑی بات جانتے تھے اس لئے انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے یہ کہا کہ کیا آپ یہ بات واقعی طور پر کہہ رہے ہیں یا اظہار تعجب کے لئے کہہ رہے ہیں اس لئے کہ آپ جیسے ہوشیار حضرت کے لئے یہ بات کہنی مناسب نہیں کہ ایسی چیزوں کو خدا بنا رکھا ہے جو بے جان ہیں اور بجز خالق کے اور کوئی نہیں پوجتا ہے آپ نے۔

ف۱۲۰ اپنے عقیدہ کی تصریح یہ کہ ہم کو سارا ایک سیدھا راستہ نظر آتا ہے جس پر چلتے تھے اور شام تک وہاں امور اصنام میں مشغول رہتے تھے اور ایسی کہ شریعت لوگوں کو سناتے تھے اور بتوں کی پوجا کرتے تھے اس کے بعد اپنے مکانوں کو واپس جاتے تھے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کی ایک عید کے موقعہ پر ان کے مشغول ہونے کا حال سنا تو ان لوگوں سے کہا کہ ہماری عید ہے آپ وہاں چلیں دیکھیں کہ ہمارے دین اور طریقے میں کیا بہار ہے اور کیسے لطف آتے ہیں جب وہ چلے گئے تو ان بتوں کے سامنے جا کر کہا کہ آپ سے کھانے میں چلنے کو کہا گیا تو آپ خاموش رہے تھے تو کیوں نہیں بولتے جب انکار کی تاب نہ لا سکے تو ان کے سامنے رکھے ہوئے کھانے کو دیکھ کر کہا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ کھاتے نہیں ہیں اور کیا وجہ ہے کہ آپ بولتے نہیں ہیں پھر ان کو دائیں ہاتھ سے مارنے لگے اور بت خانہ میں جو کچھ تھا اس کا کچھ بت توڑ پھوڑ دیا ف۱۲۱ یعنی وہ بار بار اس کے سوا کچھ نہیں کہتے تھے

کہ لوگ جو آپس میں کہتے تھے کہ ہم نے ایک نوجوان کو بتوں کا برا کہتے سنا ہے اسکو بھی لوگوں نے سنا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف اشارہ کر کے ف۱۲۲ اپنی قوم کو ف۱۲۳ تاکہ وہ اس کو سزا دینے کے لئے پکڑ لیں ف۱۲۴ اپنی قوم سے کہ ان جیسے بتوں کا کیا مطلب ہے کہ ان کو پوجتے ہو اور اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے ف۱۲۵ اپنے عقیدہ کی تصریح کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دلائل کی اور کچھ حجت نہ لا سکے اور صرف یہ کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے پایا تو ہم بھی ان کی تقلید کرتے ہیں ف۱۲۶ یہ بات کہہ کر ان کو اور بھی شرمندہ کیا ہے کہ ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے اور صرف باپ دادا کی تقلید پر اکتفا کیا ہے ف۱۲۷ یعنی ہم کو اس کا یقین ہے کہ آپ جیسے ہوشیار حضرت کے لئے یہ بات کہنی مناسب نہیں ہے کہ ایسی چیزوں کو خدا بنا رکھا ہے جو بے جان ہیں اور بجز خالق کے اور کوئی نہیں پوجتا ہے آپ نے ف۱۲۸ یعنی ہم کو اس کا یقین ہے کہ آپ جیسے ہوشیار حضرت کے لئے یہ بات کہنی مناسب نہیں ہے کہ ایسی چیزوں کو خدا بنا رکھا ہے جو بے جان ہیں اور بجز خالق کے اور کوئی نہیں پوجتا ہے آپ نے ف۱۲۹ یعنی وہ بار بار اس کے سوا کچھ نہیں کہتے تھے

أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا
سنا ہے ۔۔ کہ ہمیں ایک ۔۔ ﴿٦١﴾ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ
بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ
یہ کام کیا اے ابراہیم ﴿٦٢﴾ کہا بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہو گا ﴿٦٣﴾ تو ان سے پوچھ
إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ
اگر بولتے ہوں ﴿٦٣﴾ تو اپنے جی کی طرف پلٹے ﴿٦٤﴾ اور بولے بیشک تم ہی
الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ
بے ﴿٦٤﴾ پھر اپنے سروں کے بل اوندھے کئے گئے ﴿٦٥﴾ کہ تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے
يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ
نہیں ﴿٦٥﴾ کہا تو کیا اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہو جو تمہیں نفع دے ﴿٦٦﴾
شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
اور نہ نقصان پہنچائے ﴿٦٧﴾ تف ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہو
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تو کیا تمہیں عقل نہیں ﴿٦٨﴾ بولے ان کو جلاؤ اور اپنے خداؤں کی مدد کرو اگر تمہیں کرنا
فَاعِلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ وَ
ہے ﴿٦٩﴾ ہم نے فرمایا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر ﴿٧٠﴾ اور
أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا
انہوں نے اس سے برائی چاہی تو ہم نے انہیں سب سے بڑھ کر نقصان والا کیا ﴿٧١﴾ اور ہم نے اسے اور لوط کو ﴿٧٢﴾ بچا لے گئے
إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ
طرف اس زمین کی جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکت رکھی ﴿٧٢﴾ اور ہم نے اسے اسحاق عطا فرمایا

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً
اور یعقوب پوتا اور ہم نے ان سب کو اپنے قرب خاص کا سزاوار کیا اور ہم نے انہیں امام کیا

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ
کہ ف۱۳۱ ہمارے حکم سے راہ بتاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور نماز

وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا
برابر رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری بندگی کرتے تھے اور لوط کو ہم نے حکمت

وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ
اور علم دیا اور اسے اس بستی سے نجات بخشی جو گندے کام کرتی تھی ف۱۳۲

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ
بے شک وہ برے لوگ بے حکم تھے۔ اور ہم نے اسے ف۱۳۳ اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ
وہ ہمارے خاص بندوں میں سے ہے ف۱۳۴ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے سنی دعا

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ
قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی سختی سے نجات دی ف۱۳۵ اور ہم نے ان لوگوں پر اس

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ
کو مدد دی جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں۔ بے شک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے

أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ
ان سب کو ڈبو دیا۔ اور داؤد اور سلیمان کو یاد کرو جب کھیتی کا ایک جھگڑا چکا رہے تھے جب

نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۖ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾
رات کو اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں چھوٹیں ف۱۳۶ اور ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے

ف۱۳۱ لوگوں کو جنت کی راہ۔
ف۱۳۲ اس بستی کا نام سدوم تھا
ف۱۳۳ یعنی حضرت لوط علیہ السلام
ف۱۳۴ یعنی جنتیوں سے اور قرب والے خاصوں سے۔
ف۱۳۵ قوم کے ساتھ تکلیف والی دعا قبول کی گئی یہ حضرت لوط علیہ السلام کے سامنے ہوئی جو آپ نے قوم کی گمراہی کے لئے کی تھی جو ان پر عذاب کی قریب تھی کے تقاضا ان کے برابر تھی

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
ہم نے وہ بات سلیمان کو سمجھا دی ف۱۳ اور ان کو حکومت اور علم عطا کیا ف۱۴ اور داؤد کے ساتھ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ
مسخر فرما دیئے کہ تسبیح کرتے اور پرندے ف۱۵ اور یہ ہمارے کام تھے اور ہم نے اسے سکھایا
صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
کپڑا بنانا سکھایا کہ تمہیں تمہاری آنچ سے بچائے ف۱۶ تو کیا تم
شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى
شکر کرو گے اور سلیمان کے لئے تیز ہوا مسخر کر دی کہ اس کے حکم سے چلتی اس زمین
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَ
کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی ف۱۷ اور ہم کو ہر چیز معلوم ہے اور
مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ
شیطانوں میں سے وہ جو اس کے لئے غوطے لگاتے ف۱۸ اور اس کے سوا اور کام کرتے
ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ
ف۱۹ اور ہم انہیں روکے ہوئے تھے ف۲۰ اور ایوب کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب کو پکارا ف۲۱
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا
کہ مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے تو ہم نے اس کی دعا سنی تو ہم نے
مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
اس کی جو تکلیف اسے تھی ف۲۲ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے
مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ
ہی اور عطا کئے ف۲۳ اپنے پاس سے اور یاد کرنا عبادت والوں کے لئے ف۲۴ اور اسمٰعیل اور ادریس

وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّٰبِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَٰهُمْ فِى رَحْمَتِنَآ ۖ

اور ذوالکفل کو یاد کرو وہ سب صبر والے تھے ﴿٨٥﴾ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا

إِنَّهُم مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبًا فَظَنَّ

بیشک وہ ہمارے خاص لائق بندوں میں سے تھے ﴿٨٦﴾ اور ذوالنون کو یاد کرو ﴿٨٧﴾ جب وہ غصہ میں بھرا ہوا نکلا تو اس نے گمان کیا

أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ

کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے ﴿٨٧﴾ تو اندھیروں میں پکارا ﴿٨٨﴾ کوئی معبود نہیں سوا تیرے

سُبْحَٰنَكَ إِنِّى كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ وَنَجَّيْنَٰهُ

پاک ہے تجھ کو بیشک میں بے جا ہوا ﴿٨٨﴾ تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے

مِنَ ٱلْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِى ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ

غم سے نجات دی ﴿٨٩﴾ اور ایسے ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو ﴿٩٠﴾ اور زکریا کو جب اس نے اپنے

رَبِّ لَا تَذَرْنِى فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْوَٰرِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ

رب کو پکارا اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ ﴿٩١﴾ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿٩٢﴾ تو ہم نے اس کی قبول کی

وَوَهَبْنَا لَهُۥ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُۥ زَوْجَهُۥٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ يُسَٰرِعُونَ

اور اسے یحییٰ عطا فرمایا اور اس کے لئے اس کی بی بی سنواری ﴿٩٣﴾ بیشک وہ نیک کاموں

فِى ٱلْخَيْرَٰتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا۟ لَنَا خَٰشِعِينَ ﴿٩٠﴾

میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے اور ہمارے حضور گڑگڑاتے تھے ۔

وَٱلَّتِىٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَٰهَا

اور اس عورت کو جس نے اپنی پاکدامنی نگاہ رکھی ﴿٩١﴾ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی ﴿٩٢﴾ اور اسے

وَٱبْنَهَآ ءَايَةً لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً ۖ وَأَنَا

اور اس کے بیٹے کو سارے جہان کے لئے نشانی بنایا ﴿٩٣﴾ بیشک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے ﴿٩٤﴾ اور میں

﴿٨٥﴾ صبر والے اور تکلیفوں پر صبر کرنے والے ۔ ﴿٨٦﴾ یعنی بلا وطن ۔ ﴿٨٧﴾ یعنی مچھلی والے ۔ ﴿٨٨﴾ اور یہ کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے ۔ ﴿٨٩﴾ یعنی بے اولاد ۔ ﴿٩٠﴾ یعنی بے اولاد ۔ ﴿٩١﴾ یعنی مریم ۔ ﴿٩٢﴾ یعنی عیسیٰ علیہ السلام ۔ ﴿٩٣﴾ یعنی ایک ہی دین ہے ۔

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

تمہارا پس میری عبادت کرو اور انہوں نے اپنے معاملہ میں آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے سب کا ہمارے

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ

پس جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

ہوگی اور ہم اسے لکھ رہے ہیں اور حرام ہے اس بستی پر جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ پھر لوٹ کر نہ آئیں

حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ جب کھولے جائیں گے یاجوج و ماجوج اور وہ ہر بلندی سے

يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

پھسلیں گے اور قریب آ گیا سچا وعدہ تو یکایک آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

کافروں کی کہ ہائے ہماری خرابی بے شک ہم اس سے غفلت میں تھے بلکہ ہم

ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ

ظالم تھے اے کافرو اور جو کچھ اللہ کے سوا تم پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہیں

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَ

تم اس میں جانے والے ہو اگر یہ خدا ہوتے جہنم میں نہ جاتے اور

كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

سب کے سب اس میں رہیں گے وہاں چیخیں گے اور وہاں کچھ نہ سنیں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝

بے شک وہ جن کے لئے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا وہ جہنم سے دور رکھے گئے ہیں

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
وہ اس کی آہٹ نہیں سنتے اور وہ اپنی من مانی چیزوں میں

خٰلِدُوْنَ ۚ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ
رہیں گے نہیں غم میں ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ اور استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ
یہ ہے دن تمہارا جس کا تم سے وعدہ ہوا ہے جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا
جیسے لپیٹا جاتا ہے سجل کتابوں کو جیسے ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا دوبارہ پیدا کریں گے وعدہ

عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ
ہے ہمارے ذمہ ہم کو اس کا ضرور کرنا اور بے شک ہم نے لکھ دیا زبور میں نصیحت کے

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ
بعد کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے بے شک

هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
قرآن میں البتہ ہے عبادت والوں کو پہنچانا اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
کے لئے فرما دو مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰي
تو کیا تم مسلمان ہوتے ہو پھر اگر وہ منہ پھیریں تو فرما دو میں نے تمہیں آگاہ کر دیا

سَوَاۗءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنَّهٗ
برابر سے اور میں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا دور وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے بے شک

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ

اللہ جانتا ہے آواز کی بات ۝ اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ۝ اور میں

أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ

کیا جانوں شاید وہ تمہاری جانچ ہو ۝ اور ایک وقت تک برتاؤ ۝ کہا نے رسول کی

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ

کہ اے میرے رب حق فیصلہ فرما دے ۝ اور ہمارا رب رحمٰن ہی کی مدد درکار ہے ان باتوں پر جو تم

مَا تَصِفُونَ ۝

بناتے ہو ۝

سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَسَبْعُونَ آيَةً وَعَشْرُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ حج مکی ہے اور اس کی اکہتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو ۝ بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ

جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی ۝ اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور ہر پیٹ والی

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم

۝ اپنا گابھا ڈال دے گی ۝ اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشہ میں ہیں اور نشہ میں

بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ

نہیں ۝ مگر یہ کہ اللہ کی مار کڑی ہے ۝ اور کچھ آدمی ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے

۹۲ ہو سکتا ہے تم کو دیر کے ساتھ ۔ ۹۳ اپنے دل کی بات جو تم کی ہے اور جو تم ظاہر کرتے ہو اللہ اس کو بھی جانتا ہے سب کا بدلہ دے گا۔

۹۴ یعنی اپنا بھید ظاہر کرو۔

۹۵ اس سے تمہارا حال ظاہر ہو جائے

۹۶ یعنی وقت مقرر تک

۹۷ ہر معاملہ کے درمیان ہو کچھ جھگڑے نہیں اس لیے کہ میری مدد کر اور کل ہم عذاب کا انکار کرتے ہو استہزا ہے جو کفار ہیں اور اعراب و تمیم کے لوگ ہیں جنکے عذاب ہوئے ۔

۹۸ شرک کے فتوے سے بچائی گی۔

ف سورۂ حج مکی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے سوائے چار آیتوں کے جو مدنی ہیں یعنی ۔ ۔ ۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ
اس بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتا ہے جس پر لکھ دیا گیا ہے
اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝
کہ جو اس کی دوستی کرے گا تو یہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے عذاب دوزخ کی راہ بتائے گا ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اے لوگو اگر تمہیں قیامت کے دن جینے میں کچھ شک ہو تو یہ غور کرو کہ ہم نے تمہیں پیدا کیا
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
مٹی سے پھر پانی کی بوند سے پھر خون کی جمنے سے پھر گوشت کی بوٹی سے
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا
نقشہ والی اور بے نقشہ تاکہ ہم تمہارے لئے اپنی شان بیان کر دیں اور ہم ٹھہراتے ہیں
نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہیں ایک مقرر میعاد تک پھر تمہیں نکالتے ہیں بچہ پھر اس لئے کہ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا
تم جوانی کو پہنچو اور تم میں کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی سب سے نکمی عمر تک لوٹایا جاتا ہے تاکہ
يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ
کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور تو زمین کو دیکھے مرجھائی ہوئی پھر جب ہم نے
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
اس پر پانی اتارا تو تازہ ہو گئی اور ابھر آئی اور ہر رونق دار جوڑا اگا دیا
بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ

فائدہ: اس کا نہیں سمجھتا اور جیسا ہوتا ہے ۱۲ اور جانتا ہے وہ اصول جانتا ہے کہ قرآن کی ہدایت کے لئے اس بات کو دیکھ لیجئے گا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بعث بعد الموت کے بعد اللہ تعالیٰ کی دلیل بیان فرمائی ہے فائدہ: اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے ۱۲ اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے ۱۲ اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے ۱۲ اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے ۱۲

فائدہ شان نزول: آیت اخیر میں مذکور ہے کہ اسی کا ذکر ہو رہا ہے جو جھگڑا کرتا ہے اور اس کو خدا کی نشانیاں اور قرآن کی باتیں کے تمغے بنا رہا ہے اور جو کے بعد اٹھانے جانے کا انکار کرتا۔

فائدہ: شیطان کے اتباع سے مراد ہے کہ جو منکرین اسلام کی جماعت کا ذکر فرمایا جاتا ہے۔

فائدہ: قدیم نسل کی اصل یہی تھا جو اہل اسلام کو اس سے بچایا گیا۔

فائدہ: یعنی قدرت سے آگے قدرت کو

فائدہ: کہ اللہ تعالیٰ عبادت ہو جاتا ہے

فائدہ: یعنی حضرت اور حضرت ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو ہو کہ ہم پیدا کئے گئے ہیں جو ہم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر آدمی کی مٹی سے پیدا ہوتا ہے پھر آدمی کی مٹی سے گوشت کی بوٹی کی طرح بنتا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتہ بھیجا ہے جو اس کے اندر اس کی روح کو پھونکتا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کے لئے اس کا نام لکھا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی پیدائش میں اس کو بنایا ہے اور اس کو کیا حال ہے اور اس کے حال کی بات شقی کی ہے یہ اس کے بعد بیان فرمایا گیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے کمال قدرت و حکمت کو جاننے والے اپنی قدرت سے پیدا کرنے کے بعد اس کے بھی کہ کیا کچھ رونق ہے جان نکلتی ہے تو اس کو جلا کر کے جان ڈالی جاتی ہے اور اس سے انسان کو کیسے تو اس کی قدرت سے کیا ہے۔

فائدہ: یعنی قدرت دیتے ہیں۔

فائدہ: اور تمہاری عمر کا وقت کا ہے

فائدہ: اس کا انتہا ہو جاتا ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ
ہر چیز پر کچھ کرنے پر قادر ہے ۝ اور اس لئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں ۝ اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ کے بارے میں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ
بحث کرتا ہے کہ نہ تو علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ۝ اپنی کروٹ
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ
موڑے ہوئے تاکہ اللہ کی راہ سے بہکا دے ۝ اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے ۝ اور قیامت کے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ
دن ہم اسے آگ کا عذاب چکھائیں گے ۝ یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا
اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ
اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۝ اور کوئی آدمی وہ ہے جو اللہ کی ایک کنارے پر
اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ
کرتے ہیں ۝ پھر اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچی جب تو اس سے ٹک گئے اور جب کوئی آزمائش
فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ
پہنچی ۝ منہ کے بل پلٹ گئے ۝ دنیا اور آخرت دونوں کا گھاٹا ۝ یہی ہے
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا
صریح نقصان ۝ اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہیں جو نہ اس کا کچھ بگاڑ سکے
لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗ
نہ بھلا کر سکے ۝ یہی ہے دور کی گمراہی ۝ ایسے کو پوجتے ہیں جس کا نقصان

اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
نقصان کی تو بہت زیادہ ہے ف۲۲ بے شک وہ کتنا ہی برا مولیٰ اور بے شک کتنا ہی برا ساتھی ہے بے شک اللہ
يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
داخل کرے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ
بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہے ف۲۳ جو یہ خیال کرتا ہو کہ اللہ
اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى
اپنے نبی ف۲۴ کی مدد نہ فرمائے گا دنیا ف۲۵ اور آخرت میں ف۲۶ تو اسے چاہئے کہ رسی کو ایک طرف
السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝
کے اوپر لے جائے پھر اپنے آپ کو پھانسی دے لے پھر دیکھے کہ اس کا یہ داؤں کچھ لے جاتا ہے غصہ
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝
اور اسی طرح ہم نے یہ قرآن اتارا روشن آیتیں اور یہ کہ اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى
بے شک مسلمان اور یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۙ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
اور آتش پرست اور مشرک بے شک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
کرے گا ف۲۷ بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے کیا تم نے نہ دیکھا
اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
ف۲۸ کہ اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور سورج

ف۲۲ یعنی عذاب نہ آنے کی
ف۲۳ وہ بدلہ
ف۲۴ لوگوں پر اپنا دین اور اسلام اور قرآن پہنچانے میں۔
ف۲۵ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ف۲۶ کہ ان کے دین کو غلبہ عطا فرمائے
ف۲۷ ان کے کیے جزا دے کر
ف۲۸ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی مدد فرمائے گا جیسے کہ حدیث میں ہے کہ اسلام کو ایسی عزت ملے گی کہ مٹی کے اور اینٹ کے گھروں میں اسلام کا داخل ہو کر رہے گا۔
ف۲۹ تو انہیں کو جنت عطا فرمائے گا اور کفار کو کسی قسم کے بھی ہوں جہنم میں داخل کرے گا
ف۳۰ اے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ

اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت

مِّنَ النَّاسِ ۗ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ

آدمی اور بہت وہ جن پر عذاب مقرر ہو چکا اور جسے اللہ ذلیل کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہے کرے یہ دو فریق ہیں

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

کہ اپنے رب میں جھگڑے تو جو کافر ہوئے ان کے لئے آگ کے کپڑے بنائے گئے ہیں

نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا جس سے گل جائیگا جو کچھ

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۗ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۚ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہیں جب کبھی

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

اس میں سے نکلنا چاہیں گے دوبارہ اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور حکم ہوگا کہ چکھو آگ کا

الْحَرِيْقِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عذاب بیشک اللہ داخل کرے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہیں گی اس میں پہنائے جائیں گے سونے کے

ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۗ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۗ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

کنگن اور موتی اور وہاں ان کی پوشاک ریشم ہے اور انہیں پاکیزہ بات کی

ع ۱۲

ف ۲۲ سجدہ واجب ہوا سنتے ہی
ف ۲۳ یعنی وہ جنہیں غیر رب جانا
عبادت واجب تھی۔
ف ۲۴ یعنی کعبہ۔
ف ۲۵ اس کی اجازت کے بعد۔
ف ۲۶ یعنی مومنین اور بتوں
شرک کے کفار جن کا اوپر ذکر
ہو چکا۔
ف ۲۷ یعنی اس کے دین کے
بارے میں اور اس کی صفت
میں۔
ف ۲۸ یعنی آگ انہیں ہر طرف
سے گھیر لے گی۔
ف ۲۹ حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا
ایسا تیز گرم کہ اس کا ایک
قطرہ دنیا کے پہاڑوں پر ڈال
دیا جائے تو ان کو گلا ڈالے
ف ۳۰ حدیث شریف میں ہے
پھر انہیں ایسا ہی کر دیا
جائے گا (ترمذی)
ف ۳۱ جس سے کل کو مارا
جائے گا۔
ف ۳۲ یعنی جنتی ہیں سے
گرز سے مارے۔
ف ۳۳ ایسے زور کی ضرب
مغرب کے شرک کرنے والے
ف ۳۴ جس کا پہننا دنیا میں مرد
کو حرام ہے بخاری و مسلم کی حدیث
میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دنیا میں
ریشم پہنا آخرت میں نہ پہنے گا۔

مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بات کی گئی ۝ اور سب خوبیاں اسی کی ہیں ۝ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اور روکتے ہیں ۝ اللہ کی راہ ۝ اور اس ادب والی مسجد سے ۝ جسے ہم نے

لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ

سب لوگوں کے لئے برابر کیا ہے کہ اس میں رہنے والے اور باہر کے رہنے والے ۝ اور جو کوئی اس میں

بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

ناحق کجروی کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے ۝ اور جبکہ ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا ٹھکانا

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَ

ٹھیک بتایا ۝ کہ مجھ سے کسی چیز کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو صاف رکھ ۝ طواف والوں

الْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

اور کھڑے ہونے والوں اور رکوع سجدے کرنے والوں کے لئے ۝ اور لوگوں میں حج کی ندا کر دے ۝ وہ

رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝

تیرے پاس پیدل آئیں گے اور ہر دبلی اونٹنی پر کہ ہر دور کی راہ سے آئیں گی ۝

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں ۝ اور اللہ کا نام لیں ۝ جانے پہچانے دنوں میں ۝

عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

ان چوپایوں پر جو ان کو روزی دی ہے ۝ تو ان میں سے خود کھاؤ اور محتاج

الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

فقیر کو کھلاؤ ۝ پھر اپنا میل کچیل اتاریں ۝ اور اپنی منتیں پوری کریں ۝

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

اور اس کا طواف کریں ۝ یہ ہے اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے ۝

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى

تو وہ اس کے لئے اس کے رب کے ہاں بہتر ہے اور تمہارے لئے چوپائے حلال کئے گئے بجز ان کے جو پڑھ کر سنائے

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

جاتے ہیں تم پر پس بچو گندگی سے ۝ بتوں کی گندگی سے ۝ اور بچو جھوٹی بات

الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

سے ۝ ایک اللہ کے ہو کر اس کا ساجھی کسی کو نہ کرو اور جو اللہ کا شریک کرے

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

وہ گویا گرا آسمان سے کہ اسے اچک لے جاتے ہیں پرندے یا اسے

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

کسی دور کی جگہ پھینک دے ۝ یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو وہ دلوں کی پرہیزگاری سے

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

ہے ۝ تمہارے لئے ہیں اس میں فائدے ایک مقرر میعاد تک ۝ پھر ان کا

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

پہنچنا ہے اس آزاد گھر تک ۝ اور ہر امت کے لئے ہم نے ایک قربانی مقرر کی

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

کہ اللہ کا نام لیں اس کے دیئے ہوئے چوپایوں پر ۝ تو تمہارا معبود ایک معبود

وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

ہے ۝ تو اسی کا حکم گردن رکھو اور خوشخبری سنا دو عاجزی کرنے والوں کو ۝ جب اللہ کا ذکر کیا جائے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي
ان کے دل لرزتے ہیں ۲۲ اور جو ان پر پڑے ۲۳ ان کے سہنے والے اور نماز برپا رکھنے

الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
والے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے خرچ کرتے ہیں ۲۴ اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
بنائے ہیں ۲۵ تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے ۲۶ تو ان پر اللہ کا نام لو ۲۷ کھڑی کئے ہوئے

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ
پھر جب ان کے پہلو زمین پر آ جائیں ۲۸ تو ان میں سے کھاؤ ۲۹ اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والے اور مانگنے والے

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
یوں ہم نے انہیں تمہارے بس میں دیا کہ تم احسان مانو ۳۰ اللہ کو نہ پہنچیں گے ان کے گوشت

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
اور نہ ان کے خون ۳۱ ہاں اسے تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے ۳۲ یوں ہی انہیں تمہارے بس میں کر دیا

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
کہ تم اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ اس نے تمہیں راہ دی ۳۳ اور اے محبوب خوشی سنا دے نیکی والوں کو ۳۴ بیشک اللہ

يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝
ہٹاتا ہے مسلمانوں سے ۳۵ بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر بدعہد ناشکرے کو ۳۶

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
لڑائی کی اجازت دی گئی ان کو جن سے لڑتے ہیں ۳۷ اس لئے کہ ان پر ظلم ہوا ۳۸ اور بیشک اللہ ان کی مدد

لَقَدِيْرُ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
پر قادر ہے ۳۹ وہ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ۴۰ صرف اس بات پر کہ ہمارا

۲۲ اس کے ہیبت و جلال سے
۲۳ جیسے صدمہ، بیماری،
۲۴ یعنی اس کے حکم و رضا سے
۲۵ دنیا میں نفع اور آخرت میں ثواب
۲۶ اس کے نام کے واسطے جان کربان کرو ہوں۔
۲۷ اونٹ کے بائیں پہلو کا ہی مستحب ہے
۲۸ یعنی جب ذبح کر کے ان کے پہلو زمین پر گر پڑیں اور ان کی حرکت ساکن ہو جائے
۲۹ مگر نہ ہو
۳۰ یعنی اونٹ کے ذبح کرنے سے اللہ کے حکم کی تعمیل کے لئے اور شرط تقویٰ کی رعایت سے اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہیں۔ شان نزول زمانہ جاہلیت کے کفار اپنے بتوں کے خون سے کعبہ معظمہ کی دیواروں کو آلودہ کرتے تھے اور اس کو سبب تقرب جانتے تھے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔
۳۱ قربانی کی۔
۳۲ اور اسی کی بندگی ہوتا ہے۔
۳۳ یعنی کہ تم کو حضور اس کے رسول کی شناخت اور خدا کی معرفت کی راہ دی۔
۳۴ بشارت دے دو۔
۳۵ شان نزول کفار مکہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے تھے اور صحابہ کرام اپنے دفاع کے لئے ہتھیار باندھتے تھے اور صحابہ حضور کے پاس حاضر ہو کر فریاد کرتے تھے کہ کسی کا سر پھٹا کسی کا ہاتھ ٹوٹا ہے کسی کو زخم لگا ہے حضور فرماتے تھے صبر کرو مجھے حکم جہاد نہیں ملا تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اصحاب کرام کفار کے مقابلہ کے لئے تیار ہوئے اور حضور نے جہاد کرنے کی اجازت دی۔
۳۶ اللہ کے دوست اور حضور کے صحابہ کو ایذا دیتے تھے اور ان کو مجبور کرتے تھے کہ اپنے دین سے پھر جائیں اور اللہ کے رسول کو ایذا دیتے تھے اور ان کو مکہ سے نکال دیا تھا اور ہجرت کرنے پر مجبور کیا تھا اور یہ آیت نازل ہوئی جو ہجرت کے بعد نازل ہوئی اس میں کفار کے ساتھ جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۳۷ اور یہ دین کے لئے ہے۔

رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ ہوتا ہٹانا اللہ لوگوں کو ایک کا دوسرے سے البتہ گرا دیتے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ

گرجے اور کلیسے اور عبادت خانے جن میں یاد کیا جاتا ہے اللہ کا نام بہت

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۗ اَلَّذِيْنَ

اور ضرور مدد کرے گا اللہ اس کی جو اس کی مدد کرے گا بیشک اللہ قوت والا غالب ہے وہ لوگ کہ

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا

اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں تو نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۗ وَاِنْ

کا حکم کریں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے لئے ہے سب کاموں کا انجام اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں

يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۗ وَ

تو تجھے ۔ تو جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۗ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى

ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین والے اور موسیٰ کی جھٹلائی

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۗ فَكَاَيِّنْ

تو میں نے ڈھیل دی کافروں کو پھر میں نے پکڑا تو کیسا ہوا عذاب اور کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

بستیاں ہم نے تباہ کیں ظلم کرتی تھیں تو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۗ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور کتنے کنوئیں بیکار پڑے اور کتنے محل گچ کے بنے تو کیا زمین میں نہ چلے

ف۱۰ اور یہ کلام حق ہے اور حق پر گھوم سے نکالا اور یہ وعدہ ہے جو کہ تحقیق ف۱۱ جہاد کی اجازت دے کر اور صدقہ فرما کر تو تجھے بھی اگر دشمن کا اجنبی پہنچا ہے کوئی دن وقت والا ان کے دست تعدی سے نہ بچیں۔

ف۱۲ ڈھا دیں گے۔

ف۱۳ اللہ ہی کے۔

ف۱۴ یہود یہاں کے۔

ف۱۵ مسجدیں ہیں کہ۔

ف۱۶ اور ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد فرمائیں۔

ف۱۷ اس میں بشارت دی گئی ہے کہ آئندہ مہاجرین کو زمین میں تصرف عطا فرمانے کے بعد ان کی صورتیں ایسی بگڑ جائیں گی جو وہ ان کے کہ ان کے ساتھ ظلم روا رکھیں گے اور ان کے تقویٰ و پرہیزگاری کی دلیل ہے تمکین اللہ تعالیٰ نے تمکین و حکومت عطا فرمائی اور سیرت عادلہ عطا کی۔

ف۱۸ اے حبیب کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

ف۱۹ حضرت ہود کی قوم۔

ف۲۰ حضرت صالح کی قوم۔

ف۲۱ یعنی حضرت شعیب کی قوم

ف۲۲ جیسا کہ موسیٰ کی قوم رفقائے کلیم حضرت موسیٰ علیہ السلام والسلام کی قوم بنی اسرائیل نے آپ کی تکذیب کی تھی بلکہ فرعون کی قوم قبطیوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی تھی ان قوموں کا انکار اور ہر ایک کے اپنے رسول کی تکذیب کرنے کا بیان سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی خاطر کے لئے ہے کہ آپ کا تقریری طریقہ ہے پچھلے انبیاء کے ساتھ بھی یہی دستور رہا ہے ف۲۳ اور ان کے لئے ڈھیل دی ف۲۴ اور ان کے لئے دیر کی ف۲۵ آپ کی تکذیب کرنے والوں کو چاہئے کہ اپنے انجام کو سوچیں اور عبرت حاصل کریں ف۲۶ وہاں کے باشندوں کو ہلاک کر دیا ف۲۷ یعنی وہاں کے باشندے کافر تھے ف۲۸ ان میں سے کوئی بال بھر بھی نہ بچا تھا ف۲۹ ویران پڑے ہیں ف۳۰ کہ کہ ان حالات کا مشاہدہ کریں۔

فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا
کہ ان کے دل ہوں جن سے سمجھیں ۱۳۵ یا کان ہوں جن سے سنیں ۱۳۶

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي
تو یہ کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ۱۳۷ مگر وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں

الصُّدُوْرِ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
ہیں ۱۳۸ اور وہ تم سے عذاب مانگنے میں جلدی کرتے ہیں ۱۳۹ اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہ کرے گا ۱۴۰

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ
اور بیشک تمہارے رب کے یہاں ۱۴۱ ایک دن ایسا ہے جیسے تم لوگوں کی گنتی میں ہزار برس ۱۴۲ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ
بستیاں کہ میں نے ان کو مہلت دی اس حال پر کہ وہ ستمگار تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا ۱۴۳ اور میری

الْمَصِيْرُ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
ہی طرف پھرنا ہے ۱۴۴ تم فرما دو کہ اے لوگو میں تو تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
روزی ۱۴۵ اور وہ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں ہرانے کے ارادہ سے ۱۴۶ وہ

الْجَحِيْمِ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ
جہنمی ہیں اور ہم نے تم سے پہلے نہ رسول بھیجا نہ نبی ۱۴۷ مگر یہ کہ

اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
جب کوئی آرزو کرتا ہے تو شیطان اس کی آرزو میں کچھ ڈال دیتا ہے ۱۴۸ تو اللہ مٹا دیتا ہے

۱۳۵ یعنی کفار کی کانوں میں اور آنکھوں میں بھی ہوں جن سے ان نشانیوں سے دیکھنے کی چیزیں دیکھتے ہیں۔

۱۳۶ اور دل ہی کو اندھا پن لاحق ہوتا ہے اسی سے حق اور باطل کو دیکھتا ہے۔

۱۳۷ یعنی اللہ کے رسول اور دین حق وغیرہ کے بارے میں جلدی کرنا ان کا حق کے لئے ہے۔

۱۳۸ اور جلدی سے وعدہ عذاب آنے کا کہتے ہیں اور وعدہ بدلہ پورا ہوگا۔

۱۳۹ آخرت میں عذاب۔

۱۴۰ اور وہ کیسے ان پر عذاب نازل کرے گا۔

۱۴۱ آخرت میں۔

۱۴۲ یہ کسی مخلوق کے دن جیسے ہیں کہ کسی دن آیا ہوگا کسی دن کسی چیز کے لئے ہوگا۔ اور وہ دن کہتے ہیں کہ سوال کے ساتھ ہی کا دن ہوگا۔

۱۴۳ یہی اور رسول میں فرق ہے یہی عام ہے اور رسول خاص بعض مفسرین نے فرمایا کہ رسول شریع کے واضح ہوتے ہیں اور نبی اس کے حافظ ہوتے ہیں۔

شان نزول جب سورۂ والنجم نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اس کی آیت قرآنی ہے بت پرست قریش کے دل میں وہ قرآن بہت اثر کرتا تھا اور وہ کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بتوں کا ذکر اچھے طریقہ سے کیا ہے اور ان کو سجدہ کیا ہے اور ان کو شفیع کہا ہے اور ان کی شفاعت کی امید ہے اور ان کی عبادت کی ہے اور ان کی پرستش کی ہے اور ان کی پوجا کی

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ

شیطان کہا ہے پھر اللہ پختہ کر دیتا ہے اپنی آیتیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

شیطان کے ڈالے ہوئے کو آزمائش ہے ان کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

سخت ہیں اور بے شک ظالم ضد کے صحرا میں اور اس لئے کہ جان لیں

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

وہ جن کو علم دیا ہے کہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو ایمان لائیں تو جھک جائے

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ان کے دل اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ چلاتا ہے

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور کافر اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر قیامت آ جائے

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ

اچانک یا ان پر ایسے دن کا عذاب آئے جس کے بعد کچھ نہ ہو اس دن بادشاہی اللہ کی ہے

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ

وہ ان میں فیصلہ کرے گا تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ نعمت کے باغوں میں

النَّعِيْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

ہوں گے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں ان کے لئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا

عذاب ہے اور جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر مارے گئے یا مر گئے

ف۱۲۰ جو تجھ پر پڑھتے ہیں اور اس شیطان کے لئے کہ اللہ کے لئے آیتیں نازل فرماتا ہے

ف۱۲۱ اور جلد وہ آیتیں بدل دے۔

ف۱۲۲ شک اور تناقض کی۔

ف۱۲۳ جن کو اللہ نہیں کرتے اور مشرکین ہیں۔

ف۱۲۴ یعنی مشرکین مناظرین

ف۱۲۵ اللہ کے دین کا اور اس کی آیات کا۔

ف۱۲۶ یعنی قرآن شریف۔

ف۱۲۷ یعنی قرآن سے وہی اسلام ہے۔

ف۱۲۸ یا موت کہ وہی قیامت صغریٰ ہے۔

ف۱۲۹ اس سے وہ کافر مراد ہیں جن کا قول ہے کہ کوئی قیامت نہیں آئے گی مطلب یہ ہے کہ اس سے مراد قیامت ہے۔

ف۱۳۰ یعنی قیامت کے دن۔

ف۱۳۱ اقوال ہے۔

ف۱۳۲ اور اس کی رضا کے لئے وطن و قوم کو چھوڑ کر دین کے لئے اور کفر سے دار الاسلام کی طرف ہجرت کی۔

ع

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

تو اللہ ضرور انہیں اچھی روزی دے گا ۝۵۸ اور بیشک اللہ ہی سب سے بہتر روزی

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

دے گا انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے ۝۵۹ اور بیشک اللہ خوب علم والا ہے

ذٰلِكَ ۭ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

بردبار ہے اور جو بدلہ لے ۝۶۰ جیسی تکلیف پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

تو ضرور اللہ اس کی مدد کرے گا ۝۶۱ بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ۝۶۲ اس لئے کہ اللہ داخل

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

رات کو دن میں کرتا ہے اور دن کو رات میں ۝۶۳ اور اس لئے کہ اللہ

بَصِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

سنتا دیکھتا ہے ۝۶۴ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے یہ پکارتے ہیں ۝۶۵

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

وہی باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ ہی بلند و بالا ہے ۝۶۶ کیا تو نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ

اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو صبح کو زمین ۝۶۷ ہری بھری ہو گئی

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

بیشک اللہ باریک بین خبردار ہے ۝۶۸ اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

بیشک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے ۝۶۹ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے جو کچھ

فٹ نوٹ: ۱۸۵ یعنی رزق جنت یا کسی مقصد میں ۱۸۶ وہاں انہیں وہ چیز ملے گی جو انہوں نے کبھی نہ دیکھی ہو گی۔ شان نزول: مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہجرت کی تھی کہ بعض اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں تو کچھ نہیں ملا ہم تو بھوکے ہی رہ جاتے ہیں کیا ہم کو کچھ نہیں ملے گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۸۷ یعنی ان کے ساتھ وہ کیا جائے گا جو آپ کے ساتھ ہوا ہے اور بے شک اللہ کے موت آئی تو آخر دین ہی سے ہٹے گا یہ آیت نازل ہوئی۔ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ۱۸۸ اگر کوئی زیادتی کرے۔ ۱۸۹ اندھیری رات سے دن کو چھپا دیتا ہے۔ ۱۹۰ شان نزول: یہ آیت مشرکین کے حق میں نازل ہوئی جو دوسروں کی اجیر کر لیتے تھے مسلمانوں نے ہجرت کی تو مسلمانوں نے مشرکین کی حرمت کے خیال سے لڑائی نہ کی مشرکین نے مسلمانوں کو حرم میں قتل کر دیا مسلمانوں نے قتال کرنا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی اور مسلمانوں کو اجازت دی گئی اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد فرمائی۔ ۱۹۱ یعنی مظلوم کی مدد اس پر واجب ہے اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے اور اس کی قدرت کی نشانیاں ظاہر ہیں۔ ع ۱۹۲ یعنی جو کچھ ان کو دیا گیا ہے وہ کچھ نہیں ہے اور کچھ ان کے پاس نہیں ہے اور کچھ ان کے پاس

فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ
(زمین میں ہے ف۱۳۲ اور کشتی کو (دریا میں) اس کے حکم سے چلتی ہے ف۱۳۳ اور روکے ہوئے ہے آسمان
أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ
کو کہ زمین پر نہ گرے ف۱۳۴ مگر اس کے حکم سے بے شک اللہ زمین والوں پر بڑا مہربان
رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ
ہے ف۱۳۵ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا ف۱۳۶ پھر تمہیں مارے گا ف۱۳۷ پھر تمہیں جلائے گا ف۱۳۸
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ
بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے ف۱۳۹ ہر امت کے لئے ف۱۴۰ ہم نے عبادت کا طریقہ مقرر کر دیا ہے وہ اس پر
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى
چلتے ہیں ف۱۴۱ تو ہرگز وہ تم سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں ف۱۴۲ اور اپنے رب کی طرف بلاؤ ف۱۴۳ بے شک تم سیدھی راہ
مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
پر ہو ف۱۴۴ اور اگر وہ تم سے جھگڑیں تو فرما دو کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو
اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝
اللہ تم میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن جس بات میں اختلاف کر رہے ہو ف۱۴۵
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ
کیا تو نے نہ جانا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک وہ
ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ
سب ایک کتاب میں ہے ف۱۴۶ بے شک یہ ف۱۴۷ اللہ پر آسان ہے ف۱۴۸ اور اللہ کے سوا ایسوں
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ
کو پوجتے ہیں ف۱۴۹ جن کی کوئی سند اس نے نہ اتاری اور ایسوں کو جن کا خود انہیں

ف۱۳۱ جانور وغیرہ جن پر تم سوار ہوتے ہو اور جن سے تم کام لیتے ہو ف۱۳۲ تمہارے لئے اس کے چلانے کے واسطے ہوا اور پانی کو مسخر کیا۔ ف۱۳۳ کہ اس نے ان کے لئے تصرفوں کے دروازے کھولے اور طرح طرح کی صنعتیں ان کو عطا کیں۔ ف۱۳۴ بے جان لفظ سے پیدا فرمایا۔ ف۱۳۵ تمہاری جانیں پیدا کیں ف۱۳۶ روزیاں دیں ف۱۳۷ بڑھاپے کی نوبت دی ف۱۳۸ مرنے کے بعد۔ ف۱۳۹ کہ باوجود اتنی نعمتوں کے اس کی عبادت سے منہ پھیرتا ہے اور اس کے حقوق کی پرواہ نہیں کرتا ہے۔ ف۱۴۰ اہل ادیان میں سے ف۱۴۱ اور ہم نے ف۱۴۲ یعنی اے مسلمانو! تم کفار کے ساتھ جھگڑے میں نہ پڑو۔ شانِ نزول یہ آیت جب بنی مغیرہ اور بنی سفیان اور بنی عبد الدار کے حق میں نازل ہوئی جن لوگوں نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ تم جسے مار کر مرے اس کو تو نہیں کھاتے اور جسے اللہ مارے اس کو کھاتے ہو اور مچھلی کو مار کر نہیں کھاتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ف۱۴۳ اور لوگوں کو اس پر بلاؤ اور اس کا دین قبول کرنے اور اس کی عبادت میں مشغول ہونے کی دعوت دو۔ ف۱۴۴ یہ جو تمہارے حق دینے کے بعد ف۱۴۵ اور تم پر حقیقت حال ظاہر ہو جائے گی ف۱۴۶ یعنی لوح محفوظ میں ف۱۴۷ یعنی ان سب کا علم اللہ جل جلالہ کو ہے ف۱۴۸ اس کے بعد کفار کی بیوقوفی کا بیان فرمایا جاتا ہے کہ وہ ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو عبادت کے مستحق نہیں ف۱۴۹ یعنی بتوں کو

بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
کچھ علم نہیں ۱۳۰ اور ظالموں کا ۱۳۱ کوئی مددگار نہیں ۱۳۲ اور جب ان پر ہماری
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ
روشن آیتیں پڑھی جاویں ۱۳۳ تو تم ان کے چہروں پر ناخوشی کے آثار دیکھو گے جنہوں نے کفر کیا قریب ہے
يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
کہ ٹوٹ پڑیں ان کو جو ہماری آیتیں ان پر پڑھتے ہیں ۔ تم فرما دو کیا میں تمہیں بتاؤں بدتر
مِّنْ ذٰلِكُمُ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ
اس حال سے ۱۳۴ آگ ہے جس کا وعدہ فرمایا ہے اللہ نے کافروں کو اور کیا ہی بری ہے
الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ
جگہ ۔ اے لوگو ایک کہاوت ارشاد ہوئی ہے ۔ اسے کان لگا کر سنو ۱۳۵
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ۱۳۶ ایک مکھی نہ بنا سکیں گے اگرچہ سب اس پر اکٹھے ہو جاویں
لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ
اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے ۱۳۷ تو اس سے چھڑا نہ سکیں ۱۳۸ کتنا کمزور
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
چاہنے والا اور وہ جس کو چاہا ۱۳۹ اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہئے تھی ۱۴۰ بیشک اللہ
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
قوت والا غالب ہے ۔ اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے رسول ۱۴۱ اور آدمیوں میں سے
النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
۱۴۲ بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے ۔ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور

ع ۹ ۱۹

۱۳۰ یعنی ان کے پاس اپنے اس فعل کی کوئی دلیل نقلی عقلی ہے نہ نقلی محض جہل و نادانی سے گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں اور جو کسی چیز پر جانے کے سوا نہیں ان کو علم بھی نہیں یا علم نظر ہے ۱۳۱ یعنی مشرکین کا ۱۳۲ جو انہیں عذاب الٰہی سے بچا سکے ۱۳۳ اور قرآن کریم انہیں سنایا جاتا ہے تو ان کے چہروں پر ناخوشی ظاہر ہوتی ہے ۱۳۴ یعنی جہنم جو ان کا ٹھکانا ہے ۱۳۵ اس میں غور سے سنو ۱۳۶ یعنی بت جنہیں تم پوجتے ہو وہ تو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے ۱۳۷ اور اس میں تو بت کوئی معمولی شے ہے کہ مکھی اسے لے جائے ۱۳۸ یعنی بت اگر مکھی سے کچھ چھین کر لے جائے تو اسے چھڑا نہیں سکتے ۱۳۹ یعنی بت پرست اور بت جو پوجے جاتے ہیں ۱۴۰ یعنی بت پرست بتوں کی طلب میں ہیں اور بت طلب ہیں اور بت پرست طالب ہیں اور بت طالب ہیں اور بت طلب ہیں ۱۴۱ اور اس کی عظمت پہچانی جیسی چاہئے تھی ۱۴۲ یعنی بت پرست بتوں کو اللہ کا شریک کر کے اللہ کی کوئی ایسی قدر نہیں کرتے جیسی قدر اللہ کی ہے ۱۴۳ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۱۴۴ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ و حضرت سید عالم صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہم وسلام کے شان نزول آیت ان کفار کے رد میں نازل ہوئی جنہوں نے بشر کے رسول ہونے کا انکار کیا تھا اور کہا تھا کہ بشر کیسے رسول ہو سکتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اللہ کو کیا ہے جو چاہے رسول بنائے وہ انسانوں میں سے بھی رسول بناتا ہے اور فرشتوں میں سے بھی جو چاہے رسول بناتا ہے۔

مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
ان کے پیچھے ہے ف۱۵۵ اور سب کاموں کی رجوع اللہ کی طرف ہے اے ایمان والو
ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
رکوع اور سجدہ کرو ف۱۵۶ اور پوجو اپنے رب کو ف۱۵۷ اور بھلے کام کرو ف۱۵۸ کہ تم
تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ
چھٹکارا پاؤ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا حق جہاد کرنے کا ف۱۵۹ اس نے تمہیں پسند کیا
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ
ف۱۶۰ اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی ف۱۶۱ تمہارے باپ ابراہیم کا
إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا
دین ف۱۶۲ اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں
لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى
تاکہ رسول تمہارا نگہبان و گواہ ہو ف۱۶۳ اور تم اور لوگوں پر گواہی دو
النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ
تو نماز برپا رکھو ف۱۶۴ اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی سے مضبوط تھام لو ف۱۶۵
مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝
وہ تمہارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ
سورۃ مومنین مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝
بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں ف

ف۱۵۵ یعنی اس سے پہلے کی امتیں اور ان کے نبی اپنے اپنے زمانے کے گزرے ہوئے اعمال کو بھی اور آئندہ کے حوادث کو بھی ف۱۵۶ یہ آخری سورت ہے جس میں سجدہ ہے اور اس کے قریب ہی سورۂ نجم میں سجدہ ہے اور یہ سجدہ تلاوت کا ہے ف۱۵۷ یعنی کرو جو کچھ اس وقت کے لئے ہیں سجدہ تلاوت میں اور اس کے بعد ہے ف۱۵۸ صدر میں کام ف۱۵۹ اپنی جان و مال سے ف۱۶۰ اپنے دین میں عبادت کے لئے ف۱۶۱ کہ دین کے معاملہ میں تمہارے لئے سہولت کی ہے جیسے کہ مضطر ہونے کی حالت میں مردار کھانے کی اجازت دی ہے اور پانی نہ ملنے کی حالت میں تیمم کرنے کی اجازت دی ہے ف۱۶۲ یعنی محمدی دین ہے ف۱۶۳ روز قیامت کو تمہارے اعمال کا پورا پورا حال بتا دیں گے ف۱۶۴ اس قرآن میں جو کچھ ہے اس پر عمل کرو ف۱۶۵ اور اس کے دین پر قائم رہو

ف۱ یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سات رکوع ہیں ف۲ یہ آیت مومنین کے حق میں ہے کہ ان میں دل لگا کر اور اپنے نفس کو بھی مرا ہوا سمجھ کر نماز پڑھتے ہیں ف۳ یعنی کسی طرف نہ دیکھے نہ کوئی چیز دیکھے اور کسی طرف نہ دیکھنا اس لئے کہ دل کو اس کے دل کی طرف لگتے ہوں اور آپس میں ہے دل اور اللہ کی طرف جھکتے اور اس قسم کے معانی ہیں بعض نے فرمایا کہ خشوع یہ ہے کہ آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
اور وہ کہ کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے ف۲ اور وہ کہ زکوٰۃ دینے کا کام کرتے
فٰعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى
ہیں ف۳ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ
بی بیوں یا شرعی باندیاں جو ان کے ہاتھ میں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں ف۴ تو جو
ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
ان کے سوا کچھ اور چاہے تو وہی حد سے بڑھنے والے ہیں ف۵ اور وہ جو اپنی امانتوں اور
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
اپنے عہد کی رعایت کرتے ہیں ف۶ اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں ف۷ یہی
هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
لوگ وارث ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ
اور بے شک ہم نے آدمی کو مٹی کے چوئے سے بنایا ف۸ پھر اسے ف۹
نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
پانی کی بوند کیا ایک ٹھہرنے کی جگہ میں ف۱۰ پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کی پھٹکی کیا پھر خون کی پھٹکی کو
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ
بوٹی پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا پھر
اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ
اسے اور صورت میں اٹھان دی ف۱۱ تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا پھر اس کے بعد

ف۲ بیہودہ باطل سے اعراض کرتے ہیں۔
ف۳ یعنی اس کے پابند ہیں اور حلال جگہ کرتے ہیں۔
ف۴ یعنی ان سے اور ان کے ساتھ جائز طریقہ کرتے ہیں۔
ف۵ کہ حلال سے حرام کی طرف تجاوز کرتے ہیں۔
مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ ہاتھ سے مباشرت کرنا حرام ہے۔ حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو فرمایا کہ جو اپنی شرمگاہوں سے کھیل کرتے تھے۔
ف۶ یعنی وہ امانتیں جو اللہ کی یا مخلوق کی ہیں اور اللہ کے ساتھ ہوں یا مخلوق کے ساتھ سب کی رعایت لازم ہے۔
ف۷ اور انہیں کی نگہبانی میں ان کے اوقات و آداب کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور یہ نماز وہ واجبات اور سنن و نوافل سب کی نگہبانی رکھتے ہیں۔
ف۸ مفسرین نے فرمایا کہ انسان سے مراد یہاں حضرت آدم ہیں۔
ف۹ یعنی اس کی نسل کو۔
ف۱۰ یعنی رحم میں۔
ف۱۱ یعنی اس میں عقل و شعور پیدا کیا اور بولنے کی طاقت دی اور کیا خلق و تدبیر اور صورت کی۔

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تو مرنے والے ہو پھر تم سب قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے اور بیشک
خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝
ہم نے تمہارے اوپر سات راہیں بنائیں اور ہم خلق سے بے خبر نہیں
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا
اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا ایک اندازہ پر پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور بیشک
عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
ہم اس کے لے جانے پر قادر ہیں تو اس سے ہم نے تمہارے باغ پیدا کئے کھجوروں
وَّاَعْنَابٍ ۖ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَشَجَرَةً
اور انگوروں کے تمہارے لئے ان میں بہت سے میوے ہیں اور ان میں سے کھاتے ہو اور وہ درخت
تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝
پیدا کیا کہ طور سینا سے نکلتا ہے تیل لے کر اگتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں سمجھنے کا مقام ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
اور تمہارے لئے ان میں بہت فائدے ہیں اور ان سے تمہاری خوراک ہے اور ان پر اور کشتی پر
تُحْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
سوار کئے جاتے ہو اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں تو کیا تمہیں خوف نہیں تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے

ف۱ اپنی قبر میں پڑے ہو گے۔ ف۲ حساب و جزا کے لئے۔ ف۳ ان سے مراد سات آسمان ہیں جو ایک کے اوپر ایک ہیں اور انہیں طرائق کہتے ہیں۔ ف۴ سب کے احوال ظاہر کو جانتے ہیں کوئی چیز ہم سے چھپی نہیں۔ ف۵ یعنی مینہ برسایا۔ ف۶ اور اتنا ہی برسایا جتنا ہر علاقہ کی حاجتوں کے لئے چاہئے۔ ف۷ جیسا اپنی قدرت سے نازل کیا ایسا ہی اس پر بھی قادر ہیں کہ اسے زمین میں ٹھہرا دیں بندوں کو چاہئے کہ اس نعمت کی قدر کریں اور اس سے فائدہ حاصل کریں۔ ف۸ طرح طرح کے۔ ف۹ جانور اور گرمی و جاڑے میں اور جنگل کے لئے۔ ف۱۰ اس رات سے ارادہ ہے۔ ف۱۱ یہ آیت میں بیان ہے کہ دوا بھی ہے کہ سالن اور روغن تیل کے اس سے حاصل کئے جاتے ہیں جو اس میں ملا جاتا ہے روٹی کے ساتھ بھی کھایا جاتا ہے اور سالن کا بھی کام دیتا ہے کتنا اس سے دلی اعلیٰ ہے شجرہ ف۱۲ یعنی وہ خوشگوار ہوا کی فیض و لطیف نما ہوتا ہے۔ ف۱۳ اون کے بال کھال وغیرہ سے کام لیتے ہو ف۱۴ کہ انہیں ذبح کر کے کھا لیتے ہو ف۱۵ منزلوں میں ف۱۶ سرداروں میں ف۱۷ اس کے عذاب کا ہونے کے سوا اور کوئی چیز نہیں تھی۔

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ
کفر کیا بولے ف۲ : تو نہیں مگر تم جیسا آدمی چاہتا ہے کہ تمہارا بڑا بنے
عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا
ف۳ اور اللہ چاہتا ف۴ تو فرشتے اتارتا ہم نے تو یہ بات اپنے باپ دادوں میں
الْاَوَّلِيْنَ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى
نہ سنی ف۵ وہ تو نہیں مگر ایک دیوانہ مرد تو کچھ زمانہ تک اس کا انتظار کرو
حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ
ف۶ نوح نے عرض کی اے میرے رب میری مدد کر ف۷ اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا تو ہم نے اس کی طرف
اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
کہ ہماری نگاہ کے سامنے ف۸ اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آئے ف۹ اور تنور ابلے ف۱۰
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
تو اس میں رکھ لے ف۱۱ ہر جوڑے میں سے دو ف۱۲ اور اپنے گھر والے ف۱۳ مگر ان میں
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ
سے وہ جن پر بات پہلے پڑ چکی ف۱۴ اور ان ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کرنا ف۱۵ بے شک
مُّغْرَقُوْنَ ۝ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ
وہ ڈبوئے جائیں گے پھر جب ٹھیک بیٹھ لے کشتی پر تو اور تیرے ساتھ والے تو کہہ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ
سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی اور یوں عرض کر کہ اے
اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں

وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝

اور بے شک ہم آزمانے والے تھے ۝ پھر ان کے بعد پیدا کیا اور نئی پیدائش ۝

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا ۝ کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی

غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

خدا نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں ۝ اور بولے اس قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور

كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا

آخرت کی حاضری ۝ کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں آسودہ کیا ۝ کہ یہ نہیں مگر

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝

تم جیسا آدمی ۝ جو تم کھاتے ہو اسی میں سے کھاتا ہے اور تم پیتے ہو اسی میں سے پیتا ہے ۝

وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ

اور اگر تم کسی ایسے آدمی کی اطاعت کرو جب تو تم ضرور گھاٹے میں ہو ۝ کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا

اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے اس کے بعد ۝ تم نکالے جاؤ گے کتنی دور ہے کتنی دور ہے

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ۝ وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ۝ کہ ہم مرتے جیتے ہیں ۝ اور

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ

ہم اٹھائے نہیں ۝ وہ تو نہیں مگر ایک مرد ۝ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ۝ اور

مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ قَالَ عَمَّا

ہم اس کے ماننے کے نہیں ۝ عرض کی کہ اے میرے رب میری مدد فرما اس کا کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ۝ فرمایا کہ

ع ۲ ۱۰ ۲

وف۱ اس قوم کے حضرت نوح علیہ السلام کو اس تنبیہ کے بعد جو انہیں کی جنس سے ہیں یہ امر فرما کر ظاہر ہو جائے کہ رسول خدا سے پہلے کوئی نصیحت قبول نہ کی اور تصدیق و اطاعت نہ کی جیسے کسی آدمی کو کسی آئینہ کے مقابل پر رکھ دیا جائے۔

وف۲ یعنی قوم ہود کے بعد پیدا کیا۔

وف۳ یعنی عاد قوم ہود۔

وف۴ یعنی ہود علیہ السلام کی رسالت اس قوم کو منکر ہوا۔

وف۵ اس کے عذاب کا ڈر نہیں چھوڑ دیا ایمان لائے۔

وف۶ دنیا کے تو بڑے خوب دیا ہو۔

وف۷ یعنی صرف خدا تعالیٰ نے قوی بنایا اور نعمت دنیا عطا فرمائی تھی اپنے نبی کی رسالت کی نسبت یہی قوم کے لوگوں سے کہتے تھے۔

وف۸ یعنی اگر تم نے ہود کی اتباع کی اپنے آپ کو ہلاک کر لیا ہے۔ یہ کہتے تھے کہ ہود کو کیا ہوا کہ کھانے پینے سے باز رہتے ہیں اور کھانے پینے کے احسان جتلاتے ہیں کہ ہم نے تمہیں کھلایا پلایا۔ اس سے ہمارے اوپر برتری چاہتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے یہ کہا کہ یہ نہیں کہتے تھے۔

وف۹ قوی سے خدا۔

وف۱۰ یعنی انہوں نے مرنے کے بعد زندہ ہونے کو بعید جانا اور سمجھا کہ ایسا کبھی ہونے والا نہیں جیسے آج کل نیچر کے اصل کی نہ کہتے تھے۔

وف۱۱ اس سے ان کا مطلب یہ تھا کہ اس دنیوی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں موت آتی ہے۔ وف۱۲ کہ ہم میں کوئی نیا پیدا ہوتا ہے۔ وف۱۳ مرنے کے بعد اور اپنے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت انہوں نے یہ کہا۔ وف۱۴ کہ یہ کہتے ہیں کہ اس کا نبی بنایا اور مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کی خبر دی۔ وف۱۵ پیغمبر علیہ السلام جب ان کے ایمان سے مایوس ہوئے اور انہوں نے دیکھا کہ قوم انتہائی سرکشی پر ہے تو ان کے حق میں بددعا کی اور بارگاہ الٰہی میں

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ
کچھ دن جاتے ہی پچھتائیں گے ۝ تو انہیں آ لیا چنگھاڑ نے ۝ تو کر دیا انہیں
غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا
کوڑا کرکٹ ۔ تو دور ہو ظالم لوگ ۝ پھر ان کے بعد ہم نے اور سلسلے پیدا کئے
اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ ثُمَّ
کوئی امت اپنی میعاد سے نہ پہلے جاتی نہ پیچھے رہتی ۝ پھر
اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرٰى ۭ كُلَّ مَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا
ہم نے اپنے رسول پیچھے پیچھے بھیجے ۔ جب کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا
بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝
تو ہم نے ان میں سے پیچھے والے ۝ اور انہیں کہانیاں بنا ڈالا ۝ تو دور ہو وہ لوگ کہ ایمان نہیں لاتے
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ بھیجا
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ فَقَالُوْٓا
فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے غرور کیا ۝ اور وہ لوگ غرور کرنے والے تھے ۝ تو بولے
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُمَا
کیا ہم ایمان لائیں اپنے جیسے دو آدمیوں پر ۝ اور ان کی قوم ہماری بندگی کرتی ہے ۝ تو انہوں نے ان
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ
دونوں کو جھٹلایا تو ہلاک کئے ہوؤں میں ہو گئے ۝ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی ۝ کہ ان کو
يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى

ف۹۶ اپنے کفر و تکذیب پر جبکہ عذاب آتے دیکھیں گے ف۹۷ یعنی وہ عذاب و ہلاک میں گرفتار کئے گئے ف۹۸ یعنی وہ ہلاک ہوئے جس کو دیکھ کر سب جمع ہو گئے ف۹۹ یعنی خدا کی رحمت سے دور ہوں انبیاء کی تکذیب کرنے والے۔

ف۱۰۰ شیر خوار اور تو بولا اور تو طبیب بنو گے۔

ف۱۰۱ جس کے لئے ہلاک کا وقت مقرر ہے وہ ٹھیک اسی وقت ہلاک ہوگی اس میں کچھ بھی تغیر و تاخیر نہیں ہو سکتی

ف۱۰۲ اور اس کی مدت کو نہ بڑھا سکتا ہے نہ گھٹا سکتا ہے

ف۱۰۳ اور پیغمبروں کو پے در پے بھیجا

ف۱۰۴ کہ پیغمبروں کے خلاف کی قوم ان کا حال بیان کیا کرتے اور ان کے عذاب و ہلاک کا بیان سبب عبرت ہو۔

ف۱۰۵ تکبر اور بڑائی کرنے والے متکبر تھے۔

ف۱۰۶ اور اپنے تکبر کے باعث ایمان نہ لائے۔

ف۱۰۷ بنی اسرائیل نے اپنے کفر و ستم سے جب حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے لئے ایمان کی دعوت دی۔

ف۱۰۸ یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون۔

ف۱۰۹ یعنی بنی اسرائیل جاہل زیادہ ہیں تو یہ کہنے لگا ہو کہ اسی قوم کے دو آدمی پر ایمان لا کر ان کے مطیع بن جائیں۔

ف۱۱۰ اور فوراً ہلاک کئے گئے ف۱۱۱ یعنی توریت شریف فرعون اور اس کی قوم کی ہلاکت کے بعد ف۱۱۲ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل

ف۱۱۳ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرما کر اپنی قدرت کا ایک نمونہ

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
ع ۳

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ
اچھے کام کرو میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں اور بیشک یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو تو انہوں نے اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا

زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اس پر خوش ہے تو تم ان کو چھوڑ دو ان کی غفلت میں ایک وقت تک

حِيْنٍ ۝ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ
کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم جو ان کی مدد کرتے ہیں مال اور بیٹوں سے

لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
ان کو بھلائیاں دیتے ہیں بلکہ انہیں خبر نہیں بے شک وہ جو اپنے رب کے

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝
ڈر سے سہمے ہوئے ہیں اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ
اور وہ جو اپنے رب کا کوئی شریک نہیں کرتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیں اور ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
دل ڈر رہے ہیں اس کر کہ اپنے رب کی طرف پھرنا ہے یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی

فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
کرتے ہیں اور یہی سب سے پہلے انہیں پہونچے اور ہم کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتے مگر اس کی طاقت بھر

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے کہ حق بولتی ہے ۝ اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۝ بلکہ ان کے دل

فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

اس سے غفلت میں ہیں اور ان کے کام ان کاموں سے جدا ہیں ۝ جنہیں وہ کر رہے

عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝

ہیں ۝ یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے سرداروں کو عذاب میں پکڑا تو فوراً چلانے لگے ۝

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

آج فریاد نہ کرو ۝ ہماری طرف سے تمہاری مدد نہ ہوگی ۝ بیشک میری آیتیں تم پر پڑھی

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا

جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں پھرتے تھے ۝ غرور کرتے ہوئے اس کے رو برو بیٹھے

تَهْجُرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

بکواس کرتے تھے ۝ تو کیا انہوں نے بات پر غور نہیں کیا ۝ یا ان کے پاس وہ چیز آئی جو ان کے

الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ اَمْ

باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی ۝ یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا ۝ تو وہ اس کے منکر ہیں ۝ یا

يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۝ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے ۝ بلکہ وہ ان کے پاس حق لائے ۝ اور ان میں اکثر حق کو

كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

ناپسند کرتے ہیں ۝ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا ۝ تو آسمان اور زمین اور جو کوئی ان

وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

میں ہے سب تباہ ہو جاتے ۝ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت بھیجی ۝ تو وہ اپنی نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں ۝

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾ وَ
کیا تو ان سے کچھ مزدوری مانگتا ہے ف۱۲۲ تو تیرے رب کا دیا بہتر اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ف۱۲۳ اور

إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بے شک تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے ف۱۲۴ اور بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم
وہ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں ف۱۲۵ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیف

مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم
ان پر ہے دور کر دیں ف۱۲۶ ضرور بھٹکتے رہیں گے اپنی سرکشی میں بہکتے ہوئے ف۱۲۷ اور بے شک ہم نے انہیں

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا
عذاب میں پکڑا ف۱۲۸ تو وہ اپنے رب کے حضور نہ جھکے اور نہ گڑگڑاتے ہیں ف۱۲۹ یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾
ہم نے ان پر کھولا کسی سخت عذاب کا دروازہ ف۱۳۰ تو وہ اس میں ناامید ہو رہے ہیں

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا
اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل ف۱۳۱ تو بہت ہی کم

مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾
حق مانتے ہو ف۱۳۲ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ف۱۳۳ اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے ف۱۳۴

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ
اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے لئے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں ف۱۳۵

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾ قَالُوا أَإِذَا
تو کیا تمہیں عقل نہیں ف۱۳۶ بلکہ انہوں نے وہی کہا جو اگلے کہتے تھے ف۱۳۷ کہنے لگے کیا جب

ف۱۲۲ انہیں چاہئے کہ نے اور واقعی بات یہ ہے کہ انہیں ایسا ہی ہونا چاہئے اور آپ کو کیا دے سکتے ہیں تو اگر وہ چاہیں اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے اور آپ کی سے جو بندہ بنا کر آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے اور آپ کی سے جو بندہ بنا کر آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۲۳ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۲۴ یعنی دین حق سے۔

ف۱۲۵ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۲۶ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت اور کفر و عصیان کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۲۷ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۲۸ یعنی دین حق سے۔

ف۱۲۹ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۳۰ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۳۱ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۳۲ یعنی دین حق سے۔

ف۱۳۳ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۳۴ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۳۵ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۳۶ یعنی دین حق سے۔

ف۱۳۷ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۳۸ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۳۹ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۴۰ یعنی دین حق سے۔

ف۱۴۱ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۴۲ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۴۳ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۴۴ یعنی دین حق سے۔

ف۱۴۵ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۴۶ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۴۷ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۴۸ یعنی دین حق سے۔

ف۱۴۹ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۵۰ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۵۱ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۵۲ یعنی دین حق سے۔

ف۱۵۳ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۵۴ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۵۵ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۵۶ یعنی دین حق سے۔

ف۱۵۷ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۵۸ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۵۹ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۶۰ یعنی دین حق سے۔

ف۱۶۱ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۶۲ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

ف۱۶۳ اور ان پر الزام ہے کہ آپ کی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں۔

ف۱۶۴ یعنی دین حق سے۔

ف۱۶۵ سیدھی راہ سے کترا کر چلتے ہیں۔

ف۱۶۶ یعنی اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی و بے راہی میں بھٹکتے رہیں گے اور نصیحت و ہدایت کی طرف نہ آئیں گے اور اصل کام اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اطاعت کی عادت ڈالنا ہے اور کفر و عصیان کی عادت کے بعد ان کا ایمان لانا بہت مشکل ہے اور اس کا حل آپ پر ہے تو انہیں کس لئے آپ کو تکلیف دیں دوست کیا واقعی آپ کو ان کی کیا پروا ہے جب وہ آپ کے وصاف کمالات سے واقف ہیں تو آپ کا حق ہے کہ انہیں کی کلاموں کے سامنے بے

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ
ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گے کیا ہم اٹھائے جائیں گے ۝ البتہ وعدہ کیا گیا ہم کو اور
وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ
ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو یہ تو نہیں مگر وہی کہانیاں اگلوں کی ۝ ۱۲۵ فرما دو
لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ
کس کا مال ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے اگر تم جانتے ہو ۝ ۱۲۶ کہیں گے کہ سب
لِلّٰهِ ۝ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ
اللہ کا ہے ۝ ۱۲۷ فرما دو پھر کیوں نہیں سمجھتے ۝ ۱۲۸ فرما دو کون ہے مالک ساتوں آسمانوں کا اور
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۝ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝
مالک ہے عرش عظیم کا ۝ ۱۲۹ کہیں گے یہ سب اللہ کی شان ہے فرما دو پھر کیوں نہیں ڈرتے ۝ ۱۳۰
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
فرما دو کس کے ہاتھ ہے ہر چیز کا قابو ۝ ۱۳۱ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کوئی پناہ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۝ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝
نہیں دے سکتا اگر تم جانتے ہو ۝ ۱۳۲ کہیں گے یہ سب اللہ کی شان ہے فرما دو پھر کدھر پھرے جاتے ہو ۝ ۱۳۳
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ
بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ۝ ۱۳۴ اور وہ جھوٹے ہیں ۝ ۱۳۵ اللہ نے کوئی بچہ نہیں
وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۝ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ
اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے ۝ ۱۳۶ ورنہ ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق لے جاتا ۝ ۱۳۷ اور ضرور ایک
لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
دوسرے پر چڑھ جاتا ۝ ۱۳۸ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ۝ ۱۳۹

۱۲۴ اس کی کیا ہی خوب تعریف ہے کہ اس نے تمام کار سازی اور ان پر حجت قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ۱۲۵ اس کے مالک کو
۱۲۶ کیونکہ ان میں کے کوئی
جواب نہیں دے سکتا
کہ یہ اللہ کے سوا کسی
کی ملکیت ہے
۱۲۷ کہ جس نے زمین کو اور
کی کائنات کو پیدا کیا وہ
ضرور مردوں کو زندہ کرنے پر
قادر ہے
۱۲۸ اس کے لئے کہ جو چیز
شریک کرنے سے اور اس کے
مردوں کو زندہ کرنے پر قادر
ہے اقرار کرتے ہو
۱۲۹ اور پھر تم پر
واجب کس کا ہے
۱۳۰ تو جواب دو
۱۳۱ یعنی کہ اس کا
ہے جو کہ تم پر واجب ہے اللہ کی
عبادت کرنی کو اصل کیوں نہیں
۱۳۲ فرما دو کہ کیا تم
تحقیق اسی کی ہے اور اس کے
خلاف کوئی کسی کو پناہ نہیں
دے سکتا تو دوسرے کی طرف
۱۳۳ کہ حق کے ذریعہ
سکتی ہے اس کا شریک
اور اس کے ساتھ
۱۳۴ اور اس کے ساتھ شریک
اور اور ٹھہراتے ہیں
۱۳۵ اور اس سے منزہ ہے
کیونکہ فرع اور جنس سے پاک
۱۳۶ اور اس کے ساتھ شریک
۱۳۷ اور ضرور ایک
دوسرے پر چڑھ جاتا
۱۳۸ اور اس کے ساتھ شریک
اور اور ٹھہراتے ہیں

خدا اور وہی ہو سکتے ہے جو ہم جنس ہو ۱۳۹ جو کہ اس میں شریک ہو ۱۴۰ اور اس کے ساتھ اور ہوں ۱۴۱ اور وہ اپنی بزرگی اور بلند
شان کے لئے تعالیٰ کہ جس اسی کی تعظیم ہے اس سے معلوم ہوا کہ وہ خدا ہے اصل ہے خدا ایک ہی ہے اور وہی اسی کے قابل تعظیم ہے ۱۴۲ اس کے ساتھ شریک
اور اور ٹھہراتے ہیں

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ رَّبِّ اِمَّا
جاننے والا ہر پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ تو اسے بلند ہے جو ان کے شریک ہیں ۔ تو عرض کر اے
تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
پیارے رب اگر تو مجھے دکھائے وہ جو ان سے وعدہ ہے ۔ اے رب کہ مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ کر ۔ ف۱۸۸
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ
اور بے شک ہم تجھے دکھا دیں جو ان سے وعدہ ہے ۔ ف۱۸۹ برائی سے بھلائی سے ٹال
اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ
کر دے ۔ ف۱۹۰ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں بناتے ہیں ۔ ف۱۹۱ اور عرض کر اے رب میں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝
تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے ۔ ف۱۹۲ اور اے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝ لَعَلِّيْٓ
یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آئے ۔ ف۱۹۳ تو کہے اے رب میرے پھیر دیجئے ۔ ف۱۹۴ شاید میں
اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ ۭ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ
نیک کام کروں اس میں جو چھوڑ آیا ۔ ف۱۹۵ ہرگز نہیں ۔ وہ تو ایک بات ہے جو وہ اپنے منہ سے کہتا ہے ۔ ف۱۹۶
وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ
اور ان کے آگے ایک آڑ ہے ۔ ف۱۹۷ ان کے مرنے کے دن تک ۔ تو جب صور پھونکا جائے گا ۔ ف۱۹۸ تو نہ
اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
آپس میں رشتے ہوں گے ۔ ف۱۹۹ اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے ۔ ف۲۰۰ تو جن کی تولیں ۔ ف۲۰۱ بھاری
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
ہوں ۔ وہی مراد کو پہنچے ۔ اور جن کی تولیں ہلکی پڑیں ۔ ف۲۰۲ وہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ
ہلاک جانیں گے جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ان کے منہ پر آگ لپٹ جائے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
اور وہ اس میں منہ چڑائے ہوں گے ۔ کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں تو تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝
انہیں جھٹلاتے تھے ۔ کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا
اے رب ہمیں جہنم سے نکال دے پھر اگر ہم پھر وہی کریں تو ہم ظالم ہیں ۔ فرمائے گا دھتکارے ہوئے تم

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اس میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ۔ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ۔ تو تم نے انہیں ٹھٹھا بنا لیا

سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝ اِنِّيْ
یہاں تک کہ انہیں بنانے کے شغل میں تم میری یاد بھول گئے اور تم ان سے ہنسا کرتے ۔ بے شک

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ
آج میں نے ان کے صبر کا انہیں بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہیں ۔ فرمائے گا تم زمین میں

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
کتنی ٹھہرے ۔ برسوں کی گنتی سے ۔ بولے ہم ایک دن رہے یا دن کا کچھ حصہ ۔ گنتی والوں

الْعَآدِّيْنَ ۝ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
سے دریافت کر ۔ فرمائے گا تم نے ٹھہرے مگر تھوڑا ۔ اگر تمہیں علم ہو

کہ تم جہنم میں ہمیشہ رہو گے ۔ اور جہنم کی آگ تمہارے چہروں کو جلا دے گی ۔ اور تمہارے چہرے جلنے سے سکڑ جائیں گے ۔ اور تمہارے ہونٹ اور دانت کھل جائیں گے ۔ اور تمہاری کھوپڑی کی ہڈی تک جلا دی جائے گی ۔ اور تمہارے چہرے جلنے سے سکڑ جائیں گے ۔ اور تمہارے ہونٹ اور دانت کھل جائیں گے ۔ اور تمہاری کھوپڑی کی ہڈی تک جلا دی جائے گی ۔ اور تمہارے چہرے جلنے سے سکڑ جائیں گے ۔ اور تمہارے ہونٹ اور دانت کھل جائیں گے ۔ اور تمہاری کھوپڑی کی ہڈی تک جلا دی جائے گی ۔

اور عذاب کی شدت سے انہیں اپنے دنیا میں رہنے کی مدت اتنی رہے گی اور انہیں شک ہو جائے گا اور وہ کہیں گے ۔ ۱۱۲ یعنی ان فرشتوں سے جن کو تو نے بندوں کی عمریں اور ان کے اعمال لکھنے پر مقرر کیا ۔ ۱۱۳ یعنی دنیا میں ۔ ۱۱۴ یعنی اس دن سے ہمیں کہا گیا کہ اس دن کی آخرت ۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝

تو کیا ؟ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

تو بہت بلند ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ

اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا

عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

حساب اس کے رب کے ہاں ہے بے شک کافروں کا بھلا نہیں اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

اور تم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے اتاری اور ہم نے اس کے احکام فرض کئے اور ہم نے اس میں صاف صاف آیتیں اتاریں کہ تم

تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ

دھیان کرو جو عورت بدکار اور جو مرد تو ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ

ایمان لاتے ہو اللہ اور پچھلے دن پر اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ

نکاح کرے مگر زانیہ یا مشرکہ اور زانیہ عورت سے

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک اور یہ کام ایمان والوں پر حرام ہے

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

اور جو پارسا عورتوں کو عیب لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ

تو انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ

وہ فاسق ہیں مگر جو اس کے بعد توبہ کریں اور

اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

سنور جائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو اپنی عورتوں کو عیب لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

اور ان کے پاس اپنے آپ کے سوا گواہ نہ ہوں تو ایسے کسی کی گواہی یہ ہے کہ چار بار گواہی دے

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

اللہ کے نام سے کہ وہ سچا ہے اور پانچویں یہ کہ اللہ کی لعنت

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ

اس پر اگر جھوٹا ہو اور عورت سے یوں سزا ٹل جائے گی کہ

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَ

وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے اور

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

اور پانچویں یہ کہ عورت پر غضب اللہ کا اگر ہو سچوں میں سے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اگر اللہ کا تفضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ

تحقیق وہ لوگ جو لائے بہتان وہ گروہ ہے تم میں سے تم اس کو برا نہ سمجھو تمہارے لئے

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ

بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے ہر شخص کے لئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

اور جس نے اس میں سے سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لئے عذاب بڑا ہے کیوں نہ جب تم نے

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ

سنا تھا ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں نے اپنوں پر نیک گمان کیا ہوتا اور کہتے یہ

إِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوْا

بہتان ہے صریح کیوں نہ لائے اس پر چار گواہ پھر جب نہ لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَأُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ

گواہ تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں اور اگر اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ

فضل اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جس میں

أَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ إِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

تم پڑے اس پر تمہیں بڑا عذاب پہنچتا جب تم ایسی بات اپنی زبانوں پر ایک دوسرے سے سن کر لیتے

بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ
اور اپنے منہ سے وہ کچھ کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں اور اسے سہل سمجھتے ہو ۱۵ اور وہ اللہ کے
اللّٰهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُونُ لَنَآ أَنْ
نزدیک بڑی بات ہے ۱۶ اور کیوں نہ جب تم نے سنا تھا کہ ہم کو نہیں پہنچتا کہ ایسی
نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ
بات کہیں ۱۷ اے پاکیزگی تیری ہے یہ تو بہتان ہے ۱۸ اللہ تمہیں نصیحت
أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
فرماتا ہے کہ اب کبھی ایسا کام نہ کرنا اگر ایمان رکھتے ہو اور اللہ صاف صاف
الْآيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
بیان فرماتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۱۹ بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں پھیلے
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں ۲۰
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم
رَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بڑا مہربان رحم والا ہے ۲۱ اے ایمان والو
لَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے تو
فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
وہ تو بے حیائی اور بری بات بتاتا ہے ۲۲ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی

رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں کوئی بھی کبھی ستھرا نہ ہو سکتا ف۱ لیکن اللہ ستھرا کرتا ہے جسے چاہے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
ف۲ اور اللہ سنتا جانتا ہے ف۳ اور قسم نہ کھائیں وہ جو تم میں فضیلت والے ف۴ اور گنجائش والے
اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
ف۵ قرابت والوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے کی
وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے
رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا
والا مہربان ہے ف۶ بیشک وہ جو عیب لگاتے ہیں ایمان ف۷ پاکدامن بے خبر ایمان والیوں کو ف۸ ان پر لعنت
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ف۹ اس دن کہ ان پر گواہی دیگی
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ يَوْمَئِذٍ
ان کی زبانیں ف۱۰ اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں جو کچھ کرتے تھے اس دن اللہ
يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝
انہیں ان کی سچی سزا پوری دے گا ف۱۱ اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے ف۱۲
اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
گندیاں گندوں کے لئے اور گندے گندیوں کے لئے ف۱۳ اور ستھریاں ستھروں کے لئے
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
اور ستھرے ستھریوں کے لئے وہ ف۱۴ پاک ہیں اس سے جو یہ کہتے ہیں ف۱۵ ان کے لئے بخشش

وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

اور روزی عزت کی ۝ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک اجازت نہ لے لو ۝ اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کرو ۝ یہ تمہارے لئے بہتر ہے کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

دھیان کرو ۝ پھر اگر ان میں کسی کو نہ پاؤ ۝ جب تک کہ ان کے مالک کی اجازت نہ ملے ان میں نہ جاؤ

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ۚ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا

اور اگر تم سے کہا جائے واپس جاؤ تو واپس ہو جاؤ ۝ یہ تمہارے لئے بہت ستھرا ہے اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

کاموں کو جانتا ہے ۝ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جاؤ جو خاص کسی کی سکونت

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝

کے نہیں ۝ اور اس میں تمہارے برتنے کا تمہیں اختیار ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں ۝ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں ۝

اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

ان کے لئے زیادہ ستھرا ہے بیشک اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے ۝ اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا

کچھ نیچی رکھیں ۝ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں ۝ مگر جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ

خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنے اوڑھنیوں کو اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں ۝ اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں

ع ۳

حالانکہ یہ حضرت ہی کا قول ہے۔ حضرت صدیقہ کے ساتھ آپ کے نکاح میں ہونے کی بات آپ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دختر نیک اختر ہیں اور یہ کہ آپ کا ایسا کہنا آپ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وعدہ فرما چکے تھے۔

مسئلہ: اجازت لینے کا طریقہ یہ ہے کہ دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کرے اور اپنا نام بتائے یہ نہ کہے کہ میں ہوں یا کوئی اور ہوں یا کوئی اور ہوں یا کوئی اور

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ

کا ظاہر کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ ف۹۲ یا شوہروں کے باپ ف۹۳ یا اپنے بیٹے ف۹۴

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ

یا شوہروں کے بیٹے ف۹۵ یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے ف۹۶

اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ

یا اپنے دین کی عورتیں یا اپنی کنیزیں یا اپنے آقا کی لگے ہوں ف۹۷ یا اور ایسے مرد

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ

والے ہوں ف۹۸ یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں ف۹۹

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوْٓا

اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگار ف۱۰۰ اور اے

اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور نکاح کرو اپنوں

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

میں ان کا جو بے نکاح ہوں ف۱۰۱ اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ

انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل کے سبب ف۱۰۲ اور اللہ وسعت والا ہے اور چاہئے کہ بچے رہیں

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِيْنَ

ف۱۰۳ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے ف۱۰۴ یہاں تک کہ اللہ مقدور والا کر دے اپنے فضل سے اور وہ غلام

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ

اور لونڈیاں جو تمہارے ہاتھ کی ملک ہیں کہ کچھ دے دے کر آزادی لکھوا لو اگر تم ان میں کچھ

ف۹۱ اور اپنے بدن کو ڈھانکیں۔

ف۹۲ اور یہ بھی کہ عورت کے باپ دادا پڑدادا کو اختیار ہے کہ عورت کو اپنے شوہر کے سوا کسی کے لئے اس کا کوئی حصہ ظاہر نہ کرے یا جائز نہیں ہے اور یہ بھی کہ عورت سے قصد حرمت جائز ہے اور اس میں ہے۔

ف۹۳ اور ان میں کے بھی دادا دادی نانا نانی۔

ف۹۴ کہ وہ بھی محرم ہو جاتے ہیں۔

ف۹۵ اور ان میں کے بھی پوتے پوتی ہیں۔

ف۹۶ کہ وہ بھی محرم ہو گئے۔

ف۹۷ اور انہیں کے حکم میں ہیں جو ہیں تمام عورتیں جو اسلام سے خارج ہو جیسے دین ہو یا کسی خاص کافر کی عورتیں کہ ان کے ساتھ عورتیں کے ساتھ محرم ہیں اس سے معلوم ہوا کہ مسلمان عورت کا عورت کے سامنے بے پردہ ہونا جائز نہیں۔ مسئلہ عورت اپنے خاوند کے سامنے بے پردہ ہو سکتی ہے۔

ف۹۸ اور اپنے مستقل کنیزوں کے سامنے بے پردہ ہو سکتی ہے۔

ف۹۹ اور اپنے مستقل کنیزوں کے سامنے بے پردہ ہو سکتی ہے۔

ف۱۰۰ مطلب یہ ہے کہ ان چیزوں کو ظاہر نہ کریں جو ہم نے بیان کی ہیں اور جو مراد ہے مسئلہ اگر عورت کے کسی عضو میں جو ستر ہے کسی بیماری کے سبب کوئی زخم ہو تو اس کو دکھانا جائز ہے۔

ف۱۰۱ مطلب یہ ہے کہ ان چیزوں کو ظاہر نہ کریں جو ہم نے بیان کی ہیں اور جو مراد ہے مسئلہ اگر عورت کے کسی عضو میں جو ستر ہے کسی بیماری کے سبب کوئی زخم ہو تو اس کو دکھانا جائز ہے۔

ف۱۰۲ مطلب یہ ہے کہ ان چیزوں کو ظاہر نہ کریں جو ہم نے بیان کی ہیں اور جو مراد ہے مسئلہ اگر عورت کے کسی عضو میں جو ستر ہے کسی بیماری کے سبب کوئی زخم ہو تو اس کو دکھانا جائز ہے۔

ف۱۰۳ اور اپنے بدن کو ڈھانکیں۔

ف۱۰۴ اور اپنے بدن کو ڈھانکیں۔

ف۱۰۵ اور اپنے بدن کو ڈھانکیں۔

خَيْرًا ۚ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ
بھلائی جانتے ہو تو انہیں اس میں سے دو جو اللہ کا مال ہے جو تم کو دیا ہے اور مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو
عَلَي الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ
بدکاری پر جبکہ وہ پاکدامن رہنا چاہیں تاکہ تم دنیوی زندگی کا کچھ مال پاؤ اور
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ
جو انہیں مجبور کرے گا تو بیشک اللہ ان کے مجبور کئے جانے کی حالت میں بخشنے والا مہربان ہے اور
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
بیشک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اور کچھ ان لوگوں کا بیان جو تم سے پہلے گزرے
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ
اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق کہ اس میں چراغ ہو چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس گویا ایک
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا
چمکتا ہوا ستارہ ہے روشن ہوتا ہے برکت والے درخت زیتون سے نہ پورب کا نہ
غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ
پچھم کا قریب ہے کہ اس کا تیل بلا آگ دکھائے اگر چہ آگ نہ چھوئے نور پر نور ہے
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ
اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لئے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ
اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ان گھروں میں جن کے بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور ان میں

فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ
اس کا نام لیا جاتا ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں اس میں صبح اور شام ۝ وہ لوگ جنہیں غافل نہیں کرتی کوئی
تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ
سوداگری اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد ۝ اور نماز پڑھنے سے ۝ اور زکوٰۃ دینے سے ۝
يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ
ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل ۝ اور آنکھیں ۝ تاکہ اللہ انہیں بدلہ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ
ان کے سب سے بہتر کام کا اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ روزی دیتا ہے جسے چاہے
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ
بے گنتی ۝ اور جو کافر ہوئے ان کے کام ایسے ہیں جیسے چٹیل زمین میں چمکتی ریت کسی میدان
الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ
کو پیاسا پانی سمجھے یہاں تک جب اس کے پاس آیا تو اسے کچھ نہ پایا ۝ اور اللہ کو اپنے پاس
فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ
پایا تو اس نے اس کا حساب پورا چکا دیا اور اللہ جلد حساب کرتا ہے ۝ یا جیسے اندھیریاں کسی گہرے دریا
لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ
میں ۝ اس کے اوپر موج ہے موج کے اوپر اور موج ۝ اس کے اوپر بادل اندھیریاں
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ
ایک پر ایک ۝ جب اپنا ہاتھ نکالے تو سوجھائی نہ دے ۝ اور جسے
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي
اللہ نور نہ دے اس کے لئے کہیں نور نہیں ۝ کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ
آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے پھیلائے ہوئے سب نے جان رکھی ہے اپنی نماز اور
تَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۡ
اپنی تسبیح اور اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ
اور اللہ ہی کی طرف پھر جانا ہے کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نرم چلاتا ہے بادل کو پھر ملاتا ہے انہیں آپس میں
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ
پھر بناتا ہے انہیں تہ بہ تہ کو پھر تو دیکھے کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلتا ہے اور اتارتا ہے آسمان
السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ
سے اس میں جو برف کے پہاڑ ہیں ان میں سے کچھ اولے پھر ان سے جس پر چاہے ڈالے اور
عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللّٰهُ
پھیر دیتا ہے انہیں جس سے چاہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو لے جائے اللہ رات
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ
اور دن کو پلٹتا ہے بے شک اس میں سمجھنے کا مقام ہے نگاہ والوں کو اور اللہ نے پیدا
كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
ہر چلنے والے کو پانی سے تو ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں کوئی
يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ
دو پاؤں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار پاؤں پر چلتا ہے اللہ بناتا ہے
مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
جو چاہے بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے بیشک ہم نے اتاری صاف بیان کرنے والی آیتیں

ف۱ جو آسمان و زمین کے درمیان ہیں۔
ف۲ جیسے پرندے اور زمین والے کہ پاتے ہیں۔
ف۳ اور ان کے تصرف کو جو کچھ کرتے ہیں۔
ف۴ اس کے معنی بادل ہیں کہ سرخ ہوتے ہیں پھر کچھ پانی ایسے ہی ہیں جن پر کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں اور اس کی قدرت سے کچھ بنے ہیں جیسے کہ ہوا سے بادل بنتے ہیں اور بعض سفید ہوتے ہیں کہ آسمان سے اولوں کے پہاڑ برساتا ہے یعنی کچھ بنا کے برساتا ہے (مدارک وغیرہ)
ف۵ اور زمین کے بادل کو پانی چاہے ہلاک و تباہ کرتا ہے۔
ف۶ اور اس کے بادل کو محفوظ رکھتا ہے۔
ف۷ اور بادل کی بجلی سے آنکھوں کو بیکار کر دے۔
ف۸ رات کے بعد دن آتا ہے اور دن کے بعد رات۔
ف۹ یعنی تمام جانداروں میں پانی کی جنس سے پیدا کیا اور پانی سب کی اصل ہے اور سب پانی سے ہی اصل ہوئے ہیں کہ کسی نے اختلاف کا دل میں نہ رکھا اور اس کے کمال قدرت کی دلیل ہے۔
ف۱۰ جیسے کہ سانپ اور مچھلی وغیرہ۔
ف۱۱ جیسے کہ آدمی اور پرندے۔
ف۱۲ جیسے کہ چوپائے اور مویشی کے

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا
اور اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہے سیدھی راہ ۝ اور کہتے ہیں ہم ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اللہ اور رسول پر اور حکم مانا پھر کچھ ان میں سے اس کے بعد پھر جاتے ہیں
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
اور وہ مسلمان نہیں ۝ اور جب بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا
کہ رسول ان میں فیصلہ فرمائے تو جبھی ان کا ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے ۝ اور اگر ان کی ڈگری ہو تو اس کی طرف
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ
مانتے ہوئے ۝ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے ۝ یا شک میں ہیں ۝ یا ڈرتے ہیں
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّمَا
کہ اللہ اور رسول ان پر ظلم کریں گے ۝ بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں
كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
مسلمانوں کی بات تو یہی ہے ۝ جب اللہ اور رسول کی طرف بلائے جائیں کہ رسول ان میں
اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ يُّطِعِ
فیصلہ فرمائے کہ ہم نے سنا اور حکم مانا اور یہی لوگ مراد کو پہنچے ۝ اور جو حکم مانے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝
اللہ اور اس کے رسول کا اور اللہ سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے ۝ تو یہی لوگ کامیاب ہیں
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ
اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اپنے حلف میں سخت کوشش سے کہ اگر تم انہیں حکم دو تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے

لَا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ
قسمیں کھانا ۔ فرمانبرداری چاہئے ۔ اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۝ کہہ دو
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ
حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ پھیرو تو اس پر جو بوجھ رکھا گیا ہے
وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا
اور تم پر جو بوجھ رکھا گیا ہے تم پر ۔ اور اگر تم رسول کا کہا مانو گے تو راہ پا جاؤ گے اور رسول پر نہیں
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مگر صاف پہنچا دینا ۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠
کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسے ان سے پہلوں کو دی
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ
اور ضرور ان کے لئے جما دے گا ان کا دین جو ان کے لئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے
بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ
لئے خوف کو امن سے بدل دے گا ۔ میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ بے حکم ہیں ۔ اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور رسول کی فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تم پر رحم ہو ۔ ہرگز کافروں کو خیال نہ کرنا کہ وہ کہیں جا کر
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
عاجز کر دیں زمین میں ۔ اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور ضرور کیا ہی برا انجام

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
اے ایمان والو چاہئے کہ تم سے اذن لیں تمہارے دائیں کے مالک غلام ف۱۳۴
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
تم میں ابھی جوان کو نہ پہونچے ف۱۳۵ تین وقت ف۱۳۶ نماز صبح سے پہلے ف۱۳۷
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ
اور جب تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو دوپہر کو ف۱۳۸ اور نماز عشاء کے بعد
الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ
ف۱۳۹ یہ تین وقت تمہارے خرچ کے ہیں ف۱۴۰ ان تین کے بعد کچھ گناہ نہیں تم پر نہ ان پر
بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
ف۱۴۱ آمد و رفت رکھتے ہیں تمہارے یہاں ایک دوسرے کے پاس ف۱۴۲ اسی طرح بیان کرتا
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ
ہے تمہارے لئے نشانیاں اور اللہ علم و حکمت والا ہے ف۱۴۳ اور جب تم میں لڑکے ف۱۴۴ جوانی کو
الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ
پہنچ جائیں تو وہ بھی اذن مانگیں ف۱۴۵ جیسے ان کے اگلوں ف۱۴۶ نے اذن مانگا ف۱۴۷ اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ
بیان فرماتا ہے تم سے اپنی آیتیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے ف۱۴۸ اور بوڑھی عورتیں ف۱۴۹
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ
جنہیں نکاح کی آرزو نہیں ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے اوپر کے کپڑے اتار رکھیں ف۱۵۰
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
نہ بناؤ دکھاتیں ف۱۵۱ اور اس سے بھی بچیں ف۱۵۲ ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا
علیم ۔ نہیں ہے اندھے پر گناہ اور نہ لنگڑے پر گناہ اور نہ
عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
بیمار پر گناہ اور تم میں کسی پر کہ کھاؤ اپنے اوپر کے گھر سے یا اپنے
اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
باپ کے گھر یا اپنی ماں کے گھر یا اپنے بھائیوں کے گھر یا اپنی بہنوں کے گھر یا اپنے
اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا
چچاؤں کے گھر یا اپنی پھپھیوں کے گھر یا اپنے ماموؤں کے گھر یا اپنی خالاؤں کے گھر یا
مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
جن کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یا اپنے دوست کے یہاں (تو) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ کھاؤ
اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ
یا الگ الگ (۱۲۷) پھر جب کسی گھر میں جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو (۱۲۸) اللہ کی طرف سے
اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
کے پاس سے برکت والی پاکیزہ (دعا) اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے تم سے آیتیں کہ تم سمجھ لو
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى
ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین لائے اور جب رسول کے پاس کسی ایسے
اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
کام میں ہوں جو سب کے لئے جمع کئے گئے ہوں (۱۲۹) تو نہ جائیں جب تک اس سے اجازت نہ لیں بے شک جو تم سے
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں (۱۳۰) پھر جب وہ تم سے اجازت مانگیں اپنے

ع ۱۲

(۱۲۷) شان نزول: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب جہاد کو جاتے تو اپنے گھروں کی چابیاں اپنے معذور لوگوں کو دے جاتے تھے اور ان سے کہہ جاتے تھے کہ ان سے کھا لینا مگر وہ لوگ اس کو گناہ سمجھتے تھے اپنے ہاں کھانے سے اور کہتے تھے کہ ہم ان کی چابیاں لے کر کیسے کھا سکتے ہیں جب کہ ہمیں اجازت نہیں ہے اور ایک قول یہ ہے کہ اندھے لوگ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھانے سے بچتے تھے کہ کہیں کسی کو تکلیف نہ ہو اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ایک قول یہ ہے کہ جب اندھے اپنے کسی عزیز کے پاس جاتے تھے اور اس کے لئے کھانا پکاتے تھے تو کہتے تھے کہ ہم کیسے کھا سکتے ہیں جب کہ ہمیں دیکھ نہیں سکتے اور کھانے کے لئے مزہ کا پتہ چلنا آنکھوں کو ہوتا ہے اور لنگڑے لوگ اس لئے بچتے تھے کہ وہ چل نہیں سکتے تھے اور بیمار لوگ اس لئے بچتے تھے کہ وہ کھا نہیں سکتے تھے

شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
کسی کام کے لئے ان میں سے تم چاہو اجازت دے دو اور ان کے لئے اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ
بخشنے والا مہربان ہے ﴿۶۲﴾ رسول کے بلانے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو بلاتا ہے ﴿۶۳﴾ بیشک
قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ
اللہ جانتا ہے جو تم میں چپکے سے کسی بہانے سے کھسک جاتے ہیں ﴿۶۴﴾ تو جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں
عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ
اس سے ڈریں کہ ان پر کوئی فتنہ پڑے یا ان پر دردناک عذاب آ پڑے ﴿۶۵﴾ سن لو بیشک اللہ کا
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اسی کا ہے وہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو ﴿۶۶﴾ اور جس دن ان کو اس کی طرف
إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾
پھیرا جائے گا ﴿۶۷﴾ تو وہ انہیں بتا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ﴿۶۸﴾

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾
بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فرقان اپنے بندہ پر اتارا تاکہ وہ سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو ﴿۱﴾
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
وہ جس کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار کیا کوئی بیٹا ﴿۲﴾ اور اس کی
لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾
سلطنت میں کوئی ساجھی نہیں ﴿۳﴾ اس نے ہر چیز پیدا کر کے ٹھیک اندازہ پر رکھی

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ
اور لوگوں نے اس کے سوا اور خدا تجویز کر رکھے ہیں جو کچھ نہیں بناتے اور خود بنائے جاتے ہیں
لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
اور خود اپنی جانوں کے برے بھلے کے مالک نہیں اور نہ مرنے کا اختیار نہ جینے کا
وَّلَا نُشُوْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ
اور نہ اٹھنے کا اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو نہیں مگر ایک بہتان جو انہوں نے بنا لیا ہے اور
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝ وَ
اور لوگوں نے اس میں مدد دی ہے تو یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر آئے اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں
قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ
جو انہوں نے لکھ لی ہیں تو وہ ان پر صبح و شام پڑھی جاتی ہیں
اَصِيْلًا ۝ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو فرما دو کہ اسے تو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر بات جانتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے اور کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ کھانا کھاتا ہے
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ
اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کہ اس کے ساتھ
مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَ
ڈرسناتا اور یا اس پر کوئی خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے کھاتا اور
قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا
اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے شخص کی جس پر جادو ہوا ہے دیکھو کیسی

ف۱ یعنی بت پرستوں نے بتوں کو خدا ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ وہ بے نفع ہیں۔

ف۲ یعنی کفار مکہ اور ان کے ساتھی قرآن کریم کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بنا لیا ہے۔

ف۳ اور لوگوں سے مراد یہود کی جماعت تھی جو اس امر میں آپ کی مدد کرتی تھی۔

ف۴ یعنی مشرکین جو یہود وغیرہ مشرکین جو یہود سے باتیں سیکھنے والے تھے۔

ف۵ یعنی مشرکین قرآن کریم کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

ف۶ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

ف۷ یعنی قرآن کریم علم غیب پر مشتمل ہے یہ دلیل صریح ہے اس امر کی کہ وہ حضرت خالق جل جلالہ کی طرف سے ہے۔

ف۸ اس سے کفار کو مہلت دیتا ہے اور عذاب میں جلدی نہیں کرتا۔

ف۹ اس کے ذریعہ۔

ف۱۰ اس سے کفار مکہ مراد ہیں جو نبی کو کھانے اور بازاروں میں چلنے اور بیوی نہ ہونے پر طعن کرتے تھے۔

ف۱۱ یعنی اس کی تصدیق کرنے والا کوئی ہو جو اس کی ہمت بندھائے۔

ف۱۲ کافروں کی طرف۔

ف۱۳ مسلمانوں سے۔

ف۱۴ یعنی اللہ اس کو ضرور بدلہ دے گا اس کی تصدیق کرنے والوں کی

لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۞ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ
کہ تمہارے لئے مثالیں بیان کیں تو گمراہ ہو گئے کہ اب کوئی راہ نہیں پا سکتے ۞ بڑی برکت والا ہے وہ کہ اگر
شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
چاہے تو تمہارے لئے بہت بہتر اس سے کر دے ۞ باغ جن کے نیچے نہریں بہتی
وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۞ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
ہیں اور کر دے گا تمہارے لئے محلات ۞ بلکہ وہ تو قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور جو قیامت کو جھٹلائے ہم نے
بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۞ إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا
اس کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ۞ جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو انہیں اس کے جوش کھانے
وَزَفِيرًا ۞ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۞
اور چیخنے کی آواز سنیں گے ۞ اور جب اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے ۞ زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہاں موت پکاریں گے
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۞ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ
۞ فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو ۞ تم فرما دو کیا یہ ۞ بہتر
أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۞
یا ہمیشگی کے باغ جس کا وعدہ ڈر والوں کو ہے وہ ان کا صلہ اور انجام ہے ۞
لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۞
ان کے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے جو چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے تمہارے رب کے ذمہ وعدہ ہے مانگا ہوا ۞
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ
اور جس دن ان کو اکٹھا کرے گا اور جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں ۞ پھر ان سے فرمائے گا کیا
أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۞ قَالُوا سُبْحَانَكَ
کیا تم نے گمراہ کر دیا میرے بندوں کو یا وہ خود راہ بھول گئے ۞ وہ عرض کریں گے پاکی ہے تجھ کو ۞

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ
نہیں تھا لائق ہے ہم کو کہ بنائیں سوا تیرے کسی کو دوست ولیکن
مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ فَقَدْ
تو نے فائدہ دیا ان کو اور باپ دادوں کو یہاں تک کہ بھول گئے یاد کرنا اور تھے لوگ نکمے ۝ تو تحقیق
كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ
جھٹلائے تمہارے باتوں میں تو اب تم نہ طاقت رکھو پھیرنے کی اور نہ مدد کرنے کی اور جو
يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
تم میں ظلم کرے ہم اسے چکھائیں گے بڑا عذاب ۝ اور ہم نے بھیجے تجھ سے پہلے
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ
رسول سب وہ کھاتے اور پھرتے تھے
جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝
ہم نے تم میں ایک کو دوسرے کی جانچ کیا ہے ۝ کیا تم صبر کرتے ہو ۝ اور تھا تیرا رب
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ
اور کہا جنہوں نے امید نہیں رکھتے ہیں ہمارے ملنے کی کیوں نہ اتارے گئے ہم پر فرشتے
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝
یا دیکھیں ہم اپنے رب کو ۝ بے شک بڑا کیا انہوں نے اپنے جی میں اور بڑی سرکشی کی ۝
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ
جس دن دیکھیں گے فرشتے نہ ہوگی اس دن خوشی گناہگاروں کو اور کہیں گے
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
کہ اللہ کی پناہ ۝ اور جو کچھ انہوں نے کام کئے تھے ہم نے متوجہ ہوکر انہیں

هَبَآءً مَّنثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
ایک ذرہ ہو کر رہ جائے گا ۔ اور جنت والے اس دن بہتر ٹھکانے والے اور اچھے

مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝
آرام کی جگہ والے ہوں گے ۔ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝
اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہے ۔ اور وہ دن کافروں پر سخت ہے ۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ
اور ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا کہہ کر ہائے کسی طرح میں نے رسول کے ساتھ راہ

الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝
لی ہوتی ۔ ہائے خرابی میری ہائے کسی طرح میں نے فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
بیشک اس نے مجھے بہکا دیا اس نصیحت سے کہ میرے پاس آئی ۔ اور شیطان آدمی کو بے وقت چھوڑ دینے والا ہے

خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اور رسول نے عرض کی کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دینے کے قابل

مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَ
ٹھہرایا ۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنا دیئے تھے مجرم لوگ ۔ اور

كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
تمہارے رب کافی ہے راہ بتانے کو اور مدد کرنے کو ۔ اور کافر بولے قرآن کیوں نہ ایک ساتھ

عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ
اتارا گیا ۔ ہم نے یہ اس لئے کیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط کریں ۔ اور

رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ
ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ۝ اور کوئی بات لے کر تیرے پاس نہ آئیں گے مگر ہم تیرے پاس حق اور اچھا
تَفْسِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ
بیان لے کر آئیں گے ۝ وہ لوگ جن کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف ان کا ٹھکانا
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ
سب سے برا ہے اور سب سے گمراہ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور
جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر کیا ۝ تو ہم نے فرمایا کہ تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جس نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
ہماری آیتوں کو جھٹلایا ۝ پھر ہم نے انہیں برباد کر دیا ۝ اور قوم نوح کو جب انہوں نے جھٹلایا
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
رسولوں کو ہم نے غرق کر دیا اور انہیں لوگوں کے لئے نشانی کر دیا ۝ اور ہم نے ظالموں کے لئے تیار کر رکھا ہے
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ
دردناک عذاب ۝ اور عاد اور ثمود اور اصحاب الرس اور بہت سی قومیں درمیان
ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝ وَ
ان کے ۝ اور ہر ایک کو ہم نے مثالیں بیان فرمائیں ۝ اور ہر ایک کو ہم نے برباد کر کے مٹا دیا ۝ اور
لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا
بے شک وہ آئے اس بستی پر جس پر برا مینہ برسایا گیا ۝ تو کیا وہ نہ دیکھتے
يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
تھے ۝ بلکہ انہیں اٹھنے کی امید ہی نہیں ۝ اور جب تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے

إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ
تو ٹھٹھا کرنے میں ہی ہے کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے قریب تھا کہ ہمیں بہکا دے
آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ
ہمارے معبودوں سے اگر ہم ان پر صبر کرنے والے نہ ہوتے اور عنقریب جس وقت یہ عذاب کو دیکھ لیں گے
الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ
تو جان لیں گے کہ کون گمراہ تھا کیا تو نے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا
أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ
تو کیا تم اس کے نگہبان بن سکتے ہو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے بہت سے
أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ
سنتے یا سمجھتے ہیں وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے بلکہ وہ تو اور بھی زیادہ گمراہ ہیں کیا تو نے
تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا
کیا تم نے اپنے رب کو دیکھا کہ کس طرح سایہ پھیلایا اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا بنا دیتا پھر ہم نے
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ
سورج کو اس پر دلیل کیا پھر ہم نے آہستہ آہستہ اسے اپنی طرف سمیٹ لیا اور وہی ہے
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ
جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ کیا اور نیند کو آرام اور دن کو اٹھنے کے لئے
نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ
اور وہی ہے جس نے ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت کے آگے مژدہ سناتی ہوئی
وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ
اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پاک کرنے والا تاکہ اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور ہم اسے پلائیں

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ
جو ہم نے پیدا کئے چوپائے اور آدمیوں کو ۔ اور بے شک ہم نے ان میں پھیر پھیر کر

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ
کہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ۔ پھر نہ مانی اکثر لوگوں نے ۔ ناشکری کرنا ۔ اور اگر چاہتے تو بھیجتے ہر بستی میں ایک ڈرانے

كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝
والا بھیجتے ۔ تو کافروں کا کہنا نہ مان اور اس قرآن سے ان پر جہاد کر بڑا جہاد ۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ
اور وہی ہے جس نے ملا دیئے دو سمندر ۔ یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا اور یہ کھارا ہے تلخ

وَّجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ
اور ان کے بیچ میں پردہ رکھا اور روک ہوئی آڑ ۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا

الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
پانی سے آدمی پھر اس کے رشتے اور سسرال مقرر کئے ۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے ۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ
پوجتے ہیں جو نہ ان کا بھلا کریں اور نہ برا کریں ۔ اور کافر اپنے رب کے مقابل شیطان کو مدد

ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
دیتا ہے ۔ اور ہم نے نہیں بھیجا مگر خوشی اور ڈر سناتا ۔ تو کہہ میں اس قرآن پر تم سے کچھ

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى
اجرت نہیں مانگتا مگر جو چاہے کہ اپنے رب کی طرف راہ لے ۔ اور بھروسہ کر اس

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۗ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهِ
زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا ۔ اور پاکی بولتا رہ اس کی تعریف کے ساتھ ۔ اور وہی کافی ہے اپنے بندوں کے

الفرقان ۲۵ ۔ ۔ ۔

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ
نہ حد سے بڑھیں اور نہ تنگی کریں ف۱۲۷ اور ان دونوں کے درمیان رہیں ف۱۲۸ اور وہ جو اللہ
لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے ف۱۲۹ اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ
ناحق نہیں مارتے اور وہ کام نہیں کرتے ف۱۳۰ اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا بڑھایا جائے گا
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ
اس پر عذاب قیامت کے دن ف۱۳۱ اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا مگر جو توبہ کرے ف۱۳۲
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ
اور ایمان لائے ف۱۳۳ اور اچھا کام کرے ف۱۳۴ تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دیگا ف۱۳۵
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱۳۶ اور جو توبہ کرے اور اچھا کام کرے تو وہ اللہ کی طرف رجوع
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
لاتا ہے جیسا چاہئے ف۱۳۷ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے ف۱۳۸ اور جب بیہودہ پر گزرتے ہیں تو اپنا دامن
مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
سنبھالے گزر جاتے ہیں ف۱۳۹ اور وہ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو ان پر ف۱۴۰ بہرے
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
اندھے ہو کر نہیں گرتے ف۱۴۱ اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بی بیوں
وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ
اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک ف۱۴۲ اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا ف۱۴۳ ان کو

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝

جنت کا بالا خانہ بدلہ ان کے صبر کا اور ملیں گے وہاں دعا اور سلام کے ساتھ اگلی پیشوائی ہوگی ۝

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

ہمیشہ رہیں گے وہاں کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ۝ تم فرما دو کہ میرا کچھ وزن نہیں

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝

میرے رب کے یہاں اگر تم اسے نہ پوجو تو تم نے تو جھٹلایا ۝ تو اب ہوگا وہ عذاب کہ چمٹا رہے گا ۝

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ نمل مکی ہے اور ۶۷ آیتیں اور ۶ رکوع اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ

طٰسٓ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور روشن کتاب کی ۝ راہ دکھاتی اور خوشی سناتی ہیں ایمان والوں کو ۝ جو

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

نماز برابر پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝ بیشک جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

نہیں ایمان لاتے آخرت پر ہم نے ان کے کام ان کے لئے بھلے کر دکھائے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۝ یہ وہ لوگ

لَهُمْ سُوْۗءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں سب سے زیادہ خسارے میں رہنے والے ہیں ۝ اور بیشک تمہیں قرآن

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ

حکمت والے علم والے کے یہاں سے دیا جاتا ہے ۝ جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے میں نے آگ دیکھی ہے میں ابھی

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ

تمہارے پاس اس کی خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس لاتا ہوں کوئی انگارہ کہ تم تاپو ۝ پھر جب آئے وہاں پکارے گئے

ع ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶

مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ
ایمان لانے والے نہیں اور بیشک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے ۝ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے
مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝
موسیٰ کو ندا فرمائی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا ۝ فرعون کی قوم ہے ۝ کیا وہ نہ ڈریں گے ۝
قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا
عرض کی اے میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجھے جھٹلائیں گے ۝ اور میرا سینہ تنگی کرتا ہے ۝ اور میری
يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ
زبان نہیں چلتی ۝ تو تم ہارون کی طرف رسول کرو ۝ اور ان کا میرا ایک جرم ہے ۝ تو میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝
کہ مجھے قتل کریں ۝ فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ ہم تمہارے ساتھ سنتے ہیں ۝
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَنْ اَرْسِلْ
تو فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو ہم رسول ہیں سارے جہان کے رب کے کہ تو ہمارے ساتھ
مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
بنی اسرائیل کو بھیج دے ۝ بولا کیا ہم نے تجھے ہمارے یہاں بچہ پالا اور تو نے ہمارے
فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ فَعَلْتَ ۡ وَ
گھر کے کئی برس گزارے ۝ اور تو نے کیا اپنا وہ کام جو تو نے کیا ۝ اور تو
اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝
ناشکرے تھے ۝ موسیٰ نے فرمایا میں نے وہ کام کیا جبکہ مجھے راہ کی خبر نہ تھی ۝
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ
تو میں تمہارے ڈر سے بھاگ گیا پھر مجھے میرے رب نے علم عطا فرمایا ۝ اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ

بنی اسرائیل سے کہا ۝ اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتاتا ہے کہ تو نے غلام بنا رکھے

اِسْرَآءِيْلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بنی اسرائیل ۝ فرعون بولا اور سارے جہان کا رب کیا ہے ۝ موسیٰ نے فرمایا رب آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو ۝ اپنے آس پاس کے لوگوں سے

اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قَالَ

فرمایا کیا تم سنتے نہیں ۝ موسیٰ نے فرمایا رب تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا ۝ فرعون

اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارے یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ضرور پاگل ہیں ۝ موسیٰ نے فرمایا رب ہے پورب

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ

اور پچھم کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں عقل ہو ۝ فرعون بولا اگر تو نے میرے سوا

اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ

کسی اور کو خدا ٹھہرایا تو میں ضرور تجھے قید کر دوں گا ۝ فرمایا کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

روشن چیز لاؤں ۝ کہا تو لا اگر تو سچوں میں ہے

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا جبھی وہ اژدہا ہو گیا ۝ اور اپنا ہاتھ نکالا جبھی وہ

هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

دیکھنے والوں کی نگاہوں میں چمکنے لگا ۝ بولا اپنے گرد کے سرداروں سے کہ بے شک یہ جادوگر

عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا
ہے بیشک وہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے اپنے جادو کے زور سے تب تمہارا کیا

تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝
مشورہ ہے ۝ بولے تم اسے اور اس کے بھائی کو ٹھہرا لو اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝
کہ وہ تیرے پاس لے آئیں ہر بڑے جادوگر کو ۝ تو جمع کئے گئے جادوگر ایک مقرر دن کے وعدہ پر ۝

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝ لَعَلَّنَآ نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہو گے ۝ شاید ہم ان جادوگروں کی پیروی کریں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اگر وہ غالب آئیں ۝ پھر جب جادوگر آئے فرعون سے بولے

اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
کیا ہمیں کچھ انعام ملے گا اگر ہم غالب آئے ۝ بولا ہاں اور اس وقت تم

اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝
ہو جاؤ گے مقرب ۝ موسیٰ نے ان سے فرمایا ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے ۝

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ
تو انہوں نے ڈالیں رسیاں اور لاٹھیاں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم بیشک ہماری ہی

الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝
جیت ہے ۝ تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا جبھی وہ ان کی بناوٹوں کو نگلنے لگا ۝

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ
تب سجدہ میں گر پڑے جادوگر بولے ایمان لائے ہم اس رب پر جو سارے جہان کا رب ہے

ف۱ کیونکہ اس زمانہ میں جادو کا بہت رواج تھا اس لئے جادوگروں نے خیال کیا کہ یہ جادو ہے اور اس کی قوم کے لوگ اس سحر کے ہیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے متاثر ہو جائیں گے
ان کی بات قبول کریں گے۔

ف۲ یہ قول قوم فرعون کے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جھگڑنے والے لوگ اپنے جادوگروں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جادو کا توڑ کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ ف۳ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے معجزات آئے تھے اور جادوگروں کو یہ کچھ کام نہ آئے گا کیونکہ جادو سے معجزہ کا مقابلہ ناممکن ہے۔ ف۴ وہ دن جادوگروں کی عید کا دن تھا اور اس مقابلہ کے لئے وقت مقرر کیا گیا تھا۔

ف۵ اس لئے کہ لوگوں نے دل میں کہا کہ شاید ہم ان کی پیروی کریں۔ ف۶ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں جادوگروں کا انعام طلب کرنا تھا کیونکہ جادوگروں کو اس جادو سے کچھ کام کرنا تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اثر سے بچ جائیں۔

ف۷ تمہیں میرا قرب ملے گا یعنی خاص درباری بنا دیئے جاؤ گے۔ ف۸ جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا کہ پہلے آپ اپنا عصا ڈالیں تاکہ ہم اپنا جادو ڈالیں۔ ف۹ تاکہ لوگوں کو دکھا دیں۔

ف۱۰ انہیں رسیوں کو لاٹھیاں تھیں کیونکہ جادوگروں کے جادو میں رسیاں ہوتی تھیں جو لاٹھیوں کی طرح معلوم ہوتی تھیں۔ ف۱۱ جادوگروں کو یقین تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا کو کوئی جادو نہیں کر سکتا۔

ف۱۲ جو انہوں نے جادو کے ذریعہ سے بنائیں تھیں یعنی وہ لاٹھیاں جو جادو سے اژدہے بن کر دوڑتی تھیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اژدہا بن کر ان سب کو نگل گیا پھر اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہاتھ سے پکڑ لیا تو وہ پھر عصا بن گیا جب جادوگروں نے دیکھا تو سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ
موسیٰ اور ہارون کا رب ۝ فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ
تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ۝ تو اب جانا چاہتے ہو ۝ مجھے قسم ہے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
بیشک میں تمہارے ہاتھ اور دوسری جانب کے پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو سولی دوں گا ۝

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
وہ بولے کچھ نقصان نہیں ۝ ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں ۝ ہمیں طمع ہے کہ ہمارا رب ہماری خطائیں

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
بخش دے اس پر کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ۝ اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ راتوں

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ
رات میرے بندوں کو لے کر نکل بیشک تمہارا پیچھا ہوگا ۝ اب فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے

حٰشِرِيْنَ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝ وَاِنَّهُمْ لَنَا
بھیجے ۝ کہ یہ لوگ ایک تھوڑی جماعت ہیں ۝ اور بے شک ہم سب کا دل

لَغَآئِظُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
جلانے والے ہیں ۝ اور بے شک ہم سب چوکنے ہیں ۝ تو ہم نے انہیں نکالا باغوں

وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ
اور چشموں ۝ اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے ۝ ہم نے ایسا ہی کیا اور ان کا وارث کر دیا

اِسْرَآءِيْلَ ۝ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
بنی اسرائیل کو ۝ تو فرعونی ان کا پیچھا کیا دن چڑھے ۝ پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو ۝

ف۱ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام تمہارے استاد ہیں اسی لئے وہ تمہیں بچا لے گئے۔

ف۲ اگر تم نے ایسا کیا یعنی ایمان لائے ف۳ اس سے مقصود فرعون اور اس کی قوم ہے جو جادوگروں کے لشکر کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے پر تیار کرتے ہیں۔

ف۴ تو وہ ایمان لے آئے ف۵ کہ ہم پر کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

ف۶ ایمان کے ساتھ ہمیں اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید ہے۔

ف۷ یعنی فرعون کی طرف سے بلائے جمع کے جادوگروں میں سے اس امر کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کئی سال دن تک نبوت فرمائی ع ۳ مدت اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے لیکن ان کی سرکشی بڑھتی گئی۔

ف۸ یعنی بنی اسرائیل کو مصر سے۔

ف۹ فرعون اور اس کے لشکر پیچھا کریں گے اور تمہارے پیچھے دریا میں داخل ہوں گے ہم تمہیں نجات دیں گے اور انہیں غرق کر دیں گے۔

ف۱۰ لشکروں کو جمع کرنے کے لئے جب لشکر جمع ہو گئے تو ان کی کثرت کے مقابلہ میں بنی اسرائیل کی تعداد تھوڑی معلوم ہوئی تو فرعون نے بنی اسرائیل کی نسبت کہا۔

ف۱۱ ہماری طاقت کے مقابلہ میں ہماری اجازت کے بغیر اس سے نکل گئے۔

ف۱۲ مستعد ہیں جتھا بنا رہے ہیں۔

ف۱۳ یعنی آمنے سامنے ہوئے۔ ف۱۴ فرعون اور اس کی قوم کے غرق کے بعد ف۱۵ اور ان میں سے ہر ایک نے دوسرے کو دیکھا۔

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ
موسیٰ والوں نے کہا ہم کو انھوں نے آ لیا ف۹۱ موسیٰ نے فرمایا ہرگز نہیں ف۹۲ بیشک میرا رب میرے ساتھ
سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۝
ہے وہ مجھے راہ دیگا تو ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ دریا پر اپنا عصا مار ف۹۳
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ
تو پھٹ گیا تو ہر حصہ ہو گیا جیسے بڑا پہاڑ ف۹۴ اور وہاں قریب لائے ہم وہاں
الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ
کو ف۹۵ اور ہم نے بچایا موسیٰ اور اس کے سب ساتھ والوں کو ف۹۶ پھر
اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
دوسروں کو ڈبو دیا ف۹۷ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے ف۹۸ اور ان میں اکثر مسلمان
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ
نہ تھے ف۹۹ اور بیشک تمہارا رب وہی عزت والا ف۱۰۰ مہربان ہے ف۱۰۱ اور ان پر پڑھ خبر
اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ
ابراہیم کی ف۱۰۲ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو ف۱۰۳ بولے ہم بتوں کو
اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ
پوجتے ہیں پھر ان کے سامنے آسن مارے رہتے ہیں ف۱۰۴ فرمایا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب
تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
تم پکارو یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں ف۱۰۵ بولے بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَ
ایسا ہی کرتے پایا ف۱۰۶ فرمایا تو کیا تم دیکھتے ہو یہ جنھیں پوجتے رہے ہو تم اور

ف۹۱ اب وہ بھی قابو پا لیں گے تو ہم ان کے مقابلہ کی طاقت نہ رکھیں نہ بھاگنے کی جگہ ہو کہ بچ کر نکل جائیں ف۹۲ موسیٰ نے فرمایا ہرگز نہیں ف۹۳ وہ اکیلا ہی بھاری ہے ف۹۴ یہ آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریا پر عصا مارا۔ ف۹۵ اور اس کے بارہ حصے ہو گئے ف۹۶ اور ان کے درمیان خشک راستے ف۹۷ یعنی فرعون اور فرعونیوں کو تاکہ وہ بنی اسرائیل کے راستوں پر چلیں جو ان کے لئے دریا میں بقدرت الٰہی پیدا ہوئے تھے ف۹۸ دریا سے سلامت نکال کر ف۹۹ یعنی فرعون اور اس کی قوم کو اس طرح کہ جب بنی اسرائیل میں کے کوئی دریا سے باہر ہو گئے تو تمام قوم فرعون دریا کے اندر آ گئے تو دریا بھر کر انہیں مل گیا اور مثل سابق ہو گیا اور فرعون اپنی قوم کے غرق ہو گیا۔

ف۱۰۰ اللہ تعالیٰ کی قدرت پر اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر۔

ف۱۰۱ یعنی بنی اسرائیل کو آپ فرعون کی بیٹی اور فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کو فرعون کہتے ہیں وہ اپنا ایمان چھپائے رہتے تھے اور فرعون کے چھ نام تھے اور یہ وہی ہیں جس نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر کو اونچا بنایا تھا جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ان کے ثبوت کو مرنے سے نکالا۔

ف۱۰۲ کہ اس نے کافروں کو غرق کر کے کیسے انتقام لیا۔

ف۱۰۳ فرعونیوں پر جنھیں غرق سے نجات دی ف۱۰۴ حضرت ابراہیم علیہ السلام جانتے تھے کہ وہ لوگ بت پرست ہیں باوجود اس کے آپ کا سوال فرمانا اس لئے تھا کہ ان پر ظاہر کریں کہ جن چیزوں کو وہ لوگ پوجتے ہیں وہ کسی طرح اس کے مستحق نہیں ف۱۰۵ جب کچھ نہیں تو انھیں تم نے معبود کس طرح قرار دیا۔

اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
تمہارے اگلے باپ دادا ۝ پس بیشک وہ سب میرے دشمن ہیں مگر پروردگار عالم ۝

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝
وہ جس نے مجھے پیدا کیا تو وہی مجھے راہ دکھاتا ہے ۝ اور وہی مجھے کھاتا اور پلاتا ہے ۝

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝
اور جب میں بیمار ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ۝ اور وہ جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا ۝

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ
اور وہ جس کی مجھے امید ہے کہ میری خطائیں قیامت کے دن بخش دے گا ۝ اے میرے رب

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
حکم ۝ اور مجھے نیکوں میں ملا دے ۝ اور میری نیکی کا چرچا دیر تک
الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ
رکھ ۝ اور مجھے ان میں کر جو نعمت کے باغوں کے وارث ہیں ۝ اور میرے باپ کو بخش
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا
بے شک وہ گمراہ ہے ۝ اور مجھے رسوا نہ کر جس دن سب اٹھائے جائیں گے ۝ جس دن
يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ
نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے ۝ مگر جو اللہ کے حضور سلامت دل لے کر آیا ۝ اور قریب لائی
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ
جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لئے ۝ اور ظاہر کی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لئے ۝ اور ان سے کہا جائے گا
مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝
کہاں ہیں وہ جو تم پوجتے تھے اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے ۝ یا بدلہ لیں گے ۝

ف۱ کہ دیکھ رکھتے ہیں، وقت دیکھ سکتے ہیں، کوئی نفع یا ضرر پہنچا سکتے ہیں ف۲ جن کی پوجا جاتا تھا انہیں کہ کہتے ہیں ف۳ یہاں سے ہے بیان کا سلسلہ جاری ہے عبادت کرتا ہوں ف۴ مستحق عبادت ہے اس کے سوا نہیں ف۵ بہت سے بت خانے اور اپنی حالت کے لئے بنایا ف۶ اور اب اللہ کی جیسی کہ سلامتی میں ہدایت ہے ہے مصالح دنیا دین کی ف۷ اور بیماری دینے والا ہے ف۸ یہ سے اور اس حصہ کی ہوں جیسا سے کہا مستحق ہیں کہ جیسا ہی اصل کی وہ سے بیمار ہوں تو شفا بخش حق سے مجھے اللہ عطا فرماتا ہے ف۹ موت اور حیات اس کے لئے ہے ف۱۰ نہیں معلوم ہوتی گو وہ اس سے معلوم نہیں ہم سے ان کا اشتغال ہے ف۱۱ کے حضور قیامت کے لئے ہے ف۱۲ حب اللہ کی قسم ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے ایسی صفات بخشیں کہ بیان کرتا ہے کہ قوم کی قیامت تک ہے کہ سعادت ہو سکتا ہے جس کے صفات ہیں ف۱۳ حکم سے یا علم مراد ہے یا حکمت نبوت ف۱۴ یعنی انبیاء علیہم السلام کی ف۱۵ وہ مستحق ہوں پہنچا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمایا ہے اور ان کو اجر دیا ہے ف۱۶ یعنی اس حشر میں جو ہے آپ نے اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمایا کہ تمام اہل دنیا ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کی ثنا کرتے ہیں ف۱۷ جنہیں تو جنت عطا فرمائے گا ف۱۸ تو دنیا میں عطا فرما کر سب کا آپ نے اس سے فرمایا کہ رفت شرک آپ کے والد تھے آپ سے ایمان لائے وعدہ کیا تھا جب ظاہر ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے اس کا وعدہ تھا تو آپ اس سے بیزار ہو گئے جیسا کہ سورہ برات میں ہے ف۱۹ یعنی روز قیامت ف۲۰ یہ شرک کو نہ ملے گا ہاں جو اس کو اس کا دل لے کر آئے گا جو اللہ کے حضور سلامت دل لے کر آئے گا ف۲۱ یعنی جنت قریب کی جائے گی جب آدمی جنت میں جائے گا اس کے لئے منتظر ہو جائے گی جب صرف تھوڑی دیر رہ جائے گی ف۲۲ اور دوزخ گمراہوں کے لئے ظاہر کی جائے گی ف۲۳ کہ اس کو دیکھیں گے ف۲۴ یعنی ان کے شرک کا بدلہ ف۲۵ عذاب سے بچا کر۔

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا
تو اوندھا دیئے گئے جہنم میں وہ اور گمراہ ﴿٩٤﴾ اور ابلیس کے لشکر سارے ﴿٩٥﴾ کہیں گے

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ
اور وہ وہیں آپس میں جھگڑتے ہوں گے ﴿٩٦﴾ خدا کی قسم بے شک ہم کھلی گمراہی میں تھے ﴿٩٧﴾ جبکہ

نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا
تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے ﴿٩٨﴾ اور ہمیں نہ بہکایا مگر مجرموں نے ﴿٩٩﴾ تو اب ہمارا

مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ
کوئی سفارشی نہیں ﴿١٠٠﴾ اور نہ کوئی غمخوار دوست ﴿١٠١﴾ تو کسی طرح ہمیں پھر جانا ہوتا ﴿١٠٢﴾ تو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
ہم مسلمان ہو جاتے ﴿١٠٣﴾ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں بہت ایمان والے

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ
نہ تھے ﴿١٠٤﴾ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے ﴿١٠٥﴾ نوح کی قوم نے جھٹلایا

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ
رسولوں کو ﴿١٠٦﴾ جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے کیا تم نہ ڈرو گے ﴿١٠٧﴾ بے شک میں تمہارا

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
بے خیانت رسول ہوں ﴿١٠٨﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ﴿١٠٩﴾ اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں

أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾
مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے ﴿١١٠﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا
بولے کیا ہم تو ایمان لائیں تجھ پر اور تابع ہوں تیرے رذیل لوگ ﴿١١١﴾ فرمایا مجھے کیا خبر ان کے

ع ٥

وہ جو ہم کو ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں ﴿١٠٩﴾ یہ بات انہوں نے غرور سے کہی تو فرمایا کہ میں اس بات کا ذمہ دار نہیں ہوں کہ تم مجھے کیا سمجھتے تھے اس لئے جیسا تمہارا حسب ہے ویسا ہی میں تمہیں سمجھتا ہوں ﴿١١٠﴾ یہ بات انہوں نے کہی تو فرمایا کہ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہوں ﴿١١١﴾ یہ بات انہوں نے کہی تو فرمایا کہ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہوں ﴿١١٢﴾ یہ بات انہوں نے کہی تو فرمایا کہ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہوں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَ
کام کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب تو میرے رب پر ہے ﴿۱۱۳﴾ اگر تمہیں سمجھ ہو ﴿۱۱۴﴾ اور
مَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِنْ
میں ایمانداروں کو دور کرنے والا نہیں ﴿۱۱۵﴾ میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿۱۱۶﴾ بولے کہ اگر
لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي
نہ باز آئے ﴿۱۱۷﴾ تو ضرور سنگسار کئے جاؤ گے ﴿۱۱۸﴾ عرض کی اے میرے رب میری قوم
كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ
نے مجھے جھٹلایا ﴿۱۱۹﴾ تو مجھ میں اور ان میں پورا فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ
کو نجات دے ﴿۱۲۰﴾ تو ہم نے بچا لیا اسے اور اس کے ساتھ والوں کو بھری ہوئی کشتی میں ﴿۱۲۱﴾ پھر ہم نے
أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
بعد ﴿۱۲۲﴾ غرق کر دیا باقیوں کو ﴿۱۲۳﴾ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر مسلمان
مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ
نہ تھے ﴿۱۲۴﴾ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے ﴿۱۲۵﴾ عاد نے رسولوں کو
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ
جھٹلایا ﴿۱۲۶﴾ جبکہ ان سے ان کے بھائی ہود نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۱۲۷﴾ بے شک میں تمہارے لئے
رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
امانت دار رسول ہوں ﴿۱۲۸﴾ تو اللہ سے ڈرو ﴿۱۲۹﴾ اور میرا حکم مانو ﴿۱۳۰﴾ اور میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا
أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ
میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے ﴿۱۳۱﴾ کیا ہر بلندی پر ایک نشان بناتے ہو بے فائدہ کیوں

ع ۱۰

﴿۱۱۲﴾ وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا معلوم ہے کہ تم میں سے کون کیا کرتا ہے ﴿۱۱۳﴾ وہی انہیں بدلہ دے گا اگر تم سمجھ رکھتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اور میں ایمانداروں کے ہٹانے والا نہیں ﴿۱۱۵﴾ میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿۱۱۶﴾ بولے کہ اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کئے جاؤ گے ﴿۱۱۷﴾ عرض کی اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا ﴿۱۱۸﴾ تو مجھ میں اور ان میں پورا فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں کو نجات دے ﴿۱۱۹﴾ تو ہم نے بچا لیا اسے اور اس کے ساتھ والوں کو بھری ہوئی کشتی میں ﴿۱۲۰﴾ پھر ہم نے غرق کر دیا باقیوں کو ﴿۱۲۱﴾ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر مسلمان نہ تھے ﴿۱۲۲﴾ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے ﴿۱۲۳﴾ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۲۴﴾ جبکہ ان سے ان کے بھائی ہود نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۱۲۵﴾ بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ﴿۱۲۶﴾ تو اللہ سے ڈرو ﴿۱۲۷﴾ اور میرا حکم مانو ﴿۱۲۸﴾ اور میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے ﴿۱۲۹﴾ کیا ہر بلندی پر ایک نشان بناتے ہو بے فائدہ کیوں

﴿۱۱۲﴾ یہ ان کے ساتھ جب ہے تو یہ ایمان لائیں گے جب ان کے ایمان لانے کا وقت ہے اور جو ایمان نہ لائے وہی مراد ہے ﴿۱۱۳﴾ دعوت و انکار سے ﴿۱۱۴﴾ حضرت نوح علیہ السلام نے انکار کیا ﴿۱۱۵﴾ تیرہ برس دعوت و رسالت میں مبالغہ کیا کہ قوم کو میں جو دعوت دیتا ہوں اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے میرے ساتھ مسلمان ہونے کی وجہ سے ایسا کیا ﴿۱۱۶﴾ ان لوگوں کی شامت اعمال سے ﴿۱۱۷﴾ جو آدمیوں پر ظلم اور جانوروں سے بھری ہوئی تھی ﴿۱۱۸﴾ یعنی حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو نجات دینے کے بعد ﴿۱۱۹﴾ عاد ایک قبیلہ ہے اور دراصل یہ ایک شخص کا نام ہے جس کی اولاد سے یہ قبیلہ ہے ﴿۱۲۰﴾ اور میری گھڑ دوڑ کرتے ہو

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا

سے بنتے ہو ۝ اور بناتے ہو کل بنتے ہو اس کو کہ تم ہمیشہ رہو گے ۝ اور جب کسی

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا

پکڑ کرتے ہو تو بڑی بیدردی سے گرفت کرتے ہو ۝ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ۝ اور اس سے

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ

ڈرو جس نے تمہاری مدد کی ان چیزوں سے جو تم جانتے ہو ۝ تمہاری مدد کی چوپایوں اور بیٹوں ۝ اور باغوں

وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَآءٌ

چشموں سے ۝ بیشک میں تم پر ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب کا ۝ بولے کہ برابر ہے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ

ہمارے لئے چاہے تم نصیحت کرو یا نہ کرو ۝ یہ تو نہیں مگر وہی عادت

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ

کی بات ۝ اور ہمیں عذاب ہونا نہیں ۝ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بیشک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اس میں نشانی ہے اور ان میں بہت مسلمان نہ تھے ۝ اور بیشک تمہارا رب ہی عزت والا

الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ

مہربان ہے ۝ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ۝ جبکہ ان سے ان کے بھائی صالح نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَ

کیا تم ڈرتے نہیں ۝ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں ۝ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ۝ اور

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

میں تم سے کچھ اس پر اجرت نہیں مانگتا ۝ میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے ۝

ع ۱۱

۱۲۵ اس میں اشارہ ہے کہ گزشتہ قوموں سے تمسخر کرنا اور یہ قوم کا معمول تھا انہوں نے صرف بلند بنائیں بنائی تھیں جہاں جھگڑا دیکھتے والوں کو پریشان کرتے اور کھیل کرتے۔

۱۲۶ اور کبھی نہ مرو گے۔

۱۲۷ جو دوسرے قوموں کے قصے آئے ہیں یہ بات پہلے ہی سے ہے۔

۱۲۸ یعنی وہ نعمتیں جنہیں تم جانتے ہو تمہارے ان کا بیان فرما دیا ہے۔

۱۲۹ اگر تم میری نافرمانی کرو اس کا جواب اللہ کی طرف سے ہوگا۔

۱۳۰ ہم کسی طرح تمہاری بات نہ مانیں گے اور تمہاری دعوت قبول نہ کریں گے۔

۱۳۱ یعنی جن چیزوں کا آپ نے خوف دلایا وہ پہلوں کا دستور ہے وہ بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے تھے اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ ہم ان باتوں کا اعتبار نہیں کرتے انہیں جھوٹ جانتے ہیں یا آپ کے معنی یہ ہیں کہ یہ دعوت دنیا سے اور عادتیں ہیں جنہیں پہلوں کا طریقہ ہے۔

۱۳۲ دنیا میں اور آخرت کے عذاب سے بچا لیں گے۔

۱۳۳ یعنی جو دین اسلام کو۔

۱۳۴ یعنی جو عذاب کا ہے۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَٰهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ
کیا تم یہاں کی ف۱۴۵ نعمتوں میں بے خوف چھوڑے جاؤ گے ف۱۴۶ باغوں اور چشموں اور کھیتوں

وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾
اور کھجوروں میں جن کا خوشہ نرم ہے ف۱۴۷ اور پہاڑوں میں سے گھر بناتے ہو استادی سے ف۱۴۸

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ
تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور حد سے گزرنے والوں کے کہنے پر نہ چلو ف۱۴۹ وہ لوگ

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ
زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ف۱۵۰ اور صلاح نہیں کرتے ف۱۵۱ بولے تو یہ تو جادو

الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ
ہوئے ہے ف۱۵۲ تم تو ہمیں جیسے آدمی ہو تو کوئی نشانی لاؤ ف۱۵۳ اگر

الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾
سچے ہو ف۱۵۴ فرمایا یہ اونٹنی ہے ایک دن اس کے پینے کی باری ف۱۵۵ اور ایک دن تمہاری باری

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا
اور اسے برائی کے ساتھ نہ چھونا ف۱۵۶ کہ تمہیں بڑے دن کا عذاب آئے گا ف۱۵۷ پس انہوں نے

فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَ
اس کی کونچیں کاٹ دیں ف۱۵۸ پھر پچھتانے لگے ف۱۵۹ تو انہیں عذاب نے آلیا ف۱۶۰ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے

مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ
اور ان میں بہت مسلمان نہ تھے اور بیشک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے لوط

قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾
کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا جبکہ ان سے ان کے بھائی لوط نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے

ف۱۴۵ یعنی دنیا کی ف۱۴۶ اور یہ نعمتیں کبھی زائل نہ ہوں اور کبھی عذاب نہ آئے کسی موت سے پہلے آگے ان نعمتوں کا بیان ہے ف۱۴۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس کا معنی خوشہ ہے یعنی وہ پہلے کہ پکنے سے پہلے نرم ہو جاتا ہے ف۱۴۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مسرفین سے مراد مشرکین ہیں بعض مفسرین نے کہا کہ مسرفین سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے اونٹ کو قتل کیا تھا ف۱۴۹ کفر و ظلم و معاصی کے ساتھ ف۱۵۰ اور ان کے سوا عمل تمام کرکے اور اللہ کے مطیع ہو کر سنتی وہ جن کو فساد قوموں سے جس میں کسی طرح بھلائی کا شائبہ بھی نہیں اور بعض مفسرین ایسے بھی ہوتے ہیں کہ کچھ فساد بھی کرتے ہیں کچھ بھلائی بھی اور یہی ہوتا ہے مگر ایسے ہیں ف۱۵۱ یعنی بار بار کثرت جادو جس کی وجہ سے عقل کا تمیز نہ رہی (مدارک) ف۱۵۲ اپنی چال کی ف۱۵۳ رسالت کے دعویٰ میں ف۱۵۴ اس میں اس سے مراد حضرت صالح علیہ السلام ہیں ف۱۵۵ ایک دن اس کے پینے کی باری ہے ف۱۵۶ اور ایک دن تمہاری باری ف۱۵۷ اس میں اس سے مراد حضرت صالح علیہ السلام ہیں ف۱۵۸ ایک دن اس کے پینے کا روکا تھا ف۱۵۹ اور وہ دن کا تھا کہ اونٹ پانی پیتی اور سب لوگ اس کے پینے کا دن ہوتا تو اس دن پانی نہ پیتے تھے ف۱۶۰ اس کو اونٹ کی کونچیں کاٹنے کی وجہ سے ف۱۶۱ اونٹ کو مار ڈالنے کی وجہ سے ف۱۶۲ اس کی کونچیں کاٹنے والے شخص کا نام قدار تھا اور وہ لوگ اس کے اس کام سے راضی تھے اس لئے کونچیں کاٹنے کی نسبت ان سب کی طرف کی گئی ف۱۶۳ کونچیں کاٹنے اور اونٹ کے مارنے کے وقت سے ذکر صحیح ہے کہ وہ جھٹلانے والے ہیں یا ہدایت کو اختیار کرنے والے ہیں اور جھوٹ ایسے شخص کی زندگی سے نافع نہیں ف۱۶۴ اس کی کونچیں کاٹنے والے شخص کا نام قدار تھا اور وہ لوگ

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ
بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور میں اس پر تم سے
عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ
کچھ اجرت نہیں مانگتا میری اجرت تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے کیا تم مردوں سے
مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ
بدفعلی کرتے ہو ف۱۶۵ اور چھوڑتے ہو وہ جو تمہارے لئے تمہارا رب تمہاری بیبیوں میں پیدا کرتا ہے بلکہ تم لوگ
قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾
حد سے گزرنے والے ہو ف۱۶۶ بولے اے لوط اگر تم باز نہ آئے ف۱۶۷ تو ضرور نکال دئے جاؤ گے ف۱۶۸
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾
فرمایا میں تمہارے کام سے بیزار ہوں ف۱۶۹ اے رب میرے اور میرے گھر والوں کو ان کے کرتوت سے بچا
فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہنے والوں میں ف۱۷۰ پھر ہم نے باقی
الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٣﴾
کو ہلاک کر دیا اور ہم نے ان پر ایک برسانا برسایا ف۱۷۱ تو کیا ہی برا برسانا تھا ڈرائے گئوں کا
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ
بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر مسلمان نہ تھے اور بیشک تمہارا
لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ
رب ہی غالب و مہربان ہے ف۱۷۲ بن والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ف۱۷۳ جب ان
لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ
سے شعیب نے فرمایا کیا ڈرتے نہیں بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو

ع ۱۶ ۱۳

ف۱۶۵ اس کے معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ تم ایسی عورتوں کے لئے نہیں رہ گئے ہو جو تمہارے لئے ہیں تو لوگ بھی تو ہیں انہیں چھوڑ کیوں نہیں دیتا جاتے اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ کافر عورتیں چھوڑتے ہو جس کی کوئی عورت نہیں ہوتی اس میں قبیح کا ارتکاب ہونا اپنا ہی کی زیادتی ہے۔

ف۱۶۶ اور حلال طیب کو چھوڑ کر حرام خبیث میں مبتلا ہوتے ہو۔

ف۱۶۷ نصیحت کرنے اور برائی کو برا کہنے سے۔

ف۱۶۸ شہر سے اور تمہیں یہاں نہ رہنے دیا جائے گا۔

ف۱۶۹ اور مجھے اس سے ہدایت دشمنی ہے جو آپ نے بارگاہ الٰہی میں عرض کی۔

ف۱۷۰ ان کی قوت اعمال سے محفوظ رکھ۔

ف۱۷۱ یعنی آپ کی نصیحتوں کو اور اس قسم لوگوں کو تو آپ نے ایمان لائے ف۱۷۲ اور آپ کی پیاری قوم کے حال پر حضرت اور رحمت ہے ایسا غالب ہے کہ کفر کی سزا دے سکے اور رحیم ہے کہ توبہ قبول کرے۔

ف۱۷۳ جنگل کا ایک جنگل ف۱۷۴ وہاں کے رہنے والے بت پرست اور راہ زن تھے ان کی ہدایت کے لئے حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا گیا جیسے حضرت صالح کو ثمود کی طرف بھیجا تھا اہل مدین کی طرف بھیجا گیا تھا اور قوم شعیب علیہ السلام کی قوم کے تھے۔

وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى
اور فرمانبرداری کرو ۝ اور میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا ۔ میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوْا
جہانوں کا رب ہے ۝ پورا ناپا کرو اور گھٹانے والوں میں نہ ہو ۝ اور
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
سیدھی ترازو سے تولو ۝ اور لوگوں کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝
میں فساد مچاتے نہ پھرو ۝ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا اور اگلی مخلوق کو
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ
بولے تو تو جادو ہوا ہے ۝ تو نہیں مگر ہم جیسا آدمی ۝ اور بیشک
نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ
ہم تجھے جھوٹوں میں سمجھتے ہیں ۝ تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے اگر
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ
تو سچوں میں ہے ۝ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۝ تو انہوں نے
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
اسے جھٹلایا تو انہیں سائبان کے عذاب نے لیا بیشک وہ بڑے دن کا عذاب تھا ۝
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں بہت مسلمان نہ تھے ۝ اور بیشک تمہارا
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ
رب ہی غالب و مہربان ہے ۝ اور بیشک یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے ۝ اسے

ف۱۵۵ ان تمام نبیوں علیہم السلام کی دعوت کا یہی عنوان ہے کیونکہ وہ سب حضرات مخلوق کے خوف سے اس کی عبادت اور اطاعت کی دعوت کا حکم دیتے اور تبلیغ رسالت پر کوئی اجر نہیں لیتے تھے لہٰذا سب نے یہی فرمایا۔

ف۱۵۶ لوگوں کے حقوق کم نہ کرو آپ اور تول میں۔

ف۱۵۷ جیسے ڈاکہ مار کر یا رشوت لے کر یا ناجائز طریقوں سے لوگوں کی چیزیں لینا یہ حضرت شعیب علیہ السلام نے انہیں منع فرمایا۔

ف۱۵۸ نبوت کا انکار کرنے والے انبیاء کی نسبت یہی کہا کرتے تھے جیسا آج کل کے ملحد اسلام کے متعلق کہتے ہیں۔

ف۱۵۹ نبوت کے دعوے میں۔

ف۱۶۰ اور جس عذاب کے تم مستحق ہو وہ عذاب بھیجے گا تم پر نازل فرمائے گا۔

ف۱۶۱ یہی اس طرح ہوا کہ انہیں گرمی بہت پڑی اور سات روز گرمی کے عذاب میں گرفتار رہے نہ پانی ملتا نہ ہوا لگتی جب گرمی سے گھبرا کر اپنے اپنے گھروں سے نکلے اور جنگل میں جمع ہوئے تو ایک ابر آیا اس کے نیچے آ کر جمع ہو گئے اس سے آگ برسی اور سب جل گئے اس واقعہ کا بیان سورۂ ہود اور سورۂ عنکبوت میں گزر چکا۔

ع ۱۰

الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ
عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً
أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ
الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ
فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾
فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾
أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم
مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا
مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا
تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ
سننے کی جگہ سے الگ کئے گئے ہیں ۝ تو اللہ کے سوا دوسرا معبود نہ پکار کہ تو
مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ
عذاب میں ہوگا ۝ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرا ۝ اور اپنی رحمت کا
جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ
بازو بچھا ۝ اپنے ان مسلمانوں کے لئے ۝ اگر وہ تیرا کہنا نہ مانیں تو کہہ دے
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ
میں تمہارے کاموں سے بیزار ہوں ۝ اور اس پر بھروسہ کر جو غالب اور مہربان ہے ۝ جو تجھے
يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے ۝ اور نمازیوں میں تیرا پھرنا دیکھتا ہے ۝ بے شک وہ سنتا جانتا ہے ۝
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ
کیا میں تمہیں بتلاؤں کہ کس پر اترتے ہیں شیطان ۝ اترتے ہیں ہر بڑے جھوٹے گناہگار
اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝
پر ۝ شیطان کان لگاتے ہیں اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں ۝ اور شاعروں کی پیروی گمراہ
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝
کرتے ہیں ۝ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ ہر میدان میں بھٹکتے ہیں ۝ اور کہتے ہیں جو نہیں کرتے ۝
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ
مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ۝ اور بکثرت اللہ کو یاد کیا ۝ اور بدلہ لیا
بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝
بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا ۝ اور عنقریب جان جائیں گے ظالم ۝ کس کروٹ پلٹا کھائیں گے ۝

حٰمٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

حٰمٓ ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی ۔ شروع ہے اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ۔ اور عنقریب معلوم کریں گے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰسٓ ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی ۔ ہدایت اور خوشی سنانی ایمان

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

والوں کو ۔ وہ جو نماز برابر پڑھتے ہیں ۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں ۔ اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لئے ان کی کارستانیاں

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

بھلی کر دکھائیں ۔ پھر وہ بھٹکتے پھریں ۔ وہ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے ۔ اور وہی

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہیں ۔ اور بیشک تو قرآن سکھایا جاتا ہے

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ

حکمت والے علم والے سے ۔ جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے میں

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝

تم سے وہاں کی کوئی خبر لاؤں یا اس میں سے کوئی چنگاری لاؤں کہ تم تاپو ۔ پھر

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ

جب آگ کے پاس آئے تو آواز آئی کہ برکت دی گئی وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور پاکی ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا ۔ اے موسیٰ یہ میں ہی اللہ ہوں زبردست حکمت والا

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ

اور یہ عصا ڈال دے ۔ پھر جو اس نے دیکھا کہ وہ تو ایسا ہے جیسے کوئی سانپ ہو کہ دوڑتا ہو اور پلٹ کر نہ دیکھے

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۖ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۚ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اے موسیٰ ڈر نہیں ۔ بے شک میرے حضور رسولوں کو خوف نہیں ہوتا ۔ ف۱ ہاں جو کوئی زیادتی کرے

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ وَاَدْخِلْ يَدَكَ

ف۲ پھر برائی کے بعد بھلائی کرے تو بے شک میں بخشنے والا مہربان ہوں ۔ ف۳ اور اپنا ہاتھ گریبان

فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ

میں ڈال ۔ نکلے گا سفید چمکتا بے عیب ۔ ف۴ نو نشانیوں میں ۔ ف۵ فرعون اور

وَقَوْمِهٖ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۚ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

اس کی قوم کی طرف بے شک وہ بے حکم لوگ ہیں ۔ پھر جب ہماری نشانیاں آنکھیں کھولتی آئیں ان کے پاس

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

تو بولے یہ تو صریح جادو ہے ۔ اور انکار کر بیٹھے اور ان کے دلوں میں یقین تھا ۔ ف۶ ظلم

وَّعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۚ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

اور گھمنڈ سے ۔ تو دیکھ کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا ۔ ف۷ اور بے شک ہم نے دیا

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى

اور سلیمان کو علم ۔ ف۸ اور دونوں نے کہا سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اپنے بہت سے

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ

ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی ۔ ف۹ اور سلیمان داؤد کا جانشین ہوا ۔ ف۱۰ اور کہا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ ۖ اِنَّ

اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ۔ اور ہم کو ہر چیز میں سے حصہ دیا گیا ۔ ف۱۱ بے شک

ف۱ یہ بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بطور معجزہ عصا ڈال دیا اور وہ سانپ ہو گیا ۔

ف۲ نہ سانپ کا کسی دوسرے جانور سے ۔ جس میں ہمت تو کیا ڈر ہے ۔

ف۳ اس کو ڈر ہے اور وہ اپنی جان کو بچائے ۔

ف۴ تو قبول فرمائیں اور بھیجا ہوں میں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام و تشریف لے جا دوسری نشانیاں کھلی کھلی دیکھ لیں ۔

ف۵ یا نشانیاں ۔

ف۶ ان کے ساتھ دل میں یقین کر لیا تھا ۔

ف۷ جیسا ہم نے حضرت داؤد کو دیا ۔

ف۸ یعنی علم قضا و سیاست اور حضرت داؤد کو پیغمبری اور زبور کی کتاب کا علم اور حضرت سلیمان کو ہوا کی اور پرندوں کی بولی کا علم ۔

ف۹ کیونکہ ملک عطا کیا اور نبوت بخشی اور اپنے علم کی کتاب کا وارث کیا ۔

ف۱۰ یعنی حکومت و نبوت ۔

ف۱۱ یعنی کثرت سے ضروریات زندگی کی ہم کو عطا فرمائی گئیں ۔

ع ۱۹

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
یہی تو ظاہر فضل ہے ۝ اور جمع کئے گئے سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں
وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ
اور آدمیوں اور پرندوں سے تو وہ روکے جاتے تھے ۝ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان آئے ۝
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ
ایک چیونٹی بولی ۝ اے چیونٹیو اپنے گھروں میں چلی جاؤ ۝ نہیں کچل ڈالیں سلیمان
وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
اور ان کے لشکر بے خبر ہوں ۝ تو اس کی بات سے مسکرا کر ہنسا ۝ اور عرض کی
رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
پر کئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے خاص بندوں میں داخل کر
الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ
تب تاڑا پرندوں کا ۝ اور پرندوں کا جائزہ لیا تو بولا مجھے کیا ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا یا وہ
مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ
غائب ہے ۝ ضرور میں اسے سخت عذاب کروں گا ۝ یا ذبح کروں گا یا لائے
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ
مجھ سے صاف سند ۝ تو زیادہ دیر نہ ٹھہرا اور آکر ۝ بولا میں نے احاطہ کیا
بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
جس پر تو نہ گھیرا ہے اور میں تیرے پاس سبا کی ایک یقینی خبر لایا ہوں ۝ میں نے ایک عورت دیکھی ۝ کہ ان پر بادشاہی کرتی ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کا تخت بڑا ہے ۝ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
کہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں ۝ اور شیطان نے ان کے اعمال انکی نگاہ میں
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ
سنوار کر ان کو سیدھی راہ سے روک دیا ہے تو وہ راہ نہیں پاتے ۝ کہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو جو
الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ
نکالتا ہے آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں ۝ اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو
مَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ
اور ظاہر کرتے ہو ۝ اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تخت والا ہے بڑا ۝ سلیمان نے فرمایا ابھی
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں ہے ۝ میرا یہ فرمان لے جا اور ان کی طرف
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ
پھر ان سے الگ ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۝ وہ عورت بولی اے سردارو بیشک میری طرف
اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ایک عزت والا خط ڈالا گیا ۝ بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک وہ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہے جو بڑا مہربان
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ
رحم والا ہے کہ مجھ پر بلندی نہ چاہو اور میرے حضور حاضر ہو ۝ عورت بولی اے سردارو مجھے اس معاملہ میں
اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ
بتاؤ میں کسی معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس حاضر نہ ہو ۝ وہ بولے ہم زور والے اور

ع ١٠ ١٧

ف۲ جو دنیا میں کسی کے لئے نہیں ہوتا ہے ف۳ یعنی کامل حکومت اور فوج جس سے لڑائی کا جو ہمت کے ساتھ ہو ف۴ کہ وہ لوگ آفتاب پرست تھے سورج کے ف۵ سیدھی راہ سے مراد طریق حق ہے اسلام ہے ف۶ آسمان کی چھپی چیزوں سے مینہ اور زمین کی چھپی چیزوں سے نباتات مراد ہیں ف۷ اس میں آفتاب پرستوں کی قوم کی اصل پرستش کو ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو بھی ہم پرستش کے لائق نہیں سمجھتے ہیں جو عبادت کا مستحق صرف وہی ہے جو تخت والا ہے (عرش سے مراد بادشاہت ہے) قدرت رکھتا ہے اور جس کی صفات کا ادراک ہو جو ایسا نہیں وہ کسی طرح عبادت کے لائق نہیں ف۸ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک مکتوب لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ جناب سلیمان کی طرف سے ملکہ سبا کے نام بسم اللہ الرحمن الرحیم اس میں سلام ہو ہدایت قبول کرنے والے پر اس کے بعد لکھا کہ تم مجھ پر بلندی نہ چاہو اور میرے حضور حاضر ہو کر حاضر ہو اس آیت سے معلوم ہوا کہ مکتوب کا عنوان اور مہر لگانا اور مہر لگا کر دینا سنت ہے ف۹ یہ پہنچنے والا مکتوب گرچہ بلقیس کے پاس پہنچا اس وقت بلقیس کے گرد اس کے مصاحبین جمع تھے اس لئے مکتوب بلقیس کی گود میں ڈال دیا اور وہ اس کو دیکھ کر حیرت میں آ گئی اور پھر اس پر غور کرنے لگی ف۱۰ اس سے اس کی عقل کا ثبوت ہوا کہ اس نے کہا کہ میں بے مشورہ کوئی کام نہیں کرتی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ مکتوب کا پڑھنا اور اس کا جواب دینا ضروری ہے ف۱۱ اس میں مکتوب کی ابتدا اللہ کے نام سے کرنے کی ہدایت ہے ف۱۲ یعنی بلقیس نے مکتوب کی ابتدا اللہ کے نام سے کی ہے جو بڑا مہربان ہے ف۱۳ قرآن میں یہ واقعہ مکتوب کا یہ حصہ سنا کر بلقیس کی حیرانی اور دانش کی طرف توجہ دلائی ہے

وَقُوَّةٍ بَأْسٍ شَدِيدٍ ۙ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ إِنَّ
اور طاقت والے سخت لڑائی والے ہیں اور اختیار تمہارے ہاتھ ہے تو نظر کر کیا حکم دیتی ہے ﴿٣٣﴾ بولی

الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ
بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے اجاڑ دیتے ہیں اور اس کے معزز باشندوں کو ذلیل کر دیتے ہیں

يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ
یہ کرتے ہیں ﴿٣٤﴾ اور میں ان کو ایک تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھوں گی کیا جواب لے کر

الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ
پھر ﴿٣٥﴾ جب وہ سلیمان کے پاس آئے فرمایا کیا مال سے میری مدد کرتے ہو تو مجھے اللہ نے

خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم ۖ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ
دیا ہے بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے ﴿٣٦﴾ بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہوتے ہو ﴿٣٦﴾ واپس جا ان کی طرف

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ
تو ضرور ہم ان پر لشکر لائیں گے کہ ان میں طاقت نہ ہوگی اور ضرور ہم ان کو وہاں سے نکال دیں گے ذلیل ہوں گے

صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي
پست ﴿٣٧﴾ سلیمان نے فرمایا اے سردارو تم میں کون ہے کہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ

مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن
حاضر ہوں ﴿٣٨﴾ ایک بڑا جن بولا میں اسے حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے

مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ
اٹھیں ﴿٣٩﴾ اور میں اس پر قوی امین ہوں ﴿٣٩﴾ بولا وہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ
میں اسے حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ کی طرف پلک جھپکے پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ
کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوْا
اپنے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پروا ہے بڑا کرم والا ۝ کہا بدل دو
لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝
اس کے لئے تخت اس کا دیکھیں گے کہ راہ پاتی ہے یا نہیں راہ پانے والوں میں ۝
فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ
پھر جب وہ آئی اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے وہ بولی یہ وہی ہے اور ہم کو اس واقعہ سے پہلے
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
علم ہو چکا تھا اور ہم فرمانبردار ہو چکے تھے اور اسے روکا اس چیز نے جسے وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۭ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ
بیشک وہ کافر لوگوں میں سے تھی اس سے کہا گیا محل میں آ پھر جب اس نے اسے دیکھا
لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ قَالَتْ
اسے گہرا پانی سمجھی اور اپنی ساقیں کھولیں کہا یہ محل ہے صاف کیا ہوا شیشوں کا بولی
رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرمانبردار ہوئی
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو تو یکایک وہ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
دو فریق ہو کر جھگڑنے لگے ۝ صالح نے فرمایا اے میری قوم کیوں برائی کی جلدی کرتے ہو

الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ
بھلائی سے پہلے برائی کی جلدی کرتے ہو کیوں نہ بخشش مانگو اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾ بولے ہم نے برا شگون لیا تم سے
بِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَ
اور جو تیرے ساتھ ہیں کہا تمہارا شگون اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جاتے ہو ﴿٤٧﴾ اور
كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾
تھے اس شہر میں نو شخص جو فساد کرتے زمین میں اور سنوار نہ جانتے
قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
آپس میں اللہ کی قسم کھا کر بولے ہم رات کو چھاپا ماریں صالح اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم اس کے ولی سے
مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ
کہیں گے ہم تو اس کے گھر کے قتل کے وقت حاضر نہ تھے اور ہم سچے ہیں ﴿٤٩﴾ اور انہوں نے چال چلی ہم نے چال
لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ
چلی اور وہ بے خبر تھے ﴿٥٠﴾ تو دیکھ کیسا انجام ہوا ان کے مکر کا کہ ہم نے ہلاک کیا انہیں اور ان کی ساری قوم
أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
کو ﴿٥١﴾ تو یہ ہیں ان کے گھر اجڑے پڑے بدلہ ان کے ظلم کا بے شک اس میں نشان ہے
يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ
جاننے والوں کیلئے ﴿٥٢﴾ اور ہم نے بچا لیا ان کو جو ایمان لائے تھے اور ڈرتے تھے ﴿٥٣﴾ اور لوط کو جب اس نے
لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
اپنی قوم سے کہا کیا بے حیائی کرتے ہو ﴿٥٤﴾ اور تم سوجھ رہے ہو ﴿٥٥﴾ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو
شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
شہوت سے عورتیں چھوڑ کر ﴿٥٥﴾ بلکہ تم جاہل لوگ ہو ﴿٥٥﴾ تو اس کی قوم کا کچھ

﴿٤٦﴾ بھلائی سے برائی کی جلدی کرتے ہو ﴿٤٦﴾ عذاب اول ہونے سے پہلے توبہ کیوں نہیں کرتے ﴿٤٦﴾ جو دنیا میں عذاب کیا جاتا ہے ﴿٤٦﴾ حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ہجرت فرما کر تشریف لے گئے اور قوم ثمود کی تعداد بڑھ گئی تو آپس میں کہنے لگے کہ ہم صالح کو قتل کر ڈالیں گے اور اس کے گھر والوں کو بھی قتل کر ڈالیں گے اور اس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم صالح کے گھر والوں کے قتل کے وقت حاضر نہ تھے ہم سچے ہیں ﴿٤٧﴾ حضرت صالح علیہ السلام کے ساتھ ایمان لانے والوں کی تعداد بڑھ گئی تو ان کے دشمنوں نے آپس میں کہا کہ ہم صالح کو قتل کر ڈالیں گے اور اس کے گھر والوں کو بھی قتل کر ڈالیں گے اور اس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم صالح کے گھر والوں کے قتل کے وقت حاضر نہ تھے ہم سچے ہیں ﴿٤٨﴾ یعنی ان کے گھر والوں کو بھی ہلاک کر دیا ﴿٤٩﴾ یعنی ان کے مکر کی تدبیر کو اللہ تعالیٰ نے ناکام کر دیا ﴿٥٠﴾ یعنی ان کے مکر کی تدبیر کو اللہ تعالیٰ نے ناکام کر دیا ﴿٥١﴾ یعنی ان کے گھر اجڑے پڑے ہیں ﴿٥٢﴾ یعنی حضرت صالح علیہ السلام کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ نے عذاب سے بچا لیا ﴿٥٣﴾ حضرت لوط علیہ السلام کے واقعہ کا بیان ﴿٥٤﴾ یعنی ان کو برائی کا برا ہونا معلوم ہے ﴿٥٥﴾ یعنی ان کو برائی کا برا ہونا معلوم ہے ﴿٥٥﴾ یعنی ان کو برائی کا برا ہونا معلوم ہے ﴿٥٥﴾ یعنی ان کو برائی کا برا ہونا معلوم ہے

﴿٤٦﴾ اگر تم اپنے گناہوں کی توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے ﴿٤٧﴾ اس بدشگونی سے مراد کفر کی بدشگونی ہے ﴿٤٧﴾ یعنی اس شگون کی نحوست تم پر ظاہر ہوئی یعنی ایک دوسرے کے سامنے بھی اور دوسرے لوگوں کو بھی تم کو دکھ پہنچے ﴿٤٨﴾ اور ان کی تباہی میں کفار کے عذاب کے آثار دیکھ کر عبرت حاصل کرو ﴿٤٩﴾ اور ان کی بستی کے لئے عبرت بنا دی گئی ہے ﴿٥٠﴾ یعنی ان کی بستی کی تباہی کی نحوست ہے ﴿٥١﴾ یعنی ان کی بستی کی تباہی کی نحوست ہے

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
جواب (تو) یہ کہنے کے (کہ) نکالو لوط کے گھرانے کو اپنی بستی سے (یہ) لوگ تو
يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝
ستھرا بنتے ہیں ۝ تو ہم نے بچا لیا اس کو اور اس کے گھرانے کو مگر اس کی عورت کو ٹھہرایا (ہم نے)
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
پیچھے رہنے والوں میں ۝ اور برسایا ہم نے ان پر مینہ (پتھروں کا) سو برا ہے مینہ ڈرائے ہوئوں کا ۝ تم کہو سب تعریف
وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰٓى ۗ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
اللہ کو اور سلام ہو اس کے چنے ہوئے بندوں پر (کہ) اللہ بہتر ہے یا (بت) جن کو یہ شریک کرتے ہیں ۝
اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
(یا) وہ جس نے آسمان و زمین بنائے اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ
تو ہم نے اس سے اگائے باغ رونق والے تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم ان کے پیڑ اگاتے ۝
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ جاتے ہیں ۝ (یا) وہ جس نے زمین بنائی
قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے بیچ نہریں نکالیں اور اس کے لئے لنگر بنائے اور دونوں سمندروں کے
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
آڑ رکھی ۝ کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں ۝
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ
(یا) وہ جو بیچین کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے برائی اور تمہیں زمین کا

ف۲ اور اس گھر سے کام کو منع کرتے ہیں ف۳ خرابیوں کا ف۴ یہ خطاب ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہ بھی اللہ کے بندوں پر سلام کی عرض کیا کریں

ف۱ یعنی انبیاء و مرسلین پر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جتنے برگزیدہ بندوں سے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ مراد ہیں۔

ف۲ تعالیٰ پر شرکوں کے لئے جو تمام اس کی عبادت کریں اور اس پر ایمان لائیں اور وہ انہیں عذاب سے بچالے۔

ف۳ یعنی بت جو اپنے پرستاروں کے کچھ کام نہ آسکیں تو جب ان میں کوئی بھلائی نہیں وہ کوئی نفع پہنچا سکتے تو ان کو پوجنا اور معبود ماننا بے جا ہے اس کے بعد چند انواع ذکر فرمائے جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے کمال قدرت پر دلالت کرتے ہیں۔

ف۱ ظاہر ہیں سب چیزیں اور مناسب آتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی قدرت عظیمہ پر دلالت کرتی ہیں ان کا ذکر فرمایا جاتا ہے کہ بہت چیزیں ہیں جو اس نے آسمان اور زمین جیسی عظیم اور عجیب مخلوق بنائی۔

ف۲ یہ تمہاری قدرت میں نہ تھا۔

ف۳ کیا یہ دوائی قدرت دیکھ کر ایسا کہا جا سکتا ہے ہرگز نہیں یہ واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

ف۴ جو اس کے لئے شریک ٹھہراتے ہیں ف۱ اور زمین پہاڑ جو اسے جنبش سے روکتے ہیں ف۲ اور کھاری میٹھے پانی ف۳ جو اپنے رب کی قدرت اور اس کے قدرت و مختار کو نہیں جانتے اور اس پر ایمان نہیں لاتے ف۴ اور عبادت والی فرماتا ہے

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

دیتے کرتا ہے ف۱۲۲ کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم دھیان کرتے ہو

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے ف۱۲۳ اندھیروں میں خشکی اور تری کی ف۱۲۴ اور وہ کہ ہوائیں بھیجتا ہے

بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

بشارت دیتے اپنی رحمت کے آگے ف۱۲۵ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے برتر ہے اللہ ان سے

يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ

شرک کرتے ہیں یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا ف۱۲۶ اور جو تمہیں روزی دیتا

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

ہے آسمان اور زمین سے ف۱۲۷ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے تم فرما دو کہ لاؤ اپنی دلیل

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اگر تم سچے ہو ف۱۲۸ تم فرما دو غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ

ہیں مگر اللہ ف۱۲۹ اور انہیں خبر نہیں کب اٹھائے جائیں گے کیا ان کے علم کا سلسلہ

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ

آخرت کے بارے تک پہنچ گیا ف۱۳۰ کوئی نہیں وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں ف۱۳۱ بلکہ وہ اس سے

مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

نرے اندھے ہیں اور کافر کہتے ہیں کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم پھر نکالے

لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

جائیں گے ف۱۳۲ بیشک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو یہ تو

ع ۱۰

ف۱۲۱ اگر تم اس میں سکونت کرو اور تو اپنے اس میں تصرف کرو ف۱۲۲ اللہ سے سائل و خاصہ کی ف۱۲۳ شادی سے اور بلاؤں سے ف۱۲۴ بحر سے مراد دریا اور سمندر ہے

ف۱۲۵ اس کی رحمت کے بعد اگرچہ موت کے بعد زندہ کئے جانے کے لئے بشارت ہے تھے لیکن یہاں اس کی بشارت دی گئی ہے کہ اس کو خوشی ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم کو ایسا کیا کہ ہم اس کے قابل ہیں کہ ہمارا اعلیٰ درجہ ہو اور ہمارا ثواب ہو ان کے لئے کوئی نہ ہو نہ خدا ہے نہ کوئی اور ف۱۲۶ آسمان سے بارش اور زمین سے پیدا ہے

ف۱۲۷ اپنے اس دعویٰ میں کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں تو بتلاؤ جو صفات ذکر کی ہیں ان میں کسی کے لئے ہیں اور جب اللہ کے سوا ایسا کوئی نہیں تو پھر کسی دوسرے کو کیوں اس معبود ٹھہراتے ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ان کے لئے ان کا بعد منظور ہے

ف۱۲۸ اس جاننے والے کے غیب کا اس کو اختیار ہے جس چیز کو چاہے جانے دے اپنے بندوں سے جیسا کہ سورۂ آل عمران میں ہے وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء الآیۃ اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
یہ نہیں مگر اگلوں کی کہانیاں ف۱۲۳ تم فرماؤ زمین میں چل کر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ
کیسا ہوا انجام مجرموں کا ف۱۲۴ اور تم ان پر غم نہ کھاؤ ف۱۲۵ اور ان کے
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
گھیرے میں تنگ نہ ہو ف۱۲۶ اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ ف۱۲۷ اگر تم
صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ
سچے ہو ف۱۲۸ تم فرماؤ قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آگئی ہو بعض وہ چیز جس کی تم جلدی
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
مچا رہے ہو ف۱۲۹ اور بیشک تمہارا رب فضل والا ہے آدمیوں پر ف۱۳۰ لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
اکثر آدمی حق نہیں مانتے ف۱۳۱ اور بیشک تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپی ہے
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ف۱۳۲ اور کچھ غیب نہیں آسمانوں اور زمین کے سب
وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى
ایک بتانے والی کتاب میں ہیں ف۱۳۳ بے شک یہ قرآن ذکر فرماتا ہے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهٗ
بنی اسرائیل سے اکثر وہ باتیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ف۱۳۴ اور بیشک
لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
وہ ہدایت اور رحمت ہے مسلمانوں کے لئے بیشک تمہارا رب ان میں فیصلہ فرماتا ہے

ف۱۲۳ یعنی اگلے شریر لوگوں کی ف۱۲۴ کہ ان کے کیسے عذاب ہلاک کئے گئے۔
ف۱۲۵ ان کے بد حال اور کیسے کہنے اور اسلام سے محروم رہنے کے سبب۔
ف۱۲۶ کیونکہ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہے۔
ف۱۲۷ یعنی یہ وعدہ عذاب کا کب پورا ہوگا۔
ف۱۲۸ یعنی عذاب آنے کا وعدہ جو کفار سے کیا گیا اور دنیا کو وہ بھی قریب ہے۔
ف۱۲۹ اس لئے عذاب میں تاخیر فرماتا ہے۔
ف۱۳۰ اور اکثر لوگ نہیں کہتے اور بغیر جانے سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں۔
ف۱۳۱ یعنی جو لوگ صلہ رحمی اور اسلام کے ساتھ وعدہ رکھتا ہے اس کی خواہش میں مکاریاں کرتا ہے کچھ نہیں جانتے کہ اسلام ہے اور اس پر کیا کہتے ہیں۔
ف۱۳۲ یعنی ان کفار کی نیت ہیں اور جو ان کا دل چھپا ہوا ہے ان کے بھید کو جانتا ہے ان کے کفر کو ظاہر کرتے ہیں۔
ف۱۳۳ یعنی ان کفار کی نیت ہیں اور جو ان کا دل چھپا ہوا ہے ان کے بھید کو جانتا ہے ان کے کفر کو ظاہر کرتے ہیں۔
ف۱۳۴ یہود اور نصاریٰ نے آپس میں اختلاف کیا ان کے بہت فرقے ہو گئے اور آپس میں جس چیز کو کہتے تھے تو قرآن کریم نے اس کو بیان فرما دیا کیا کہ گمراہ اختلاف کرتے ہیں اور اس کو قبول کریں اور اسلام لائیں تو ان کے لئے بھلائی آ رہی ہے۔

بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّكَ عَلَى
اپنے حکم سے اور وہی ہے عزت والا علم والا ۝ (تو اے نبی) بھروسہ کر اللہ پر بے شک تم
الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ
حق پر ہو کھلے حق پر ۝ بے شک تم نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہیں سنا سکتے بہروں کو
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۚ
جب پیٹھ پھیر کر پھرے ۝ اور نہیں (تم) راہ پر لانے والے اندھوں کو ان کی گمراہی سے
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاِذَا وَقَعَ
نہیں سناتے مگر جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ۝ اور وہ مسلمان ہیں ۝ اور جب بات ان پر
الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ
آپڑے گی ۝ ہم نکالیں گے ان کے لئے ایک جانور زمین سے ۝ باتیں کرے گا ان سے کہ لوگ
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
تھے ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے ۝ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت میں سے ایک
فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ
گروہ ان میں سے جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیتوں کو پھر ان کو روکا جائے گا ۝ یہاں تک کہ جب آ جائیں گے
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ
(تو) فرمائے گا کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو حالانکہ تم نے نہیں گھیرا تھا علم سے ۝ کیا کام کرتے
تَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝
تھے ۝ اور پڑے گی ان پر بات ان کے ظلم کے سبب تو وہ نہ بولیں گے ۝
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں آرام کریں اور دن کو بنایا سوجھا دینے والا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی
بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں ﴿۸۰﴾ اور جس دن پھونکا جائے گا صور
الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ
تو گھبرا جائیں گے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے مگر جسے
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
خدا چاہے ﴿۸۱﴾ اور سب اس کے حضور عاجزی کرتے آئیں گے ﴿۸۲﴾ اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو خیال کرے گا کہ وہ جمے ہوئے
وَهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ
ہیں اور وہ چلتے ہوں گے بادل کی چال ﴿۸۳﴾ یہ کام ہے خدا کا جس نے محکم بنایا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ
بیشک اسے خبر ہے تمہارے کاموں کی جو تم کرتے ہو ﴿۸۴﴾ جس کے پاس نیکی لے کر آئے گا اسے بہتر صلہ ملے گا ﴿۸۵﴾
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ
اور ان کو اس دن کی گھبراہٹ سے امان ہے ﴿۸۵﴾ اور جو برائی لائے گا ﴿۸۶﴾ تو ان کے منہ
وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۷﴾
اوندھے کئے جائیں گے آگ میں ﴿۸۷﴾ تمہیں کیا بدلہ ملے گا مگر اسی کا جو کرتے تھے ﴿۸۸﴾
اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ
مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ پوجوں اس شہر کے رب کو ﴿۸۸﴾ جس نے اسے حرمت والا کیا ہے ﴿۸۹﴾
كُلُّ شَیْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا
اور سب کچھ اسی کا ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ اور یہ کہ قرآن کی
الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
تلاوت کروں ﴿۹۱﴾ تو جس نے راہ پائی اس نے اپنے بھلے کو راہ پائی ﴿۹۲﴾ اور جو بہکے ﴿۹۳﴾

فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

تو فرما دو کہ میں تو ڈر سنانے والا ہوں ۝ اور فرما دو کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں عنقریب

فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا پروردگار بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے

طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ نَتْلُو عَلَيْكَ مِنْ

یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ۝ ہم تم پر پڑھتے ہیں

نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّ

موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں ۝ بے شک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ

فرعون نے زمین میں غلبہ پایا تھا اور اس کے لوگوں کو اس نے گروہ گروہ بنا دیا تھا ان میں ایک گروہ کو

طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ

کمزور رکھتا ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا ۝ بے شک

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

وہ فساد کرنے والوں میں تھا ۝ اور ہم چاہتے تھے کہ ان کمزوروں پر احسان کریں

فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَ

اور ان کو پیشوا بنائیں ۝ اور ان کے ملک و مال کا انہیں کو وارث بنائیں ۝ اور

ف۱ یعنی فرعون اور اس کی قوم کے ملک و اموال کا ضیعت بنی اسرائیل کو دے دیں۔

ف۱ یہ سورۂ قصص مکی ہے سوائے چار آیتوں کے جو مدینہ میں نازل ہوئیں ۝ طٰسٓمٓ سے شروع ہو کر لَا يُؤْمِنُونَ تک ستر آیتیں ہیں اور اس سورت میں ایک سو بتیس رکوع ہیں ۝ یہ سورت اس لئے شروع کی گئی کہ اس میں فرعون کے ظلم کا ذکر ہے اور بنی اسرائیل کے ساتھ اس کا برتاؤ ۝ اور ان کے ساتھ اس کا برتاؤ ۝ اور ان کے ساتھ اس کا برتاؤ ۝ اور ان

نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
تمکن دیں ان کو زمین میں اور دکھلا دیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو
مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ
وہ جو ان سے ڈرتے تھے ۝ اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی ماں کو کہ
أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي
دودھ پلا اس کو پھر جب تجھے اس کا ڈر ہو تو ڈال دے اس کو دریا میں اور نہ ڈر
وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
اور نہ غم کر ۔ بے شک ہم پھیر دیں گے تیری طرف اور اسے رسول بنائیں گے ۝
فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ
تو اسے اٹھا لیا فرعون کے گھر والوں نے کہ وہ ان کا دشمن اور ان پر غم ہو ۔ بے شک
فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ
فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے ۝ اور فرعون کی بی بی
فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا
نے کہا ۔ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو شاید وہ
أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ
ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں ۝ اور وہ بے خبر تھے ۝ اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل
مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ
بے صبر ہو گیا ۝ قریب تھا کہ وہ اس کا حال کھول دیتی ۝ اگر ہم نہ باندھ دیتے
قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ
دل پر کہ اسے جمے رہے یقین والوں میں ۝ اور اس کی ماں نے کہا بہن کہ اس کے پیچھے چلی جا

ف۱ اور ہم نے ان کو زمین میں جما دیں ف۲ یعنی ان کو ملک کی سلطنت دیں ف۳ اور فرعون اور ہامان کو ان کے لشکروں سے وہ بلا دکھائیں جو ان کو ان سے ڈر تھا ف۴ کہ ان کے ہاتھ سے ان کی سلطنت جاتی رہے گی اور ایک بچہ پیدا ہوگا جو ان کو ہلاک کرے گا ف۵ یہ وحی نہ نبوت تھی نہ رسالت بلکہ الہام تھا جیسا کہ شہد کی مکھی کو الہام ہوا ف۶ یعنی جب تجھے اس کے رونے کی آواز سنائی دے ف۷ اور اس کی جگہ کا پتا لگ جائے ف۸ اور اس کو دودھ پلا کر ف۹ اور اس کو دریا میں ڈال دے ف۱۰ اور نہ ڈر کہ وہ ڈوب جائے گا ف۱۱ اور نہ غم کر کہ اس کے فراق میں تجھے رنج ہوگا ف۱۲ بے شک ہم اسے تیری طرف پھیر دیں گے ف۱۳ اور اسے رسول بنائیں گے ف۱۴ یعنی جب وہ بڑا ہوگا تو اس کو رسالت دیں گے ف۱۵ اس کی جان کا ف۱۶ کہ اس کی ماں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلایا اور جب آپ کو فرعون کی طرف سے اندیشہ ہوا تو آپ صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دیئے گئے اور صندوق کے دروازے پر مضبوط کیل لگا دیئے گئے تھے ف۱۷ اور فرعون کی بیوی نے کہا ف۱۸ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو شاید وہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں ف۱۹ اور وہ بے خبر تھے ف۲۰ اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا ف۲۱ قریب تھا کہ وہ اس کا حال کھول دیتی ف۲۲ اگر ہم نہ صبر دے دیتے ف۲۳ دل پر کہ اسے جمے رہے یقین والوں میں ف۲۴ اور اس کی ماں نے کہا بہن کہ اس کے پیچھے چلی جا

ف۱ حضرت موسیٰ کی نسل سے ہیں حضرت خضر نے ان کو آپ کے پاس بھیجا تھا کہ آپ ان کے ساتھ ہیں کر اسلام فرمایا۔

ف۲ جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۳ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۴ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۵ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۶ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۷ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۸ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۹ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۰ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۱ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۲ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۳ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۴ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۵ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۶ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۷ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۸ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۱۹ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۲۰ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۲۱ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۲۲ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۲۳ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

ف۲۴ اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کو بچا لیا ہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں اس وقت آپ نے کلمہ پڑھا اور اسلام کا اعلان کیا۔

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۚ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ
تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان کو خبر نہ تھی ف۱ اور ہم نے پہلے ہی سے
الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ
دودھ پلانے سے روک رکھا تھا ف۲ تو اس نے کہا کیا میں تمہیں ایسے گھر کا پتہ بتاؤں
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ
جو اس کو پال دیں اور وہ اس کے لئے خیر خواہ ہیں ف۳ تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف پھیر دیا
تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کرے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ
اکثر لوگ نہیں جانتے ف۴ اور جب اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا مرد بن گیا
حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ
ہم نے اسے حکم اور علم عطا فرمایا ف۵ اور جو نیکی کرنے والے ہیں ہم ان کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ف۶ اور اس شہر میں
الْمَدِيْنَةَ عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا
داخل ہوا ف۷ جب کہ شہر کے لوگ بے خبر تھے ف۸ تو اس میں دو آدمی
رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۡ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ
لڑتے پائے ایک موسیٰ کے گروہ سے تھا ف۹ اور دوسرا اس کے دشمنوں سے تھا ف۱۰ تو اس کے
الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَي الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى
گروہ والے نے موسیٰ سے مدد مانگی اس پر جو اس کے دشمنوں سے تھا تو موسیٰ نے اس کے
فَقَضٰى عَلَيْهِ ۡ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ
گھونسا مارا ف۱۱ تو اس کا کام تمام کر دیا ف۱۲ کہا یہ شیطان کی حرکت ہے بے شک وہ دشمن ہے کھلا گمراہ کرنے والا

مُّبِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۚ
کرنے والا ۝ عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی ۝ تو مجھے معاف کر دے تو پس معاف کر دیا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے ۝ عرض کی اے میرے رب جس طرح تو نے مجھ پر احسان کیا تو اب ۝
اَّكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
ہرگز میں مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا ۝ تو صبح کی اس شہر میں ڈرتے ہوئے اس انتظار
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۚ قَالَ
میں کہ کیا ہوتا ہے ۝ یکایک دیکھا کہ وہی شخص جس نے کل ان سے مدد چاہی تھی فریاد کر رہا ہے ۝ موسیٰ
لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
نے اس سے کہا تو تو کھلا گمراہ ہے ۝ تو جب موسیٰ نے چاہا کہ اس پر گرفت کرے جو
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ
دونوں کا دشمن ہے ۝ تو بولا اے موسیٰ کیا تم مجھے ویسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو جیسے تم نے کل
كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا
ایک شخص کو قتل کر دیا ۝ تو تم یہی چاہتے ہو کہ زمین میں سخت گیر ہو
فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَ
اور اصلاح کرنا ایسی چاہتے ۝ اور
جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۖ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا آیا ۝ کہا اے موسیٰ بے شک
الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
درباری تمہارے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں تو نکل جا ۝ میں آپ کا خیر خواہ

الْمُصْلِحِيْنَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ
ہوں ۝ تو اس نے نکلا وہاں سے ڈرتا ہوا چوکنا ہوا کہا اے رب مجھ کو بچا لے ظالموں
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى
سے ۝ اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا ۝ کہا قریب ہے کہ
رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ
میرا رب مجھے سیدھی راہ بتا دے ۝ اور جب مدین کے پانی پر آیا ۝
وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۝ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ
وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ طرف ۝
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۝ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
دو عورتیں دیکھیں کہ اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں ۝ موسیٰ نے کہا تمہارا کیا حال ہے ۝ وہ بولیں ہم پانی نہیں
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۝ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى
پلاتے جب تک سب چرواہے اپنے جانور نہ لے جائیں ۝ اور ہمارے باپ بوڑھے بزرگ ہیں ۝ تو موسیٰ نے ان کے جانوروں کو
الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝
پانی پلایا پھر سایہ کی طرف چلے گئے ۝ اور کہا اے میرے رب میں محتاج ہوں ۝
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۝ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
تو ان میں سے ایک عورت شرم سے چلتی ہوئی آئی ۝ کہا میرا باپ تمہیں بلاتا ہے کہ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۝ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ
تمہارے پانی پلانے کا بدلہ دے ۝ تو جب موسیٰ اس کے پاس آئے اور اپنا
الْقَصَصَ ۝ قَالَ لَا تَخَفْ ۝ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
قصہ سنایا ۝ اس نے کہا ڈرو نہیں اب تم بچ گئے ظالموں سے ۝

ع ٥

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ
اُن میں کی ایک بولی اے ابا اس کو نوکر رکھ لے بیشک بہتر نوکر وہ جو طاقتور
الْاَمِيْنُ ۝ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ
امانت والا ہو ۝ کہا میں چاہتا ہوں کہ تجھ سے نکاح کروں اپنی ان بیٹیوں میں سے ایک کو یہ دونوں
عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ
تو آٹھ برس میری ملازمت کرے ۝ پھر اگر پورے دس برس کرے تو تمہاری طرف سے ہے
وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر مشقت ڈالوں قریب ہے کہ تو مجھے نیکوں میں پائے
الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۗ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
کہا یہ بات میرے اور تیرے بیچ ٹھہری جس میعاد کو میں پورا کروں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى
کوئی زیادتی نہیں اور ہمارا دعوا اس پر ہے ۝ پھر جب موسیٰ نے پوری کی
الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ
میعاد اور اپنی بی بی کو لے کر چلا طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
کہا اپنے گھر والوں سے ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا
جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ
تمہارے لئے کوئی آگ کی چنگاری لاؤں کہ تم تاپو ۝ پھر جب آگ کے پاس پہنچا تو آواز آئی
شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ
میدان کے پہنے کنارے سے ۝ برکت والے مقام میں پیڑ سے

يٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا
اے موسیٰ بیشک میں ہی ہوں اللہ رب سارے جہان کا ۝ اور یہ کہ ڈال دے اپنا عصا ۝ پھر جب
رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ
موسیٰ نے اسے دیکھا کہ لہراتا ہوا گویا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پلٹ کر نہ دیکھا ۝ اے موسیٰ سامنے آ
وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ
اور ڈر نہیں بیشک تجھے امان ہے ۝ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال
تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
نکلے گا سفید چمکتا بے عیب ۝ اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لے خوف
الرَّهْبِ فَذٰلِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۭ
دور کرنے کو ۝ تو یہ دو حجتیں ہیں تیرے رب کی طرف فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
بے شک وہ ہیں حکم توڑ لوگ ۝ عرض کی اے میرے رب میں نے ان میں ایک جان مار
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا
تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل کریں ۝ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے تو اسے
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝
میرے ساتھ مدد کو بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
فرمایا قریب ہے کہ ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے قوت دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝
تم دونوں کا کچھ نقصان نہ کر سکیں گے ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور تمہارے پیرو ہی غالب آئے گے ۝

ع ١١

وقف لازم ۔ اب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سرزمین مدین میں آگ دیکھی تو وہاں بجز اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قوت نہیں اور یہ ظاہر اس کلام کا اللہ تعالیٰ ہی متکلم ہے
یا کہا جاتا ہے کہ کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صرف گوش سے نہیں بلکہ سب جسم اور
کے ہر جزو سے سنا
وقف لازم ۔ یہ لاٹھی آپ نے عصا ڈال دیا وہ
سانپ بن گئی
وقف لازم ۔ اب سانپ کی طرح
وقف لازم ۔ کوئی خطا نہیں
وقف لازم ۔ یہ نشانیاں ہیں
وقف لازم ۔ اس طرح آفتاب کی طرح کا چمکتا ہوا
موسیٰ علیہ السلام نے اپنا دست مبارک
گریبان میں ڈال کر نکالا اس میں
ایسی چمک تھی جس سے نگاہیں
جھپکتی
وقف لازم ۔ یہ دو دلیلیں ہیں
آپ کے اور فرعون کے درمیان
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ
السلام کو سیدھا ہاتھ رکھنے کا حکم
دیا تاکہ یہ خوف سانپ دیکھنے کے
وقت پیدا ہوگیا تھا رفع ہو جائے
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
چہرے پر خوف زدہ ہونا ہاتھ سینے پر
رکھے گا اس کا خوف رفع ہو جائے گا
وقف لازم ۔ یعنی عصا اور بیضا تمہاری
رسالت کی دلیلیں ہیں
وقف لازم ۔ یعنی قبطی جو مرے
اللہ سے دور کیا ہے
وقف لازم ۔ یعنی فرعون اور
اس کی قوم
وقف لازم ۔ فرعون اور اس کی قوم پر

فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ
پھر جب موسیٰ ہمارے پاس ہماری روشن نشانیاں لایا ۔ بولے یہ تو نہیں مگر بناوٹ کا جادو

مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِىٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ
ف۹۳ اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ایسا نہ سنا ف۹۴ اور موسیٰ نے فرمایا

مُوسَىٰ رَبِّىٓ أَعْلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِۦ وَمَن
میرا رب خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا ف۹۵ اور جس کے لئے

تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۝ وَقَالَ
آخرت کا گھر ہوگا ف۹۶ بے شک ظالم مراد کو نہیں پہنچتے ف۹۷ اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِى ۖ فَأَوْقِدْ لِى
اے درباریو میں تمہارے لئے اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا ۔ تو اے ہامان

يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجْعَل لِّى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ
میرے لئے گارا پکا کر ف۹۸ ایک محل بنا ف۹۹ کہ شاید میں موسیٰ کے خدا کو جھانک آؤں

إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ۝ وَٱسْتَكْبَرَ هُوَ
ف۱۰۰ اور بے شک میرے گمان میں تو وہ ف۱۰۱ جھوٹا ہے ف۱۰۲ اور اس نے اور اس کے

وَجُنُودُهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ إِلَيْنَا
لشکریوں نے زمین میں بے جا بڑائی چاہی ف۱۰۳ اور سمجھے کہ انہیں ہماری طرف

لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ فَٱنظُرْ
پھرنا نہیں ۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا ف۱۰۴ تو دیکھ

كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى
کیسا انجام ہوا ستمگاروں کا ۔ اور انہیں ہم نے ف۱۰۵ اور انہیں کا پیشوا بنایا کہ آگ کی طرف

ف۹۲ ان واضح نشانیوں کے ساتھ کہ ان کا انکار یا ان کی جادو بتانا ممکن نہ تھا ۔ ف۹۳ یعنی آپ سے پہلے ایسا کبھی نہیں کیا گیا یا ہم نے نہیں سنا کہ جو دعوت آپ دیتے ہیں وہ ایسی نئی ہے کہ ہمارے آباء اجداد میں کبھی ایسی نہیں ہوئی تھی ۔ ف۹۴ یعنی جو حق ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے اس کے ساتھ سرفراز فرمایا ۔ ف۹۵ اور وہ دنیا کی بھلائی اور آخرت کے ساتھ فلاح پائے جائے گا ۔ ف۹۶ یعنی کافروں کو آخرت کی فلاح میسر نہیں ۔ ف۹۷ اپنے تیار کرتے ہیں کہ یہی دنیا میں سب سے پہلے اینٹ بنانے والے ہیں یا سب سے پہلے اس سے پہلے دنیا میں ۔ ف۹۸ نہایت لمبا ۔ ف۹۹ یہ ہامان نے بڑا اونچا اور فخر جیسے کہ لکھتے ہیں ۔ اور موسیٰ علیہ السلام کے خدا کو جھانک آؤں ۔ ف۱۰۰ اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ دنیا میں اپنے جیسا کوئی خدا نہیں ۔ ف۱۰۱ یعنی فرعون نے یہ کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی شریک نہیں ۔ ف۱۰۲ اور اس کے لشکر ۔ ف۱۰۳ اور سمجھے کہ ہم ان کو زندہ نہ کریں گے ۔ ف۱۰۴ اور ان کو دریا میں ڈبو دیا ۔ ف۱۰۵ اور انہیں ہم نے ان کا پیشوا بنایا کہ آگ کی طرف بلاتے ہیں ۔ ف۱۰۶ اپنے اس دعوے میں کہ اس کا کوئی اصل نہ تھا ۔ ف۱۰۷ اور قیامت کے دن ان کی مدد نہ کی جائے گی ۔ ف۱۰۸ اور سب ذلیل ہوں گے ۔ ف۱۰۹ دنیا میں ۔

النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ
ہلاکتوں میں ۔ اور قیامت کے دن ان کی مدد نہ ہوگی ۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے
الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝
لعنت لگائی ۔ اور قیامت کے دن ان کا برا حال ہے
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی ۔ اس کے بعد کہ ہم نے کئی سلسلے ہلاک کر دیئے
الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
پہلے لوگوں کے ۔ ان کی سمجھ کو بڑھانے والی ۔ اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت پائیں
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
اور تم ۔ طور کی جانب مغرب میں نہ تھے ۔ جبکہ ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم بھیجا ۔ اور اس
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
وقت تم حاضر نہ تھے ۔ مگر ہم نے صدیاں پیدا کیں ۔ پھر ان پر
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
زمانہ دراز گزرا ۔ اور تم مدین والوں میں مقیم نہ تھے ۔ ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہوئے ۔ اور تم
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
ہمارے پیغام پہنچاتے ہوئے ۔ اور نہ تم طور کے کنارے تھے
الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
جب ہم نے ندا فرمائی ۔ ان لوگوں کی ہدایت کے لئے جن کے پاس نہ آیا کوئی ڈرانے والا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
جس کو تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ آیا ۔ تاکہ وہ نصیحت پائیں

ع ۳

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝

ف۱ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کو ان کے کرتوت کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں شامل ہو جاتے۔

ف۲ یعنی رسول اور کتاب سے دور کیا۔

ف۳ یعنی توریت۔

ف۴ مثل توریت وعصا وغیرہ وغیرہ کے۔

ف۵ یعنی سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

ف۶ یعنی موسیٰ علیہ السلام کو پیغمبر مانتے تھے۔

ف۷ اور ان سے کہہ دیا اور انہیں یقین کر لیا۔

ف۸ یعنی ہم تو پہلے ہی سے انبیاء اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے۔

ف۹ اور یہ اس سے حاصل ہوئے کہ انہوں نے اس کی فرمانبرداری کی اور اس کی فضیلت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم سے پہلے ہم سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاتے تھے اور ان کی کتابوں کے بھی قائل تھے اور جو کچھ ان پر نازل ہوا تھا اس کو بھی مانتے تھے اور اس کی دلائل ترک کر دیں۔

ف۱۰ تو ہم نے آپ کو حکم دیا اور چلنے کے حالات پڑھ کر سنائے۔

ف۱۱ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو توریت عطا فرمانے کے وقت۔

ف۱۲ اس سے معلوم ہوا کہ اس امت کی خصوصیت آپ کی پیروی کا برکات ہے۔

ف۱۳ اس قوم سے مراد ایک جماعت ہے جو زمانہ فترت میں تھے جو حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان واقع ہوا ہے جس میں کوئی رسول نہیں آیا۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا
اور اگر نہ ہوتا کہ کبھی پہنچے انہیں کوئی مصیبت ف۱۳۸ اس سبب سے کہ انہوں نے آگے بھیجا ف۱۳۹ تو کہتے
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ
اے ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
ایمان والے ف۱۴۰ پھر جب ان کے پاس حق آیا ف۱۴۱ ہماری طرف سے بولے ف۱۴۲ انہیں کیوں نہ دیا گیا
اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
جو موسیٰ کو دیا گیا ف۱۴۳ کیا اس کے منکر نہ ہوئے تھے جو پہلے موسیٰ کو
مِنْ قَبْلُ ۡ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ
دیا گیا ف۱۴۴ بولے یہ جادو ہیں ایک دوسرے کی پشتی ہیں اور بولے ہم ان دونوں کے
كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
منکر ہیں ف۱۴۵ تم فرماؤ تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
ہو ف۱۴۶ میں اسی کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو ف۱۴۷ پھر اگر وہ تمہارا کہنا نہ کریں ف۱۴۸ تو جان لو کہ ف۱۴۹
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
بس وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے ہیں اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت
هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ
سے بے شک اللہ راہ نہیں دیتا ظالم لوگوں کو اور بیشک
وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
ہم نے ان کے لئے بات متصل اتاری ف۱۵۰ کہ وہ دھیان کریں جن کو ہم نے اس سے پہلے ف۱۵۱

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
کتاب دی اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور جب ان پر آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝
ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہی حق ہے ہمارے رب کے پاس سے ہم اس سے پہلے ہی مسلمان تھے
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
ان کو ان کا اجر دو بار دیا جائے گا صبر کرنے کے سبب اور بھلائی سے برائی کو دفع کرتے ہیں
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے غافل
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل ہیں تم پر سلام ہو
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ
ہم جاہلوں کے طرفدار نہیں بیشک تم جسے اپنی طرف سے چاہو ہدایت کر دو
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا
لیکن اللہ ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو اور کہتے ہیں
اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ
اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو لوگ ہمارے ملک سے ہمیں اچک لیں گے کیا ہم نے انہیں
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا
محترم امن والی جگہ میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر چیز کے پھل لائے جاتے ہیں ہمارے پاس کی روزی
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ
لیکن ان میں اکثر کو علم نہیں اور کتنے شہر ہم نے ہلاک کئے جو اپنے

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا
جاتی رہی تھی تو یہ ان کے مکان ف۱۲۸ کہ ان کے بعد ان میں سکونت نہ ہوئی مگر کم
قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
ف۱۲۹ اور ہمیں وارث ہیں ف۱۳۰ اور تمہارا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کے
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا
اصل مرکز میں رسول نہ بھیجے ف۱۳۱ جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے ف۱۳۲ اور ہم
مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ
بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر ان کے ساکن ظالم ہوں ف۱۳۳ اور جو کچھ چیز تمہیں دی
شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
گئی ہے وہ دنیوی زندگی کا برتاؤ اور اس کا سنگار ہے ف۱۳۴ اور اللہ کے پاس ہے ف۱۳۵ اور بہتر
وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
اور باقی والی ہے ف۱۳۶ تو کیا تمہیں عقل نہیں ف۱۳۷ تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ف۱۳۸ تو وہ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس سے ملنے والا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کا برتاؤ برتنے دیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کیے
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ
حاضر لائے جائیں گے ف۱۳۹ اور جس دن ان سے ندا کرے گا ف۱۴۰ تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے شریک
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
جنہیں تم ف۱۴۱ گمان کرتے تھے کہیں گے کہ وہ جن پر بات ثابت ہو چکی ف۱۴۲ اے رب ہمارے
هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ
یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے گمراہ کیا ہم نے انہیں گمراہ کیا جیسے خود گمراہ ہوئے تھے ف۱۴۳ ہم تیرے حضور بیزار ہوتے ہیں

ف۱۲۸ اور وہ اپنی حالت سے نہیں جانتے کہ یہ روزی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے مگر یہ سمجھ ہوتی تو جانتے کہ خوف و امن بھی اسی کی طرف سے ہے اور ایسا ہی دنیا میں بھی ہے کہ جانے کا خوف نہ کرنے والے ف۱۲۹ اور ہمیں نے ان میں اختیار کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی روزی کھاتے اور پیٹ بھرتے تو ان کو اپنی قوم کے قریب انجام سے عبرت دیا جاتا ہے جس کا حال ان کی طرف اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اپنے اوپر شکر کرنے والوں کو نعمتیں پہنچاتے اور ناشکرے کرتے ہیں تو ہلاک کر دیتے گئے۔

ف۱۳۰ جس کے آخر تک آپ اور آپ کے لوگ اپنے معاملات کو سمجھیں ف۱۳۱ اگر کوئی مسافر دیہات میں تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرتا ہے پھر خیال کرتے ہیں۔

ف۱۳۲ ان مکانوں کے بھی وارث کہ پہلے وہاں رہتے تھے ہلاک ہو گئے کہ کسی اعمال کا کوئی جانشین نہیں ہوتا اب اللہ کے سوا ان مکانوں کا کوئی وارث نہیں یعنی کہ فنا کے بعد دوبارہ سب کا وارث ہے۔

ف۱۳۳ یعنی مکہ کی بستی میں بھیجا جس نے کہا کہ ہم تو تمہارے سے مراد کہ مکہ ہے اور رسول سے مراد خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

ف۱۳۴ اور انہیں تعلیم کرتے ہیں جو کہ اگر وہ ایمان نہ لائیں گے تو ان پر عذاب کیا جائے گا تاکہ ان پر حجت قائم ہو جائے اور ان کے لئے عذر کی گنجائش نہ رہے۔

ف۱۳۵ رسول کی تکذیب کرتے ہوں تو کفر پر مصر ہوں اور اس سبب سے عذاب کے مستحق ہوں۔

ف۱۳۶ اس کی تاکید ہے تھوڑی اور بڑی

ف۱۳۷ یعنی آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا برتاؤ اور اس کا سنگار ہے ف۱۳۸ اس کا انجام کار بہتر ہے ف۱۳۹ کہ ہر شخص کثرت کو دنیا ترجیح دیتے ہیں ف۱۴۰ تو جنت کا وعدہ ف۱۴۱ یہ ان لوگوں کا حال ہے جو دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں ف۱۴۲ اللہ تعالیٰ جو ان کو ف۱۴۳ یعنی جو اب وہ جب وہ لوگ بتوں کے سردار ان کا ہیں ف۱۴۴ یعنی وہ لوگ جب وہ نکلے سے اپنے خود گمراہ ہوئے اور ان کی گمراہی میں کوئی دخل نہیں ہم نے انہیں مجبور کیا تھا۔

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
پوجتے تھے ۝ اور کہا جائے گا پکارو اپنے شریکوں کو ۝ تو وہ پکاریں گے
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝
تو وہ ان کی نہ سنیں گے اور دیکھیں گے عذاب کیا اچھا ہوتا اگر وہ راہ پاتے ۝
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَعَمِيَتْ
اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا ۝ تو اس دن
عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ فَاَمَّا مَنْ تَابَ
ان پر خبریں اندھی ہو جائیں گی ۝ تو وہ آپس میں نہ پوچھ گچھ کریں گے ۝ تو وہ جس نے توبہ کی
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝
اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے کہ وہ راہ پائے ۝
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ
اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند فرماتا ہے ۝ ان کا کچھ اختیار نہیں پاکی
اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
اور برتری ہے اللہ کو ان کے شرک سے ۝ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپا ہے
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى
اور جو ظاہر کرتے ہیں ۝ اور وہی ہے اللہ کہ کوئی خدا نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے دنیا
وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اور آخرت میں اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھرو گے ۝ تو فرما تم دیکھو
جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اگر اللہ ہمیشہ تم پر قیامت تک رات رکھے ۝ تو اللہ کے

۱۲۵ کہ وہ اپنے خود ساختہ معبودوں کے پیشوا اور اپنی تسویلات کے مطیع تھے ۱۲۶ جب کفار سے فرمایا جائے گا کہ اپنے بنوں کو پکارو وہ تمہیں عذاب سے بچائیں ۱۲۷ دنیا میں اگر آخرت میں عذاب دیکھ لیں

۱۲۸ جب کفار سے دریافت فرمائے گا ۱۲۹ جو تمہاری طرف بھیجے گئے تھے ان کی دعوت کا کیا جواب دیا تھا

۱۳۰ اور کوئی عذر جواب نہیں بن سکے گا

۱۳۱ اور نہایت دہشت سے ساکت رہ جائیں گے کوئی کسی سے نہ پوچھ گچھ کر سکے گا جواب سے عاجز ہوں گے سب کے سب دہشت زدہ ہوں گے اور کچھ نہ بول سکیں گے

۱۳۲ شرک سے

۱۳۳ اپنے سب پر اس قدر کرم کا وعدہ ہے

۱۳۴ شان نزول: یہ آیت مشرکین کے جواب میں نازل ہوئی جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کے لئے کیوں پکارا اور قرآن کو دو شہروں کے کسی بڑے شخص پر کیوں نہ اتارا اس کا جواب دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے اور اپنے بندوں میں جس کو چاہے نبوت دے اور جس کو چاہے ولایت دے اور جس کو چاہے سرداری دے اور جس کو چاہے اپنے پاس بلا لے اور جس کو چاہے سرداری کا اور جس کو چاہے اس کے برعکس بنا دے یہ کفار کا قول ہے اور فرمایا گیا کہ رسولوں کا بھیجنا ان لوگوں کے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت ہے اپنی حکمت سے جس کو چاہتا ہے انہیں اس کی مرضی میں رہنمائی کرتا ہے

۱۳۵ یعنی مشرکین کو

۱۳۶ یعنی اللہ اور رسول کی مرضی کے خلاف اپنی مرضی کو ترجیح دیتے ہیں

۱۳۷ اپنی باتوں سے خاموش رہتے ہیں

کہتے ہیں جس کو اور آپس کی کتاب ۱۳۸ اس کے ہوا اور نہیں بھیجی جس کی حکمت تھی اور آخرت میں بھی اس کی حمد ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۱۳۹ اس کی اختیار میں نہیں اللہ جانتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اپنے قرابتداروں کے لئے حضرت کا اور کافروں کے لئے شفاعت کا حکم فرمایا ہے ۱۴۰ سے جب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کے سے ۱۴۱ اور دن کا بھی نہیں

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
سوا کوئی خدا ہے جو تمہیں روشنی لا دے ف۱۰۰ تو کیا تم سنتے نہیں ف۱۰۱ تم فرماؤ بھلا
اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
دیکھو تو اگر اللہ قیامت تک ہمیشہ دن رکھے ف۱۰۲ تو اللہ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۗ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝
کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں رات لا دے جس میں تم آرام کرو ف۱۰۳ تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں ف۱۰۴
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
اور اس نے اپنی مہر سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
میں اس کا فضل ڈھونڈو ف۱۰۵ اور اس لئے کہ تم حق مانو ف۱۰۶ اور جس دن انہیں ندا
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا
کرے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جو تم کہتے تھے اور ہر گروہ میں
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ
سے ہم ایک گواہ نکال کر ف۱۰۷ فرمائیں گے اپنی دلیل لاؤ ف۱۰۸ تو جان لیں گے کہ ف۱۰۹
لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ
حق اللہ کا ہے اور ان سے کھو جائیں گی جو بناوٹیں کرتے تھے ف۱۱۰ بیشک قارون موسیٰ
قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ
کی قوم سے تھا ف۱۱۱ پھر اس نے ان پر زیادتی کی اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے جن کی کنجیاں
مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ
ایک زور آور جماعت پر بھاری تھیں جب کہ اس سے اس کی قوم ف۱۱۲ نے کہا

ف۱۰۰ اندھیرے میں تم اپنی معاش کا کام کر سکو۔
ف۱۰۱ اگر اس بولنے سے کہ شرک ہے باز آؤ۔
ف۱۰۲ رات ہو ہی نہ دے۔
ف۱۰۳ اس دن میں جو ہم نے اپنے لئے کی تھی اس کی تلافی کر سکو۔
ف۱۰۴ اگر تم اس کی دلیل میں ہم کے ساتھ اور کسی کو شریک کرتے ہو۔
ف۱۰۵ کسب معاش کرو۔
ف۱۰۶ اور اس کی نعمتوں کا شکر بجا لاؤ۔
ف۱۰۷ یہاں گواہ سے رسول مراد ہیں جو ہر امت میں ان کے زمانہ میں ہوئے کہ انہوں نے انبیاء کی تبلیغ کی تھی اور ہم سب پر گواہ ہیں۔
ف۱۰۸ جو شرک اور رسولوں کی مخالفت پر تمہارے پاس تھی اس پر کیا دلیل ہے پیش کرو۔
ف۱۰۹ اپنے اس دعوے کا صحیح
ف۱۱۰ دنیا میں کہ اللہ تعالیٰ کے شریک ٹھہراتے تھے۔
ف۱۱۱ قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چچا یصہر کا بیٹا تھا نسب میں قریب حضرت لاوی آدمی تھا اس نے تورات کو حفظ کر لیا تھا اور بنی اسرائیل میں تورات کا سب سے بڑا عالم تھا اور بنی اسرائیل کے تمام میں بڑا خوش الحان تھا اور اس کے پاس تیس ہزار کی فوج ساتھ رہتی تھی اور اس کے پاس اتنا سونا تھا کہ اس کے صندوق بنی اسرائیل پر بوجھ بنا رہتا تھا۔
ف۱۱۲ یعنی اس کے خاندان کے اسرائیلی

لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ
(اے پیغمبر) ۱۹۵ بیشک اللہ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۱۹۶ اور جو مال تجھے اللہ نے
اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَاَحْسِنْ
دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر ۱۹۷ اور دنیا میں اپنا حصہ (بھول) ۱۹۸ اور احسان کر
كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۖ اِنَّ
۱۹۹ جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا اور ۲۰۰ زمین میں فساد نہ چاہ بے شک
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ
اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا ۲۰۱ بولا ۲۰۲ تو مجھے ایک علم سے ملا ہے
عِنْدِىْ ۚ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ
میرے پاس ہے ۲۰۳ اور کیا اسے یہ نہیں معلوم کہ اللہ نے اس سے پہلے وہ مخلوقیں ہلاک کر دیں
الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْـَٔلُ
جن کی قوتیں اس سے سخت تھیں اور جمع اس سے زیادہ ۲۰۴ اور مجرموں
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۖ
سے ان کے گناہوں کی پوچھ نہیں ۲۰۵ تو نکلا قوم پر نکلا اپنی آرائش میں ۲۰۶
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا
اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
جیسا قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے اور بولے وہ جنہیں علم
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
دیا گیا ۲۰۷ خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لائے اور اچھے کام

۱۹۵ اترنا اس پر ۱۹۶ اللہ کی نعمتوں کا شکر کرنا اور غریب غربا کے ساتھ ۱۹۷ یعنی دنیا میں آخرت کے لئے عمل کر کیونکہ دنیا سے تو جانا ہے اس لئے دنیا میں انسان کا حقیقی حصہ یہ ہے کہ آخرت کے لئے عمل کرے اور اللہ کی نعمتوں کو اس کی مرضی کے مطابق خرچ کرے اور اللہ کی نعمتوں کو بھول جانا یہ ہے کہ اپنی صحت وجوانی دولت وغیرہ کو عیش میں خرچ کرے اور آخرت کے لئے کچھ نہ کرے جیسے کہ بعض لوگ اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، صحت کو بیماری سے پہلے، دولت کو تنگدستی سے پہلے، زندگی کو موت سے پہلے، فراغت کو شغل سے پہلے، آخرت کو دنیا سے پہلے ضائع کر دیتے ہیں۔

۱۹۸ اللہ کے بندوں کے ساتھ۔

۱۹۹ اس میں بھی بھلائی ہے کہ اللہ کا شکر کرے اور مخلوق پر احسان کرے۔

۲۰۰ یعنی فساد نہ کر۔

۲۰۱ اس طرح سے اور اس طرح سے کہ میں نے اپنی محنت سے حاصل کیا ہے اور میں اس کے ذریعہ بھی اللہ کو پہچانتا ہوں اور اس کو سونا بنانے کا علم تو میں نے خود ہی حاصل کیا ہے اور میں اس کو اپنی محنت اور عقل سے حاصل کر سکتا ہوں۔

۲۰۲ یعنی قارون کے مال پر اترانے والے تھے اور دنیا پر مرنے والے تھے انہیں اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا پھر کیوں قارون کے مال کی تمنا کرتے ہو جو ہلاک ہو جاتا ہے اور ایسے لوگوں کا انجام ہلاکت ہے۔

۲۰۳ اس سے دریافت کرنے کی کیا ضرورت ہے کہ اس کے پاس کتنا مال ہے اللہ تعالیٰ اس کے مال کو خوب جانتا ہے اور اس کے مال کی وجہ سے اس کو ہلاک کر دیا ہے۔

۲۰۴ یعنی قارون سے زیادہ طاقتور اور مال والے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو ہلاک کر دیا۔

۲۰۵ یعنی قیامت کے دن مجرموں سے ان کے گناہوں کی پوچھ نہیں ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو خوب جانتا ہے۔

۲۰۶ یعنی بڑی شان و شوکت سے۔

۲۰۷ یعنی مومنین کا قول ہے۔

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
کیا ہے اور نہیں اس کو ملتا ہے جو صبر والے ہیں پھر ہم نے دھنسا دیا
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
زمین میں قارون کو اور اس کے گھر کو پھر نہ تھی اس کی جماعت جو اس کی مدد کرتی
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
اور نہ وہ بدلہ لے سکا اور صبح کو جو لوگ اس کے رتبہ کی آرزو کرتے تھے
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کل کہنے لگے کہ ہائے کیا بات ہے اللہ روزی وسیع کرتا ہے جس کے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۚ
لئے چاہے اور تنگ کرتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا
وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا
ہائے کیا کافروں کو صلہ نہیں ۝ یہ آخرت کا گھر ہم اس کو کر دیتے ہیں
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ
جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد اور انجام بھلائی
لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
ہی کی ہے پرہیزگاروں کو ۝ جو نیکی لائے اس کے لئے اس سے بہتر ہے اور جو برائی
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا
لائے ہر کام والوں کو بدلہ دے گا مگر جیسا
يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى
کیا تھا ۝ بیشک جس نے تم پر قرآن فرض کیا ہے تمہیں ضرور پھیر لائے گا

مَعَادٍ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

ف٢٤٥ تم فرماؤ میرا رب خوب جانتا ہے کسے ہدایت لائی اور جو کھلی گمراہی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ

میں ہے ف٢٤٦ اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ کتاب تم پر بھیجی جائے گی ف٢٤٧

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

ہاں تمہارے رب سے رحمت تو ایسی تم ہرگز کافروں کی پشتی نہ کرنا ف٢٤٨

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ

اور ہرگز وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں بعد اسکے کہ تمہاری طرف اتاری گئیں ف٢٤٩ اور

اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اپنے رب کی طرف بلاؤ ف٢٥٠ اور ہرگز شرک والوں میں سے نہ ہو ف٢٥١ اور اللہ کے ساتھ اور معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ

نہ ٹھہرا ف٢٥٢ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز فنا ہے سوا اس کی ذات کے

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے ف٢٥٣

طٰسٓمّٓ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ف٢٥٤

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

کیا لوگ اس گمان میں ہیں کہ اتنی بات پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ کہیں ہم ایمان لائے اور

لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

ان کی آزمائش نہ ہوگی ف٢٥٥ اور بے شک ہم نے ان سے اگلوں کو جانچا ف٢٥٦ تو ضرور

ف٢٤٥ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٤٦ یعنی اس کی امید نہ تھی۔ ف٢٤٧ جس کے لئے چاہا۔ ف٢٤٨ نبوت۔ ف٢٤٩ تم۔ ف٢٥٠ دین کی طرف۔ ف٢٥١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٢٥٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٢٥٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٢٥٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٥٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٢٥٦ نبوت۔ ف٢٥٧ اور۔ ف٢٥٨ دین کی طرف۔ ف٢٥٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٢٦٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٢٦١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٢٦٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٦٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٢٦٤ نبوت۔ ف٢٦٥ اور۔ ف٢٦٦ دین کی طرف۔ ف٢٦٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٢٦٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٢٦٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٢٧٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٧١ اس کے لئے چاہا۔ ف٢٧٢ نبوت۔ ف٢٧٣ اور۔ ف٢٧٤ دین کی طرف۔ ف٢٧٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٢٧٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٢٧٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٢٧٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٧٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٢٨٠ نبوت۔ ف٢٨١ اور۔ ف٢٨٢ دین کی طرف۔ ف٢٨٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٢٨٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٢٨٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٢٨٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٨٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٢٨٨ نبوت۔ ف٢٨٩ اور۔ ف٢٩٠ دین کی طرف۔ ف٢٩١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٢٩٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٢٩٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٢٩٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٢٩٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٢٩٦ نبوت۔ ف٢٩٧ اور۔ ف٢٩٨ دین کی طرف۔ ف٢٩٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٠٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٠١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٠٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٠٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٠٤ نبوت۔ ف٣٠٥ اور۔ ف٣٠٦ دین کی طرف۔ ف٣٠٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٠٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٠٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣١٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣١١ اس کے لئے چاہا۔ ف٣١٢ نبوت۔ ف٣١٣ اور۔ ف٣١٤ دین کی طرف۔ ف٣١٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣١٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣١٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣١٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣١٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٢٠ نبوت۔ ف٣٢١ اور۔ ف٣٢٢ دین کی طرف۔ ف٣٢٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٢٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٢٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٢٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٢٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٢٨ نبوت۔ ف٣٢٩ اور۔ ف٣٣٠ دین کی طرف۔ ف٣٣١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٣٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٣٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٣٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٣٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٣٦ نبوت۔ ف٣٣٧ اور۔ ف٣٣٨ دین کی طرف۔ ف٣٣٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٤٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٤١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٤٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٤٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٤٤ نبوت۔ ف٣٤٥ اور۔ ف٣٤٦ دین کی طرف۔ ف٣٤٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٤٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٤٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٥٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٥١ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٥٢ نبوت۔ ف٣٥٣ اور۔ ف٣٥٤ دین کی طرف۔ ف٣٥٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٥٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٥٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٥٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٥٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٦٠ نبوت۔ ف٣٦١ اور۔ ف٣٦٢ دین کی طرف۔ ف٣٦٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٦٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٦٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٦٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٦٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٦٨ نبوت۔ ف٣٦٩ اور۔ ف٣٧٠ دین کی طرف۔ ف٣٧١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٧٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٧٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٧٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٧٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٧٦ نبوت۔ ف٣٧٧ اور۔ ف٣٧٨ دین کی طرف۔ ف٣٧٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٨٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٨١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٨٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٨٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٨٤ نبوت۔ ف٣٨٥ اور۔ ف٣٨٦ دین کی طرف۔ ف٣٨٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٨٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٨٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٩٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٩١ اس کے لئے چاہا۔ ف٣٩٢ نبوت۔ ف٣٩٣ اور۔ ف٣٩٤ دین کی طرف۔ ف٣٩٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٣٩٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٣٩٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٣٩٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٣٩٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٠٠ نبوت۔ ف٤٠١ اور۔ ف٤٠٢ دین کی طرف۔ ف٤٠٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٠٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٠٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٠٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٠٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٠٨ نبوت۔ ف٤٠٩ اور۔ ف٤١٠ دین کی طرف۔ ف٤١١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤١٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤١٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤١٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤١٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٤١٦ نبوت۔ ف٤١٧ اور۔ ف٤١٨ دین کی طرف۔ ف٤١٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٢٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٢١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٢٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٢٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٢٤ نبوت۔ ف٤٢٥ اور۔ ف٤٢٦ دین کی طرف۔ ف٤٢٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٢٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٢٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٣٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٣١ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٣٢ نبوت۔ ف٤٣٣ اور۔ ف٤٣٤ دین کی طرف۔ ف٤٣٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٣٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٣٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٣٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٣٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٤٠ نبوت۔ ف٤٤١ اور۔ ف٤٤٢ دین کی طرف۔ ف٤٤٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٤٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٤٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٤٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٤٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٤٨ نبوت۔ ف٤٤٩ اور۔ ف٤٥٠ دین کی طرف۔ ف٤٥١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٥٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٥٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٥٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٥٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٥٦ نبوت۔ ف٤٥٧ اور۔ ف٤٥٨ دین کی طرف۔ ف٤٥٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٦٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٦١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٦٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٦٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٦٤ نبوت۔ ف٤٦٥ اور۔ ف٤٦٦ دین کی طرف۔ ف٤٦٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٦٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٦٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٧٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٧١ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٧٢ نبوت۔ ف٤٧٣ اور۔ ف٤٧٤ دین کی طرف۔ ف٤٧٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٧٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٧٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٧٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٧٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٨٠ نبوت۔ ف٤٨١ اور۔ ف٤٨٢ دین کی طرف۔ ف٤٨٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٨٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٨٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٨٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٨٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٨٨ نبوت۔ ف٤٨٩ اور۔ ف٤٩٠ دین کی طرف۔ ف٤٩١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٤٩٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٤٩٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٤٩٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٤٩٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٤٩٦ نبوت۔ ف٤٩٧ اور۔ ف٤٩٨ دین کی طرف۔ ف٤٩٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٠٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٠١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٠٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٠٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٠٤ نبوت۔ ف٥٠٥ اور۔ ف٥٠٦ دین کی طرف۔ ف٥٠٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٠٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٠٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥١٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥١١ اس کے لئے چاہا۔ ف٥١٢ نبوت۔ ف٥١٣ اور۔ ف٥١٤ دین کی طرف۔ ف٥١٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥١٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥١٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥١٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥١٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٢٠ نبوت۔ ف٥٢١ اور۔ ف٥٢٢ دین کی طرف۔ ف٥٢٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٢٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٢٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٢٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٢٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٢٨ نبوت۔ ف٥٢٩ اور۔ ف٥٣٠ دین کی طرف۔ ف٥٣١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٣٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٣٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٣٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٣٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٣٦ نبوت۔ ف٥٣٧ اور۔ ف٥٣٨ دین کی طرف۔ ف٥٣٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٤٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٤١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٤٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٤٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٤٤ نبوت۔ ف٥٤٥ اور۔ ف٥٤٦ دین کی طرف۔ ف٥٤٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٤٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٤٩ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٥٠ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٥١ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٥٢ نبوت۔ ف٥٥٣ اور۔ ف٥٥٤ دین کی طرف۔ ف٥٥٥ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٥٦ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٥٧ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٥٨ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٥٩ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٦٠ نبوت۔ ف٥٦١ اور۔ ف٥٦٢ دین کی طرف۔ ف٥٦٣ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٦٤ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٦٥ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٦٦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٦٧ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٦٨ نبوت۔ ف٥٦٩ اور۔ ف٥٧٠ دین کی طرف۔ ف٥٧١ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٧٢ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٧٣ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٧٤ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٧٥ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٧٦ نبوت۔ ف٥٧٧ اور۔ ف٥٧٨ دین کی طرف۔ ف٥٧٩ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٨٠ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے ساتھ کر دے گا اور باطل کو مٹا دے گا۔ اور باطل کے ساتھ ہونے والے سب آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ ف٥٨١ اور اس کے سوا کوئی نہ رہے گا۔ ف٥٨٢ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سے مراد مکہ ہے۔ ف٥٨٣ اس کے لئے چاہا۔ ف٥٨٤ نبوت۔ ف٥٨٥ اور۔ ف٥٨٦ دین کی طرف۔ ف٥٨٧ جس میں کفار کی موافقت و تملق ہو اس کے اسلام پر حمل نہ کرنا۔ ف٥٨٨ یعنی مدد نہ کرنا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ
اللہ ہی کو دیکھے گا اور ضرور ہم ان کو دیکھ لیں گے جو سچے ہیں اور ضرور ہم ان کو دیکھ لیں گے جو جھوٹے ہیں ۝ کیا
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝
جو لوگ برے کام کرتے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ
جو کوئی اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو تو بے شک اللہ کی میعاد آنے والی ہے اور وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ
سنتا جانتا ہے ۝ اور جو اللہ کی راہ میں کوشش کرے تو اپنے ہی لئے کوشش کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
بے شک اللہ بے پروا ہے سارے جہان سے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام
الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
کئے ہم ضرور ان کی برائیاں اتار دیں گے ۝ اور جو شخص اس کام پر جو
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
کیا کرتے تھے اچھا صلہ دیں گے ۝ اور ہم نے آدمی کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی
حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
کی کرنے کا حکم دیا ۝ اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو
فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
ان کا کہنا نہ مان ۝ میری طرف تم سب کا پھرنا ہے پھر میں تمہیں بتا دوں گا جو تم کرتے تھے ۝
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝
اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ضرور ہم انہیں نیکوں میں داخل کریں گے ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ
اور بعض آدمی کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اللہ کی راہ میں انہیں کوئی تکلیف دی جاتی ہے تو
فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ
لوگوں کے فتنہ کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں ف۱ اور اگر تمہارے رب کے پاس سے مدد آئے ف۲
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
تو ضرور کہیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے ف۳ کیا اللہ خوب نہیں جانتا جو کچھ جہان بھر کے اوپر ہے
الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝
سینے ف۴ اور ضرور ظاہر کرے گا اللہ ایمان والوں کو ف۵ اور ضرور ظاہر کرے گا منافقوں کو ف۶
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
اور کافر مسلمانوں سے بولے ہماری راہ پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھائیں گے
خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ
حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ نہ اٹھائیں گے بیشک وہ
لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَ
جھوٹے ہیں اور بیشک ضرور اپنے ف۷ بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ ف۸
لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
اور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو کچھ بہتان باندھتے تھے ف۹ اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی
اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ
قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہا ف۱۰ تو انہیں طوفان
الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ
نے آلیا اور وہ ظالم تھے ف۱۱ تو ہم نے اسے ف۱۲ اور کشتی والوں کو ف۱۳ بچا لیا اور

ف۱ اور بعض آدمی کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اللہ کی راہ میں انہیں کوئی تکلیف دی جاتی ہے تو
ف۲ اور اگر تمہارے رب کے پاس سے مدد آئے
ف۳ اور اگر تمہارے رب کے پاس سے مدد آئے تو ضرور کہیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے
ف۴ کیا اللہ خوب نہیں جانتا جو کچھ جہان بھر کے اوپر ہے
ف۵ اور ضرور ظاہر کرے گا اللہ ایمان والوں کو
ف۶ اور ضرور ظاہر کرے گا منافقوں کو
ف۷ اور کافر مسلمانوں سے بولے ہماری راہ پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھائیں گے
ف۸ حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ نہ اٹھائیں گے بیشک وہ جھوٹے ہیں
ف۹ اور بیشک ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ
ف۱۰ اور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو کچھ بہتان باندھتے تھے
ف۱۱ اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہا
ف۱۲ تو انہیں طوفان نے آلیا اور وہ ظالم تھے
ف۱۳ تو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا

جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
اس کو نشانی کر دیا سب جہان کے لئے ۝ اور ابراہیم کو ۝ جب اس نے کہا اپنی قوم سے بندگی کرو
اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ
اللہ کی اور اس سے ڈرو اس میں تمہارا بھلا ہے ۝ اگر تم جانتے ہو ۝ تم تو اللہ کے سوا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
بتوں کو پوجتے ہو اور نرا جھوٹ گڑھتے ہو ۝ بیشک وہ جنہیں تم اللہ کے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ
سوا پوجتے ہو تمہاری روزی کے کچھ مالک نہیں تو اللہ کے پاس روزی ڈھونڈو
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ
اور اس کی بندگی کرو اور اس کا احسان مانو ۝ اسی کی طرف پھرو گے ۝ اور اگر جھٹلاؤ تو
كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝
پہلے کتنے ہی گروہ جھٹلا چکے ہیں ۝ اور رسول کے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اور کیا انہوں نے نہ دیکھا اللہ کیونکر خلق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بناتا ہے ۝ بیشک یہ اللہ کو
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ
آسان ہے ۝ تم فرما زمین میں سفر کرکے دیکھو ۝ اللہ کیونکر پہلے بناتا ہے
ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
پھر اللہ دوسری اٹھان اٹھاتا ہے ۝ بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝
عذاب دیتا ہے جسے چاہے ۝ اور رحم فرماتا ہے جس پر چاہے ۝ اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا ہے

ف۱ کہا گیا ہے کہ آخری جملہ اور پہلے جملہ کے درمیان تک باقی ہے۔
ف۲ یاد کرو۔
ف۳ اگر تمہیں کوئی خدا شریک کیا جو
ف۴ دوسرا سوال ہے۔
ف۵ آگے ہیں۔
ف۶ اور جھوٹ تو اس سے بیسا کوئی ظلم نہیں ہے۔ خدا کو چھوڑ کر بتوں کو پوجنا ایسا ظلم ہے کہ اس پر جھوٹ گھڑنا بھی اس پر ظلم کرنا ہے۔
ف۷ رب نے بندوں کو بھیجا کہ تم ان وعدوں وغیرہ کے جھٹلانے کا انجام دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک کیا۔
ف۸ کہ پھر انہیں نطفہ بنایا ہے پھر خون بستہ کی صورت دیتا ہے پھر گوشت پارہ بناتا ہے اس طرح تدریجاً ان کی خلقت کو مکمل کرتا ہے۔
ف۹ آخرت میں اٹھنے کے وقت۔
ف۱۰ جیسے پہلی بار پیدا کیا اور مرنے کے بعد پھر دوبارہ بنائے گا۔
ف۱۱ اگر اللہ تعالیٰ کے بارے میں تم کو
ف۱۲ خلق کو پہلی مرتبہ وجود دینا۔
ف۱۳ یعنی اب پیغمبر سے جھگڑا کرو پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تو معلوم ہو گیا کہ اس خالق کا مخلوق کو موت دینے کے بعد دوبارہ پیدا کرنا کچھ بھی مشکل نہیں۔
ف۱۴ اپنے عمل سے۔
ف۱۵ اپنے فضل سے۔

العنکبوت ۲۹ ۔ ۔ ۔

يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ
یعقوب عطا فرمائے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت ف۱۲۲ اور کتاب بھی ف۱۲۳ اور ہم

اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
نے دنیا میں اسکا اجر عطا فرمایا ف۱۲۴ بے شک آخرت میں وہ جماعت قرب خاص کے سزاوار میں ہے ف۱۲۵

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۖ مَا
اور لوط کو نجات دی جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا تم بے شک بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
تم سے پہلے دنیا بھر میں کسی نے نہ کیا ف۱۲۶ کیا تم مردوں سے

الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ
بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو ف۱۲۷ اور اپنی مجلس میں بری بات

الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا
کرتے ہو ف۱۲۸ تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ ہوا مگر یہ کہ بولے ہم پر اللہ

بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ
کا عذاب لا اگر تم سچے ہو ف۱۲۹ عرض کی اے میرے

انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ
رب میری مدد کر ف۱۳۰ ان فسادی لوگوں پر ف۱۳۱ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ
کے پاس مژدہ لے کر آئے ف۱۳۲ بولے ہم ضرور اس شہر والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں ف۱۳۳

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا
بے شک اس کے بسنے والے ستمگار ہیں ف۱۳۴ کہا ف۱۳۵ اس میں تو لوط ہے ف۱۳۶ فرشتے بولے

ف۱۲۲ اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت رکھی ف۱۲۳ اور کتاب بھی ف۱۲۴ اور ہم نے اسکو اجر عطا فرمایا ف۱۲۵ بے شک آخرت میں وہ جماعت قرب خاص کے سزاوار میں ہے ف۱۲۶ کسی نے نہ کیا ف۱۲۷ راہ گیروں کو قتل کرکے ان کے مال لوٹ کر ف۱۲۸ اور اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو ف۱۲۹ اگر تم سچے ہو ف۱۳۰ عرض کی اے میرے رب میری مدد کر ف۱۳۱ ان فسادی لوگوں پر ف۱۳۲ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس مژدہ لے کر آئے ف۱۳۳ بولے ہم ضرور اس شہر والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں ف۱۳۴ بے شک اس کے بسنے والے ستمگار ہیں ف۱۳۵ کہا ف۱۳۶ اس میں تو لوط ہے ف۱۳۷ فرشتے بولے

ف۱۲۲ اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت رکھی ف۱۲۳ اور کتاب بھی ف۱۲۴ اور ہم نے اسکو اجر عطا فرمایا ف۱۲۵ بے شک آخرت میں وہ جماعت قرب خاص کے سزاوار میں ہے ف۱۲۶ کسی نے نہ کیا ف۱۲۷ راہ گیروں کو قتل کرکے ان کے مال لوٹ کر ف۱۲۸ اور اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو ف۱۲۹ اگر تم سچے ہو ف۱۳۰ عرض کی اے میرے رب میری مدد کر ف۱۳۱ ان فسادی لوگوں پر ف۱۳۲ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس مژدہ لے کر آئے ف۱۳۳ بولے ہم ضرور اس شہر والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں ف۱۳۴ بے شک اس کے بسنے والے ستمگار ہیں ف۱۳۵ کہا ف۱۳۶ اس میں تو لوط ہے ف۱۳۷ فرشتے بولے

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ
ہم خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے ف۱ اور اس کے گھر والوں کو نجات دیں گے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ
مگر اس کی عورت کو وہ رہ جانے والوں میں ہے ف۲ اور جب ہمارے بھیجے لوط کے پاس ف۳ آئے
بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۡ
ان کا آنا اسے ناگوار ہوا اور ان کے سبب دل تنگ ہوا ف۴ انہوں نے کہا نہ ڈر ف۵ اور غم
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝
کیجئے ف۶ بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر آپ کی عورت وہ رہ جانے والوں میں ہے
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
بیشک ہم اس شہر والوں پر آسمان سے عذاب اتارنے والے ہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
بدلے ان کی نافرمانیوں کا اور بیشک ہم نے اس سے روشن نشانی باقی رکھی عقل والوں
يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
کے لئے ف۷ اور ان کی طرف ان کے ہم قوم شعیب کو بھیجا تو اس نے فرمایا اے میری قوم اللہ
اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝
کی بندگی کرو اور پچھلے دن کی امید رکھو ف۸ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝
تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آلیا تو کل اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا ۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۭ وَزَيَّنَ لَهُمُ
ف۹ اور عاد اور ثمود کو ہلاک فرمایا اور تمہیں ف۱۰ ان کی بستیوں سے معلوم ہو چکی ہیں ف۱۱ اور شیطان نے ان کے

ف۱ یعنی لوط علیہ السلام کو
ف۲ عذاب میں۔
ف۳ خوب صورت مہمانوں کی شکل میں۔
ف۴ قوم کے خیال و حرکات سے ان کی بدخلقی کو جان کر اس وقت فرشتوں سے خاطر کیا کہ وہ شہر کے بھیجے ہوئے ہیں۔
ف۵ قوم سے۔
ف۶ جب کہ قوم کے لوگ جب سے سالا کوئی بے ادبی کرنے آئیں تو فرشتے ہیں ہم لوگوں کو بچا لیں گے۔
ف۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا یہ سکنی نشانی قوم لوط کے ویران مکان ہیں۔
ف۸ یعنی روز قیامت کی امید رکھو اور خوف آخرت کا یاد رکھو۔
ف۹ مدین کے باشندے۔
ف۱۰ اے اہل مکہ۔
ف۱۱ حجر اور یمن میں جب تم اپنے سفروں میں وہاں گزرتے ہو۔

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ
کو ملک ف۱ ان کی کارستانیاں پھر انہیں روک دیا راہ سے ف۲ اور انہیں سوجھتا تھا ف۳
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور قارون اور فرعون اور ہامان کو ف۴ اور بیشک ان کے پاس آئے موسیٰ روشن نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا
لے کر تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ ہم سے نکل کر جانے والے نہ تھے ف۵ تو ان میں ہر ایک کو
بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
ہم نے اس کے گناہ پر پکڑا تو ان میں کسی پر ہم نے پتھراؤ بھیجا ف۶ اور ان میں کسی کو
اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ
چنگھاڑ نے آلیا ف۷ اور ان میں کسی کو زمین میں دھنسا دیا ف۸ اور ان میں
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
کسی کو ڈبو دیا ف۹ اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرے ف۱۰ ہاں وہ خود ہی ف۱۱ اپنی جانوں
يَظْلِمُوْنَ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
ظلم کرتے تھے ف۱۲ ان کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لئے ہیں ف۱۳
الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
مکڑی کی طرح ہے اس نے اپنا گھر بنایا ف۱۴ اور بیشک سب گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا
الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
گھر ف۱۵ کیا اچھا ہوتا اگر جانتے ف۱۶ اللہ جانتا ہے جس چیز کو اس کے سوا
دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
پوجا کرتے ہیں ف۱۷ اور وہی عزت و حکمت والا ہے ف۱۸ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے

ف۱ کہ ان کے خراب ہے
ف۲ کیا گئے
ف۳ اور وہ قوم بود تھی جن کو بھیجے کے لئے بھیجا ہے بلاک کیا گیا ہو تیر جانے جن پر گئے تھے
ف۴ یعنی تو قوم کو ہوا سنگ آواز کے عذاب سے ہلاک کی گئی
ف۵ یعنی قارون اور اس کے ساتھیوں کو
ف۶ جیسے قوم لوط کو اور فرعون کو اور اس کی قوم کو
ف۷ اور کسی کو ہوا کے عذاب میں گرفتار نہیں کرتا
ف۸ اور ان کے کفر و عصیان اختیار کرکے
ف۹ یعنی قوموں کو جیسے فرعون اور اس کے ساتھ کے ساتھ ڈبو دیا
ف۱۰ اور اللہ کی شان نہیں ہے کہ ان کے ہلاک کرنے میں ان کے ہلاک کی مثال دیتے ہوئے آگے آتی جاتی ہے
ف۱۱ اپنے رہنے کے لئے اس سے بڑی اور بہتر سہارا اگر وہ خیال کرتے کسی چیز سے حفاظت جیسے ہی بتوں کو پوجا ہوا کو دنیا میں کچھ پہنچا سکتے یا آخرت کی کوئی خیر پہنچا سکتے
ف۱۲ جیسے ہی سب بتوں کی کوئی اور انکار دین سے پتھر کا دین ہے
ف۱۳ اور یہ مثال ہے اللہ تعالیٰ نے دی ہے آپ نے فرمایا اپنے گھروں سے مکڑی کے جالے اور مکڑی یہ ہماری کا باعث ہوتے ہیں
ف۱۴ اور ان کا دین اس قدر کمزور ہے
ف۱۵ اور یہ شرک نہیں رکھتے
ف۱۶ تو ان کو اب کیا ہے کہ بت پرستی چھوڑ کر اللہ کی عبادت چھوڑ کر بے اختیار بتوں کو پوجا کرتے
ف۱۷ اور وہی عزت و حکمت والا ہے
ف۱۸ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ إِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
بیان کرتے ہیں اور اسے نہیں سمجھتے مگر علم والے ف۱۱۱ اللہ نے آسمان

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور زمین حق بنا کے بیشک اس میں نشانی ہے ف۱۱۲ ایمانداروں کے لئے

اُتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ۖ إِنَّ الصَّلٰوةَ
اے محبوب پڑھو کتاب تمہاری طرف وحی کی گئی ف۱۱۳ اور نماز قائم فرماؤ بیشک نماز

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے ف۱۱۴ اور بیشک اللہ کا ذکر بڑا ہے ف۱۱۵ اور اللہ جانتا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
جو تم کرتے ہو اور اے مسلمانو کتابیوں سے نہ جھگڑو مگر بہتر

أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۖ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ أُنْزِلَ
طریقہ پر ف۱۱۶ مگر وہ جو ان میں سے ظلم کریں ف۱۱۷ اور کہو ف۱۱۸ ہم ایمان لائے اس پر جو ہماری

إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝
طرف اترا اور جو تمہاری طرف اترا اور ہمارا تمہارا ایک معبود ہے اور ہم اسی کے حضور گردن رکھتے ہیں ف۱۱۹

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اور اے محبوب یونہی تمہاری طرف کتاب اتاری ف۱۲۰ تو وہ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی ف۱۲۱

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَمَا يَجْحَدُ
اس پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان میں سے ہیں ف۱۲۲ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے

بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
منکر نہیں ہوتے مگر کافر ف۱۲۳ اور اس ف۱۲۴ سے پہلے تم کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے

ف۱۱۱ ان کے سمجھنے والے وہی ہیں جو علم والے ہیں اور نہ سمجھنے والے وہی ہیں جو علم سے محروم ہیں یہ مثال نے نزول کے وقت کا حال خوب اچھی طرح کر دیا اور ذوق و شوق دلا دیا قرآن کے کتاب الٰہی ہونے کے ظہور کی خاطر کہ اللہ تعالیٰ کبھی مدعی کی بات میں بیان فرماتا ہے اور اس میں اصل بات کو چھپا دیتا ہے اس میں بات کو کھول کر بیان کرتا ہے اور اس میں تفصیل سے کام لیتا ہے کہ بعض بات سے مقصود تفہیم ہوتی ہے جو بعض چیزوں کو ان کا ظاہر کرنے کے لئے ایسی مثال تفہیم کے لئے ہے جو دلوں کو کشف و اعلان کے لئے کے لئے بیان فرمایا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے حق علم عطا فرمایا ہے سمجھتے ہیں۔

ف۱۱۲ اس کی قدرت و حکمت اور اس کی توحید و یکتائی پر دلالت کرنے والی۔

ف۱۱۳ یعنی قرآن شریف کی تلاوت عبادت ہے اور اس میں لوگوں کے لئے پند و نصیحت بھی اور استقامت و ادب و لوازم اخلاق کی تعلیم بھی۔

ف۱۱۴ یعنی صورت شریعت سے اندر ہو جس کا نماز پابند ہوتا ہے اور اس کو اچھی طرح ادا کرتا ہے تو ضرور ہے کہ ایک دن وہ ان برائیوں کو ترک کر دیتا ہے جن میں مشغول تھا حدیث میں بھی آیا ہے کہ ایک انصاری جوان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ
اور نہ لکھتے تھے کچھ لکھتے تھے اپنے ہاتھ سے ف۱۲۲ تو باطل والے ضرور شک لاتے ف۱۲۳ بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ
وہ روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا ف۱۲۴ اور جاحدی آیتوں

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ
کا انکار نہیں کرتے مگر ظالم ف۱۲۵ اور بولے ف۱۲۶ کیوں نہ اتریں کچھ نشانیاں ان پر ان کے

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
رب کی طرف سے ف۱۲۷ تم فرما دو نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں ف۱۲۸ اور میں تو صاف ڈر سنانے والا ہوں ف۱۲۹

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ
اور کیا یہ انہیں کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے ف۱۳۰ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے ف۱۳۱ تم فرما دو اللہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
میرے اور تمہارے درمیان گواہ ف۱۳۲ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
اور وہ جو باطل پر یقین لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی گھاٹے میں ہیں

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ
اور تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں ف۱۳۳ اور اگر ایک میعاد مقرر نہ ہوتی ف۱۳۴ تو ضرور ان پر عذاب آجاتا

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
ف۱۳۵ اور ضرور ان پر اچانک آئے گا جب وہ بے خبر ہوں گے تم سے عذاب کی جلدی

بسلسلۂ صفحات گذشتہ

ف۱۱۲ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کی آیات سے دعوت دے کر اور حجتوں پر آگاہ کر کے ف۱۱۳ زیادتی میں حد سے گزر گئے مراد اختیار کیا نصیحت و ملائمت نرمی سے نفع نہ اٹھایا ان کے ساتھ غلظت اور سختی اختیار کرو اور ایک قول یہ ہے کہ معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دی یا جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹا اور شریک بتایا ان کے ساتھ سختی کرو یا یہ معنی ہیں کہ ذمی جزیہ ادا کرنے والوں کے ساتھ احسن طریقہ پر جدال کرو مگر جنھوں نے ظلم کیا اور ذمہ سے نکل گئے اور جزیہ کو منع کیا ان سے جدال تلوار کے ساتھ ہے مسئلہ اس آیت سے کفار کے ساتھ دینی امور میں مناظرہ کرنے کا جواز ثابت ہوتا ہے اور ایسے ہی علم کلام سیکھنے کا جواز بھی ف۱۱۴ اہل کتاب سے جب وہ تم سے اپنی کتابوں کا کوئی مضمون بیان کریں ف۱۱۵ حدیث شریف میں ہے جب اہل کتاب تم سے کوئی مضمون بیان کریں تو تم نہ ان کی تصدیق کرو نہ تکذیب کرو یہ کہہ دو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے تو اگر وہ مضمون انھوں نے غلط بیان کیا ہے تو اس کی تصدیق کے گناہ سے تم بچے رہو گے اور اگر مضمون صحیح تھا تو تم اس کی تکذیب سے محفوظ رہو گے ف۱۱۶ قرآن پاک جیسے ان کی طرف توریت وغیرہ اتاری تھیں ف۱۱۷ یعنی جنھیں توریت دی جیسے کہ حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب فائدہ یہ سورت مکی ہے اور حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب مدینہ میں ایمان لائے اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے ان کی خبر دی یہ غیبی خبروں میں سے ہے ف۱۱۸ یعنی اہل مکہ میں سے۔ ف۱۱۹ جو کفر میں نہایت سخت ہیں جحود اس انکار کو کہتے ہیں جو معرفت کے بعد ہو یعنی جان بوجھ کر انکار اور واقعہ یہی تھا کہ یہود خوب پہچانتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے نبی ہیں اور قرآن حق ہے یہ سب کچھ جانتے ہوئے انھوں نے عناداً انکار کیا ف۱۲۰ قرآن کے نازل ہونے ف۱۲۱ یعنی آپ لکھتے پڑھتے ہوتے ف۱۲۲ یعنی اہل کتاب کہتے کہ ہماری کتابوں میں نبی آخر الزماں کی صفت یہ مذکور ہے کہ وہ امی ہوں گے نہ لکھیں گے نہ پڑھیں گے مگر انھیں اس شک کا موقع نہ ملا ف۱۲۳ اضمیر علوم کا مرجع قرآن ہے اس صورت میں معنی یہ ہیں کہ قرآن کریم روشن آیتیں ہیں جو علماء اور حفاظ کے سینوں میں محفوظ ہیں روشن آیت کے یہ معنی کہ وہ ظاہر الاعجاز ہیں اور یہ دونوں باتیں قرآن پاک کے ساتھ خاص ہیں اور کوئی کتاب ایسی نہیں جو معجزہ ہو اور نہ ایسی کہ ہر زمانے میں سینوں میں محفوظ رہی ہو اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے علوم کی ضمیر کا مرجع سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرار دیا کہ آیت کے یہ معنی ہیں کہ نشانیاں ہیں محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صاحب ہیں ان کیا بینات کے جو ان کو کے سینوں میں محفوظ ہیں جنھیں اہل کتاب میں سے علم دیا گیا کیونکہ وہ اپنی کتابوں میں آپ کی نعت و صفت پاتے ہیں (خازن) ف۱۲۴ یعنی ہیں وہ کفر کے بعد ظہور معجزات کے جان پہچان کر منکر ہوتے ہیں۔ ف۱۲۵ انکار تو ف۱۲۶ اصل نام حضرت صالح و عصائے حضرت موسیٰ اور ناقہ حضرت عیسیٰ کے علیہم الصلوٰۃ والسلام ف۱۲۷ اب تک ہو جاتا ہے نازل فرماتا ہے ف۱۲۸ زنا کرنے والوں کو عذاب کا اور اسی کا مکلف ہوں اسکے بعد اللہ تعالیٰ کفار مکہ کے اس قول کا جواب فرماتا ہے ف۱۲۹ یعنی یہیں کہ قرآن کریم معجزہ ہے انبیاء متقدمین کے معجزات سے تم و کل اور تمام نشانیوں سے غالب حق کو بے نیاز کرنے والا کیونکہ جب تک زمانہ ہے قرآن کریم باقی و ثابت رہیگا اور دوسرے معجزات کی طرح ختم نہ ہوگا ف۱۳۰ جیسے صدق رسالت اور تصدیق تکذیب کا معجزات سے میری تائید فرما کر ف۱۳۱ یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی جس نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ ہمارے اوپر آسمان سے پتھروں کی بارش کرائے ف۱۳۲ اللہ تعالیٰ نے مہلت کی ہے اور اس کا عذاب کا وقت مقرر ہے ف۱۳۳ اور تاخیر ہوتی۔

بِالْعَذَابِ ۚ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ
ہونے میں اور بے شک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو ف۱۳ جس دن ان کو چھپا لے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور فرمائے گا چکھو اپنے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ
کئے کا مزہ ف۱۴ اے میرے بندو جو ایمان لائے بے شک میری زمین وسیع

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۚ
ہے تو میری ہی بندگی کرو ف۱۵ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے ف۱۶

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پھر ہماری ہی طرف پھرو گے ف۱۷ اور بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ضرور ہم انہیں جنت کے بالاخانوں پر جگہ دیں گے جن کے نیچے بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى
ہمیشہ انہیں میں رہیں گے کیا ہی اچھا اجر کام والوں کا ف۱۸ وہ جنہوں نے صبر کیا ف۱۹ اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ
رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ف۲۰ اور کتنے ہی چلنے والے ہیں کہ اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے ف۲۱

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ
اللہ روزی دیتا ہے انہیں اور تمہیں ف۲۲ اور وہی سنتا جانتا ہے ف۲۳ اور اگر تم ان سے پوچھو

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
ف۲۴ کس نے بنائے آسمان اور زمین اور کام میں لگائے سورج اور چاند

ف۱۳ اس میں اللہ میں کا کوئی حصہ نہیں ہے ف۱۴ یعنی اپنے اعمال کی جزا ف۱۵ جس زمین میں بسہولت عبادت کر سکو حق ہے کہ جب اس کا کسی جگہ میں اپنے دین پر قائم رہنا دشوار ہو تو چاہئے کہ وہ اس سرزمین کی طرف ہجرت کرے جہاں آسانی سے عبادت کر سکے اور دین کی پابندی میں دشواری نہ ہو۔ شان نزول: آیت مستضعفین کے حق میں نازل ہوئی جنہیں ایمان رکھنے کے اظہار میں طرح طرح کی اذیتیں پہنچتی تھیں ان کو حکم ہوا کہ ہجرت کریں۔ ف۱۶ اور اس دنیا کو چھوڑنا ہی ہے۔ ف۱۷ اور حساب اور بدلے اعمال کے لئے تو ہم ہی کی طرف دین پر قائم رہو اور اپنے دین کی حفاظت کے لئے ہجرت کرو۔ ف۱۸ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ ف۱۹ اور کسی شے کی اپنے دین کو چھوڑ کر مشرکین کی طرف ہجرت اختیار کر کے دین کی حفاظت کو چھوڑ نہ گوارا کیا۔ ف۲۰ تمام امور میں۔ ف۲۱ شان نزول: مکہ مکرمہ میں مسلمین کو مشرکین طرح طرح کی ایذائیں دیتے تھے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کو فرمایا تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم مدینہ شریف کیسے چلے جائیں نہ وہاں جا کر نہ مکان کرایہ پر ملے گا کون پالے گا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے اللہ ہی ان کی خبر گیری کرتا ہے تم کیسے کہہ رہے ہو کہ وہاں جا کر ہمیں کون کھلائے گا کون پالے گا اللہ رزق دینے والا ہے اور وہ رکھنے والے کے لئے کوئی خرچ کرتے ہیں جیسے کہ بیمار ہیں غریب ہیں۔ ف۲۲ تو جہاں جو گے وہیں روزی دے گا تو کیا تم اپنے گھر میں کوئی کھانے کا کوئی چیز رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ بے شک بے حساب اور وہی تمہیں اور سب کو روزی دیتا ہے۔ ف۲۳ تمہارے اقوال اور تمہارے دل کی باتوں کو حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کو کوئی عیب پایا جائے تو وہ نفیس ہے یہ روزی اللہ تعالیٰ کو بتاتا ہے کہ صحیح اور غلط کے فرق پہچانتا ہے۔ ف۲۴ یعنی کفار مکہ

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۱ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی اپنے بندوں میں جس کے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
لئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کے لئے چاہے بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
اور اے محبوب تم ان سے پوچھو کس نے اتارا آسمان سے پانی تو اس کے سبب زمین
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
زندہ کردی ضرور یہ کہیں گے اللہ نے ف۱۳۲ تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو مگر ان میں اکثر
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَ
بے عقل ہیں ف۱۳۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۴ اور
اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا
بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۵ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۶ پھر جب
رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۳۷ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۳۸ پھر جب وہ انہیں خشکی کی
اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ
طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۳۹ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۰
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ
تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۱ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۲
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۳ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۴ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۵

ف۱۳۱ اور اے محبوب اگر تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۲ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۵ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۶ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۷ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۳۸ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۳۹ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۰ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۱ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۲ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۳ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۴ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۵ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۶

ف۱۳۱ اور اے محبوب اگر تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۲ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۵ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۶ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۷ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۳۸ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۳۹ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۰ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۱ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۲ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۳ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۴ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۵ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۶

ف۱۳۲ اگر اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۳ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۶ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۷ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۸ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۳۹ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۰ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۱ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۲ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۳ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۴ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۵ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۶ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۷

ف۱۳۳ اگر اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۴ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۶ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۷ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۸ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۹ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۰ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۱ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۲ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۳ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۴ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۵ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۶ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۷ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۸

ف۱۳۴ اگر اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۵ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۶ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۷ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۸ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۹ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۰ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۱ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۲ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۳ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۴ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۵ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۶ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۷ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۸ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۹

ف۱۳۵ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۶ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۷ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۸ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۹ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۰ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۱ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۲ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۳ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۴ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۵ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۶ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۷ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۸ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۹ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۰

ف۱۳۶ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۷ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۸ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۹ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۰ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۱ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۲ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۳ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۴ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۵ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۶ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۷ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۸ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۹ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۰ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۱

ف۱۳۷ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۸ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۹ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۰ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۱ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۲ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۳ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۴ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۵ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۶ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۷ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۸ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۹ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۰ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۱ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۲

ف۱۳۸ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۹ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۰ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۱ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۲ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۳ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۴ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۵ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۶ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۷ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۸ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۹ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۰ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۱ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۲ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۳

ف۱۳۹ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۰ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۱ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۲ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۳ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۴ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۵ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۶ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۷ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۸ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۹ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۰ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۱ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۲ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۳ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۴

ف۱۴۰ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۱ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۲ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۴ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۵ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۶ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۷ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۸ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۹ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۵۰ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۱ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۲ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۳ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۴ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۵

ف۱۴۱ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۲ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۵ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۶ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۷ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۸ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۹ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۵۰ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۵۱ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۲ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۳ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۴ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۵ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۶

ف۱۴۲ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۳ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۶ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۷ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۸ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۹ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۵۰ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۵۱ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۵۲ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۳ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۴ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۵ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۶ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۷

ف۱۴۳ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۴ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۶ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۷ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۸ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۹ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۵۰ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۵۱ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۵۲ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۵۳ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۴ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۵ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۶ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۷ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۸

ف۱۴۴ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۵ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۶ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۷ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۸ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۹ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۵۰ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۵۱ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۵۲ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۵۳ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۵۴ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۵ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۶ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۷ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۸ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۵۹

ف۱۴۵ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۴۶ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۴۷ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۸ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۴۹ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۵۰ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۵۱ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۵۲ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۵۳ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۵۴ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۵۵ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۵۶ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۵۷ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۵۸ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۵۹ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۶۰

ف۱۳۱ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۲ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۵ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۶ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۷ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۳۸ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۳۹ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۰ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۱ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۲ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۳ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۴ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۵ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۶

ف۱۳۲ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۳ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۴ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۶ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۷ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۸ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۳۹ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۰ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۱ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۲ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۳ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۴ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۵ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۶ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۷

ف۱۳۳ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۴ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۶ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۷ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۸ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۳۹ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۰ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۱ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۲ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۳ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۴ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۵ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۶ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۷ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۸

ف۱۳۴ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۵ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۶ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۷ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۸ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۳۹ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۰ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۱ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۲ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے کر پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں ف۱۴۳ اس ناشکری کو کہ ہم نے ان کو دی ہے اور مزے ف۱۴۴ تو اب جانا چاہتے ہیں ف۱۴۵ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والا زمین پناہ بنائی ف۱۴۶ اور اس کے آس پاس کے لوگ ایک دوسرے کو چھینتے ہیں ف۱۴۷ تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں ف۱۴۸ اور اللہ کی نعمت سے ف۱۴۹

ف۱۳۵ اور اے محبوب تم ان مشرکوں سے پوچھو کہ یہ آفتاب و ماہ کس نے بنائے ہیں کس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں کس نے پانی برسایا ہے کس نے زمین کو سرسبز کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کدھر اوندھے جاتے ہیں ف۱۳۶ اللہ کی تعریف ہے اور اس کے سوا کسی کی تعریف نہیں ف۱۳۷ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۸ اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۳۹ بے شک آخرت کا گھر وہی زندگی ہے ف۱۴۰ کیا اچھا تو اگر جانتے ف۱۴۱ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں ف۱۴۲ اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ رکھ کر ف۱۴۳ پھر جب وہ انہیں خشکی ک

يَكْفُرُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
ناشکری کریں اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ
نہیں اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے کی ہدایت کریں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
اور بے شک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ
سورت روم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
الم رومی مغلوب ہوئے پاس کی زمین میں اور اپنی مغلوبی کے بعد

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ
عنقریب غالب ہو جائیں گے چند برس میں حکم اللہ ہی کا ہے آگے

وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ
اور پیچھے اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے اللہ کی مدد سے مدد کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ
جس کی چاہے اور وہی ہے عزت والا مہربان اللہ کا وعدہ اللہ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا
لیکن بہت لوگ نہیں جانتے وہ جانتے ہیں آنکھوں کے سامنے
مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اَوَلَمْ
کی دنیوی زندگی اور وہ آخرت سے بے خبر ہیں کیا انہوں
يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
نے اپنے جی میں نہ سوچا اللہ نے پیدا نہ کئے آسمان اور زمین
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق اللہ اور ایک مقرر میعاد سے اور بیشک بہت سے لوگ
النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
اپنے رب سے ملنے کا انکار رکھتے ہیں اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ
کہ دیکھتے کہ کیسے انکے انجام کیسا ہوا وہ ان سے زیادہ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا
زور آور تھے اور زمین جوتی اور آباد کی ان سے آباد کی سے زیادہ
وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ
اور ان کے رسول ان کے پاس روشن نشانیاں لائے اللہ تو ان کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا اللہ ہاں
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا
وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے پھر ہوا برے کام کرنے والوں کا انجام برا
السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ
کہ اللہ کی آیتیں جھٹلائے اور ان کے ساتھ ٹھٹھا کرتے اللہ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
پہلے بنایا ہے پھر دوبارہ بنانے کا قصد کرے گا اس کی طرف پھرو گے ف۱ اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا
بھوچکے رہ جائیں گے ف۲ اور ان کے شریک ف۳ ان کے سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے
بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝
شریکوں سے منکر ہو جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن الگ ہو جائیں گے ف۴
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝
تو وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے باغ کی کیاری میں ان کی خاطر داری ہوگی ف۵
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي
اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتیں اور آخرت کا ملنا جھٹلایا ف۶ وہ عذاب میں
الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝
پھنسے جائیں گے ف۷ تو اللہ کی پاکی بولو ف۸ جب شام کرو ف۹ اور جب صبح ہو ف۱۰
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝
اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں ف۱۱ اور کچھ دن رہے ف۱۲ اور جب تم ظہر کرو ف۱۳
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے ف۱۴ اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے ف۱۵ اور زمین کو جلاتا ہے
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ
اس کے مرنے پیچھے ف۱۶ اور یوں ہی تم نکالے جاؤ گے ف۱۷ اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ
خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ
تمہیں پیدا کیا مٹی سے ف۱۸ پھر جبھی تم انسان ہو ف۱۹ دنیا میں پھیلے جاتے ہو ف۲۰ اور اس کی نشانیوں سے ہے

ف۱ یعنی جب موت آنے تک کے ف۲ تو اس کی جزا دے گا ف۳ مگر کسی طرح وہ بھلائی کی امید باقی نہ رہے گی بعض مفسرین نے یہاں کی تحریر کی ہے کہ کلام منقطع ہو جائے گا وہ ساکت ہو جائیں گے کیونکہ ان کے پاس پیش کرنے کے لئے کوئی حجت نہ ہوگی بعض مفسرین نے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ وہ مایوس ہو جائیں گے ف۴ یعنی سب مختلف ہو جائیں گے ف۵ جنت میں داخل ہوں گے ف۶ یعنی جنت میں ان کا اکرام کیا جائے گا جس سے وہ خوش ہوں گے یہ خاطر داری اعلیٰ مجلس کے ساتھ ہوگی ایک قول یہ بھی ہے کہ اس سے مراد سماع ہے کہ انہیں نغمات طرب انگیز سنائے جائیں گے ابن عطیہ کہتے ہیں کہ یہ تعلق کی تعبیر ہے ف۷ یعنی عذاب کے اندر ہوں گے ف۸ اس عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ف۹ پاکی بولنے سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح مراد ہے اور اس کی صفات میں سے تنزیہ کرنا ہے یا اس سے نماز مراد ہے صبح و شام کی نماز کا ذکر کیا گیا ہے پنجگانہ نماز کا بیان اس آیت میں ہے نماز میں اور قرآن میں تلاوت فرمائیں اور فرمایا کہ اس میں پانچوں نمازیں اور ان کے اوقات مذکور ہیں ف۱۰ اس میں مغرب و عشا کی نماز آگئی ف۱۱ یہ نماز ظہر ہوئی ف۱۲ یعنی آسمان اور زمین کی ہر چیز اس کی حمد بیان کرتی ہے ف۱۳ یعنی تسبیح کا کہنا ان ہے یہ نماز عصر ہوئی ف۱۴ یہ نماز فجر ہوئی حکمت نشر کے لئے پہلے وقت مغرب فرمائے گئے اس لئے کہ افضل وہ ہے جو دوام ہو اور انسان وقت نہیں نکالتا پہلے تمام اوقات نماز میں وقت کیے کیونکہ اس کے ساتھ کمال ہے پہلے انبیاء کے اوقات عبادت میں تو اللہ تعالیٰ نے بندوں پر عبادت میں تخفیف فرمائی اور دین کے اول و اوسط کا ذکر اس عبادت کے اول و آخر میں نماز فجر کی نماز اور وقت میں مشغول ہونا بندگی کی عبادت کے لئے ہے ف۱۵ جیسے کہ زمین کو اللہ تعالیٰ اور انسان کی مخلوق سے اور جیسے کہ اللہ کے بندے مخلوق انسان سے لاکر ہیں ف۱۶ یعنی خشک ہو جانے کے بعد تر و سرسبز کر کے ف۱۷ قبروں سے اپنے حساب کے لئے ف۱۸ تمہارے باپ آدم علیہ السلام کو اس سے پیدا کر کے

أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے کہ تم ان سے آرام پاؤ اور تمہارے

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

آپس میں محبت اور رحمت رکھی ف۲۱ بیشک اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لئے اور

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ

اس کی نشانیوں سے ہے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف ف۲۲

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ

بیشک اس میں نشانیاں ہیں جاننے والوں کے لئے اور اس کی نشانیوں سے ہے رات اور دن میں تمہارا

وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

سونا ف۲۳ اور اس کا فضل ڈھونڈنا ف۲۴ بیشک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں کے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

لئے ف۲۵ اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈر کی ف۲۶ اور امید کی ف۲۷

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور آسمان سے پانی اتارتا ہے تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے سوکھے پیچھے بیشک اس میں نشانیاں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ أَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ

ہیں عقل والوں کے لئے ف۲۸ اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین

بِأَمْرِهٖ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَآ أَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

قائم ہیں ف۲۹ پھر جب تمہیں زمین سے ایک ندا فرمائے گا ف۳۰ جبھی تم نکل پڑو گے ف۳۱

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کے زیر حکم ہیں اور وہی ہے کہ

ف۲۱ کہ تمہیں کسی پہلی صورت اور بغیر کسی قرابت کے ایک کو دوسرے کے ساتھ محبت و مہربانی دی ہے۔

ف۲۲ زبانوں کا اختلاف تو یہ ہے کہ کوئی عربی ہے کوئی عجمی کوئی اور کسی اور زبان کا اور رنگوں کا اختلاف یہ ہے کہ کوئی گورا ہے کوئی کالا کوئی گندمی اور یہ اختلاف نہایت عجیب ہے کہ کروڑوں آدمی ایک جنس سے ہیں اور سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

ف۲۳ جس سے تکان دور ہوتی ہے اور راحت حاصل ہوتی ہے۔

ف۲۴ فضل تلاش کرنے سے کسب معاش مراد ہے۔

ف۲۵ جو گوش ہوش سے سنیں۔

ف۲۶ گرنے اور نقصان پہنچانے کی۔

ف۲۷ بارش کی۔

ف۲۸ جو سوچیں اور نصیحت لیں۔

ف۲۹ حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فرمایا کہ وہ دونوں بغیر کسی سہارے کے قائم ہیں۔

ف۳۰ یعنی تمہیں قبروں سے بلائے گا اس طرح کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام صور والے کے نشانے کے لئے صور پھونکیں گے تو زمین و آسمان میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو نہ سنے چنانچہ اس کے صور میں پھونکا جائے گا۔

ف۳۱ یعنی قبروں سے زندہ ہو کر

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ
الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ
لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم
مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ
كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي
مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ
حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ
اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾

ع ۴

وف۲۷ بلاک ہونے کے بعد وف۲۸ کیونکہ انسانوں کا جوڑ اور ان کی زندگی تو تمہاری ہی ہے کہ خشکی کا جانور اس کی زندگی سے جیسی ہوتا ہے سو اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ بھی دشوار نہیں۔ وف۲۹ کہ اس جیسا کوئی نہیں وہ معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وف۲۷ اے مشرکو۔

وف۲۸ واضح کر دیتا ہے

وف۲۹ یعنی کیا تمہارے غلام تمہارے ساتھ ہمسر ہیں۔

وف۳۰ مال و متاع وغیرہ۔

وف۳۱ یعنی آقا و غلام کو اس مال و متاع میں کیسا ہی حقوق ہوا کرتا ہے۔

وف۳۲ اپنے مال و متاع میں جیسا غلاموں کی مداخلت کو ناپسند کرتے ہو۔

وف۳۳ مطلب یہ کہ کسی میں یہ حق نہیں کہ اپنے شریک بنائے گویا یہ کیسے کر سکتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے مخلوق کو اس کا شریک قرار دے سکو تو جب تم اپنے غلاموں کو اپنے مال میں شریک نہیں کر سکتے تو اللہ تعالیٰ کے مخلوق کو اس کا شریک کیسے ٹھہرا سکتے ہو۔

وف۳۴ جنہوں نے شرک کر کے بلا دلیل ظلم کیا ہے۔

وف۳۵ ہدایت سے۔

وف۳۶ یعنی کوئی اس کو ہدایت کرنے والا نہیں۔

وف۳۷ جو انہیں عذاب الٰہی سے بچا سکے۔

وف۳۸ یعنی خدا کے ساتھ دین کی پر استقامت و استقلال قائم رہو۔

وف۳۹ فطرت سے دین اسلام ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔

وف۴۰ یعنی یہ دین اسلام ہی سیدھا دین ہے مگر بہت لوگ نہیں جانتے۔

وف۴۱ اور اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہو۔

یہ سب جیسا کہ اوپر کی آیت میں ہے کہ ہر چیز کا اعادہ ہوگا یہ بھی ہے یعنی ہم اس کو دوبارہ پیدا کریں گے جو اس کی صورت ہے جو اس کے لئے اس کو دوبارہ پیدا کرنا آسان ہے اور اس کی مثال دیتے ہیں اس آیت میں ہم نے بیان کیا کہ کیوں کہ ہم نے بیان کیا ہے وف۳۷ یعنی اس کی تعریف کرو اس کی تعریف کرو اس کی تعریف کرو وف۳۸ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرو اور اس کے ساتھ

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ
جن میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ف۱ اور ہو گئے گروہ گروہ ہر گروہ جو کچھ اس کے پاس ہے

فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
اسی پر خوش ہے ف۲ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے ف۳ تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں اپنے پاس سے رحمت کا مزہ دیتا ہے ف۴ تبھی ان میں سے ایک گروہ اپنے

يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ
شریک ٹھہرانے لگتا ہے کہ جو ہم نے ان کو دیا ناشکری کریں تو برتو ف۵ اب قریب جانا چاہتے ہو ف۶

اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ
ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ف۷ کہ وہ انہیں بتا رہی ہے شریک بنانے ف۸ اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں ف۹ اس پر خوش ہو جاتے ہیں ف۱۰ اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے ف۱۱

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
بدلہ اس کا جو آگے انہوں نے بھیجا ف۱۲ تبھی وہ مایوس ہو جاتے ہیں ف۱۳ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَاٰتِ
روزی وسیع فرماتا ہے جس کے لئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
قرابتدار کو اس کا حق دو ف۱۴ اور مسکین اور مسافر کو ف۱۵ یہ بہتر ہے ان کے لئے جو اللہ

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
کی رضا چاہتے ہیں ف۱۶ اور انہیں کا کام بنا اور تم جو بیچیں زیادہ

ف۱ جیسے کہ یہود کے اپنے میں تفرقہ کر لیے

ف۲ اور اپنے باطل کی حق سمجھ کر خوش ہے۔

ف۳ مومن کی اللہ کی یاد اس کے سوا اور کوئی

ف۴ اس تکلیف سے اور مومن کو ہے اور راحت دیا ہے۔

ف۵ دنیا کی تھوڑی تھوڑی

ف۶ کہ آخرت میں انجام کیا حال ہونا ہے اور اس دنیا کی کیا تجھ تھوڑے والے ہے

ف۷ کوئی حجت یا کوئی کتاب

ف۸ اور شرک کرنے کا حکم دیتی ہے اپنا نہیں ہے، کوئی حجت ہے، کوئی سند

ف۹ یعنی تن تندرستی اور وسعت رزق کا۔

ف۱۰ اور اترتے ہیں

ف۱۱ قحط یا خوف یا اور کوئی

ف۱۲ یعنی ان کی معصیتوں اور گناہوں کے کیا ہوں گا۔

ف۱۳ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اور یہ بات ان کی شان کے خلاف ہے کہ مومن کا حال یہ ہے کہ جب اسے نعمت ملتی ہے تو شکر گزاری کرتا ہے اور جب تنگی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔

ف۱۴ اس کے ساتھ سلوک اور احسان کرو۔

ف۱۵ ان کے حق وصیت کے کہ احسان نوازی کرنے کے مستحق ہیں اس کے حکم کے مطابق ہونا ہے اور اس کا ہونا ہے اور اس کا

ف۱۶ اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کے طالب ہیں۔

فَمَنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ
لینے کو وہ کہ دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ کے یہاں نہ بڑھے گی ف۱۰۰ اور جو

ءَاتَيْتُم مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ ۝
تم کیسرات دو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے ف۱۰۱ تو انھیں کے بڑھتے ہیں ف۱۰۲

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ هَلْ
اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا ف۱۰۳

مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَىْءٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ
کیا تمہارے شریکوں میں ف۱۰۴ بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کرے ف۱۰۵ پاکی اور برتری ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ ظَهَرَ ٱلْفَسَادُ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى
اُس کو ان کے شرک سے ۝ بگاڑ پڑا خشکی اور تری میں ف۱۰۶ اُن برائیوں سے جو لوگوں کے

ٱلنَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ ٱلَّذِى عَمِلُوا۟ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ قُلْ
ہاتھوں نے کمائیں تاکہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا مزہ چکھائے کہیں وہ باز آئیں ف۱۰۷ تم

سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ
فرماؤ زمین میں چل کر دیکھو کیسا انجام ہوا اگلوں کا

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ ٱلْقَيِّمِ مِن
ان میں بہت مشرک تھے ف۱۰۸ تو اپنا منہ سیدھا کر عبادت کے لئے ف۱۰۹

قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝
قبل اس کے کہ وہ دن آئے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ف۱۱۰ اُس دن الگ الگ ہو جائیں گے ف۱۱۱

مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُۥ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ
جو کفر کرے اُسے اُس کا وبال اور جو اچھا کام کریں وہ اپنے ہی لئے تیاری کر رہے

ف۹۹ اگر کسی کا دستور ہو کہ اپنا مال اور اسباب اور آسائشوں کو یا اور کسی شخص کو اس نیت سے ہدیہ دیتے کہ وہ انہیں اس سے زیادہ دے گا یہ جائز ہے لیکن اس پر ثواب نہیں اور اس میں برکت نہیں ہوتی کیونکہ یہ خالصاً اللہ تعالیٰ کے لئے نہیں ہوا۔

ف۱۰۰ تو اس سے بچو اپنا مقصود نہ بنا لو۔

ف۱۰۱ اس کا اجر و ثواب زیادہ ہوگا ایک نیکی کا دس گنا دیا جائے گا۔

ف۱۰۲ پیدا کرنا، روزی دینا، مارنا، جلانا یہ سب کام اللہ ہی کے ہیں۔

ف۱۰۳ یعنی بتوں میں کچھ نہیں تم اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے ہو ان میں۔

ف۱۰۴ اس کے جواب سے مشرکین عاجز ہوئے اور انھیں دم مارنے کی مجال نہ ہوئی تو فرماتا ہے۔

ف۱۰۵ شرک و معاصی کے سبب سے خشکی اور دریا میں فساد پیدا ہوا اور قحط سالی کھیتوں کی خرابی اور تجارتوں کے نقصان اور آفتوں اور بلاؤں میں مبتلا ہونا کثرت آفات زلزلے اور طوفان اور موسموں کی بے برکتی۔

ف۱۰۶ کفر و معاصی سے اور آسیب جات۔

ف۱۰۷ یعنی شرک کے باعث ہلاک کئے گئے ان کے منازل اور مساکن موجود ہیں انھیں دیکھو عبرت حاصل کرو۔

ف۱۰۸ یعنی دین اسلام پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہو۔

ف۱۰۹ یعنی روز قیامت۔

ف۱۱۰ یعنی حساب کے بعد فریق بنا دیئے جائیں گے فریق جنت کی طرف جائیں گے اور دوسرا فریق دوزخ کی طرف۔

يَمْهَدُوْنَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ

ہیں ف۹۰ تاکہ صلہ دے ف۹۱ انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اپنے فضل سے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ

بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے ف۹۲

وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

خوشی ف۹۳ اور اس لئے کہ کشتیاں چلنے کا ارادہ دے اور اس لئے کہ کشتی ف۹۴ اس کے حکم سے چلے

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

اور اس لئے کہ اس کا فضل ڈھونڈو اور اس لئے کہ تم احسان مانو ف۹۵ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

کئے رسول ان کی قوم کی طرف جیسے تم ہو تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے ف۹۶ پھر ہم نے مجرموں

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ

سے بدلہ لیا ف۹۷ اور ہم پر ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا ف۹۸ اللہ ہے کہ بھیجتا ہے ہوائیں کہ

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا

بادل اٹھاتی ہیں پھر اسے پھیلاتا ہے آسمان میں جیسا چاہے ف۹۹ اور اسے پارہ پارہ کرتا ہے ف۱۰۰

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

تو تو دیکھے کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلتا ہے پھر جب اسے پہنچاتا ہے ف۱۰۱ اپنے بندوں میں

مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

جس کی طرف چاہے جبھی وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ اس کے اترنے سے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ

پہلے آس توڑے بیٹھے تھے ف۱۰۲ تو اللہ کی رحمت کے اثر دیکھ

ف۹۰ کہ اپنا فضل جنت میں داخل فرمائیں۔

ف۹۱ اور تو یہ معنی ہوں گے کہ ایمان والوں کو۔

ف۹۲ یا بعض اور کثرت پیداوار کا۔

ف۹۳ وہ ہوائیں ان ہواؤں سے ہیں۔

ف۹۴ یعنی دریائی جہازوں سے کسب معاش کرو۔

ف۹۵ ان احسانوں کا اور اللہ کی توحید قبول کرو۔

ف۹۶ جو ان رسولوں کے صدق پر دلالت کرتے تھے تو اس قوم میں سے بعض ایمان لائے اور بعض نے کفر کیا۔

ف۹۷ کہ دنیا میں انہیں عذاب کر کے ہلاک کر دیا۔

ف۹۸ یعنی انہیں غلبہ دینا اور کافروں کو ہلاک کرنا اس میں بھی کہ اصلی مقصد تھا جیسے حضرت ابراہیم کی کامیابی اور حضرت یونس کی نجات اور فتح مکہ کی بشارت دی گئی ہے۔ نیز یہ حدیث میں ہے کہ مسلمانوں کی مدد کی ذمہ لیا ہے اللہ تعالیٰ نے۔ مدد قیامت تک کی ہے۔ پھر اگر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بہت کم مدد فرمائی کہ ان حضرات نے اللہ تعالیٰ کی مدد کی تھی۔

ف۹۹ پھیلا کر۔

ف۱۰۰ یعنی کبھی تو اللہ تعالیٰ اسے پھیلا دیتا ہے جیسے آسمان پر معلوم ہوتا ہے اور کبھی متفرق کر دیتا ہے۔ علیحدہ علیحدہ۔

ف۱۰۱ یعنی مینہ کو۔

اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتَىٰ ۖ
اللہ کیسے زمین کو جلاتا ہے اس کے مرنے پیچھے بے شک وہ مردوں کو زندہ کرے گا
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا
اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اگر ہم کوئی ہوا بھیجیں جس سے
لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ
کھیتی کو زرد دیکھیں تو اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں تو تم مردوں کو نہیں
الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن
سنا سکتے اور بہروں کو پکار سنا نہیں سکتے جب پیٹھ پھیر کر جائیں اور تم اندھوں کو
ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝
ان کی گمراہی سے راہ پر لانے والے نہیں تم تو اسی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے تو وہ گردن رکھے ہوئے ہیں
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ
اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا کمزور بنایا پھر تمہیں توانائی سے طاقت بخشی
قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا جو چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝
اور وہی علم و قدرت والا ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم قسم کھائیں گے
مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ
کہ نہ رہے تھے مگر ایک گھڑی اسی طرح وہ پھرے جاتے تھے اور کہیں گے وہ لوگ
أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ
جنہیں علم اور ایمان ملا بے شک تم رہے اللہ کے لکھے میں دن تک

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ

تو یہ ہے وہ دن اٹھنے کا ف۱۲۵ لیکن تم نہ جانتے تھے ف۱۲۶ تو اس دن ظالموں کو نفع

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

نہ دے گی ان کی معذرت اور نہ ان سے کوئی راضی کرنا مانگے ف۱۲۷ اور بیشک ہم نے لوگوں

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان فرمائی ف۱۲۸ اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

تو ضرور کافر کہیں گے تم تو نہیں مگر باطل پر یوں ہی مہر کر دیتا ہے

عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

اللہ جاہلوں کے دلوں پر ف۱۲۹ تو صبر کرو ف۱۳۰ بیشک اللہ کا وعدہ سچا

وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

ہے ف۱۳۱ اور تمہیں ہلکا نہ کریں وہ جو یقین نہیں رکھتے ف۱۳۲

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ لقمان مکی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝

حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ہدایت اور رحمت ہیں نیکوں کے لئے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ جو نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور آخرت پر

ف۱۲۵ جس کے تم دنیا میں منکر تھے۔

ف۱۲۶ دنیا میں کہ وہ حق ہے جو ہوگا اب تو تم نے جانا کہ وہ دن آگیا اور اس کا آنا حق تھا تو اس وقت کا جاننا تمہیں نفع نہ دیگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ف۱۲۷ یعنی دن ہے یہ کہ جو لوگ توبہ کریں اپنے رب کو راضی کریں کہ دنیا میں ان سے توبہ طلب کی جاتی ہے۔

ف۱۲۸ ظاہر، اصول تفسیر جو اور اقوال اپنے کلام کو پہنچے تمہیں صورتیں ہیں جیسے امثال اور حکمت والی کے واسطے کچھ بھی فائدہ نہ اٹھایا یعنی کوئی آیت قرآن اس کو نہ جھٹلایا اور اس کا انکار کیا۔

ف۱۲۹ جیسے جانتا ہے کہ وہ گمراہی اختیار کریں گے اور حق والوں کو باطل پر بتائیں گے۔

ف۱۳۰ ان کی ایذاء و عداوت پر۔

ف۱۳۱ آپ کی مدد فرمانے کا اور اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرنے کا۔

ف۱۳۲ یعنی یہ لوگ تمہیں آخرت کا یقین نہیں ہے اور جنت و حساب کے منکر ہیں ان کی شرارتیں اور ان کے انکار اور ان کے ناحق مکاید آپ کے لئے طیش اور غم کا باعث نہ ہوں اور ایسا نہ ہو کہ آپ کے حق میں عذاب کی تعجیل چاہیں۔

ف۱ سورۂ لقمان مکی ہے سوائے تین آیتوں کے جو مدینہ میں نازل ہوئیں اس سورۃ میں چار رکوع چونتیس آیتیں ہیں اور دو ہزار تین سو اکتیس حرف ہیں۔

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یقین لاتے ہیں ۝ وہی اپنے رب کی ہدایت پر ہیں ۝ اور انہیں کا کام

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ
بننا ۝ اور کچھ لوگ کہیں کی باتیں خریدتے ہیں ۝ کہ بہکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
کی راہ سے بغیر سمجھ ۝ اور اسے ہنسی بنائیں ۝ ان کے لئے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
ذلت کا عذاب ہے ۝ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو تکبر کرتا ہوا پھر

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝
ایسا جیسے انہیں سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے ۝ تو اسے خبر دے دردناک عذاب کی ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ
بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں ۝ ہمیشہ

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۝ اس نے آسمان بنائے

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
بے ایسے ستونوں کے جو تمہیں نظر آئیں ۝ اور زمین میں ڈالے لنگر پہاڑ کہ تمہیں لے کر

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا
کانپے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ۝ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا ۝ تو اگائے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ
ہر قسم میں جوڑا اچھا ۝ یہ تو اللہ کا بنایا ہوا ہے ۝ مجھے دکھاؤ تو اس نے

ف۱ بہت سی کھیل ہیں اس میں داخل کہ کچھ ہیں جو آدمی کو نیکی سے روکنے کی باتوں سے غفلت میں ڈالتے کہانیاں سنانے سے ہیں داخل ہیں شان نزول یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی جو تجارت کے سلسلے میں وہ عجم میں سفر کیا کرتا تھا اس نے عجمیوں کی کتابیں خریدیں جن میں رستم و اسفندیار کی کہانیاں تھیں وہ قریش کو سناتا اور کہتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں عاد و ثمود کے واقعات سناتے ہیں اور میں رستم و اسفندیار اور شاہان فارس کی کہانیاں سناتا ہوں پھر لوگ ان کہانیوں میں مشغول ہو گئے اور قرآن کو چھوڑ بیٹھے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ف۲ یعنی راہ حق سے لوگوں کو اسلام میں داخل ہونے سے روکتا ہے کہیں اور آیات آپ کے ساتھ مشورہ کریں۔

ف۳ اور اگر ہوں اللہ کے شریک۔

ف۴ اور دوسرا ہے۔

ف۵ یعنی کوئی شریک نہیں ہے تمہارے لئے اور اس کی عبادت کرو۔

ف۶ بلند پہاڑوں کے۔

ف۷ تاکہ خلل سے بچ رہے۔

ف۸ ہر قسم کے نباتات پیدا کئے۔

ف۹ جانور کو سب۔

ف۱۰ اے مشرکو۔

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَلَقَدْ
اور ان کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ کچھ نہیں بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ۔ اور البتہ

اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کر ۔ اور جو شکر کرے تو اپنے بھلے کو

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ
شکر کرتا ہے ۔ اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ بے پروا اور خوبیوں والا ہے ۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے

وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝
بیٹے سے کہا اور وہ نصیحت کرتا تھا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا بیشک شرک بڑا ظلم ہے ۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّ
اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کا حق تاکید کر دیا اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا کمزور پر کمزوری سہتے

فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَ
اور اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر مانتا رہ میرے ہی طرف پھرنا ہے ۔ اور

اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۣ
اگر وہ دونوں تجھ سے کوشش کریں کہ میرا شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ
اور دنیا میں بھلی طرح ان کا ساتھ دے اور اس کی راہ پر چل جو میری طرف رجوع لایا ۔

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ
پھر میری ہی طرف تمہیں پھر آنا ہے تو میں بتا دوں گا جو تم کرتے تھے ۔ اے بیٹا بیشک

اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
اگر برائی رائی کے دانے برابر ہو پھر وہ پتھر کی چٹان میں ہو

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝

آسمانوں میں یا زمین میں کسی چیز کو ف۱ اللہ لے آئے گا بے شک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ

اے پیارے بیٹے نماز برپا رکھ اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کر اور صبر

عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

کر ف۲ اس پر جو تجھ پر پڑے بے شک یہ ہمت کے کام ہیں ف۳ اور کسی سے منہ پھیر کر

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ

نہ بات کر ف۴ اور زمین میں اترا کر نہ چل بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

اترا کر فخر کرتا ف۵ اور میانہ چال چل ف۶ اور اپنی آواز کچھ پست کر ف۷

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

بے شک سب آوازوں میں بری آواز گدھے کی ہے ف۸ کیا تم نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے کام میں

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ

لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں ف۹ اور تمہیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور

بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی

چھپی ف۱۰ اور کچھ آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم نہ عقل

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

نہ کوئی روشن کتاب ف۱۱ اور جب ان سے کہا جائے اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا کہتے ہیں بلکہ ہم

مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ

اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ف۱۲ کیا اگرچہ شیطان انہیں بلاتا ہو

ف۱ اور قیامت اور اس کا حساب تو ہے کیا ف۲ یعنی ہر چیز و کبیر اس کے احاطہ علم میں ہے ف۳ اور اللہ والوں میں اس کا ذکر کرنا ہے ف۴ اس کا کرنا لازم ہے اس آیت سے معلوم ہوا کہ نماز اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور صبر ہر زمانہ میں ہر امت میں ہر شریعت میں لازم تھا ف۵ یعنی جب آدمی نماز کی تکلیف اٹھائے گا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے گا تو تکلیف پہنچے گی اس پر صبر کرے ف۶ یعنی تکبر سے منہ نہ پھیر جیسا متکبر لوگ کرتے ہیں کہ لوگوں سے بات نہیں کرتے اور ان کی طرف نظر نہیں کرتے ف۷ یعنی اترا کر نہ چل ف۸ یعنی نہ بہت تیز چل کہ دوڑنے کی حد پہنچے نہ بہت آہستہ کہ مردوں کی چال ہو ف۹ یعنی بلند آواز نہ کر کہ چلانے کی حد پہنچے ف۱۰ یعنی گدھے کی آواز بری ہے اور بلند آواز بری ہے کہ گدھے کی آواز ہو اور بلند آواز بری ہے کہ گدھے کی آواز ہو اور بلند آواز بری ہے کہ گدھے کی آواز ہو ف۱۱ یعنی آسمانوں میں چاند سورج ستارے زمین میں پہاڑ دریا درخت چوپائے وغیرہ سب تمہارے کام میں لگائے ہوئے ہیں ف۱۲ یعنی ظاہر و باطن نعمتیں تمہیں دیں ف۱۳ یعنی کچھ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم و عقل کے ف۱۴ یعنی بغیر کتاب الٰہی کے ف۱۵ یعنی جب ان سے کہا جائے اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ف۱۶ کیا اگرچہ شیطان انہیں بلاتا ہو

السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
تو وہ اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار ہو تو بیشک اس نے
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
مضبوط گرہ تھامی اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کاموں کی انتہا اور جو کافر ہوا تو غم نہ کرے تجھے اس کا
كُفْرُهٗ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
کفر ہم کو انہیں ہمارے ہی طرف پھرنا ہے پھر ہم انہیں بتلا دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا ہے بیشک اللہ دلوں کی بات
الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝
جانتا ہے ہم انہیں کچھ برتنے دیں گے پھر انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ
اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں گے اللہ نے تو کہہ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ
سب خوبیاں اللہ کی ہیں مگر ان میں اکثر جانتے نہیں اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
بیشک اللہ ہی بے پروا ہے سب خوبیوں والا اور اگر زمین میں جتنے پیڑ ہیں سب قلمیں
وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ
ہو جائیں اور سمندر اس کی سیاہی ہو اس کے پیچھے سات سمندر اور تو اللہ کی باتیں تمام نہ ہوں گی
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ
بیشک اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد جی اٹھانا ایسا ہی ہے جیسے ایک جان کا ہونا
اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ رات کو گھسیڑتا ہے دن میں اور دن کو گھسیڑتا ہے رات

فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۠ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

ف۱ یعنی ایک کو گھٹا کر دوسرے کو بڑھا کر اور دونوں کو ایک ہی سے گھٹاتا ہے دوسرے میں داخل کرتا ہے ف۲ یعنی دن کے نفع کے لئے ف۳ یعنی روز قیامت تک یا اپنے اپنے وقت معین تک سورج آخر سال تک اور چاند آخر ماہ تک ف۴ یعنی اصنام بتکدہ کا ہے تو وہی حق عبادت ہے ف۵ تو اس سے کوئی مستحق عبادت نہیں ہو سکتا ف۶ اس کی عبادت اور اس کے سوا ہے ف۷ جواب قسم کی ف۸ سمندر میں ہوا کے سبب سے جہاز کی حرکت کا سفر کرنا ہو جو سمندر کی دونوں صفتیں ذکر کی ہیں ف۹ یعنی کفار ف۱۰ اور اس کے سوا تعریف ہو ناری کرتے ہیں اور ناری کہتے ہیں اور اسی سے وہ اصنام مراد ہیں کو معبود مانتے ہیں ف۱۱ اپنے ایمان و خلوص پر قائم رہتا کہ کفار میں نزول شان نزول کہا گیا ہے کہ یہ آیت مکہ میں اتری ہے جس میں اہل مکہ سال بھر کی کھیتی ہوتی تو وہ خشکی کے وقت بھاگ جاتے تھے اور جب خشکی ہوتی تو مکہ سے نکل کر دریا کے ساحل پر جمع ہوتے تھے اور اس آیت میں ان کو خطاب ہے یا مراد ہے ہر مومن سے ہر کافر سے ہر مومن سے ہر کافر سے ہر مومن سے ہر کافر س

يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي
جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹوں میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور کوئی جان
نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾
نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے ﴿٣٤﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ
الم ﴿١﴾ اس کتاب کا اتارنا ﴿٢﴾ بے شک اس میں ہے رب سارے جہان کا ﴿٢﴾ کیا کہتے ہیں
افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ
بنا لایا ہے اس کو بلکہ وہی حق ہے تیرے رب کی طرف سے کہ تو ڈر سنائے ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی
مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
ڈرانے والا نہ آیا ﴿٣﴾ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور
الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ
زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر
مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ
اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی ﴿٤﴾ کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿٤﴾ کام کی
الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ
تدبیر کرتا ہے آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا ایک دن میں
مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں ﴿٥﴾ وہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

عزت و رحمت والا ۝ وہ جس نے ہر چیز بنائی خوب بنائی ۝ اور پہلا سانچا

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝

انسان کی بنداٹھی سے بنائی ۝ پھر اس کی نسل رکھی ایک پھنسیلے پانی کے خلاصے سے ۝

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی روح کی روح پھونکی ۝ اور تمہیں کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

اور دل عطا فرمائے ۝ تم بہت کم احسان مانتے ہو ۝ اور بولے ۝ کیا جب ہم مٹی میں مل

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ

جائیں گے ۝ کیا ہم نئے پیدا نہ کئے جائیں گے ۝ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۝ تم فرماؤ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے ۝ پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے ۝

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور کیا تم دیکھو جب مجرم ۝ اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے ۝ کہتے اے ہمارے رب

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

ہمنے دیکھا اور سنا ہمیں پھیر کر ایک بار ہم نیک کام کریں ہم یقین لائے ۝ اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

اس کی ہدایت فرماتے ۝ مگر میری بات ٹھہر چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

جنوں اور آدمیوں سب سے ۝ اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم بھولے تھے اس دن کی حاضری کو

۱ ع

۱ سب چیزوں نے حکمت بنائی ہر چیز کو وہ صورت دی جو اس کے لئے بہتر ہے اور اس کو اپنے خاص فضل و کرم سے جو اس کے شایان کے لئے مناسب ہیں۔

۲ حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنا کر۔

۳ یعنی نطفہ سے۔

۴ پھر اس کو پیدا کر کے جو ہونے کے بعد اس میں اضافہ کیا۔

۵ تاکہ تم سنو دیکھو اور سمجھو۔

۶ مگر بہت کم۔

۷ اور مٹی ہو جائیں گے یہ بات بڑا تعجب ہے اور انکار کے لئے ہے۔

۸ یعنی موت کے بعد تمہیں زندہ کئے جانے کا انکار کر کے وہ اس بات کا یہ پوچھ رہے ہیں کہ کیا ہم کو اس کے انکار میں حق بجانب کہنے والے ہیں۔

۹ اس آیت کا مدلول یہ ہے جو حدیث میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ میں دو دفتر ہیں ایک میں اہل جنت کے نام ہیں اور دوسرے میں اہل جہنم کے نام ہیں۔ اس کی سوچ اس کی تعبیر ہوتی ہے کہ ملک موت کے نیچے دنیا کی کل دست کر دی گئی ہے وہ مشرق و مغرب کی طرف کی روحیں لے لیتے ہیں اور رحمت و عذاب کے بہت فرشتے ان کے ماتحت ہیں۔

۱۰ سر جھکائے ہوئے شرمندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے۔

۱۱ یعنی کافر و مشرکین۔

۱۲ اپنے اعمال کا بدلہ پانے کے لئے دائم جہنم کے دروازے کھلے ہوں گے۔

۱۳ مراد کفار مکہ کا اور تیسرے وعدہ جہنم کے منکر تھے ۱۴ تم نے تیسرے دنوں کی پہلی کو بھول گئے تھے ۱۵ اور اب ہم ایمان لے آئے لیکن اس وقت کا ایمان کیا کام دے گا ۱۶ اس پر ایسا لطف کرتے کہ اگر وہ اس کو اختیار کرتا تو اب ہم تمہیں ہر جگہ ایسا کر کے ہر کام کا فرض کر دیتے تھے کہ وہ کفر کو اختیار کریں گے ۱۷ جنوں نے کفر اختیار کیا اور جب وہ جہنم میں داخل ہو گئے تو جہنم کے خازن ان سے کہیں گے

هٰذَا إِنَّا نَسِينٰكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا
تو آج ہم نے تمہیں بھلا دیا ف۱ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہمارے

يُؤْمِنُ بِآيٰتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ
تو ایمان لاتے ہیں ہمارے وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ ان سے یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں ف۲ اور اپنے

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
رب کی تعریف کرتے ہوئے اور نہیں تکبر کرتے ف۳ الگ کروٹیں جدا ہوتی ہیں بستروں سے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ
اور پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے اور امید کرتے ف۴ اور جو ہم نے دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں تو کسی کو

نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
نہیں معلوم جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے ف۵ صلہ ان کے کاموں کا ف۶

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ۝ أَمَّا الَّذِينَ
تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے ف۷ نہ برابر ہوں جو ایمان والے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوا
اور اچھے کام کئے ان کے لئے رہنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلے میں مہمانداری

يَعْمَلُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ
رہے وہ جو بے حکم ہیں ف۸ ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی اس میں سے

يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي
نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُونَ
عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے اور ہم ضرور چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب ف۹ اس بڑے

الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ
رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ
آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ
هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

وَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَا

تو بھائی ہیں تمہارے دین میں اور دوست ہیں تمہارے اور نہیں تم پر کچھ گناہ جو

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

تم سے ہو بھول کر اور لیکن جو قصد کیا تمہارے دلوں نے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَ

نبی اولیٰ ہے مسلمانوں کا ان کی جانوں سے اور ہے اس کی بیبیاں ان کی ماں ہیں اور

اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

رشتہ والے آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ لائق ہیں کتاب اللہ میں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ

مسلمانوں اور مہاجروں سے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو ہے

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ

کتاب میں لکھا ہوا اور یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا

مِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا

اور تم سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے اور لیا ہم نے

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ

ان سے گاڑھا عہد تاکہ سچوں سے ان کے سچ کا سوال کرے اور تیار

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

کیا کافروں کے لئے عذاب دردناک اے ایمان والو یاد کرو احسان اللہ کا

عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ

اپنے اوپر جب آئے تم پر لشکر پھر بھیجا ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر جو تم نے نہیں دیکھے

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

اور تھا اللہ کام کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے ۝ جب آ گئے تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے

اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ

نیچے سے ۝ اور جب کج ہو گئیں نگاہیں ۝ اور دل گلوں کو آ گئے ۝

تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۝ وہاں آزمائے گئے مسلمان اور ہلا ڈالے گئے

شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

سخت ہلانا ۝ اور جب کہنے لگے منافق اور جن کے دلوں میں روگ تھا ۝

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور رسول نے مگر فریب کا ۝ اور جب کہنے لگی ایک گروہ نے ان میں سے ۝

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

اے مدینہ والو نہیں ٹھہرنے کی تمہارے لئے جگہ ۝ تو لوٹ جاؤ اور ان میں سے ایک گروہ

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ

نبی سے رخصت مانگتا تھا کہ ہمارے گھر بے حفاظت ہیں اور وہ بے حفاظت نہ تھے ۝ وہ تو چاہتے تھے

اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

مگر بھاگنا ۝ اور اگر ان پر گھسیں چاروں طرف سے پھر مانگے جاویں

الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوْا

بغاوت ۝ تو اس میں آ جاتے مگر تھوڑی ۝ اور بیشک اس سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

پہلے وہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے ۝ اور اللہ کا عہد پوچھا جائے گا

مَسْئُوْلًا ۝ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ

فرمایا ۔ کہہ دیجئے کہ تمہیں ہرگز نہ نفع دے گا اگر تم موت یا قتل سے بھاگو

الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ

اور اس صورت میں تمہیں برتنے کو نہ ملے گا مگر تھوڑا ۔ فرمایا کہہ دیجئے کون ہے جو اللہ کے مقابلہ میں تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَ

اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہیں رحمت دینا چاہے اور وہ

لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ قَدْ

اللہ کے سوا کوئی حامی نہ پائیں گے نہ مددگار ۔ بیشک

يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

اللہ جانتا ہے تم میں سے جو لوگوں کو جہاد سے روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں آؤ

اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا

اور لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑے ۔ تمہاری مدد میں کنجوسی کرتے ہیں پھر جب آئے

جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

وقت ڈر کے تو انہیں دیکھے گا تمہاری طرف نظر کرتے ہیں گویا آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

کسی پر موت چھائی ہو پھر جب ڈر کا وقت نکل جائے تو تمہیں طعنے دیتے

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

تیز زبانوں سے مال غنیمت کے لالچ میں ۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے ہیں تو اللہ نے ان کے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

عمل اکارت کر دیئے ۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کافروں کے لشکر ابھی

يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي
نہ گئے ۞ اور اگر لشکر وہ آئیں تو آرزو کریں ۞ کہ ہوتے
الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا
صحرا نشین پوچھتے ۞ اور اگر وہ تم میں رہتے جب بھی نہ لڑتے
إِلَّا قَلِيلًا ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ
مگر تھوڑے ۞ بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی ہے اچھی
كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى
اس کے لئے کہ اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرے ۞ اور جب
الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ
مسلمانوں نے لشکروں کو دیکھا تو بولے یہ وہ ہے جو ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ
صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ مِنَ
دیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ۞ اور اس سے انہیں زیادہ تر ایمان اور فرمانبرداری ہوئی
الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ
مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا جو عہد اللہ سے کیا تھا ۞ تو ان میں کوئی
قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ لِيَجْزِيَ
منت پوری کر چکا ۞ اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے ۞ اور وہ ذرا نہ بدلے ۞ تاکہ
اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ
سچوں کو ان کے سچ کا صلہ دے اور منافقوں کو عذاب کرے اگر چاہے
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ
یا انہیں توبہ دے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۞ اور اللہ نے لوٹا دیا

كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ
کہ وقت ان کے دلوں کی جلن کے ساتھ لوٹ گئے کچھ بھلا نہ پایا ۔ اور اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کی تکلیف سے بچا لیا

وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
اور اللہ زبردست قوت والا ہے ۔ اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی

الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
انہیں ان کے قلعوں سے اتارا ۔ اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا ۔ ان میں ایک گروہ کو

تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ
تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید ۔ اور تمہارے خدا نے تمہیں ان کی زمین اور ان کے مکان

اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝
اور ان کے مال اور وہ زمین جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھا ہے ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
اے نبی اپنی بیویوں سے فرما ۔ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش

فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال دوں اور اچھی طرح چھوڑ دوں ۔ اور اگر تم اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا
اور اس کے رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بے شک اللہ نے تم میں نیکوکار بیبیوں کے لئے

عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ۔ اے نبی کی بیبیو جو تم میں صریح بے حیائی کا ارتکاب کرے

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝
اس پر دونا عذاب ہوگا ۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا

اور جو تم میں فرماں بردار ہے اللہ اور رسول کی اور اچھا کام کرے ہم دیں گے اس کو

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

ثواب دونا اور رکھ چھوڑا ہم نے اس کے لئے روزی عزت کی ۝ اے نبی کی بیبیو تم

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

نہیں ہو عورتوں کی طرح اگر تم ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ طمع

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَقَرْنَ فِيْ

کرے جس کے دل میں روگ ہے ۝ اور اچھی بات کہو ۝ اور اپنے گھروں

بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ

میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ ہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی ۝ اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو ضرور یہی چاہتا ہے

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

اللہ کہ نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا

تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ

کر دے ۝ اور یاد کرو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں اللہ کی آیتیں اور حکمت ۝

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے ۝ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ۝

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ایمان والے مرد اور ایمان والیاں اور فرماں بردار مرد اور فرماں برداریاں اور سچے

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ

اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ

اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں اور اپنی شرمگاہ

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ

کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لئے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے اور نہ کسی مسلمان مرد

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور نہ کسی مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا

مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

اختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بیشک صریح گمراہی

مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

میں پڑا اور اے محبوب یاد کرو جب تم فرماتے تھے اس سے جسے اللہ نے نعمت دی اور

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

تم نے نعمت دی کہ اپنی بی بی اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ ۗ فَلَمَّا قَضٰى

چھپاتے تھے جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور تم لوگوں کے خوف کرتے تھے اور اللہ زیادہ سزاوار ہے کہ

زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

تم اسے خوف کرو پھر جب زید کا دل اس سے اٹک گیا تو ہم نے تم سے نکاح میں دے دیا کہ مسلمانوں پر کچھ حرج نہ رہے

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
ان کے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب ان سے ان کا کام ختم ہو جائے ۔ اور اللہ کا حکم ہو کر
مَفْعُوْلًا ۝ مَا كَانَ عَلَي النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ
رہنا ۔ نبی پر کوئی حرج نہیں اس بات میں جو مقرر کر دی اللہ نے اس کے لئے ۔ قانون
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
دستور ہے اللہ کا ان میں جو گزر چکے ۔ اور اللہ کا حکم
مَّقْدُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ
مقرر ہے ۔ وہ جو اللہ کے پیام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
کسی کا خوف نہیں کرتے اور اللہ ہی حساب لینے کو کافی ہے ۔ نہیں ہے محمد باپ کسی کے
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
مردوں میں سے ۔ لیکن رسول ہیں اللہ کے اور سب نبیوں کے پیچھے آنے والے ۔ اور اللہ ہر
شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّ
چیز کو جانتا ہے ۔ اے ایمان والو ! اللہ کو یاد کرو
سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰۗىِٕكَتُهٗ
صبح و شام اس کی پاکی بولو ۔ وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝
کہ تمہیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالے ۔ اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا
ان کے لئے جس دن کہ اس سے ملیں گے ۔ سلام ہے ۔ اور تیار کر رکھا ہے ان کے لئے اچھا بدلہ

النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا إِلَى
اے نبی ہم نے بھیجا تجھ کو گواہ اور خوشی اور ڈر سناتا ف۱۱۱ اور بلاتا
اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ
اللہ کے حکم سے اور چراغ چمکتا ف۱۱۲ اور ایمان والوں کو خوش خبری دے کہ ان کے
اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ
اللہ کا بڑا فضل ہے ف۱۱۳ اور کافروں اور منافقوں کی نہ سنو اور ان کی ایذا دہی
أَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰۤأَيُّهَا الَّذِيْنَ
نہ مان ف۱۱۴ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ بس ہے کارساز اے ایمان والو
اٰمَنُوْۤا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ
جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ
چھوڑ دو تو تمہارے لئے کچھ عدت نہیں جسے گنو ف۱۱۵ تو انہیں
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰۤأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّاۤ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ
کچھ تحفہ دو اور اچھی طرح چھوڑ دو ف۱۱۶ اے غیب بتانے والے نبی ہم نے تمہارے لئے حلال
الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ أُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
فرمائیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم مہر دو ف۱۱۷ اور تمہاری وہ لونڈیاں جو اللہ نے تمہیں غنیمت میں
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
دیں ف۱۱۸ اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور چچیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ
بیٹیاں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ف۱۱۹ اور مسلمان عورت اگر وہ اپنی جان نبی کو دے

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے ف۱۲۵ یہ خاص تمہارے لئے ہے اوروں کے لئے نہیں ف۱۲۶

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

ہمیں معلوم ہے جو ہم نے مسلمانوں پر مقرر کیا ہے ان کی بیبیوں اور ان کے ہاتھ کے مال کنیزوں

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ

میں ف۱۲۷ یہ خصوصیت تمہاری ف۱۲۸ اس لئے کہ تم پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے پیچھے ہٹا

مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ إِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو ف۱۲۹ اور جسے تم نے الگ کیا تھا

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ أَدْنٰٓى أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ

تمہارا ہی چاہے تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ف۱۳۰ یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ہوں اور غم نہ کریں اور تم انہیں جو کچھ عطا فرمائو سب کی سب خوش ہوں ف۱۳۱ اور اللہ جانتا ہے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ

جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ علم والا حلم والا ہے ف۱۳۲ تمہیں حلال نہیں ف۱۳۳ اور

النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَآ أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَّلَوْ

عورتیں ان کے بعد ف۱۳۴ اور نہ یہ کہ ان کے عوض اور بی بیاں بدلو ف۱۳۵ اگرچہ

أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

تمہیں ان کا حسن بھاتا ہو مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ف۱۳۶ اور اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

نگہبان ہے اے ایمان والو نبی کے گھروں میں ف۱۳۷

ف۱۲۵ جو اپنی بی بی کو مہر دے کر نکاح میں لائے ف۱۲۶ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۲۷ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۲۸ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۲۹ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۰ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۱ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۲ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۳ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۴ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۵ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۶ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے ف۱۳۷ یعنی آپ کو بغیر مہر دیئے بی بی کر لینا جائز ہے اور اوروں پر مہر دینا ضروری ہے

النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَىٰهُ وَلَٰكِنْ
نہ جاؤ نبی کے گھر مگر جب کہ اذن دیا جاوے تمہیں کھانے کے لئے نہ دیکھتے رہو کھانے کے پکنے کی راہ

إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ
اور جب بلائے جاؤ تو جاؤ اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ بیٹھے باتوں میں لگے رہو

لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ وَاللَّهُ
بے شک یہ بات نبی کو ایذا دیتی ہے پھر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ نہیں

لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن
شرماتا حق سے اور جب تم مانگو ان سے کوئی چیز تو مانگو پردے کے باہر

وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ
سے یہ زیادہ ستھرا ہے تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لئے اور تمہیں نہیں پہنچتا

أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا
کہ رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ کہ ان کی بیبیوں سے نکاح کرو

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ
بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی خرابی ہے اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ
تو بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے کوئی حرج نہیں ان کے لئے

وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ
اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں

أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ
اور اپنے دین کی عورتوں اور اپنی کنیزوں میں اور اللہ سے ڈرتی رہو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
بے شک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو درود اور خوب سلام بھیجو
تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي
بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ
اور آخرت میں اور اللہ نے ان کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو
يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا
ایمان والے مرد اور عورتوں کو بے کئے ستاتے ہیں انہوں نے بہتان
بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ
اور کھلا گناہ اپنے سر لیا اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور
وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ
مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں یہ
أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝
اس سے نزدیک ہے کہ پہچانی جائیں پھر نہ ستائی جائیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ
اگر باز نہ آئے منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے اور مدینہ میں بھٹ
فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا
پڑنے والے ضرور ہم تمہیں ان پر شہ دیں گے پھر وہ مدینہ میں تمہارے پاس نہ رہیں گے مگر

قَلِيْلًا ۝ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝
تو تھوڑے ہی دن ۝ پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں اور بری طرح قتل کئے جائیں

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
اللہ کا دستور چلا آتا ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر چکے ۝ اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز نہ پاؤ گے

تَبْدِيْلًا ۝ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
تبدیلی ۝ لوگ تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں ۝ تم فرما دو اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس

اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
ہے اور تم کیا جانو شاید قیامت پاس ہی ہو ۝ بے شک اللہ

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝
نے کافروں پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ۝ اس میں ہمیشہ رہیں گے

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي
اس میں نہ کوئی حمایتی پائیں گے نہ مددگار ۝ جس دن ان کے منہ الٹ الٹ کر آگ میں

النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ وَقَالُوْا
جلیں گے کہتے ہوں گے اے کاش ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا اور رسول کا حکم مانا ہوتا ۝ اور کہیں گے

رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ
اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا ۝ تو انہوں نے ہمیں راہ سے بھٹکا دیا ۝ اے ہمارے رب

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا
ان کو دگنا عذاب دے ۝ اور ان پر بڑی لعنت کر ۝ اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
والو ۝ ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو ستایا ۝ تو اللہ نے اسے بری فرما دیا ان باتوں سے

ع ٥

ع ٦

ع ٧

ع ٨

۱۲۵ یعنی تم کو سزا دیں گے اور ذلیل کریں گے اور جو جماعت کے حاکموں کے اشارے سے تم پر کوئی تعیین کی ۱۲۶ کیونکہ وہ بھی گمراہ ہوئے اور تم کو گمراہ کیا اور ان کی گمراہی کا باعث ہوئے ۱۲۷ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب و احترام ہوا اور جو کوئی کافر ایسا کرے جس سے نبی کے دل کا باعث ہو ۱۲۸ یعنی ان نبی اسرائیل کی طرح نہ ہو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ستاتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام صبر کرتے تھے حضرت جانتے تھے کہ یہ ان کی طرف سے نہیں ہے بلکہ ان کی طرف سے ہے جس میں ان کی کوئی بھلائی ہے۔

۱۲۵ اور تمہیں اس پر سزا دیں گے ۱۲۶ جو جماعت حاکموں سے حکم پاتے ہیں اور وہ ان سے نکل کر جائیں گے ۱۲۷ جیسے بنی اسرائیل جنہوں نے موسیٰ کو ایسے ایذا دی تھی اس کے لئے بھی سنت آسمانی یہی ہے کہ جہاں پائے جائیں پکڑے جائیں ۱۲۸ آپ کا نام مبارک شان نزول مشرکین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں عرض کیا کہ قیامت کا وقت دریافت کیا کرتے تھے کہ قیامت کو بہت جلدی ہے اور جو اس کا انتظار کرتے تھے کہ کب آئے گی اس کا وقت نہیں بتایا گیا خاص اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرمایا۔

۱۲۹ اس میں بھی تعریض کرنے والوں کو تنبیہ ہے اور اللہ کے رسول کو ستانے والوں کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے۔

۱۳۰ یعنی انہیں عذاب سے بچا سکے۔

۱۳۱ دنیا میں تو ہم آج اس عذاب میں گرفتار ہیں۔

قَالُوْا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
تو انہوں نے کہی [illegible] اور وہ تھا اللہ کے نزدیک [illegible] اے ایمان والو اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
اور سیدھی بات کہو [illegible] تمہارے اعمال تمہارے لئے سنوار دیگا اور تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝
گناہ بخش دیگا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ
بیشک ہم نے امانت پیش فرمائی [illegible] آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں

اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے [illegible] اور آدمی نے اٹھا لی بیشک وہ

ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
بڑا ہی ظالم [illegible] تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو [illegible] اور اللہ توبہ قبول فرمائے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورہ سبا مکی ہے اس میں پچپن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ

سب خوبیاں اللہ کو کہ اسی کو مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی

آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار جانتا ہے جو کچھ اندر جاتا ہے

الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ

زمین میں اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا

فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

ہے اور وہی ہے مہربان بخشنے والا اور کافر بولے ہم پر قیامت

لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ

نہ آئے گی اے محمد تم کہو کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی تم پر ضرور آئے گی غیب جاننے والے

لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَ

اس سے غائب نہیں ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور

لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ لِّیَجْزِیَ

نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر ایک صاف بتانے والی کتاب میں تاکہ صلہ دے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے یہی ہیں جن کے لئے بخشش ہے اور روزی

كَرِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

کی بڑی ہے اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی ہماری کے لئے سخت عذاب

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝ وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ

ناپاک میں سے عذاب ہے اور جنہیں علم دیا گیا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تیرے رب کی طرف سے

وہی ہے کہ اللہ کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اسی کی حمد ہے آخرت میں اور وہی ہے حکمت والا خبردار ۔ ف۱ یہ جو جیسے دنیا میں حمد کا مستحق اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کی حمد ہے تو وہی حمد و ثنا کا مستحق ہے اور آخرت میں بھی حمد کا مستحق وہی ہے کیونکہ وہاں بھی اسی کی نعمتوں سے بھرے ہوئے ہیں اور ان کی تو تعریف ہے اس کی حمد و ثنا واجب ہے کیونکہ وہ دار التکلیف ہے اور آخرت میں اہل جنت نعمتوں کے سبب اور دوزخ کی خوفناکیوں میں اس کی حمد کریں گے۔

ف۲ جیسے زمین کے اندر داخل ہوتا ہے جیسے کہ بارش کا پانی اور مردے اور دفینے۔

ف۳ جیسے کہ بھلے اور درخت اور چشمے وغیرہ اور وقت مقرر سے۔

ف۴ جیسے کہ بادل برف اور اولے اور طرح طرح کی رحمتیں اور عذاب۔

ف۵ جیسے کہ فرشتے اور دعائیں اور بندوں کے عمل۔

ف۶ یعنی کافروں نے قیامت کے آنے کا انکار کیا۔

ف۷ یعنی جب اللہ تعالیٰ کے علم سے کوئی چیز مخفی نہیں تو قیامت کا آنا اور اس کے قائم ہونے کا وقت بھی اس کے علم میں ہے۔

ف۸ یعنی لوح محفوظ میں۔

ف۹ جنت میں۔

ف۱۰ اور جنہوں نے ہمارے رسول کو عاجز کرنے کی کوشش کی یعنی ہمارے رسول کو ایذا دینے کی کوشش کی اور ان کو جھٹلایا اور ان کی سزا کے لئے دردناک عذاب آئے گا۔

ف۱۱ یعنی اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا مومنین اہل کتاب یا مثل عبداللہ بن سلام وغیرہ کے ساتھی ہیں۔

الْيَكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦
سچ کہا اس نے تجھ کو رب تیرے نے وہ حق ہے اور راہ دیتا ہے سب کو راہ پر عزت والے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
اور کافروں نے کہا کیا ہم تمہیں بتلاویں ایک شخص جو تم سے کہتا ہے جب تم

مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَى
ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو تم نئی بنائے جاؤ گے کیا افترا کیا

اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
اللہ پر جھوٹ یا اسے سودا ہے بلکہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں کیا نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور

وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ
پیچھے ہے آسمان اور زمین ہم چاہیں تو دھنسا دیں

الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
زمین میں یا گرا دیں ان پر آسمان کا ٹکڑا بے شک اس میں

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ
نشانی ہے ہر رجوع لانے والے بندے کو اور بے شک ہم نے دیا داؤد کو اپنا بڑا فضل

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ
اے پہاڑو ساتھ اس کے اور پرندوں کو اور نرم کر دیا اس کے لئے لوہا کہ بنا

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
پوری زرہیں اور اندازہ رکھ کڑیوں میں اور تم سب نیکی کرو بے شک میں تمہارے کام

بَصِيْرٌ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ
دیکھ رہا ہوں اور سلیمان کے تصرف میں ہوا کر دی اس کی صبح کی چال ایک مہینہ کی راہ اور شام کی چال ایک مہینہ کی راہ

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
اور بہا دیا اس کے لئے تانبے کا چشمہ اور جنوں میں سے وہ جو اس کے آگے کام کرتے تھے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
حکم سے اور جو ان میں ہمارے حکم سے پھرے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے

السَّعِيْرِ ۝ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
اس کے لئے بناتے جو وہ چاہتا اونچے محل اور تصویریں اور بڑے حوض

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ
کے برابر جمے اور دیگیں اے داؤد والو شکر کرو اور بہت تھوڑے

عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي
میرے بندوں میں شکر والے پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو اس کی

مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ
موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ اس کا عصا کھا گئی پھر جب سلیمان زمین پر آ

الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ
جنوں کی حقیقت کھل گئی اگر غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ

الْمُهِيْنِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ
رہتے سبا کے لئے ان کی بستی میں نشانی تھی دو باغ دہنے

يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۭ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ
اور بائیں کھاؤ اپنے رب کا دیا اور اس کا شکر ادا کرو پاکیزہ شہر

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ

اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

اٰمِنِيْنَ ۝ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

فِيْ شَكٍّ ۚ وَّرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
شک میں ہے اور تمہارا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۝ فرما دو وہ پکارو انہیں
زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
جنہیں تم نے اللہ کے سوا خدا سمجھ رکھا ہے وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں کے
وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ
اور نہ زمین میں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ اور نہ اللہ کا ان میں سے کوئی
مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۚ حَتّٰٓى
مددگار اور اس کے پاس شفاعت کام نہیں دیتی مگر جس کے لئے وہ اذن فرمائے یہاں تک
اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ
کہ جب ان کے دلوں کی گھبراہٹ دور کی جاتی ہے تو کہتے ہیں کیا فرمایا تمہارے رب نے وہ کہتے ہیں حق فرمایا
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ
اور وہی ہے بلند بڑائی والا ۝ فرما دو کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے فرما دو
اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ
اللہ اور بے شک ہم یا تم ضرور ہدایت پر یا کھلی گمراہی میں ہیں ۝ فرما دو ہم سے
لَّا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔــلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ يَجْمَعُ
نہ پوچھے جائیں گے ہمارے جرموں کا اور نہ تم سے پوچھیں گے تمہارے کاموں کا ۝ فرما دو ہمارا
بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ
رب ہم سب کو جمع کرے پھر ہم میں حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہی بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے ۝ فرما دو
اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ ۭ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
مجھے دکھاؤ وہ شریک جو تم نے اس سے ملائے ہیں ۝ ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ عزت والا حکمت والا

ع ٢

ف ۱ یعنی ہم صلے اللہ علیہ وسلم کو کفر کے الزام سے بری کر دو۔

ف ۲ یعنی معبود۔

ف ۳ کہ وہ تمہاری حاجتیں پورا کریں تمہیں ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ کسی نفع و ضرر میں۔

ف ۴ یعنی مستقل۔

ف ۵ یعنی سفارش کرنے والوں کو ایسا خدا ماننے کی سفارش کا اذن دیا۔

ف ۶ یعنی فرشتے سے سنتے ہی گھبرا کر زمین پر سجدہ میں گر جائیں گے۔

ف ۷ کیونکہ اس سوال کا جواب کسی کو نہیں سوجھتا۔

ف ۸ یعنی دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کے لئے یا دونوں حالتوں میں سے ایک حال ضرور ہے۔

ف ۹ اور یہ جواب ہے کہ ہم میں اور تم میں کون ہدایت والا ہے اور کون گمراہی میں ہے۔

ف ۱۰ یعنی ہم تم سے حساب کے لئے پوچھے جائیں گے یہ بات تمہارے لئے کافی ہے کہ ہم تم میں سے کسی ایک کو بھی نہیں پوچھتے کہ تم نے کیا کیا ہے۔

ف ۱۱ یعنی قیامت۔

ف ۱۲ یعنی ان کو جنت میں داخل کر کے ان کے ساتھ ملا دے گا۔

ف ۱۳ یعنی جن کو تم نے عبادت میں شریک کیا ہے مجھے دکھاؤ کہ اس قابل ہیں کہ کچھ بنا سکیں یا کچھ بگاڑ سکیں جب کچھ نہیں تو معبود کا شریک بنانا اور اس کی عبادت کرنا کسی طرح عقل پر اس سے بڑا ظلم ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر واسطے سب آدمیوں کے خبر دینے والا اور ڈر سنانے والا ولیکن اکثر
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
لوگ نہیں جانتے ۝ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا ۝ اگر تم
صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً
سچے ہو ۝ تو کہہ تمہارے لئے ایک دن ہے وعدہ کا جس سے نہ پیچھے ہٹو گھڑی بھر
وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
نہ آگے بڑھو ۝ اور کہا کافروں نے ہم ہرگز نہ ایمان لاویں گے اس قرآن پر
وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ
اور نہ اس کتاب پر جو اس سے آگے ہے ۝ اور کسی طرح تو دیکھے جب ظالم کھڑے ہوں گے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اپنے رب کے پاس ۝ ان میں ایک دوسرے پر الزام ڈالے گا وہ جو دبے تھے ۝ کہیں گے وہ جو
اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ
دبے تھے ۝ اگر تم نہ ہوتے ۝ تو ہم ضرور ایمان لے آتے ۝ وہ
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ
جو بڑے تھے ۝ ان سے کہیں گے جو دبے ہوئے تھے کیا ہم نے تمہیں
الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
روک دیا ہدایت سے بعد اس کے کہ تمہارے پاس آئی بلکہ تم خود مجرم تھے ۝ اور کہیں گے وہ جو
اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
دبے ہوئے تھے ان سے جو بڑے تھے بلکہ رات دن کا فریب تھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے

اَنْ تَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
کہ اللہ کا انکار کریں اور اس کے برابر والے ٹھہرائیں اور دل ہی دل میں پچھتانے لگے ف۱۰ جب
الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ یُجْزَوْنَ
عذاب دیکھا ف۱۱ اور ہم نے طوق ڈالے ان کی گردنوں میں جو منکر تھے ف۱۲ وہ کیا بدلہ پائیں گے
اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا
مگر وہی جو کچھ کرتے تھے ف۱۳ اور ہم نے جب کبھی کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا وہاں
قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ
کے آسودوں نے کہا کہ تم جو لے کر بھیجے گئے ہم اس کے منکر ہیں ف۱۴ اور بولے ہم مال اور
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ
اولاد میں بڑھ کر ہیں اور ہم پر عذاب ہونا نہیں ف۱۵ تم فرما بیشک میرا رب روزی وسیع
الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَ
وسیع کرتا ہے جس کے لئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے ف۱۶ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور
مَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ
تمہارے مال اور تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ تمہیں ہمارے قریب کر دیں مگر وہ جو ایمان
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ
لائے اور نیکی کی ف۱۷ ان کے لئے دونا دونا صلہ ف۱۸ ان کے کئے کا بدلہ اور وہ بالاخانوں
هُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ
میں امان سے ہیں ف۱۹ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
وہ عذاب میں لائے جائیں گے ف۲۰ تم فرما بیشک میرا رب روزی وسیع فرماتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

اپنے بندوں سے جس کے لئے چاہے اور تنگی کرتا ہے جس کے لئے چاہے ف۱۰۱ اور جو چیز تم خرچ کرو

فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اسکے بدلے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ف۱۰۲ اور جس دن ان سب کو اکٹھا کرے گا ف۱۰۳ پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ تمہیں پوجتے تھے ف۱۰۴ وہ عرض کریں گے پاکی

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

ہے تجھ کو تو ہمارا دوست ہے نہ وہ ف۱۰۵ بلکہ وہ جنوں کو پوجتے تھے ف۱۰۶ ان میں اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا

انہیں پر ایمان لاتے تھے ف۱۰۷ تو آج تم میں ایک دوسرے کے بھلے یا برے کا اختیار

ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

نہ رکھے گا ف۱۰۸ اور ہم فرمائیں گے ظالموں سے اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے

تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا

ف۱۰۹ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں ف۱۱۰ پڑھی جائیں تو کہتے ہیں ف۱۱۱ یہ تو نہیں

رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

مگر ایک مرد کہ تمہیں روکنا چاہتا ہے تمہارے باپ دادا کے معبودوں سے ف۱۱۲ اور کہتے ہیں ف۱۱۳ یہ

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ

تو نہیں مگر بہتان جڑا ہوا اور کافروں نے حق کو کہا ف۱۱۴ جب ان کے پاس آیا یہ تو نہیں

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ

مگر کھلا جادو اور ہم نے انہیں کچھ کتابیں نہ دیں کہ انہیں پڑھتے ہوں

ف۱۰۱ اپنے سب تحت۔

ف۱۰۲ یہ بھی وعدہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا اللہ اسکا بدلہ دے گا دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں میں اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے مراد یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا ثواب دے گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے معنی یہ ہوں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو دیتا ہے تو وہ دوسرا اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور اللہ تعالیٰ اپنے عیال کو دے اور خرچ کی جو کمی ہو اور اس کی طرف فرمائی ہوئی اور ذکر میں ہے دنیا ہے رزق دینا اس سے مستثنیٰ ہے کہ اسباب کا خالق سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں وہی رازق حقیقی ہے۔

ف۱۰۳ یعنی ان سب کو۔

ف۱۰۴ دنیا میں۔

ف۱۰۵ یعنی ہمارا کسی سے کوئی واسطہ نہیں ہم ان کے پوجنے سے راضی نہ تھے اور اس سے بری ہیں۔

ف۱۰۶ یعنی شیاطین کہ ان کی طاعت کرنے کو خدا کی پوجتے تھے۔

ف۱۰۷ یعنی شیاطین پر۔

ف۱۰۸ اور وہ جو کہتے تھے اپنے کارنامے کو کہ نفع نقصان دینے والے ہیں ان کے۔

ف۱۰۹ دنیا میں۔

ف۱۱۰ یعنی قرآن باآں سبب اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے۔

ف۱۱۱ مشرکین سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت۔

ف۱۱۲ یعنی قرآن سے۔

ف۱۱۳ قرآن کی نسبت۔

ف۱۱۴ یعنی قرآن شریف کو۔

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
تم سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا ۝ اور ان سے اگلوں نے جھٹلایا

وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝
اور وہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہ پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا ۝ پھر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ
کہہ دو کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں ۝ کہ اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ
سوچو ۝ کہ تمہارے صاحب کو کوئی جنون نہیں وہ تو تمہیں ڈرانے والے ہیں ۝ ایک

يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ
سخت عذاب کے آگے ۝ کہہ دو کہ میں نے تم سے اس پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہے

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ قُلْ
میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے ۝ کہہ دو کہ

إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا
بیشک میرا رب حق کو ڈالتا ہے ۝ غیبوں کا جاننے والا ہے ۝ کہہ دو کہ حق آیا اور

يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ
باطل نہ پہلے کرے اور نہ پھر کرے ۝ کہہ دو کہ اگر میں بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا

عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ
اور اگر میں نے راہ پائی تو اس سبب سے کہ میرا رب وحی بھیجتا ہے ۝ بیشک وہ سننے والا نزدیک

قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ
اور کاش تم دیکھو جب وہ گھبرائے ۝ پھر کوئی بچ نہ سکے ۝ اور پکڑے جائیں

سبا ٣٤

قَرِيْبٍ ۞ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ
بہت نزدیک ۞ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے ۞ اور اب وہ کہاں ہاتھ آسکتا ہے دور جگہ سے

بَعِيْدٍ ۞ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ
دور ہے ۞ اور بے شک انہوں نے اس سے کفر کیا تھا پہلے اور بے دیکھے اٹکل سے

مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۞ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
دور جگہ سے ۞ اور روک دی گئی ان میں اور ان میں جو چاہتے ہیں جیسا کیا گیا

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۞
ان کے ہمراہیوں سے پہلے بے شک وہ شبہ ڈالنے والے شک میں تھے ۞

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
سورۂ فاطر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اور فرشتے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
سب خوبیاں اللہ کو ہیں جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے فرشتوں کو رسول کرنے والا ہے

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ
پر والے دو دو تین تین چار چار پر بڑھاتا ہے آفرینش میں جو چاہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۞ اللہ جو رحمت لوگوں کے لئے کھولے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ
اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ روک لے اس کے بعد اس کا کوئی چھوڑنے والا نہیں اور وہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ
زبردست حکمت والا ہے ۞ اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو

ف۱ اور کہیں گے کہ ہم ایمان لائے اور اب کہاں ہاتھ آسکتے ہیں ایمان کی چیز کو اور کہاں ہو سکتے ہیں ایمان کی جگہ سے دور جگہ سے۔

ف۲ یعنی سب سے دور جگہ سے حالت زوال میں ہیں۔

ف۳ اس لئے کہ ان کے ہمراہی جو ہمراہی ہوں گے ان کو ایمان کیسے آسکتا ہے۔

ف۴ یعنی عذاب دیکھنے سے پہلے۔

ف۱ یعنی بے جانے کہ کیا کہتے ہیں اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کیا کہا کہ وہ شاعر ہیں ساحر ہیں کاہن ہیں اور انہوں نے صحیح حضرت اللہ کو نہ پہچانا اور اس کا انکار کیا۔

ف۲ یعنی صدق سے اعتبار سے دور کہیں کے ایسے ہی صدق سے تو ہو کوئی بھی نہیں۔

ف۳ یعنی قرآن و ایمان میں۔

ف۴ کہ اللہ کی توحید و ایمان و رسالت کے قبول نہ کرنے والے تھے۔

ف۵ یعنی ایمان کے متعلق۔

ف۱ سورۂ فاطر مکی ہے اس میں پانچ رکوع چھیالیس آیتیں دو سو اٹھتر کلمے اور ایک سو چھیانوے حرف ہیں۔

ف۲ یعنی اللہ کی تعریف

ف۳ فرشتوں میں اور کلام اور صفتوں میں

ف۴ مثل پر مثل رزق و صحت و قوت کے

ف۱ کہ اس نے آسمان و زمین کو فرشتوں کو بغیر کسی نمونے کے نہ کیا یعنی دو دو تین تین اور چار چار پر دیئے گئے تھے رسولوں کو جیسا رزق کہ دو دو تین تین کھولے۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تم کو روزی دے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تم کہاں اوندھے جا رہے ہو اگر تمہیں جھٹلائیں تو بے شک تمہارے پہلے جھٹلائے
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ
رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
سچا ہے تو تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی اور نہ تمہیں دھوکا دے
الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا
فریب والا شیطان بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن ہی سمجھو وہ تو اپنے گروہ کو
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
اسی لئے بلاتا ہے کہ دوزخیوں میں ہوں کافروں کے لئے سخت عذاب
شَدِيْدٌ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
ہے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب
كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
ہے تو کیا جس کے برے کام اچھے کر دکھائے گئے اور وہ انہیں اچھا سمجھنے لگا تو بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے تو تمہاری جان ان پر حسرتوں میں نہ جائے
حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اور اللہ ہے جس نے بھیجیں ہوائیں

ف۱ یعنی پیدا کرنے والا اور روزی دینے والا اور پالنے والا اور تمام نعمتیں دینے والا اللہ کے سوا کوئی نہیں پھر تم اس کے بھروسے کیوں چھوڑتے ہو اس کے بھروسے کو چھوڑ کر اور کسی کا بھروسہ کرنا اس کی شان میں گستاخی ہے ف۲ یعنی اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی عبادت کو نہ مانو تو یہ کوئی نئی بات نہیں تمہارے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے گئے ف۳ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اس کے خلاف ہونا ناممکن ہے ف۴ یعنی دنیا کی زندگی دھوکا دے کر تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے ف۵ یعنی شیطان تمہارا دشمن ہے اس کی دشمنی سے بچو اور اس کے بہکاوے میں نہ آؤ ف۶ یعنی شیطان اپنے گروہ کو اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں ہوں ف۷ یعنی کافروں کے لئے سخت عذاب ہے ف۸ یعنی ایمان لانے والوں کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ف۹ یعنی کیا جس کے برے کام اچھے کر دکھائے گئے اور وہ انہیں اچھا سمجھنے لگا تو اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے تو تمہاری جان ان پر حسرتوں میں نہ جائے ف۱۰ یعنی اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اور اللہ ہی ہے جس نے بھیجیں ہوائیں

شان نزول: یہ آیت [illegible]

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ
کرتی ہیں پھر ہم اسے کسی مردہ شہر کی طرف ہانک لے جاتے ہیں ف۱ پھر اس سے مینہ برساتے ہیں
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ
زمین کو اس کے مرنے پیچھے ف۲ یہی جی اٹھنا ہے ف۳ جسے عزت کی چاہ ہو تو سب
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ
عزت اللہ ہی کی ہے ف۴ اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام ف۵ اور نیک کام
يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ
وہ اسے بلند کرتا ہے ف۶ اور جو برے داؤں کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے ف۷ اور
مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
انہیں کا مکر برباد ہوگا ف۸ اور اللہ نے تمہیں بنایا مٹی سے پھر نطفہ سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
پھر تمہیں کر دیا جوڑے جوڑے ف۹ اور کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ
اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر دی جاتی ہے نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر ایک کتاب میں ہے ف۱۰
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۚ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
بیشک یہ اللہ پر آسان ہے ف۱۱ اور دونوں دریا برابر نہیں ف۱۲ یہ میٹھا ہے خوب پیاس
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
بجھانے والا پینا گوارا ہے ف۱۳ اور یہ کھارا ہے تلخ ف۱۴ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت ف۱۵
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
اور نکالتے ہو پہننے کا ایک گہنا ف۱۶ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھے کہ پانی چیرتی ہیں ف۱۷

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
اگر تم اس کا فضل تلاش کرو اور کسی طرح حق ادا کرو ۝ رات کو دن میں داخل کرتا ہے
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ
اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے ہر ایک ایک مقرر میعاد
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
تک چلتا ہے ۝ یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے سوا جنہیں تم
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
پوجتے ہو ۝ وہ کھجور کے چھلکے کے مالک نہیں تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ
دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
سنیں ۝ اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری حاجت نہ برآئیں ۝ اور قیامت کے دن وہ تمہارے
بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ
شرک سے انکار کر جائیں گے ۝ اور تجھے کوئی خبر دینے والا نہیں ۝ اے لوگو تم سب اللہ کے
اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
محتاج ہو ۝ اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا ۝ وہ چاہے تو تمہیں لے جائے ۝ اور نئی مخلوق
جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
لے آئے ۝ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۝ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ
اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ
اٹھائے گی ۝ اور اگر کوئی بوجھ والی اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں سے کوئی چیز نہ اٹھائے
كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا
گو وہ قریب کا رشتہ دار ہو ۝ سنا تو انہیں کو رہا ہے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

تو اللہ کی طرف ہے لوٹنا ۝

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ وَ

اور برابر نہیں اندھا اور آنکھ والا ۝ اور نہ اندھیرا ۝ اور نہ اجالا ۝ اور

لَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ

نہ سایہ ۝ اور نہ دھوپ ۝ اور برابر نہیں زندے اور مردے ۝ بے شک

اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ

اللہ سناتا ہے جسے چاہے ۝ اور تو نہیں سنانے والا جو قبروں میں ہیں ۝ تو نہ

اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

ڈرانے والے ہے ۝ بے شک ہم نے بھیجا تجھے حق کے ساتھ خوشخبری دیتا اور ڈراتا ۝ اور کوئی

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

گروہ نہیں ہے کہ اس میں ڈرانے والا گزرا ہو ۝ اور اگر تجھے جھٹلائیں تو ان سے اگلے بھی جھٹلا چکے

قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ ثُمَّ

ہیں ان کے پاس ان کے رسول آئے روشن دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب ۝ پھر

اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۡ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

میں نے ان کو پکڑا جو کافر تھے ۝ تو کیسا ہوا میرا انکار ۝ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اتارا

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ

پانی آسمان سے ۝ تو ہم نے نکالے اس سے پھل رنگ برنگ ۝ اور پہاڑوں

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝

میں راستے ہیں سفید اور سرخ رنگ رنگ کے اور گہرے کالے ہو چکے

ع ٣ ١٥

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ
اور آدمیوں اور چوپایوں اور چارپایوں کے رنگ ہیں کئی طرح کے ہیں ۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝
اللہ سے ڈرتے ہیں اس کے بندوں میں وہی جو علم والے ہیں ۔ بیشک اللہ زبردست ہے بخشنے والا ہے ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
بیشک وہ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ دیا ہے
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ
ہم نے ان کو چھپا اور کھلا خرچ کرتے ہیں امید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ ہرگز نہ گھاٹا ہو ۔
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْٓ
تاکہ پورا دے ان کو ان کا ثواب اور زیادہ دے اپنے فضل سے بیشک وہ بخشنے والا ہے قدر پہچاننے والا ہے ۔
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ
کتاب جو ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی وہی حق ہے اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہوا ۔
اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث کیا
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ
چنے ہوئے بندوں کو ۔ تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی بیچ کی چال چلتا ہے
وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝
اور ان میں کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے گیا ۔ یہی بڑا فضل ہے ۔
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
ہمیشہ کے باغوں میں داخل ہوں گے وہ ۔ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۔ اور آدمیوں اور چوپایوں اور چارپایوں کے رنگ ہیں کئی طرح کے ہیں ۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝ اللہ سے ڈرتے ہیں اس کے بندوں میں وہی جو علم والے ہیں ۔ بیشک اللہ زبردست ہے بخشنے والا ہے ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا ۔ بیشک وہ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ دیا ہے ۔ رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ ۔ ہم نے ان کو چھپا اور کھلا خرچ کرتے ہیں امید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ ہرگز نہ گھاٹا ہو ۔ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْٓ ۔ تاکہ پورا دے ان کو ان کا ثواب اور زیادہ دے اپنے فضل سے بیشک وہ بخشنے والا ہے قدر پہچاننے والا ہے ۔ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ ۔ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی وہی حق ہے اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہوا ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ ۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث کیا ۔ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ ۔ چنے ہوئے بندوں کو ۔ تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی بیچ کی چال چلتا ہے ۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ۔ اور ان میں کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے گیا ۔ یہی بڑا فضل ہے ۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ ۔ ہمیشہ کے باغوں میں داخل ہوں گے وہ ۔ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے

لُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ
موتیوں کے اور لباس ان کا وہاں ریشم ہوگا ۝ اور کہیں گے سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس نے دور کیا
عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ
ہم سے غم ۝ بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے ۝ وہ جس نے ہمیں اتارا رہنے کے گھر میں
مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝
اپنے فضل سے ہمیں نہ پہنچے وہاں کوئی تکلیف اور نہ ہمیں وہاں کوئی تکان ۝
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَ
اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے نہ ان کی قضا آئے کہ مر جائیں ۝ اور
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝ وَهُمْ
نہ ان پر اس کا عذاب کچھ ہلکا کیا جائے ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہر ناشکرے کو ۝ اور وہ
يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا
اس میں چلائیں گے ۝ اے ہمارے رب ہمیں نکال ۝ کہ ہم بھلا کام کریں اس کے خلاف
نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ
جو کرتے تھے ۝ کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی کہ جس میں سمجھ سکے سمجھنے والا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا
فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ
تو اب چکھو ۝ پھر ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۝ بیشک اللہ جانتا ہے آسمانوں
وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ
اور زمین کی چھپی بات ۝ بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے ۝ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں
خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
نائب کیا ۝ تو جو کفر کرے اس کا کفر اسی پر ہے ۝ اور کافروں کو ان کا کفر ان کے رب کے

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا
یہاں نہیں بڑھائے گا مگر بیزاری ۞ اور کافروں کو ان کا کفر نہ بڑھائے گا مگر نقصان
خَسَارًا ۞ قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
۞ فرما دو بھلا بتاؤ تو سہی وہ شریک ۞ جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو
أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ أَمْ
مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں سے کونسا حصہ بنایا یا آسمانوں میں کچھ ان کا ساجھا ہے ۞
اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ
یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی روشن دلیلوں پر ہیں ۞ بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے
بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۞ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ
کو دھوکے دیتے ہیں مگر دھوکا ۞ بیشک اللہ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں ۞
وَلَئِنْ زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا
اور اگر ٹل جائیں تو انہیں کون روکے اللہ کے سوا بیشک وہ حلم والا
غَفُورًا ۞ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيرٌ
بخشنے والا ہے ۞ اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی قسموں میں سخت کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی
لَّيَكُونُنَّ أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ
ڈر سنانے والا آئے تو ضرور کسی گروہ سے زیادہ راہ پر ہوں ۞ پھر جب ان کے پاس ڈر سنانے والا آئے تو
إِلَّا نُفُورًا ۞ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ
۞ نہ بڑھا مگر بدکنا ۞ اور زمین میں بڑائی کرنے اور برا داؤں ۞ اور برا داؤں
السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
نہ پھنسے مگر برا داؤں والے پر ۞ تو کیا راہ دیکھتے ہیں مگر اگلوں کے طور کی ۞ تو تم ہرگز

۞ یعنی اصنام آپس میں ۞ آخرت میں ۞ یعنی بت ۞ کہ ان آسمانوں کے بنانے میں کچھ انہوں کا کس سبب سے انہیں مستحق عبادت قرار دیتے ہو ۞ ان میں سے کوئی بھی ۞ کہ ان میں سے کوئی بھی ۞ پہلے قوموں کو دھمکاتے ہیں ۞ ان کی طرف سے انہیں عذاب پہنچنے کا ۞ اور دیکھو آسمان و زمین کے درمیان شرک جیسی مصیبت ہو تو آسمان و زمین کیسے قائم رہیں ۞ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے قریش نے یہود و نصاریٰ کے سامنے رسولوں کو نہ ماننے اور ان کو جھٹلانے کی نسبت کہا تھا کہ اگر ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول آئے اور انہوں نے انہیں جھٹلایا اور نافرمانی کی تو ضرور جہاں سے پاس کوئی رسول آئے تو ہم کسی سے زیادہ راہ پر ہوں گے اور اس رسول کو مانتے ہیں اور ان کے ہمراہ پر سبقت لے جائیں گے ۞ یعنی بنا بر حسد و تکبر انہوں نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا ۞ ۞ ۞

سُنَّتَ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا
طریقہ کو بدلنا پائے گا اور تو اللہ کے قانون کو الٹتا نہ پائے گا کیا نہیں چلے پھرے

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَكَانُوْٓا
زمین میں تاکہ دیکھتے اگلے سے انکا کیسا انجام ہوا وہ تھے

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اور زور میں سخت تھے اور اللہ نہیں جس کے ذمہ سے کوئی نکلے آسمانوں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
اور زمین میں بے شک وہ علم و قدرت والا ہے اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑے

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
بدلے کمائی کے تو نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا ولیکن ایک مقرر میعاد تک

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝
ڈھیل دیتا ہے پھر جب آ لے گا وعدہ انکا تو بے شک اللہ کے سب بندے اسکی نگاہ میں ہیں

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ
سورۃ یٰسٓ مکی ہے اس میں آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى
حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم ضرور رسول ہو

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
سیدھے راستے پر ہو عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم ڈر سناؤ

مَآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
نہ سنایا گیا تھا ان کے باپ دادا کو تو وہ بے خبر ہیں ۝ بے شک ثابت ہو چکی بات

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اور اکثر پر تو وہ ایمان نہ لائیں گے ۝ ہم نے ڈالی ہیں ان کی گردنوں میں طوق

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو ان کے سر اونچے ہو گئے ۝ اور ہم نے ان کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
آگے دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
نہیں سوجھتا ۝ اور انہیں یکساں ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
وہ ایمان لانے کے نہیں ۝ تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ
سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بشارت دو مغفرت کی اور ثواب کی بشارت ۝ بے شک ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشان پیچھے چھوڑ گئے ۝ اور ہر

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
چیز کو ہم نے گن رکھا ہے ایک روشن کتاب میں ۝ اور ان سے ایک بستی والوں کی مثال بیان کرو اس قریہ والوں

الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
کی ۝ جب ان کے پاس رسول آئے ۝ جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے ۝

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا
پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا پس سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ ٱلرَّحْمَٰنُ مِن شَىْءٍ إِنْ
تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا نہیں

أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾
تم سے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ
اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا ﴿١٧﴾ بولے ہم تمہیں نحوس سمجھتے ہیں بیشک اگر تم

تَنتَهُوا۟ لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا
باز نہ آئے ﴿١٨﴾ تو ضرور تمہیں پتھر مار کر ہلاک کریں گے اور بیشک ہم سے تمہیں تکلیف دہ عذاب پہنچے گا ﴿١٩﴾ بولے

طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾
تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ﴿٢٠﴾ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ﴿٢١﴾

وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا ٱلْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱتَّبِعُوا
اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا ﴿٢٢﴾ بولا اے میری قوم پیروی کرو

ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ ٱتَّبِعُوا۟ مَن لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾
ان رسولوں کی ﴿٢٣﴾ پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِىَ لَآ أَعْبُدُ ٱلَّذِى فَطَرَنِى وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن
﴿٢٤﴾ اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے

دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ ٱلرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّى شَفَٰعَتُهُمْ
﴿٢٥﴾ کیا میں اس کے سوا اور معبود بنا لوں اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
اور نہ وہ مجھے بچا سکیں ۔ بے شک جب میں ایسا کروں تو صریح گمراہی میں ہوں ۔ میں ایمان لایا
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
تمہارے رب پر پس سنو ۔ اس سے کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو ۔ کہا کاش میری قوم
يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ
جانتی ۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں کر دیا ۔ اور
اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا
نہ اتارا ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر ۔ اور نہ ہم
مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝
اتارنے والے تھے ۔ نہ تھی مگر ایک ہی چیخ ۔ پس وہ بجھ کر رہ گئے ۔
يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
افسوس ہے بندوں پر ۔ نہیں آتا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس سے
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
ٹھٹھا ہی کرتے ہیں ۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا ۔ بے شک
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَ
وہ ان کی طرف نہیں لوٹتے ۔ اور جتنے ہی ہیں سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے ۔ اور
اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے دانے نکالے ۔ پس
يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
کھاتے ہیں ۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ہم نے

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ
اس میں کے چشموں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ
تو کیا یہ احسان نہیں مانتے ۝ پاکی ہے اس کو جس نے سب جوڑے بنائے ۝ ہر چیز سے جو اگاتی

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ
ہے زمین اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کو یہ نہیں جانتے ۝ اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا
ہم اس سے دن کھینچ لیتے ہیں ۝ تو یہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ۝ اور سورج چلتا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف

ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
یہ اندازہ ہے زبردست علم والے کا ۝ اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں ۝ یہاں تک کہ

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ
پھر ہو گیا جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی ۝ نہ سورج کو پہنچتا ہے کہ چاند کو پکڑے

وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمْ
اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے ۝ اور سب ایک گول میں تیر رہے ہیں ۝ اور ان کے لئے ایک نشانی

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ
یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری کشتی میں سوار کیا ۝ اور ان کے لئے ویسی ہی کشتیاں بنائیں

مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝
جن پر یہ سوار ہوتے ہیں ۝ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں ۝ پھر نہ کوئی ان کی فریاد سنے ۝ اور نہ یہ بچائے جائیں

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا
مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک وقت تک برتنے کو ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ڈرو تم

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ
تمہارے آگے ہے اور پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝ اور نہیں آتی ان کے پاس
آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ
کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے
لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
کہ خرچ کرو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے تو کافر مسلمانوں کے لئے کہتے ہیں کیا ہم
أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝
کھلائیں اسے جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا ۝ تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ
اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ ۝ اگر تم سچے ہو ۝ نہیں دیکھتے
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
مگر ایک ہی چیخ ۝ پکڑ لے گی انہیں جب وہ دنیا کے جھگڑوں میں پھنسے ہوں گے ۝ تو نہ وصیت
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ
کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جا سکیں ۝ اور پھونکا جائے گا صور ۝ تو یہی وہ
مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ
قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے ہوں گے ۝ کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں
مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ
سونے سے جگایا ۝ یہ وہی ہے جو رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا ۝ نہ ہوگی
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ
مگر ایک چیخ ۝ تو اچانک وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر کئے جائیں گے ۝ تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ
کسی جان پر کچھ ستم نہ ہوگا اور تمہیں وہی بدلہ ملے گا مگر اپنے کئے کا بے شک جنتی
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
والے آج دل کے بہلاوے میں مزے کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝
تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے اس میں میوے ہیں اور ان کے لئے ہے جو مانگیں
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝
سلام ہوگا مہربان رب کا کلام ہوگا اور اے مجرمو الگ ہٹ جاؤ آج
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ
اے آدم کی بیٹو کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ
کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری بندگی کرو یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
اس نے تم میں سے بہت گمراہ کر دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ وہ جہنم
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ
جس کا تم سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ جلتے کفر کا آج ہم
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
ان کے منہ پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
کمائی کی ہے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر یہ لپک کر راہ کی طرف جاتے

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

تو کیسے دیکھ سکتے ہیں ۝ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ہی صورتیں بدل دیتے ۝ پھر نہ آگے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا

بڑھ سکتے ۝ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے پیدائش میں الٹا کر دیتے ہیں ۝ تو کیا

يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

سمجھتے نہیں ۝ اور ہم نے اس کو شعر کہنا نہیں سکھایا ۝ اور نہ یہ اس کے لائق ہے ۝ یہ تو نصیحت اور

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

روشن قرآن ہے ۝ تاکہ ڈرائے جو زندہ ہو ۝ اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

۝ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے ہیں

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

پھر وہ ان کے مالک ہیں ۝ اور ہم نے ان کو ان کے تابع کر دیا ہے ۝ تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو

يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

کھاتے ہیں ۝ اور ان کے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں ۝ اور پینے کی چیزیں ہیں ۝ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے ۝ اور

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

اللہ کے سوا اور معبود ٹھہرا رکھے ہیں ۝ کہ شاید ان کی مدد کئے جائیں ۝ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے ۝ اور

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

وہ ان کے لئے سب گرفتار حاضر کئے جائیں گے ۝ تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو ہم جانتے ہیں جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں ۝ اور کیا آدمی نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ
مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ
الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾
فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

نَوَاحِفُ كَلِمَةٌ وَهُوَ اسْتَوَى وَاسْتَقَامَ وَاعْتَدَلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ

الصّٰفّٰت ۳۷ ۔ ۔ ۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ
یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے ۝ اکٹھا کرو ان لوگوں
ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ
اور ان کے جوڑوں کو اور جو کچھ وہ پوجتے تھے ۝ اللہ کے سوا ان سب کو پھر
اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ
راہ دوزخ کی طرف ۝ اور انہیں ٹھہراؤ کہ ان سے پوچھنا ہے ۝ تمہیں کیا ہوا کہ
لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
آپس میں مدد نہیں کرتے ۝ بلکہ وہ آج گردن ڈالے ہیں ۝ اور ان میں ایک نے دوسرے کی
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝
طرف متوجہ ہو کر آپس میں پوچھتے ہوئے ۝ بولے کہ تم ہمارے پاس داہنی طرف سے آتے تھے ۝
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
جواب دیں گے کہ تم خود ہی ایمان نہ رکھتے تھے ۝ اور ہمارا تم پر کچھ قابو نہ تھا ۝
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝
بلکہ تم سرکش لوگ تھے ۝ تو ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے ۝ ہمیں ضرور چکھنا ہے
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ
تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا کہ ہم خود گمراہ تھے ۝ تو ان دن ۝ سب کے سب عذاب میں شریک
مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا
ہیں ۝ ہم مجرموں کے ساتھ یہی کیا کرتے ہیں ۝ بیشک جب ان سے کہا جاتا تھا
قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے ۝ اور کہتے تھے کیا ہم اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں

أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾
کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانے کے کہنے سے چھوڑ دینے والے ہیں؟ بلکہ وہ تو حق لے کر آیا اور اگلے رسولوں کی تصدیق کرنے والا ہے

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ
بے شک تمہیں ضرور دکھ کی مار چکھنی ہے تو تمہیں بدلہ دیا جائے گا مگر اپنے کئے کا

تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں ان کے لئے وہ روزی ہے جو ہمیشہ

مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ
معلوم ہے میوے اور ان کی عزت ہوگی نعمت کے باغوں میں تختوں پر

سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَاءَ
ہوں گے آمنے سامنے ﴿٤٤﴾ ان پر دور چلے گا ایک صاف شراب کے جام کا ﴿٤٥﴾ چمکتی

لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَ
پینے والوں کے لئے مزے دار ﴿٤٦﴾ نہ اس میں خمار ہے نہ ان کا سر پھرے ﴿٤٧﴾ اور ان کے پاس

عِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾
ہیں نیچی نگاہ کی بڑی آنکھ والیاں گویا وہ انڈے ہیں چھپے ہوئے

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ
تو ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے ہوئے ﴿٥٠﴾ کہنے والے نے کہا کہ میرا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا
ایک ہمنشین تھا ﴿٥١﴾ مجھ سے کہتا کیا تم سچے ہی مانتے ہو ﴿٥٢﴾ کیا جب مر کر

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾
خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں جزا دی جائے گی ﴿٥٣﴾ کہا کیا تم جھانک کر دیکھو گے ﴿٥٤﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝
پھر جھانکا تو اسے بیچ بھڑکتی آگ کے دیکھا ۝ کہا قسم ہے خدا کی تحقیق تو مجھے ہلاک کرنے ۝

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝
اور اگر نہ ہوتا فضل رب میرے پر ۝ تو میں بھی پکڑ کر حاضر کیا جاتا ۝ تو کیا ہم مرنے والے نہیں

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
مگر پہلی موت ۝ اور ہم پر عذاب نہ ہوگا ۝ بیشک یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا
ہے ۝ ایسی ہی بات کے لئے کام کرنے والوں کو کام کرنا چاہئے ۝ تو یہ اچھی مہمانی

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ
یا تھوہڑ کا پیڑ ۝ بیشک ہم نے اسے ظالموں کی جانچ کیا ہے ۝ بیشک وہ ایک پیڑ ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝
کہ جہنم کی جڑ میں نکلتا ہے ۝ اس کا شگوفہ جیسے دیووں کے سر ۝

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
پھر بیشک وہ اس میں سے کھائیں گے ۝ پھر اس سے پیٹ بھریں گے ۝ پھر بیشک ان کے

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ
لئے اس پر کھولتے پانی کی ملاوٹ ہے ۝ پھر ان کی واپسی ضرور جہنم کی آگ کی طرف ہے ۝

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا گمراہ پائے ۝ تو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑائے جاتے ہیں ۝ اور

ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝
بیشک ان سے پہلے بہت سے اگلے گمراہ ہوئے ۝ اور بیشک ہم نے ان میں ڈر سنانے والے بھیجے ۝

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
تو دیکھ کیسا انجام ہوا ڈرائے ہوئوں کا ۝ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے ۝

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ
اور بیشک ہمیں نوح نے پکارا تو کیا اچھا ہے ہمارا پکارنے والا ۝ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی تکلیف سے

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
نجات دی ۝ اور کر دیا اس کی اولاد باقی رہنے والی ۝ اور چھوڑا پیچھے آنے والوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
کہ نوح پر سلام ہو سارے جہان میں ۝ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝
ہیں نیکوں کو ۝ بیشک وہ ہمارے کامل ایمان بندوں سے تھا ۝ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ۝

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝
اور بیشک اسی کے گروہ سے ابراہیم ہے ۝ جب اپنے رب کے پاس حاضر ہوا صاف دل لے کر ۝

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ
جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کیا پوجتے ہو ۝ کیا اللہ کے سوا
اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي
اور چاہتے ہو ۝ تو تمہارا کیا گمان ہے سارے جہان کے رب ۝ پھر اس نے ایک نگاہ ستاروں
النُّجُوْمِ ۝ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰى
کی طرف ۝ پھر کہا میں بیمار ہونے والا ہوں ۝ تو اس سے پیٹھ دے کر چلے گئے ۝ پھر چپکے سے
اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ
ان کے بتوں کی طرف گیا ۝ کہا کیا تم نہیں کھاتے ۝ تمہیں کیا ہوا کہ نہیں بولتے ۝ تو ان پر ہاتھ

ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا
ضرب لگاتے داہنے ہاتھ سے ۝ تو اس کی طرف دوڑے آئے ۝ فرمایا کیا تم پوجتے ہو
تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا
جو تم تراشتے ہو ۝ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو ۝ بولے اس کے لئے ایک عمارت چنو ۝
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝
پھر اسے دہکتی آگ میں ڈالو ۝ تو انہوں نے اس کا برا چاہا ہم نے انہیں نیچا دکھایا ۝
وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ
اور کہا میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں ۝ وہ مجھے راہ دے گا ۝ اے رب مجھے دے
الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ
اولاد ۝ تو ہم نے اسے خوشی سنائی ایک حلیم لڑکے کی ۝ پھر جب وہ اس کے ساتھ کام کرنے کو چلنے پھرنے لگا
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۚ قَالَ
بولا اے بیٹے میں نے خواب دیکھا کہ تجھے ذبح کرتا ہوں ۝ اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے ۝ بولا
يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
اے باپ کر جو تجھے حکم ہوتا ہے ۝ قریب ہے کہ تو مجھے پائے گا اگر اللہ چاہے صبر کرنے والوں میں سے ۝
فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ
تو جب ان دونوں نے حکم الٰہی کو مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا ۝ تو ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم
صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
بیشک تو نے خواب سچا کر دکھایا ۝ ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۝ بے شک یہ
الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
صریح آزمائش ہے ۝ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ فدیہ دے کر چھڑا لیا ۝ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کی

الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝
پیچھے آنے والوں میں ۔ سلام ہو ابراہیم پر ۔ ف۱۱۰ ۔ ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
بیشک وہ ہمارے خاص ایمان والے بندوں میں ۔ اور ہم نے اسے خوشخبری دی اسحٰق کی کہ نبی ہوگا نیکوں

الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ
میں ۔ ف۱۱۱ ۔ اور ہم نے برکت اتاری اس پر اور اسحٰق پر ۔ ف۱۱۲ ۔ اور ان کی اولاد میں کوئی بھلائی کرنے والا ہے

وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ۔ ف۱۱۳ ۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان فرمایا ۔ ف۱۱۴

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا
اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی سختی سے نجات بخشی ۔ ف۱۱۵ ۔ اور ان کی مدد فرمائی ۔ ف۱۱۶ تو وہی

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝ وَهَدَيْنٰهُمَا
غالب ہوئے ۔ ف۱۱۷ ۔ اور ہم نے ان دونوں کو روشن کتاب عطا فرمائی ۔ ف۱۱۸ ۔ اور ان کو سیدھی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى
راہ دکھائی ۔ اور پچھلوں میں ان کی تعریف باقی رکھی ۔ سلام ہو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ
موسیٰ اور ہارون پر ۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۔ بیشک وہ دونوں

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ
ہمارے خاص ایمان والے بندوں میں ۔ اور بے شک الیاس پیغمبروں سے ہے ۔ ف۱۱۹ ۔ جب اس نے اپنی قوم

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ
سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ۔ ف۱۲۰ ۔ کیا بعل کو پوجتے ہو ۔ ف۱۲۱ ۔ اور چھوڑتے ہو سب سے اچھا بنانے والے کو ۔ اللہ

ف۱۲ یعنی قرآن ہے۔
ف۱۳ اور ان کی یہ صفت اخلاق کی تعریف اس کی دلیل ہے کہ ان کے صفت ایسی صفت ہے کہ ان کی تعریف کی جائے اور وہ تعریف بھی اور وہ تعریف بھی ہے کہ اس صفت کو اسلام کی طرف اس کی نسبت کی جائے اور اس کی اصل سے اپنے آپ کو صفت بخشے یہ کیا صفت ہے جس کی تعریف ہے۔
ف۱۴ اپنی قوم۔
ف۱۵ اپنی قوم کو فرمائیں گے ۔ ع
ہو کر کسی باپ کے صلب سے پیدا ہوئے ہو کہ اس کے صلب سے پیدا ہوئے ہو کہ اس کے صلب سے پیدا ہوئے ہو کہ اس

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝
تمہارے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رب ۝ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا پس بے شک وہ حاضر کیے جائیں گے ۝

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝
مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے ۝ اور ہم نے چھوڑا اس پر پیچھے آنے والوں میں ۝

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ
سلام ہو الیاسین پر ۝ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۝ بے شک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ
ہمارے ایمان والے بندوں میں سے ۝ اور بے شک لوط بھیجے ہوؤں میں سے ہے ۝

نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ
ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو بچا لیا ۝ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہنے والوں میں ہوئی ۝ پھر ہم نے

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَبِالَّيْلِ
دوسروں کو ہلاک کر دیا ۝ اور بے شک تم ان پر گزرتے ہو صبح کو ۝ اور رات میں ۝

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى
تو کیا تم سمجھتے نہیں ۝ اور بے شک یونس بھیجوں سے ہے ۝ جب کہ بھاگا

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ
کشتی کی طرف بھری ہوئی ۝ تو قرعہ ڈالا تو ڈوبنے والوں میں ہوا ۝ پھر اسے نگل لیا

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ
مچھلی نے اور وہ اپنے کو ملامت کرتا تھا ۝ تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا ۝ تو ضرور

فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝
پیٹ میں رہتا جس دن اٹھائے جائیں گے ۝ پھر ہم نے اسے چٹیل زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھا ۝

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ
اور ہم نے اس پر (ف۱۳۱) کدو کا پودا اگایا (ف۱۳۲) اور ہم نے اسے (ف۱۳۳) ایک لاکھ آدمیوں کی طرف بھیجا
اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ
یا کچھ زیادہ (ف۱۳۴) تو وہ ایمان لائے (ف۱۳۵) تو ہم نے انہیں ایک وقت تک برتنے دیا (ف۱۳۶) تو ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے
الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ
لئے بیٹیاں ہیں (ف۱۳۷) اور ان کے لئے بیٹے (ف۱۳۸) یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ حاضر تھے
شٰهِدُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ
(ف۱۳۹) سنتے ہیں (ف۱۴۰) بے شک وہ اپنی بناوٹ سے کہتے ہیں (ف۱۴۱) کہ اللہ کی اولاد ہے اور
لَكٰذِبُوْنَ ۝ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ
بے شک وہ جھوٹے ہیں (ف۱۴۲) کیا اس نے بیٹیاں پسند کیں بیٹوں پر (ف۱۴۳) تمہیں کیا ہے کیسا حکم
تَحْكُمُوْنَ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَاْتُوْا
لگاتے ہو (ف۱۴۴) تو کیا ایسا نہیں کرتے (ف۱۴۵) یا تمہارے لئے کوئی کھلی سند ہے (ف۱۴۶) تو اپنی
بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۙ
کتاب لاؤ (ف۱۴۷) اگر تم سچے ہو (ف۱۴۸) اور اس میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرایا (ف۱۴۹)
وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
اور بے شک جنوں کو معلوم ہے کہ وہ (ف۱۵۰) ضرور حاضر کئے جائیں گے (ف۱۵۱) اللہ پاک ہے ان باتوں سے کہ بناتے ہیں
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ
مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (ف۱۵۲) تو تم اور جو کچھ تم پوجتے ہو (ف۱۵۳) تم اس کے اوپر
عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ
کسی کو بہکانے والے نہیں (ف۱۵۴) مگر جو جہنم میں جلنے والا ہے (ف۱۵۵) اور ہم میں کوئی نہیں جو ایک کا

مَّقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

کے مقام معلوم ہے ۝ اور بے شک ہم ہی صف باندھے ہوئے ہیں ۝ اور بے شک ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں ۝

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور بے شک وہ کہتے تھے ۝ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت ہوتی ۝

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

تو ضرور ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ۝ تو انہوں نے اس کا انکار کیا تو عنقریب جان لیں گے ۝

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝

اور بے شک ہمارا وعدہ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لئے ۝ کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی ۝

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ

اور بے شک ہمارا ہی لشکر غالب آئے گا ۝ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیر لے ۝ اور انہیں دیکھتا رہ

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

کہ وہ عنقریب دیکھیں گے ۝ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں ۝ پھر جب ان کے صحن میں اتریں گے

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ

تو کیا ہی برا صبح ہوگا ڈر سنائے ہوئوں کی ۝ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیر لے ۝ اور انہیں دیکھتا رہ

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

کہ وہ عنقریب دیکھیں گے ۝ پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے کو ان باتوں سے ۝

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سلام ہے بھیجے ہوئوں پر ۝ اور سب خوبیاں اللہ کو ہیں جو سارے جہان کا رب ہے

سُوْرَةُ ص مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝

سورۃ ص مکی ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت والا ہے ۝

ف۱ اس میں ہمارے کی جماعت کے لئے بشارت ہے جو اس طرح ہے کہ ہم ہی فرشتے ہیں جو اللہ کے سامنے صف باندھے ہوئے ہیں اور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں ۝ ف۲ یعنی کفار مکہ کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس کوئی کتاب ہوتی جیسی اگلوں کو دی گئی تو ہم ضرور اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ۝ ف۳ اس کی حالت کے اور اللہ کے ساتھ کیسا تمسخر اور استہزاء کرتے ہیں جب قرآن کریم جیسی کتاب انہیں کی زبان میں نازل ہوئی ۝ ف۴ اپنے کفر و انکار ۝ ف۵ یعنی ان پر عذاب آئے ۝ ف۶ اس وقت تک کہ انہیں کے لئے عذاب کا حکم دیا جائے ۝ ف۷ اور یہ جو کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر عذاب کیوں نہیں آتا یہ جلدی کرتے ہیں ۝ ف۸ جب عذاب ان کے صحن میں اتریں گے تو کیا ہی برا صبح ہوگا ڈر سنائے ہوئوں کی ۝ ف۹ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیر لے ۝ ف۱۰ اور انہیں دیکھتا رہ کہ وہ عنقریب دیکھیں گے ۝ ف۱۱ اللہ کی شان میں کہتے ہیں اور اس کے لئے شریک اور اولاد تجویز کرتے ہیں ۝ ف۱۲ اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کے لئے شریک اور اولاد تجویز کرتے ہیں ۝ ف۱۳ اس کے بندوں کے لئے جو اس کے رسول ہیں ۝ ف۱۴ اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کے لئے شریک اور اولاد تجویز کرتے ہیں ۝ ف۱۵ اس کے بندوں کے لئے جو اس کے رسول ہیں ۝ ف۱۶ اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کے لئے شریک اور اولاد تجویز کرتے ہیں ۝ ف۱۷ اس کے بندوں کے لئے جو اس کے رسول ہیں ۝

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۝

کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝ وَ

عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِکُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ

عَلَیْهِ الذِّکْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُمْ فِیْ شَکٍّ مِّنْ ذِکْرِیْ بَلْ لَّمَّا

یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝

اَمْ لَهُمْ مُّلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝

جُنْدٌ مَّا هُنَالِکَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝ کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۙ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ
اور عاد اور فرعون میخوں والا اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے
اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَ
یہ ہیں وہ گروہ ۝ نہیں کوئی مگر جھٹلایا رسولوں کو تو ثابت ہوا عذاب میرا ۝ اور
مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوْا
نہیں راہ تکتے یہ مگر ایک چیخ کی ۝ نہیں اس کو کوئی پھیر سکتا ۝ اور بولے
رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
اے رب ہمارے جلد دے ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ۝ تو صبر کر
وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ
اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو جو بڑا زور والا تھا ۝ بیشک وہ رجوع لانے والا تھا ۝ بیشک ہم نے پہاڑ کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَ
پابند کیا کہ تسبیح کرتے تھے ۝ شام اور صبح کے وقت ۝ اور پرندے بھی جمع کئے ہوئے ۝ سب اس کے رجوع لانے والے تھے ۝ اور
شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ
ہم نے مضبوط کیا اس کی سلطنت کو اور دیا اس کو حکمت اور فیصلہ کرنا ۝ اور کیا پہنچی تجھ کو
نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ؕ
خبر جھگڑنے والوں کی جب وہ دیوار پھاند کر آئے محراب میں ۝ جب داخل ہوئے داؤد پر تو ان سے گھبرایا
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
بولے نہ ڈر ہم دو جھگڑنے والے ہیں کہ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے ۝ تو فیصلہ کر ہمارے بیچ
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّ
ٹھیک ۝ اور ہمیں سیدھی راہ بتا دے ۝ بیشک یہ میرا بھائی ہے ۝ اس کے پاس ننانوے

تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي
آخیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی ہے پس کہا کہ اسے بھی مجھے دے دے اور غلبہ
الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا
کر دیا ہے بات چیت میں کہا کہ بیشک تجھ پر ظلم کیا ہے اپنی دنبی کو دنبیوں میں ملانے کا اور بیشک
مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اکثر ساجھے والے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ
کئے اور وہ بہت تھوڑے ہیں ف۲ اور داؤد نے جانا کہ ہم نے اسے آزمایا ہے پس اپنے رب سے
خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ
معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا ف۳ اور رجوع لایا پس ہم نے معاف کیا اس کو یہ بیشک اس کے لئے ہمارے ہاں
حُسْنَ مَاٰبٍ ۝ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
اچھا ٹھکانا ہے اے داؤد بیشک ہم نے تجھے نائب کیا زمین میں پس حکم کر لوگوں
النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
میں حق کے ساتھ اور خواہش کے پیچھے نہ جا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی بیشک
الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ
وہ جو اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس پر کہ وہ حساب کے دن کو
الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ
بھول بیٹھے ف۴ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہ بنائے یہ کافروں کا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ
گمان ہے ف۵ تو کافروں کی خرابی ہے آگ سے کیا ہم انہیں جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
اور جو ایمان لائے اور نیک کام کئے کیا ہم ان کو جو زمین میں فساد کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو
كَالْفُجَّارِ ۝ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
فجار کے برابر کر دیں گے؟ (۲۸) یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری برکت والی تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور
الْاَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ
نصیحت حاصل کریں عقل والے (۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا کیا اچھا بندہ تھا وہ رجوع کرنے والا (۳۰) جس وقت
عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ
اس کے سامنے شام کے وقت عمدہ عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے (۳۱) تو کہا میں نے دوست رکھا دوست رکھنا
الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ
بھلائی کا اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ چھپ گئے پردے میں (۳۲) پھر لوٹا لاؤ ان کو میرے پاس تو لگا
مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے (۳۳) اور البتہ ہم نے آزمایا سلیمان کو اور ڈالا
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا
اس کے تخت پر ایک دھڑ پھر رجوع کیا (۳۴) کہا اے رب میرے بخش دے مجھ کو اور دے مجھ کو
لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ
ایسا ملک کہ نہ لائق ہو کسی کو میرے بعد بے شک تو ہی بڑا دینے والا (۳۵) تو ہم نے اس کے لئے ہوا
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ
کو کر دیا کہ چلتی تھی اس کے حکم سے نرم نرم جہاں وہ چاہتا (۳۶) اور دیو کہ ہر عمارت
وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ
اور غوطہ خور (۳۷) اور اور بھی کئی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (۳۸) یہ ہمارا عطیہ ہے تو احسان کر

أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝

یا روک رکھ بے حساب ۝ اور بیشک اس کے لئے ہمارے یہاں نزدیکی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ

اور یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا پہنچائی ۝

وَعَذَابٍ ۝ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝ وَ

ہم نے فرمایا اپنا پاؤں مار یہ ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو ۝ اور

وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

ہم نے اسے دیئے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اور ویسے ہی ہمراہ رحمت کرنے ۝ اور عقلمندوں کی نصیحت کو

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ

اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار اور قسم نہ توڑ ۝ بیشک ہم نے اسے صابر پایا

نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

کیا اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع لانے والا ہے ۝ اور یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب

أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝

کو ۝ اور ہاتھ والے اور آنکھ والے ۝ بیشک ہم نے انہیں ایک خاص بات سے خاص کیا وہ اس گھر کی یاد ہے ۝

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ

اور بیشک وہ ہمارے یہاں برگزیدہ اچھے ہیں ۝ اور یاد کرو اسمٰعیل اور یسع

وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ۝ هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ

اور ذوالکفل کو ۝ اور سب اچھے ہیں ۝ یہ نصیحت ہے اور بیشک ۝ پرہیزگاروں کا

مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ

ٹھکانا ۝ ہمیشہ رہنے کے باغ ان کے لئے سب دروازے کھلے ہوئے ۝ اُن میں تکیہ لگائے ۝

فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ وَشَرَابٌ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝
اور ان میں بہت سے میوے اور شراب ہے اور ان کے پاس نیچی نگاہ کرنے والیاں ہم عمر

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝
یہ وہ ہے جس کا وعدہ دیا جاتا ہے حساب کے دن کا بے شک یہ ہمارا دیا ہوا رزق ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا

هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
یہ ہے اور بے شک سرکشوں کا برا ٹھکانا ہے جہنم کہ اس میں جائیں گے تو کیا ہی برا بچھونا ہے

هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝ هَٰذَا
یہ ہے تو چاہئے کہ چکھیں کھولتا پانی اور پیپ اور اس کے سوا اور طرح طرح کے عذاب ہیں

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ
یہ ایک گروہ ہے جو تمہارے ساتھ گھسا چلا آتا ہے نہ ان کے لئے کوئی خوشی ہے بے شک یہ آگ میں جلنے والے ہیں کہتے ہیں

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَن
نہ تمہارے لئے کوئی خوشی ہے تم ہی نے تو یہ ہمارے آگے کیا ہے تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے کہتے ہیں

قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ
اے ہمارے رب جس نے ہمارے آگے یہ کیا ہے اس کا عذاب آگ میں دونا کر اور کہتے ہیں کیا ہوا کہ ہم

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ
کو نہیں دیکھتے جن کو ہم برے لوگوں میں گنتے تھے کیا ہم نے ان کو ٹھٹھے کا کیا تھا یا ان سے

الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ
نگاہیں چوک گئیں بے شک یہ حق ہے دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا کہہ دو میں تو ڈر سنانے والا ہوں

وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
اور کوئی معبود نہیں مگر ایک اللہ جو سب پر غالب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ کہ ان کے درمیان ہے

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝

صاحب غلبہ بخشنے والا ۝ فرما وہ بڑی خبر ہے ۝ تم اس سے اعراض کرتے ہو ۝

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ

مجھے عالم بالا کی کچھ خبر نہ تھی ۝ جب وہ جھگڑ رہے تھے ۝ مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ

اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

بس میں کھلا ڈرانے والا ہوں ۝ جب تیرے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں مٹی سے آدمی

مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

بنانے والا ہوں ۝ پھر جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے لئے

سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اِسْتَكْبَرَ

سجدہ میں گر پڑنا ۝ تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا ایک ایک نے مگر ابلیس نے ۝ اس نے غرور

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا ۝ فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے روکا کہ تو اس کے لئے سجدہ کرے جسے

بِيَدَيَّ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ

میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا کیا تو نے تکبر کیا یا تو بلند درجہ والوں میں ہے ۝ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝

آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے پیدا کیا ۝ فرمایا تو جنت سے نکل جا کہ تو راندہ گیا ہے ۝

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

اور بیشک تجھ پر میری لعنت ہے قیامت تک ۝ کہا اے رب میرے پس مجھے مہلت دے

يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

اس دن تک کہ اٹھائے جائیں ۝ فرمایا تو تو مہلت والوں میں ہے ۝ اس جانے ہوئے وقت کے دن تک ۝

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى

اللّٰهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ

اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

ف ۱ میں تیری عزت کے

ف ۲ یعنی اس کا قول حق ہے۔

ف ۳ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ آیت کے معنی اور ایک قول یہ ہے کہ قسم ہے کہ میں حق کہتا ہوں۔

ف ۱ یعنی قرآن کریم کے بدلے میں کوئی اجرت نہیں مانگتا۔

ف ۲ کفار مکہ کو یہ قرآن شریف ہی ہے۔

ف ۳ یہ سب عالم قیامت کے بعد ہوگا۔

ف ۱ اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔

ف ۲ یعنی ظاہر ہوگا اس سے بعد ہوگا۔

ف ۳ یعنی قرآن کو۔

ف ۱ یعنی بتوں کو جنہیں مشرکین کہتے ہیں اور کافروں کو سوائے ہی اصل فرمایا۔

ف ۲ یعنی اس بات میں کہ بتوں کو اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرنے کا بتانے والے اور خدا کے لئے اولاد ٹھہرانے اور انکار ایسا کہ بتوں کو پوجتے ہیں۔

لَاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

ہوتا ہے ۔ پاکی ہے اسے وہ اللہ ہے ایک زبردست

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمان اور زمین حق بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا ہر ایک ایک مقرر وقت تک چلتا رہے گا

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

سنو وہی صاحب زبردست بخشنے والا ہے اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے

مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

اس کا جوڑا پیدا کیا اور تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے وہ تمہیں تمہاری

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک خلق کے بعد اور تین اندھیروں میں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ

یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں پھر کہاں پھیرے جاتے ہو اگر تم

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

ناشکری کرو تو بیشک اللہ بے نیاز ہے تم سے اور اپنے بندوں کی ناشکری سے خوش نہیں اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

شکر کرو تو اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھاتی پھر اپنے رب

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

کی طرف پھرنا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے

وقت جب اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اولاد ممکن ہوتی تو وہ جسے چاہتا اولاد بناتا مگر یہ تو کفار کا جھوٹ ہے کہ وہ جسے چاہیں خدا کی اولاد قرار دیں اور جو اس لائق ہے جو اس کی شان اقدس کے لائق نہیں

وقت اس کا کوئی شریک نہ اس کی کوئی اولاد

وقت یعنی کبھی رات کی تاریکی سے دن کے ایک حصہ کو چھپاتا ہے اور کبھی اس کی روشنی سے رات کے حصہ کو مٹا دیتا ہے کبھی دن کے وقت گھٹا کر رات کو بڑھاتا ہے کبھی رات گھٹا کر دن کو بڑھاتا ہے اور رات اور دن میں سے گھٹتے گھٹتے اس گھٹنے کو پہنچ جاتا ہے جہاں سے بڑھتے بڑھتے پورے گھنٹے کا ہو جاتا ہے

وقت یعنی قیامت تک اپنے اپنے نظام پر چلتے رہیں گے

وقت یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے

وقت یعنی حضرت حوا کو

وقت یعنی رات گھٹنے کی طرف

وقت یعنی پیدا کئے جوڑوں سے مراد نر و مادہ ہیں

وقت یعنی نطفہ پھر علقہ پھر مضغہ پھر صورت بنی

وقت ایک تو جھلی پیٹ کی دوسری رحم کی تیسری بچہ دان کی

وقت یعنی حق سے باطل پر کیسے پھرتے ہو کیا اس کی خدائی چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کرتے ہو

وقت یعنی تمہاری طاعت و عبادت سے اور تم میں اس کے فرمانبردار بندے ہیں تمہارا ایمان لانے میں تمہارا ہی نفع ہے اللہ کا کچھ بھلا نہیں ہوتا

وقت کہ وہ تمہاری کارسازی کا سبب ہے اس پر تمہیں ثواب دے گا اور جنت عطا فرمائے گا وقت یعنی کوئی شخص دوسرے کے گناہ میں ماخوذ نہ ہوگا وقت آخرت میں وقت دنیا میں اور اس کی تمہیں جزا دے گا

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً
اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے اپنی
مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ
اس سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس لئے پہلے پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لئے ہمسر بنانے لگتا ہے
عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾
تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کرے کہہ دو کہ تھوڑے دن اپنے کفر کے مزے اڑا لے بے شک تو دوزخیوں میں ہے
أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو
کیا (بہتر) وہ شخص ہے جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کرتا ہوا (خدا کی) عبادت کرتا ہے آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی
رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ
رحمت کا امیدوار ہے کہہ دو کہ بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ
نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا
جنہوں نے نیکی کی ان کے لئے اس دنیا میں بھلائی ہے اور خدا کی زمین کشادہ ہے
يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ
صابروں کو تو بے شمار ثواب دیا جائے گا کہہ دو کہ مجھے حکم ہے کہ
اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ
خدا کی عبادت کروں اور اس کا دین خالص بن کر اور مجھے حکم ہے کہ سب سے پہلے فرمانبردار بنوں کہہ دو
إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ
کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے کہہ دو کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا

مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۗ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ
تو اس کا بندہ ہو کر تو تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو ۝ تم فرما دو بے شک
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
وہی جو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن ہار بیٹھے ۝ سن لو یہی
الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۗ ذٰلِكَ
کھلا ہوا نقصان ہے ۝ ان کے اوپر آگ کے بچھونے ہیں اور ان کے نیچے بچھونے ۝ اس سے
يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۗ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ
اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو ۝ اے میرے بندو مجھ سے ڈرو ۝ اور جو لوگ بچے
اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ
بتوں کی پوجا سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف ان کے لئے خوشی ہے تو خوشی سنا دے میرے بندوں کو ۝ جو کان
يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ
لگاتے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر پر چلتے ہیں ۝ یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۗ
اور یہی ہیں عقل والے ۝ تو کیا جس پر بات ثابت ہو چکی عذاب کی وہ بچا سکے گا
اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ
تو کیا تم چھڑا سکتے ہو آگ میں ۝ مگر جو اپنے رب سے ڈرے ان کے لئے بالاخانے ہیں
فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ وَعْدَ اللّٰهِ ۗ لَا يُخْلِفُ
اوپر بالاخانے بنے ۝ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۝ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدہ
اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي
خلاف نہیں کرتا ۝ کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین

ف۲ بیان تمہید و توحید فرمایا۔
ف۳ یعنی تم جو چاہو اختیار کرو کسی چیز کے لئے مستحق ہو گئے اور بت کی عبادت سے محروم ہو گئے جو ایمان نہ لائے تھے۔
ف۴ یعنی دوزخ سے آگ کے بچھونے گھیرے ہوئے ہیں۔
ف۵ کہ ایمان لائیں اور بتوں سے بچیں۔
ف۶ اور اللہ کی طرف رجوع کریں۔
ف۷ جس میں ایمان کی بہبودی ہو۔
ف۸ شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایمان لائے تو آپ کے پاس حضرت عثمان اور عبدالرحمٰن بن عوف اور طلحہ اور زبیر اور سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن مظعون اور عبید بن جراح اور ابو سلمہ اور ارقم رضی اللہ عنہم آئے اور ان سے سوال کیا انہوں نے ایمان کی خبر دی یہ حضرات بھی مشرف بایمان ہو گئے اور ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور بشارت دی گئی۔
ف۹ جو اپنی ہدایت اور علم آپ ہی سے ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس سے مراد حضرت عمار ہیں۔
ف۱۰ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی۔
ف۱۱ یعنی حضرت کے منازل رفیعہ جن کے اوپر اور رفیع منازل ہیں۔

الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ أَفَمَن
شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ
قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ
الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ
لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ

زمین میں پھر اس سے کھیتی نکالتا ہے کئی رنگت کی ف۲۱ پھر سوکھ جاتی ہے تو دیکھے کہ زرد ہو گئی
پھر اسے کر دیتا ہے کاہ ریزہ ریزہ بے شک اس میں یاد دہانی ہے عقلمندوں کو ف۲۲ تو کیا وہ
جس کا سینہ اللہ نے کھول دیا اسلام کے لئے تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے ف۲۳ تو بڑا خرابی ہے سخت دل
والوں کو یاد خدا سے نکالے ہوئے ہیں وہ کھلی گمراہی میں ف۲۴ اللہ نے اتارا سب سے
اچھی بات کتاب آپس میں ملتی جلتی دہرائی ہوئی ف۲۵ اس سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں
اس کے رب سے ڈرنے والوں کے پھر ان کی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں یاد خدا کی طرف ف۲۶
یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھاتا ہے اس سے جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے
والا نہیں تو کیا وہ جو قیامت کے دن برے عذاب کو اپنے چہرے کے سامنے لے گا اور ظالموں سے کہا جائے گا
کہ چکھو وبال جو کماتے تھے ف۲۷ ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو ان پر عذاب آیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی ف۲۸ تو اللہ نے انہیں دنیا کی رسوائی

ف۱ اور جب ہم نے سجدہ کرنے کو کہا فرشتوں کو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا ف۲ اور اس کے بعد ف۳ جو اس سے اللہ تعالیٰ کی وعدہ کی وقت تک
ابلیس نے انکار کیا ف۴ اور اس کے کھول دی کی توفیق عطا فرمائی ف۵ یعنی تجھے وہ ہدایت حاصل کرنے میں اصل کرنے والے ہیں ف۶ جب یہ آیت نازل
فرمائی تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سینہ کا کھلنا کیا ہے فرمایا کہ جب نور حق
دل میں داخل ہوتا ہے تو وہ کھل جاتا ہے اور اس میں وسعت ہوتی ہے صحابہ نے
عرض کیا اس کی کیا علامت ہے فرمایا دار الغرور کی طرف متوجہ ہونا اور
دار الخلود کی طرف رغبت کرنا اور موت کے لئے اس کے آنے سے قبل
آمادہ ہونا ف۷ یعنی جب ہدایت ہوتا ہے تو دل
نرم ہوتے ہیں اس کو سننے اور ہوتی ہے
اور اس کے سننے سے جس کی
عظمت اور کبریائی ہے جیسے کہ
آفتاب کی گرمی سے موم نرم ہو جاتا ہے
تک محبت ہوتی ہے ایسے ہی ذکر اللہ
سے اور تسلیم کے محبوب نرم ہو جاتے ہیں
کا اور ان کی سختی دور ہو جاتی ہے
ف۸ اس آیت سے ان لوگوں کا رد ہوتا
ہے جو اپنے اختیار سے ذکر اللہ کو اپنا
لیتے ہیں اور اس کے لئے جمع
کرتے ہیں قرآن کے ایسے ذکر اللہ
دل کو نرم کرتے اور سختی کو دور کرتے ہیں
اب کے لئے قرآن کریم کی تلاوت
کرتے ہیں اور اس کے معنی میں
غور کرتے ہیں اور اس کی عظمت
سے عبرت حاصل کرتے ہیں اور اللہ
تعالیٰ کی ہدایت ہے
ف۹ یعنی شدائد میں جب ایسے لوگ
اپنے کو اس سے بچا نہیں سکتے
ہیں کہ سخت عذاب ہو اور اپنے چہرے
کو سامنے کر دیں اور ان کے ہاتھ
پاؤں بندھے ہوں اور ان کو جہنم میں
ڈالا جائے اور ان سے کہا جائے کہ
چکھو وبال اس کا جو تم کماتے تھے
ف۱۰ یعنی جو کفر و معاصی کرتے تھے
ف۱۱ یعنی ان کے اگلوں نے جھٹلایا
ف۱۲ یعنی ان کو اس عذاب کی خبر نہ تھی
ف۱۳ عذاب آنے کو اور ہی غفلت میں پڑے ہوئے تھے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

میں دنیا کی زندگی میں ۚ اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے بڑا ۘ کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ

اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی کہاوت بیان کی کہ کسی طرح

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ضَرَبَ

دھیان کریں ۝ عربی زبان کا قرآن ۝ کجی نہیں ۝ کہ کہیں وہ ڈریں ۝ اللہ ایک

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

مثال بیان فرماتا ہے ۝ ایک غلام میں کئی بدخو آقا شریک ۝ اور ایک غلام ایک مولیٰ کا

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّكَ مَيِّتٌ

کیا ان دونوں کا حال ایک سا ہے ۝ سب خوبیاں اللہ کو ۝ بلکہ ان کے اکثر جانتے نہیں ۝ بیشک تم

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝

انتقال کرنے والے ہو اور وہ انتقال کرنے والے ۝ پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے ۝

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ۝ اور حق کو جھٹلائے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

جب اس کے پاس آئے ۝ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور وہ جو سچ لے کر تشریف لائے ۝ اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی ۝ وہی

الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا

ڈر والے ہیں ۝ ان کے لئے ہے جو وہ چاہیں ۝ اپنے رب کے پاس ۝ نیکوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
بھی صدقہ ہے ۝ تاکہ اللہ ان سے اتار دے برا کام جو انہوں نے کیا
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور انہیں ان کے ثواب کا صلہ دے اچھے سے اچھے کام پر ۝ جو وہ کرتے تھے
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ
کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ۝ اور تجھے ڈراتے ہیں اس کے سوا اوروں سے
دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ
۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۝ اور جسے اللہ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝
ہدایت دے اس کو کوئی بہکانے والا نہیں ۝ کیا اللہ زبردست بدلہ لینے والا نہیں ۝
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اور اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے
اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
۝ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ۝ اگر اللہ مجھے
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ
کوئی تکلیف پہنچائے ۝ تو کیا وہ اس کی پہنچی تکلیف ٹال دیں گے یا مجھے مہربانی چاہے
هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
تو کیا وہ اس کی مہربانی روک رکھیں گے ۝ تم فرماؤ اللہ مجھے کافی ہے ۝ بھروسہ کرنے والے اس پر
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ
بھروسہ کریں ۝ تم فرماؤ اے میری قوم اپنی جگہ کام کئے جاؤ ۝ میں اپنا کام کرتا ہوں ۝

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
تو آگے جان جاؤ گے کس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے اور کس پر اترتا ہے عذاب
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ
کہ رہے گا بے شک ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کو حق کے ساتھ اتاری
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
تو جس نے راہ پائی تو اپنے بھلے کو اور جو بہکا وہ اپنے ہی برے کو بہکا
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ
اور تم کچھ ان کے ذمہ دار نہیں اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت
مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى
کے وقت اور جو نہ مریں انہیں ان کے سونے میں پھر جس پر موت کا حکم فرما دیا
عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اِنَّ
اسے روک رکھتا ہے اور دوسری کو ایک میعاد مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بے شک
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اس میں ضرور نشانیاں ہیں سوچنے والوں کے لئے کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ
اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝
کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں فرما دو کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ عقل رکھیں
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
تم فرما دو شفاعت تو سب اللہ کے اختیار میں ہے اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ
پھر تمہیں اسی کی طرف پلٹنا ہے اور جب یک خدا کا ذکر کیا جاتا ہے دل سمٹ جاتے ہیں اس کے

ف۲ پھر آگے جان جاؤ گے کہ ہمارے رسول کی نافرمانی کا عذاب کیسا ہے۔
ف۳ یعنی دنیا میں رسوا کرے گا اور وہ عذاب جہنم ہے۔
ف۴ تاکہ اس سے ہدایت حاصل کریں۔
ف۵ کہ اس ہدایت کا نتیجہ بھی اچھا ہے۔
ف۶ اس کی گمراہی کا ضرر اور وبال اسی پر پڑے گا۔
ف۷ تم سے ان کی تقصیر کا مواخذہ نہ ہوگا۔
ف۸ یعنی اس جان کو اس کے جسم کی طرف واپس نہیں کرتا۔
ف۹ جس کی موت حضرت نہیں فرماتے ہیں کہ۔
ف۱۰ یعنی اس کی موت کے وقت تک۔
ف۱۱ جو سوتے میں روح قبض کرتا ہے اس کی قدرت ہے وہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے۔
ف۱۲ یعنی بت پرست کہتے تھے کہ بت شفیع ہیں ہمارے لئے۔
ف۱۳ اور قیامت کے دن کسی کو شفاعت کا اختیار نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے شفاعت کا اذن دے دے جو توحید کا اقرار کرتے ہیں اس کی اجازت ہے اور بت پرستوں کے لئے کسی کی بھی شفاعت نہیں ہوگی۔
ف۱۴ آخرت میں۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ف۱۱۱ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر ہوتا ہے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ف۱۱۲ تو یہ خوشیاں مناتے ہیں تم عرض کرو اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

پنہاں اور عیاں کے جاننے والے تو اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائے گا جس میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

وہ اختلاف رکھتے تھے ف۱۱۳ اور اگر ظالموں کے لئے ہوتا جو کچھ زمین میں ہے

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

سب اور اس کے ساتھ اس جیسا ف۱۱۴ تو یہ سب چھڑائی میں دیتے روز قیامت کے برے

الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝

عذاب سے ف۱۱۵ اور انہیں اللہ کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوئی جو ان کے خیال میں نہ تھی ف۱۱۶

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور ان پر اپنی کمائی ہوئی برائیاں کھل گئیں ف۱۱۷ اور ان پر آیا وہ جس کی ہنسی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

بناتے تھے ف۱۱۸ پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب اسے ہم اپنے

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ

اس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں کہتا ہے یہ تو مجھے ایک ہنر کی بدولت ملی ہے ف۱۱۹ بلکہ وہ تو آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ

ف۱۲۰ مگر ان میں بہتوں کو معلوم نہیں ف۱۲۱ ان سے اگلے بھی ایسے ہی کہہ چکے ف۱۲۲

ف۱۱۱ اور وہ بدعقیدہ مشرک اور بے ایمان ہوتے ہیں اور ناگواری کا اثر ان کے چہرہ پر ظاہر ہوجاتا ہے ف۱۱۲ یعنی بتوں کا ف۱۱۳ یعنی اس دنیا میں جس بات میں یہ اختلاف ہے کہ کیا بت پوجنا حق ہے یا نہ ہو یا نہ ہو یا نہ ہو

قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ
تو ان کا کمایا ان کے کچھ کام نہ آیا ۔ تو ان پر پڑیں ان
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۚ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ
کی کمائیوں کی برائیاں ف۱۳۵ اور وہ جو ان میں ظالم عنقریب ان پر پڑیں گی ان کی کمائیوں کی
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۚ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ
برائیاں اور وہ قابو سے نہیں نکل سکتے ف۱۳۶ کیا انہیں معلوم نہیں کہ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لئے چاہے اور تنگ کرتا ہے بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
ایمان والوں کے لئے تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ف۱۳۷
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ
خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے ف۱۳۸
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے رب کی طرف رجوع لاؤ ف۱۳۹ اور اسی کے حضور
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوْٓا
گردن رکھو ف۱۴۰ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری مدد نہ ہو اور اس کی پیروی کرو
اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
جو اچھی سے اچھی تمہارے رب سے تمہاری طرف اتاری گئی ف۱۴۱ قبل اس کے کہ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
عذاب تم پر اچانک آجائے اور تمہیں خبر نہ ہو ف۱۴۲ کہ کہیں کوئی جان نہ کہے

ع ۱۱

ف۱۳۵ یعنی جو دنیا میں اصرار کیا تھا ان کی خرابیاں ف۱۳۶ یعنی پچھلے وہ سارے بڑے لوگ کی صحبت میں پڑے رکھے گئے ف۱۳۷ گناہوں اور معصیتوں میں مبتلا ہو کر ف۱۳۸ اس کے کہ کفر سے توبہ کرنے فان نزول مشرکین میں سے جب آیت سے عام معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو بخش دیتا ہے اور انہوں نے صریح اعلان کیا ہے کہ اگر یہ توبہ کریں تو بخش دیں اور سمجھ لیں کہ ہم نے بڑے بڑے گناہ کئے ہیں بہت سی معصیتوں میں مبتلا رہے ہیں کیا کسی طرح ہو سکتا ہے کہ ان کا معاف ہو سکتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ف۱۳۹ تائب ہو کر۔ ف۱۴۰ اس خلوص کے ساتھ اطاعت بجا لاؤ۔ ف۱۴۱ وہ اللہ کی کتاب قرآن مجید ہے۔ ف۱۴۲ تم غفلت میں پڑے ہو اس لئے سوچتے کہ پہلے سے ہوشیار رہو۔

يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ
کہ ہائے افسوس ان تقصیروں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں ف۱۳۵ اور بے شک میں ضرور
السّٰخِرِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ
ہنسی کرنے والوں میں ف۱۳۶ یا کہے اگر اللہ مجھے راہ دکھاتا تو میں ضرور والوں میں
الْمُتَّقِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً
پرہیزگاروں میں ف۱۳۷ یا کہے جب عذاب دیکھے کسی طرح مجھے واپسی ملے ف۱۳۸
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ
کہ میں نیکیاں کروں ف۱۳۹ (اللہ کہے) ہاں بے شک تیرے پاس میری آیتیں آئیں
بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى
تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافر تھا ف۱۴۰ اور قیامت کے دن تو دیکھے گا
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ
انہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ف۱۴۱ کہ ان کے منہ کالے ہیں کیا جہنم
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
میں نہیں ف۱۴۲ اور اللہ بچائے گا پرہیزگاروں کو ان کی نجات کی جگہ ف۱۴۳
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ
نہ انہیں عذاب چھوئے اور نہ انہیں غم ہو اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
اور وہ ہر چیز کا نگہبان ہے اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور
وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
زمین کی کنجیاں ف۱۴۴ اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی نقصان میں ہیں۔

ف۱۳۴ کہ اس کی جماعت بجا نہ لایا اور اس کے حق کو نہ پہچانا اور اس کی رضامندی کی فکر نہ کی ف۱۳۵ اللہ تعالیٰ کے دین کی اور اس کی کتاب کی۔

ف۱۳۶ اور دوبارہ دنیا میں جانے کا متمنی ہوگا۔

ف۱۳۷ ان باطل خدوں کا جواب شرمندگی کے وقت سے دو بیچ لگتی ہے جیسے رہنا ہوتا ہے۔

ف۱۳۸ یعنی نیک بن جاتا پاک ہوتا اور حق و باطل کی راہیں واضح کر دی گئیں اور سمجھائی دیا جاتا کہ کیسے کی صورت ہوگی اور اس کے نتیجے حق کو چھوڑا اور اس کی طرف کے تکبر کیا گویا ہی اعتقاد کی جو حکم دیا گیا اس کی مخالفت کی تو اب تیرا کہنا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے راہ دکھاتا تو میں ضرور والوں میں ہوتا اور تیرے تمام عذر جھوٹے ہیں۔

ف۱۳۹ اور شاید آپس میں ایسی بات کہیں جس کے دل میں اس کے لئے شرک تھا اور تیرا اس کی صفات کا انکار کیا اس کا نتیجہ ف۱۴۰ جو بے ایمان ہوئے۔

ف۱۴۱ انہیں بہت عذاب ہوگا۔

ف۱۴۲ اللہ تعالیٰ نے ان کے منہ و دل جھوٹ کی کہانیاں اس کے پاس ہیں ان کا ٹھکانہ ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی تو فرمایا کہ مقالید السموات والارض وہ الفاظ ہیں جن کے ذریعے وہ آسمان و زمین کی چابیاں ہیں جن سے مومن تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تم فرماؤ (۱۳۳) تو کیا اللہ کے سوا دوسرے کے پوجنے کو مجھ سے کہتے ہو اے جاہلو (۱۳۴) اور بیشک
اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
وحی کی گئی تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا شریک کیا
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ
تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائیگا اور ضرور تو زیاں میں رہیگا بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
والوں سے ہو (۱۳۵) اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اسکا حق تھا (۱۳۶) اور قیامت کے دن
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۚ سُبْحٰنَهٗ
سب زمینوں کو سمیٹ رکھے اور اسکی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دئے جائیں گے (۱۳۷) اور اس کے
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
شرک سے پاک اور برتر ہے اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائیں گے (۱۳۸)
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ
جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں مگر جسے اللہ چاہے (۱۳۹) پھر دوبارہ پھونکا
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ
جائیگا (۱۴۰) تو یکایک وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے (۱۴۱) اور زمین چمک اٹھے گی (۱۴۲) اپنے رب کے
رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ
نور سے (۱۴۳) اور کھولی جائیگی کتاب (۱۴۴) اور لائے جائیں گے نبی اور گواہ اور فیصلہ کر دیا جائیگا
بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
(۱۴۵) اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور پورا پورا بدلہ دیا جائیگا ہر جان کو اس کا کیا پھر

عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى
رہا جائے گا اور اسے خوب معلوم ہے جو وہ کرتے تھے ۝ اور کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے ۝

جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
گروہ گروہ ۝ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچ جائیں گے اس کے دروازے کھولے جائیں گے ۝ اور اس کے

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ
داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی

وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ
آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کے ملنے سے ڈراتے تھے کہیں گے کیوں نہیں ۝ مگر عذاب کا وہ

الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
کافروں پر ٹھیک آیا ۝ فرمایا جائے گا جاؤ جہنم کے دروازوں میں ان میں ہمیشہ

فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
رہنے کو تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے تکبر والوں کا ۝ اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں

إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ
گروہ گروہ جنت کی طرف ہانکی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝ وَقَالُوا
اور داروغے ان سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے کو ۝ اور وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ
سب تعریفیں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ وَتَرَى
جنت میں رہیں جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے کام کرنے والوں کا ۝ اور تم

ع ۴

۷۲ اس سے کچھ نہیں چھپتا۔ اسی طرح تم کو اب کی جو برائی پر سب جہنم کے لئے ہو گئے (ش)۔

۷۳ سختی کے ساتھ ہانکے جانے کی طرح۔

۷۴ ہر جماعت دوسری جماعت کے پیچھے۔

۷۵ اپنی جنس کے ساتھ ملے ہوئے کھڑے جائیں گے جو پہلے سے تھے۔

۷۶ بلکہ انبیاء اللہ تعالیٰ بھی آئے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام بھی سنائے اور اس دن سے بھی ڈرایا۔

۷۷ کہ جو ہماری بات ہے ہمیں عذاب آئی اور ہم نے انکار ہی اختیار کیا۔ اور اب ارشاد ہوا کہ جہنم میں جا رہے گئے۔

۷۸ فرشتے بہت احترام اور لطف و کرم کے ساتھ۔

۷۹ ان کے فرشتے احترام کے لئے جنت کے دروازے کھلوا دیں گے۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دروازہ جنت کے قریب ایک درخت ہے اس کے نیچے سے دو چشمے نکلتے ہیں مومن مؤمن پہلے ایک چشمہ میں غسل کریں گے جس سے ان کا جسم صاف ہو جائے گا اور دوسرے چشمہ کا پانی پئیں گے جس سے ان کا باطن صاف ہو جائے گا پھر فرشتے دروازہ جنت پر استقبال کریں گے۔

۸۰ اپنی اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والوں کا۔

الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے آس پاس حلقہ کئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھتے
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور لوگوں میں سچا فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا سب خوبیاں اللہ کو سزاوار ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے

سُوْرَةُ غَافِرٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمٰنُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ مومن مکی ہے اور یہ پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ حٰمٓ ۝ یہ کتاب اتری ہے اللہ زبردست علم والے کی طرف سے ۝ گناہ بخشنے والا
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ
اور توبہ قبول کرنے والا ۝ سخت عذاب کرنے والا ۝ بڑا فضل والا ۝ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
کوئی سوا اس کے اسی کی طرف پھرنا ہے ۝ اللہ کی آیتوں میں جھگڑا نہیں کرتے مگر
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
کافر ۝ تو اے سننے والے تجھے دھوکا نہ دے ان کا چلنا پھرنا شہروں میں ۝ ان سے پہلے جھٹلایا
نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ
نوح کی قوم اور ان کے بعد کے گروہوں نے ۝ اور ہر امت نے ارادہ کیا اپنے رسول کا
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ
کہ پکڑیں ۝ اور باطل کے ساتھ جھگڑے کہ اس سے حق کو ٹال دیں ۝ پھر میں نے انہیں پکڑا
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
پھر کیسا ہوا میرا عذاب ۝ اور یوں ہی ثابت ہوئی تیرے رب کی بات کافروں پر

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
کہ وہ دوزخی ہیں ۔ وہ جو عرش اٹھاتے ہیں ف۱۳
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ
اسکے گرد ہیں ف۱۴ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بولتے ف۱۵ اور اس پر ایمان لاتے ف۱۶ اور مغفرت
اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
کی مغفرت مانگتے ہیں ف۱۷ کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے ف۱۸ تو ان کو بخش دے
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ
جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ف۱۹ اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے اے رب ہمارے اور انہیں
جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
ہمیشہ کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو نیک ہوں ان کے باپ دادا اور
اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ
بی بیاں اور اولاد ف۲۰ بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے اور انہیں کی بھلائی
السَّيِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَذٰلِكَ
کے بدلے سے بچا لے اور جسے تو اس دن گناہوں کی شامت سے بچا لے تو بیشک تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
بڑی کامیابی ہے ۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا ان کو ندا کی جائے گی ف۲۱ ضرور تم خدا کی
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝
بڑی ناراضی سے اپنے آپ پر جب تمہیں ایمان کی طرف بلائے تھے تو تم کفر کرتے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا
تھے ۔ کہیں گے اے رب ہمارے تو نے ہمیں دو بار موت دی اور دو بار زندگی دی ف۲۲ اب ہم اپنے گناہوں پر معترف ہوئے

فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ
تو آگ سے نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے ﴿۱۱﴾ یہ اس لئے ہے کہ جب ایک اللہ پکارا جاتا تو تم
كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ
کفر کرتے ﴿۱۲﴾ اور اگر اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا تو تم یقین کرتے پس حکم اللہ ہی کا ہے جو سب سے بلند
الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ
بڑا ہے ﴿۱۳﴾ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی اتارتا ہے ﴿۱۴﴾ اور نصیحت نہیں پکڑتے
إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ
مگر وہی جو رجوع لائے ﴿۱۵﴾ تو اللہ کو خالص اسی کی عبادت کرکے پکارو ﴿۱۶﴾ اگرچہ
الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ
منکر کافر ﴿۱۷﴾ بلند درجے دینے والا ﴿۱۸﴾ عرش کا مالک جان کی جان ڈالتا ہے اپنے حکم سے
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ
اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے ﴿۱۹﴾ تاکہ وہ ملنے کے دن سے ڈرائے ﴿۲۰﴾ جس دن وہ ظاہر
لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ
ہوں گے ﴿۲۱﴾ اللہ پر ان کا کچھ حال چھپا نہ رہے گا ﴿۲۲﴾ آج کس کی بادشاہی ہے ﴿۲۳﴾ ایک اللہ سب پر
الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ
غالب کی ﴿۲۴﴾ آج ہر جان اپنے کئے کا بدلہ پائے گی ﴿۲۵﴾ آج کسی پر ذرا ظلم نہیں
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۲۶﴾ اور انہیں ڈرا اس نزدیک آنے والی آفت کے دن سے ﴿۲۷﴾
لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ
جب دل گلوں کے پاس آ جائیں گے ﴿۲۸﴾ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی سفارشی جس کا کہا

﴿۱۱﴾ اس کا جواب دیا گیا کہ تم سے نکلنے کی کوئی صورت نہیں اور تم اس حالت میں ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہو اور اس سے رہائی کی کوئی راہ نہیں ہو سکتی۔
﴿۱۲﴾ یعنی اس عذاب اور اس کے دوام کا سبب تمہارا یہ فعل ہے کہ جب تم کو اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تو تم اس کا انکار کرتے اور کفر پر اڑے رہتے۔
﴿۱۳﴾ اور اس شرک کی تصدیق کرتے۔
﴿۱۴﴾ یعنی اپنی صفات کے عجائب جو اس کے کمال قدرت پر دلالت کرتے ہیں ظاہر ہوا اور بادل اور بجلی وغیرہ کے۔
﴿۱۵﴾ یعنی پند پکڑ۔
﴿۱۶﴾ اے مسلمانو! اللہ کی عبادت کرو۔
﴿۱۷﴾ تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے ہو۔
﴿۱۸﴾ شرک سے کتنا ہی کراہت کریں۔
﴿۱۹﴾ انبیاء و اولیاء و ملائکہ کو سفارشی جانتے ہیں۔
﴿۲۰﴾ یعنی اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے وحی کرتا ہے اور اس کا کام ہے۔
﴿۲۱﴾ یعنی اللہ تعالیٰ قیامت کا دن ہے اور اولین و آخرین جمع ہوں گے اور ظاہر ہوں گے اور ان میں سے کوئی چیز چھپی نہیں رہے گی۔
﴿۲۲﴾ قبروں سے نکل کر اور کوئی چیز پوشیدہ اور چھپی نہ رہے گی۔
﴿۲۳﴾ یہ قول ہے اور یہ قول ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے تو کوئی چیز کبھی چھپ سکتی نہیں وہ تو ان کے اعمال کو جانتا ہے اور گناہگاروں کے لئے کوئی پردہ اور آڑ کوئی چیز نہیں کہ اس سے وہ اپنے خیال میں بھی اپنے حال کو چھپا سکیں۔ یعنی قیامت کے بعد شرمندگی اور ندامت ہوگی۔
﴿۲۴﴾ اس کو کوئی نہ دے گا کہ جواب دے سکے تو وہی جواب دیں گے فرمائے گا کہ اللہ واحد قہار ہے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ بات جب تمام اولین و آخرین حاضر ہوں گے تو ایک منادی کرنے والا ندا کرے گا آج کس کی بادشاہی ہے تو جواب دیں گے اللہ واحد قہار کی جیسا کہ آگے بیان ہوتا ہے۔
﴿۲۵﴾ اور ان کو جواب دیا جائے گا کہ آج کے دن کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔
﴿۲۶﴾ اور ان کو ڈر سنا اس دن سے جو قریب آنے والا ہے۔
﴿۲۷﴾ اور ان کو ڈر سنا اس دن سے جو قریب آنے والا ہے۔
﴿۲۸﴾ ظالموں کے لئے نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی سفارشی جس کا کہا

يُطَاعُ ۚ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ وَاللَّهُ
مانا جائے ۔ اللہ جانتا ہے چوری چھپے کی نگاہ ۔ اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے ۔ اور اللہ
يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ
سچا فیصلہ فرماتا ہے ۔ اور اس کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ فیصلہ نہیں کرتے
بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي
بے شک اللہ ہی سنتا اور دیکھتا ہے ۔ تو کیا انہوں نے زمین میں سفر
الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ
نہ کیا کہ دیکھتے کیسا انجام ہوا ان سے اگلوں کا
كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
ان کی قوت اور نشانیاں پھر گئے ۔ ان سے زمین میں
بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ
گناہوں پر پکڑا اور اللہ سے ان کا کوئی بچانے والا نہ ہوا ۔ یہ اس لئے کہ ان کے پاس
تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ
ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے ۔ پھر انہوں نے کفر کیا تو اللہ نے انہیں پکڑا ۔ بے شک اللہ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝
بڑی سخت سزا دینے والا ہے ۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ بھیجا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا
فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو وہ بولے جادوگر ہے بڑا جھوٹا ۔ پھر جب
جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
وہ ان پر ہمارے پاس سے حق لایا ۔ بولے جو اس پر ایمان لائے ان کے

ع ۱۰

ف۱ یعنی کافر تعداد سے اور قوت
ف۲ جیسے کہ ان کی نشانیاں اور دیگر
ماثر اور کچھ اور تعمیرات ہیں ۔
ف۳ یعنی اور کسی طرح بچا نہیں
سکتے اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں ۔
ف۴ یعنی یہ انجام کیونکر ہوا ۔
ف۵ کیونکہ وہ رسول کہتے ہیں ۔
قدرت تو ان کی عبادت کی اور
انہیں خدا کا شریک ٹھہرا رہے ہیں
کھلا باطل ہے ۔
ف۶ یعنی قول کے اعمال اور
اقوال باطل کو ۔
ف۷ انہوں نے اور ان کی تکذیب
کی ۔
ف۸ تعمیرات اور نہریں اور قلعے
اور بڑی بڑی عمارتیں ۔
ف۹ کہ عذاب الٰہی سے بچا سکتا
مال کا کام ہے کہ دوسرے کے
مال سے بچاؤ حاصل کیا جائے
کے لئے یہ عمارات و تکلفات کیوں جمع
حاصل نہیں کرتے کیوں نہیں سوچتے
کہ کچھ تو ہیں کہ ہم سے زیادہ قوی و
توانا اور صاحب قوت اور اللہ تعالیٰ
کے باوجود اس قوت تک اور عذاب
نہ آ کر ہی کیسی کچھ ہوا ۔
ف۱۰ سحر ساز رکھا تھا ۔
ف۱۱ اور انہوں نے جادو کی نشانیاں
جادو باتوں کو جادو بتایا ۔
ف۱۲ یعنی جب کہ ہم کو حق
تو فرعون اور قوم ۔

مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

بیٹے قتل کرو اور عورتیں زندہ رکھو ۝ اور کافروں کا داؤ نہیں مگر بھٹکنا پھرنا ۝

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اور فرعون بولا ۝ مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں ۝ اور وہ اپنے رب کو پکارے ۝ میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ

کہ وہ تمہارا دین بدل دے ۝ یا زمین میں فساد پھیلائے ۝ اور موسیٰ نے

مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

کہا ۝ میں تمہارے اور اپنے رب کو پناہ لیتا ہوں ہر متکبر سے کہ حساب کے دن

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۚ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

پر یقین نہیں لاتا ۝ اور بولا فرعون والوں میں سے ایک مسلمان کہ اپنا ایمان کو چھپاتا تھا

اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ

کیا تم مار ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور بیشک وہ روشن

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ

نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے لائے ۝ اور اگر فرض وہ جھوٹا ہو تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے اور

يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

اگر وہ سچا ہے تو تمہیں پہنچ جائے گا کچھ وہ جو کہ تمہیں وعدہ دیتا ہے ۝ بیشک اللہ راہ نہیں دیتا

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ

اس کو جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو ۝ اے میری قوم آج تمہاری بادشاہی ہے اس زمین میں

فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ

غالب ہو ۝ تو اللہ کے عذاب سے ہمیں کون بچائے گا اگر ہم پر آئے

فرعون بولا

فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ
فرعون نے کہا میں تو تمہیں وہی دکھاتا ہوں جو میری سوجھ ہے اور میں تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جو بھلائی کی
الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ
راہ ہے ۝ اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم میں تم پر ڈرتا ہوں اگلے گروہوں کے دن کا سا
يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
حال ہے ۝ جیسا دستور تھا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
والوں کا ۝ اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں چاہتا ۝ اور اے میری قوم میں تم پر ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
چلانے کے دن ۝ جس دن پیٹھ دے کر بھاگو گے ۝ اللہ سے تمہیں کوئی
مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
بچانے والا نہیں ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی راہ دکھانے والا نہیں ۝ اور بیشک اس سے
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ
پہلے تمہارے پاس یوسف روشن نشانیاں لے کر آئے تو تم اس کے لائے ہوئے سے شک ہی میں رہے
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ
یہاں تک کہ جب انہیں نے انتقال فرمایا تم نے کہا اب اللہ کوئی رسول نہ بھیجے گا ۝ اللہ یونہی
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے ۝ وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ
ہیں بے کسی سند کے کہ انہیں پہنچی ہو ۝ کس قدر سخت بیزاری کی بات ہے اللہ کے نزدیک

ف۲ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنا چاہتا ہے ف۳ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تکذیب کرنے والوں کے ہاتھ سے ف۴ مطلب یہ ہے کہ اس کا وبال کی تکذیب کی۔

ف۱ اس نے فرعون سے کہا جب اس نے کہا کہ میں تمہارا رب ہوں تو تم نے اس کی تکذیب کی اور اس کے حکم کی مخالفت کی اور اس کے سوا کسی کو معبود بنایا اب میں تمہیں ڈراتا ہوں کہ تم قیامت کے دن کیا کرو گے۔

ف۲ وہ قیامت کا دن ہوگا جس دن کہ ایک دوسرے کو پکارے گا اور اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس روز خوف کی پکار ہوگی اور ہر شخص اپنے ساتھی کے ساتھ ہوگا اور ہر جماعت اپنے ساتھ لائی جائے گی جنتی دوزخیوں کو پکاریں گے اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے اور اللہ سے دعائیں کی جائیں گی کہ ہمارا حساب جلد کر دے اب کبھی شقی نہ ہوگا اور نہ کبھی شقی ہوگا اب کبھی سعید نہ ہوگا اور جس وقت موت ذبح کی جائے گی اس وقت ندا کی جائے گی کہ اے اہل جنت اب دوام ہے موت نہیں اور اے اہل دوزخ اب دوام ہے موت نہیں۔

ف۳ موقف حساب سے مراد ہے۔

ف۴ یعنی اس کے عذاب سے۔

ف۱ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قبل۔

ف۲ یہ بھی اسی بات کو تم نے یعنی تم نے پہلے بھی تو کافر تھے اگرچہ حضرت یوسف علیہ السلام کے معجزے دیکھتے تھے اور انبیاء کی تکذیب کرتے اور انہیں جھٹلاتے تو تم کفر پر رہے حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت میں شک کرتے رہے اور بعد ان کی نبوت کے انکار کرتے رہے تو اللہ نے تمہیں مغلوب بنایا کہ اب اللہ

تعالیٰ کوئی رسول نہ بھیجے گا ف۳ یعنی جو ان میں حق پر روشن دلیلیں لے کر آئے ف۴ انہیں جھٹلاتے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝

اور ایمان والوں کے نزدیک۔ اللہ یوں ہی مہر کر دیتا ہے تکبر اور تسلط کے ساتھ دل پر ف۸۳

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝

اور فرعون بولا ف۸۴ اے ہامان میرے لئے اونچا محل بنا شاید میں پہونچ جاؤں راستوں تک

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ

کو یعنی کے راستے آسمانوں کے تو موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بیشک میں گمان رکھتا ہوں جھوٹا

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ

ف۸۵ اور یونہی فرعون کی نگاہوں میں اس کا برا کام ف۸۶ بھلا کر دکھایا گیا ف۸۷ اور وہ راستے سے روکا گیا اور فرعون کا

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ

داؤں ف۸۸ ہلاک ہونے ہی کو تھا اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم میرے پیچھے چلو

اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۝

میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں اے میری قوم یہ دنیا کا جینا تو کچھ برتنا ہی ہے ف۸۹

وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

اور بیشک وہ پچھلا ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ف۹۰ جو برا کام کرے تو اسے برابر نہ ملے گا

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر اتنا ہی اور جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان ف۹۱

فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَ

تو وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے وہاں بے گنتی روزی پائیں گے ف۹۲ اور

يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝

اے میری قوم مجھے کیا ہوا میں تمہیں بلاؤں نجات کی طرف ف۹۳ اور تم مجھے بلاؤ دوزخ کی طرف ف۹۴

ف۸۳ کہ اس میں وہ ایمان قبول کرنے کا کوئی محل باقی نہیں رہتا۔

ف۸۴ یہ وزیر فرعون تھا۔

ف۸۵ یعنی موسیٰ علیہ السلام سے مناظرہ کرنے میں اور بات فرعون نے اپنی قوم کو فریب دینے کے لئے کہی تھی ورنہ وہ جانتا تھا کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور فرعون نے اپنے کو فریب کاری کے لئے معبود ٹھہرایا تھا اس واقعہ کا بیان سورۃ القصص میں گزر چکا۔

ف۸۶ یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور اس کے رسول کو جھٹلانا۔

ف۸۷ یعنی لیعلوں نے دھوکے ڈال کر اس کی برائیاں اس کی نظر میں بھلی کر دکھائیں۔

ف۸۸ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تابعداری کو قبول کرنے کے لئے اس نے منع کیا۔

ف۸۹ یعنی تھوڑی مدت کے لئے تمہارا فائدہ ہے جس کو بقا نہیں۔

ف۹۰ مراد یہ ہے کہ دنیا فانی ہے اور آخرت باقی رہنے والی اور ہمیشہ رہنے والی ہے جزا اس کے بعد نیک اور بد اعمال اور ان کے انجام بنا کے۔

ف۹۱ کیونکہ اعمال کی مقبولیت ایمان پر موقوف ہے۔

ف۹۲ یہ مؤمنین کی کامل جزا ہے۔

ف۹۳ جنت کی طرف ایمان و طاعت کی تلقین کر کے۔

ف۹۴ کفر و شرک کی دعوت دے کر۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَاَنَا
کہ میں اللہ سے کفر کروں اور اسے کو اس کا شریک کروں جس کا مجھے کچھ علم نہیں ۔ اور میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ
تمہیں اس زبردست بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ۔ آپ ہی ثابت ہو کہ جس کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ

لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ
اسے حق نہیں کہ اس کو پکارا جائے ۔ دنیا میں نہ آخرت میں ۔ اور یہ کہ ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے اور

الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ
یہ کہ حد سے گزرنے والے دوزخی ہیں ۔ تو عنقریب وہ وقت آتا ہے کہ جو میں تم سے کہہ رہا ہوں

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقٰىهُ
اسے یاد کرو گے ۔ اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں ۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے ۔ تو اللہ نے

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝
اسے بچا لیا ان کے مکر کی برائیوں سے ۔ اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا ۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۡ
آگ جس پر صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں ۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ
حکم ہوگا فرعون والوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو ۔ اور جب وہ آگ میں باہم

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
جھگڑیں گے تو کمزور ان سے کہیں گے جو بڑے بنتے تھے ہم تمہارے تابع تھے

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ہٹاؤ گے ۔ وہ بڑے بنے ہوئے

اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہم سب آگ میں ہیں ف۱۱۲ بیشک خدا نے بندوں میں فیصلہ فرما دیا ف۱۱۳ اور جو آگ میں ہیں

فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ

اس کے داروغوں سے بولے اپنے رب سے دعا کرو ہم پر عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے

الْعَذَابِ ۝ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۝ قَالُوْا

ف۱۱۴ انھوں نے کہا کیا تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں نہ لاتے تھے ف۱۱۵ بولے

بَلٰى ۝ قَالُوْا فَادْعُوْا ۝ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ۝ اِنَّا

کیوں نہیں ف۱۱۶ بولے تم ہی دعا کرو ف۱۱۷ اور کافروں کی دعا نہیں مگر بھٹکتے پھرنے کو بیشک ضرور

لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ

ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے اور ایمان والوں کی ف۱۱۸ دنیا کی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے

الْاَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

ہوں گے ف۱۱۹ جس دن ظالموں کو ان کے بہانے کچھ کام نہ دیں گے ف۱۲۰ اور ان کے لئے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

اور ان کے لئے برا گھر ف۱۲۱ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو رہنمائی عطا فرمائی ف۱۲۲ اور

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝

بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا ف۱۲۳ نصیحت والوں کی ہدایت اور نصیحت کو تو اے محبوب

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تم صبر کرو ف۱۲۴ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے ف۱۲۵ اور اپنے گناہ کی معافی چاہو ف۱۲۶ اور اپنے رب کی

رَبِّكَ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

تسبیح کرو ف۱۲۷ شام اور صبح ف۱۲۸ وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بے کسی سند کے

ف۱۱۲ ہر کسی کو اپنی اپنی پڑی ہے ہم پر کوئی کسی کا کام نہیں آسکتا۔

ف۱۱۳ اپنا فیصلہ کر دیا کہ جنت میں داخل کیا اور کافروں کو جہنم میں جو ہونا تھا ہو چکا۔

ف۱۱۴ یعنی دنیا کے عیش ان کی خاطر کچھ ہلکے ہو جائیں کیونکہ ہلکے ہے۔

ف۱۱۵ کیا انھوں نے کافروں سے نہ کہا تھا کہ تمہارے پاس رسول نشانیاں لاتے تھے جانے والی نہ تھی۔

ف۱۱۶ یعنی کافر اپنے کفر پر قائم رہیں گے اور اپنے کفر کا اقرار کریں گے۔

ف۱۱۷ ہم کافروں کے لئے دعا کریں گے اور تمہارا دعا کرنا بھی بیکار ہے۔

ف۱۱۸ ان کو طرح طرح کی عزت و نصرت دیں گے اور ان کے دشمنوں سے انتقام لیں گے۔

ف۱۱۹ وہ قیامت کا دن ہے کہ فرشتے گواہی دیں گے اور کفار کی تکذیب کی شہادت دیں گے۔

ف۱۲۰ ان کا کوئی عذر قبول نہ کیا جائے گا۔

ف۱۲۱ یعنی جہنم۔

ف۱۲۲ یعنی توریت دی۔

ف۱۲۳ یعنی توریت کا یہاں کے انبیاء پر نازل شدہ تمام کتابوں کا۔

ف۱۲۴ اپنی قوم کی ایذا پر۔

ف۱۲۵ وہ آپ کی مدد کرے گا آپ کے دین کو غالب کرے گا آپ کے دشمنوں کو ہلاک کرے گا۔ یہی آیت جہاد کی آیت قتال سے منسوخ ہوئی۔

ف۱۲۶ یعنی اپنی امت کے لئے۔

ف۱۲۷ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت پر ہمیشہ رہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس سے پہلی نماز مراد ہے۔

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بے دلیل کہ ان کے پاس آئی تھی نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر بڑائی کی ہوس جو نہ پائیں گے

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَخَلْقُ
پہنچنے کو تو تو پناہ مانگ اللہ کی بے شک وہی ہے سنتا دیکھتا بے شک

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
آسمانوں اور زمین کی پیدائش آدمیوں کی پیدائش سے بہت بڑی ہے لیکن

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۡ وَالَّذِيْنَ
بہت لوگ نہیں جانتے اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝
ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور نہ برا کار کتنے کم دھیان کرتے ہو

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن بہت لوگ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ
نہیں لاتے اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بے شک

الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝
وہ جو میری عبادت سے اونچے بیٹھتے ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ
اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے لیکن بہت آدمی

لَا يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
فکر نہیں کرتے وہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا بنانے والا اسکے سوا کسی کی
هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
بندگی نہیں تو کہاں اوندھے جاتے ہو ف۱۳۵ یونہی اوندھے ہوتے ہیں ف۱۳۶ وہ جو اللہ کی آیتوں کا انکار
يَجْحَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ
کرتے ہیں ف۱۳۷ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین ٹھہرا دی بنائی ف۱۳۸ اور آسمان چھت
بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
ف۱۳۹ اور تمہاری شکلیں کی تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں ف۱۴۰ اور تمہیں ستھری چیزیں ف۱۴۱ روزی دیں
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ
یہ ہے اللہ تمہارا رب تو بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا وہی زندہ ہے ف۱۴۲ اسکے
اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
سوا کسی کی بندگی نہیں تو اسے پوجو اسی کے بندے ہو کر سب خوبیاں اللہ کو رب سارے
الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
جہان کو رب تم فرماؤ میں منع کیا گیا ہوں کہ انہیں پوجوں جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ف۱۴۳
دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ
جبکہ میرے پاس روشن دلیلیں ف۱۴۴ میرے رب کی طرف سے آئیں اور مجھے حکم ہوا کہ سر جھکاؤں
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
سارے جہان کے رب کے حضور گردن رکھوں وہی ہے جس نے تمہیں ف۱۴۵ مٹی سے بنایا پھر ف۱۴۶ پانی کی بوند
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
سے ف۱۴۷ پھر خون کی پھٹکی سے پھر تمہیں نکالتا ہے بچے پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ پہنچو

ف۱۳۵ کس دھوکے میں پڑ کر حق کی راہ کو کج کئے ہو اور اس پر ایمان نہیں لاتے باوجودیکہ دلائل قائم ہیں۔

ف۱۳۶ اور حق سے پھرتے ہیں باوجود دلائل قائم ہونے کے۔

ف۱۳۷ اور ان میں حق پر ایمان و تامل نہیں کرتے۔

ف۱۳۸ اس وہ تمہارے قرار گاہ و پرورش میں بھی اور بعد موت بھی۔

ف۱۳۹ اس میں کوشش قبح کے بند فرمایا۔

ف۱۴۰ اگر انسان است تو است ایک دو خاص سب اعضا کیا جاتا کی طرح بنایا گیا ورنہ بھی بنتے۔

ف۱۴۱ انسیں اس مناسب۔

ف۱۴۲ اگر اس کی خاص حال ہے۔

ف۱۴۳ شان نزول کفار بکار نے راہ جماعت و گروہی اپنے دین اصل کی طرف حضور پر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دعوت دی تھی اور آپ سے بعض بتوں کی دین کی تھی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

ف۱۴۴ خاص وحی کی توحید پر دلالت کرنے والی۔

ف۱۴۵ یعنی تمہارے اصل اور آدم جد اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام کو

ف۱۴۶ پھر حضرت آدم علیہ السلام کے دن کی نسل کو۔

ف۱۴۷ یعنی نطفہ منی سے۔

ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ
پھر (تم ہو) کہ ہو جاؤ بوڑھے اور تم میں کوئی پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُحْيِي
اور تاکہ تم ایک مقرر وعدہ تک پہنچو اور تاکہ تم سمجھو وہی ہے کہ جلاتا ہے

وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ أَلَمْ
اور مارتا ہے پھر جب کوئی حکم کرتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے کیا

تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ
تم نے نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہاں پھیرے جاتے ہیں

كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝
جنہوں نے جھٹلایا کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا عنقریب جان جائیں گے

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ
جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں کھینچے جائیں گے کھولتے پانی میں

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ
پھر آگ میں دہکائے جائیں گے پھر ان سے فرمایا جائے گا کہاں گئے وہ جو تم شریک بناتے

تُشْرِكُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو
تھے اللہ کے علاوہ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم پہلے پکارتے

مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝ ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ
نہ تھے اللہ یونہی گمراہ کرتا ہے کافروں کو یہ اس کا بدلہ ہے

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ۝ ادْخُلُوا
جو تم زمین میں ناحق پر خوش ہوتے تھے اور اس کا بدلہ ہے جو تم اتراتے تھے۔ جاؤ

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہنے تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کا ف۱۲۵

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

تو تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ ف۱۲۶ سچا ہے تو اگر ہم تمہیں دکھا دیں ف۱۲۷ کچھ وہ چیز جس کا انہیں

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

وعدہ دیا جاتا ہے ف۱۲۸ یا انہیں پہلے ہی وفات دیں بہرحال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے ف۱۲۹ اور بیشک ہم نے تم سے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن

پہلے کتنے رسول بھیجے کہ ان میں کسی کا احوال تم سے بیان فرمایا ف۱۳۰ اور کسی کا احوال

لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ

نہ بیان فرمایا ف۱۳۱ اور کسی رسول کو نہیں پہنچتا کہ کوئی نشانی لے آئے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

بے حکم خدا کے پھر جب اللہ کا حکم آئے گا ف۱۳۲ سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا ف۱۳۳ اور باطل

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾ ع اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا

والوں کا وہاں خسارہ ہے اللہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے کہ کسی پر سوار ہو

مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا

اور کسی کا گوشت کھاؤ اور تمہارے لئے ان میں کتنے ہی فائدے ہیں ف۱۳۴ اور اسلئے کہ تم اس پر

حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾

پہنچو اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو ف۱۳۵ اور ان پر ف۱۳۶ اور کشتیوں پر ف۱۳۷ سوار ہوتے ہو

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے ف۱۳۸ تو اللہ کی کون سی نشانی کا انکار کرو گے ف۱۳۹ کیا انہوں نے

ف۱۲۵ جنہوں نے تکبر کیا اور حق کو قبول نہ کیا ف۱۲۶ کفار پر عذاب نازل کرنے کا ف۱۲۷ تمہاری وفات سے پہلے ف۱۲۸ انواع عذاب سے عاجل بدر میں مارے جانے کے جیسا کہ واقع ہوا۔

ف۱۲۹ اور عذاب شدید میں گرفتار ہوں۔

ف۱۳۰ جس قرآن میں مع قصہ کے ساتھ۔

ف۱۳۱ قرآن شریف میں قصہ ومدارج ومقامات اور ان تمام انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے نشانیاں اور معجزات عطا فرمائے اور ان کی قوموں نے ان سے جھاڑ کیا اور انہیں جھٹلایا اس بیان سے حضرات نے سمجھا اس تذکرہ سے مقصود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی ہے کہ جس طرح کے واقعات قوم کی طرف سے آپ کو پیش آتے ہیں اور جیسا برتاؤ ہو چکا ہے پہلے انبیاء کے ساتھ بھی یہی حالات گزر چکے ہیں انہوں نے صبر کیا آپ بھی صبر فرمائیں۔

ف۱۳۲ کفار پر عذاب نازل کرنے کی بابت۔

ف۱۳۳ رسولوں کے اور ان کی تکذیب کرنے والوں کے درمیان۔

ف۱۳۴ کہ ان کے دودھ اون وغیرہ کام میں لاتے ہو اور ان کی نسل سے فائدہ اٹھاتے ہو۔

ف۱۳۵ یعنی اپنے سفروں کیا اپنے وطن کی واپسی ان کی پیٹھوں پر لاد کر ایک مقام سے دوسرے مقام پہلے جاتے ہو ف۱۳۶ خشکی کے سفروں میں ف۱۳۷ دریائی سفروں میں ف۱۳۸ جو اس کی قدرت و وحدانیت پر دلالت کرتی ہیں ف۱۳۹ یعنی وہ نشانیاں ایسی ظاہر و باہر ہیں کہ ان کے انکار کی کوئی صورت ہی نہیں۔

ع ۱۳

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
زمین میں سفر کیا کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ۱۴

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ
وہ ان سے بہت تھے ف۱۳ اور ان کی قوت ف۱۴ اور زمین میں نشانیاں ان سے زیادہ ف۱۵

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
تو انکے کیا کام آیا جو انھوں نے کمایا ف۱۶ تو جب ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لائے

فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
تو وہ اسی پر خوش ہوئے جو ان کے پاس دنیا کا علم تھا ف۱۷ اور انھیں پر الٹ پڑا جس کی ہنسی

يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَ
بناتے تھے ف۱۸ پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا بولے ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ
اس کے شریک کرتے تھے ان سے منکر ہوئے ف۱۹ تو انکے ایمان نے انھیں کام نہ دیا جب انھوں نے ہمارا

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَ
عذاب دیکھ لیا اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا ف۲۰ اور

خَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝ ع ۹ ۱۴
وہاں کافر گھاٹے میں رہے ف۲۱

حٰمٓ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الٓمٓ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝
حٰمٓ کہو کیا ہے اور میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے الٓمٓ کہو کیا ہے اور میں

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ
یہ اتارا ہے رحم والے مہربان کا ایک کتاب ہے جس کی آیتیں

ف۱۲ قوت میں کی کثرت تھی۔
ف۱۳ اور جسمانی طاقت بھی ان سے زیادہ تھی۔
ف۱۴ یعنی ان کے محل اور قلعے وغیرہ۔
ف۱۵ مطلب یہ ہے کہ اگر یہ لوگ زمین میں سفر کرتے تو انھیں معلوم ہو جاتا کہ منکرین کو کیا انجام ہوا اور وہ کس طرح ہلاک و برباد ہوئے اور ان کی تعداد ان سے زیادہ ان کے مال کچھ بھی ان کے کام نہ آسکے۔
ف۱۶ اور انھوں نے جو انبیاء کی طرف التفات نہ کیا اس کی تفصیل اور اس سے استغناء کی طرف متوجہ نہ ہوئے بلکہ اس کو تھوڑا اور اس کی ہنسی بنائی اور اپنے دنیوی علم کو جو حقیقت میں جہل ہے پسند کر لیا ہے۔
ف۱۷ یعنی اللہ تعالیٰ کا عذاب۔
ف۱۸ یعنی جن قوموں کو اس کے رسول پہنچے تھے ان سے بڑھ کر۔
ف۱۹ یہی ہے کہ اول عذاب کے وقت ایمان نافع نہیں ہوتا اس وقت ایمان قبول نہیں کیا جاتا اور یہی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ رسولوں کے جھٹلانے والوں پر عذاب نازل کرتا ہے۔
ف۲۰ یعنی ان کا گھاٹا اور نقصان صریح ظاہر ہو گیا۔

ف۱ اس سورت کا نام سورۂ مؤمن بھی ہے اور سورۂ سجدہ اور سورۂ فصلت بھی ہے یہ سورت مکی ہے اس میں چھ رکوع چونتیس آیتیں اور سات سو چھیاسی کلمے اور تین ہزار تین سو چھیاسی حرف ہیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ
مفصل ہے ایک قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں خوشخبری سناتا اور ڈر سناتا ہے پھر ان میں سے اکثر نے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ
تو وہ سنتے ہی نہیں ۝ اور کہنے لگے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو
وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا
اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان روک ہے تو تم اپنا کام کرو ہم
عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
کام کرتے ہیں ۝ کہہ دو کہ میں تو آدمی ہوں تم جیسا ۝ مجھ پر وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝
ایک ہی معبود ہے تو اسی کی طرف سیدھے ہو جاؤ اور اس سے معافی مانگو ۝ اور خرابی ہے مشرکوں کو
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ
جو زکوٰۃ نہیں دیتے ۝ اور وہ آخرت کے منکر ہیں ۝ بیشک
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ
جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے بے انتہا ثواب ہے ۝ تم فرما
اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی ۝ اور اس کے
لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ
ہمسر ٹھہراتے ہو ۝ وہ تو سارے جہان کا رب ہے ۝ اور اس نے اس میں پہاڑ بنائے ۝
فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً
اور برکت رکھی ۝ اور اس میں اس کے باشندوں کی روزیاں مقرر کیں سب ملا کر چار دن میں ۝

لِلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ
کیسے جواب دیا تھا تو پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین
لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ
سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو خوشی سے چاہے ناخوشی سے دونوں نے عرض کی ہم خوشی کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں
سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا
سات آسمان کر دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیجے اور ہم نے
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۡ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور محفوظ کیا یہ اندازہ ہے زبردست
الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
علم والے کا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرما دو کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایک کڑک سے جیسی کڑک
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
عاد و ثمود کی جب رسول ان کے آگے پیچھے آئے
خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
کہ سوا کسی کو نہ پوجو کہا ہمارا رب چاہتا تو فرشتے اتارتا
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ
تو جو کچھ تم لے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے تو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے زیادہ کس کا زور اور کیا انہوں نے نہ جانا کہ اللہ جس
الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ
نے انہیں بنایا ان سے زیادہ قوی ہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
تو ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی سخت گرج کی ف۲ ان کی نحوست کے دنوں میں کہ ہم انہیں

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
رسوائی کا عذاب چکھائیں دنیا کی زندگی میں اور بیشک آخرت کے عذاب میں سب سے بڑی

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى
رسوائی ہے اور انکی مدد نہ ہوگی اور رہے ثمود انہیں ہم نے راہ دکھائی ف۳ تو انہوں نے سوجھنے پر

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا
اندھے ہونے کو پسند کیا ف۴ تو انہیں ذلت کے عذاب کی کڑک نے آلیا ف۵ سزا ان کے کئے

يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ
کی ف۶ اور ہم نے ف۷ انہیں بچالیا جو ایمان لائے ف۸ اور ڈرتے تھے ف۹ اور جس دن

اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ
خدا کے دشمن ف۱۰ آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو ان کے اگلوں کو روکیں گے یہاں تک کہ جب وہاں پہنچ جائیں گے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
تب ان پر گواہی دیں گے ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے سب ان پر کئے کی گواہی دیں گے ف۱۱

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ
اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی وہ کہیں گی ہمیں اللہ نے بولا دیا جس نے

اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
ہر چیز کو گویائی بخشی اور اسی نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اسی کی طرف تمہیں پھرنا ہے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اور تم ف۱۲ اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور

ف۱ یہ ہے ثمود کی بستی پر ف۲ اور آندھی اور ہوا کے جھونکے ان پر ظاہر فرمائے۔
ف۳ اور ایمان کے مقابلہ میں کفر اختیار کیا۔
ف۴ اور جو ثمود کے عذاب سے بچ گئے۔
ف۵ یعنی ان کے کفر و تکذیب پیغمبر اور معاصی کی۔
ف۶ صاعقہ کے ہولناک والے عذاب سے۔
ف۷ حضرت صالح علیہ السلام پر ایمان لائے۔
ف۸ شرک اور معاصی سے بچتے تھے۔
ف۹ یعنی کفار اگلے پچھلے ف۱۰ پھر سب کو دوزخ میں اکٹھا کیا جائے گا۔
ف۱۱ اعضاء بھی بول اٹھیں گے اور جو کچھ کیا تھا بتا دیں گے۔
ف۱۲ گناہ کرتے وقت۔

ع ۱۹

أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ف۱۹۸ بلکہ تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت
كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم
سے کام نہیں جانتا ف۱۹۹ اور یہ ہے تمہارا وہ گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا
بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ
اور اس نے تمہیں ہلاک کر دیا ف۲۰۰ تو اب رہ گئے اسی میں پھر اگر وہ صبر کریں ف۲۰۱ تو آگ
مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۝ وَ
ٹھکانا ہے ف۲۰۲ اور اگر وہ منانا چاہیں تو کوئی ان کا منانا نہ مانے ف۲۰۳ اور
قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
ہم نے ان پر کچھ ساتھی نتھی کئے ف۲۰۴ انہوں نے انہیں بھلا کر دکھایا جو ان کے آگے ہے اور
وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ
ان کے پیچھے ف۲۰۵ اور ان پر بات پوری ہوئی ف۲۰۶ ان گروہوں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزر چکے
الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
جن اور آدمیوں کے بیشک وہ زیاں کار تھے ۔ اور کافر بولے ف۲۰۷
لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝
یہ قرآن نہ سنو اور اس میں بیہودہ غل کرو ف۲۰۸ شاید یوں تم غالب آؤ ف۲۰۹
فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
تو بے شک ضرور ہم کافروں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور بے شک ہم
أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ
ان کے برے سے برے کام کا انہیں بدلا دیں گے ف۲۱۰ یہ ہے سزا اللہ کے دشمنوں کا بدلہ

ف۱۹۸ تمہیں تو یہ گمان بھی نہ تھا کہ تم جو کچھ کرتے ہو اس میں سے بہت سی باتیں اللہ نہ جانتا ہو گا۔

ف۱۹۹ ہو سکتا ہے کہ یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمائی کہ کفار یہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ظاہر کی باتیں جانتا ہے اور جو باتیں باطن میں ہیں ان کو نہیں جانتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی۔

ف۲۰۰ عذاب ہے۔

ف۲۰۱ یہ صبر کی گنجائش نہیں۔

ف۲۰۲ یعنی حق تعالیٰ ان سے کبھی راضی نہ ہوگا جب کہ ان کی کوشش عذاب سے ٹال نہیں۔

ف۲۰۳ مطلب یہ ہے کہ

ف۲۰۴ یعنی دنیا کی لذت و راحت اور خواہشات نفس کا اتباع۔

ع ۲۰ ف۲۰۵ یعنی عذاب یہ ہے کہ ان کے ساتھ ہے جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔

ف۲۰۶ عذاب کی۔

ف۲۰۷ یعنی مشرکین قریش۔

ف۲۰۸ اور ابوجہل اور ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ اے لوگو! حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرآن شریف پڑھیں تو اس سے شور کرو اور خوب چلاؤ اور کچھ نہ کچھ بکواس کرتے رہو تاکہ کوئی قرآن نہ سنے اور اس کا اثر نہ ہو۔

ف۲۰۹ اور اس طرح ہم غالب آ جائیں گے۔

ف۲۱۰ یعنی کفر کا بدلہ سخت عذاب۔

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
آگ اس میں انہیں ہمیشہ رہنا ہے سزا اس کی کہ جب ہماری آیتوں کا انکار
يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ
کرتے تھے اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں دکھا وہ
أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا
دونوں جن اور آدمی جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے ڈالیں
مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا
وہ نیچے سے نیچے ہوں بیشک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا
ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو
بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي
اس جنت پر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا ہم تمہارے دوست ہیں دنیا کی زندگی
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ
میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے اس میں وہ ہے جو تمہارا جی چاہے
وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۝ وَ
تمہارے لئے اس میں جو مانگو مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے اور اس سے
مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ
زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے
إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
میں مسلمان ہوں اور نیکی اور بدی برابر نہ ہو جائیں گی اے سننے والے

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ
برائی کو بھلائی سے ٹال ف۱ جبکہ وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی
كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝ وَمَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ
ہو جائے گا جیسے گہرا دوست ف۲ اور یہ دولت ف۳ نہیں ملتی مگر صابروں کو اور
مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ
اسے نہیں پاتا مگر بڑے نصیب والا اور اگر تجھے شیطان کا کوئی
الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
کونچا پہنچے ف۴ تو اللہ کی پناہ مانگ ف۵ بیشک وہی سنتا جانتا ہے۔
وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا
اور اس کی نشانیوں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند ف۶ سجدہ نہ کرو
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ
سورج کو اور نہ چاند کو ف۷ اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ف۸ اگر
كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ
تم اسی کے بندے ہو تو اگر تکبر کریں ف۹ تو وہ جو تمہارے
رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ ۝
رب کے پاس ہیں ف۱۰ رات دن اس کی پاکی بولتے ہیں اور اکتاتے نہیں
وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا
اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ تو زمین کو دیکھے بے رونق ف۱۱ پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا ف۱۲
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى اِنَّهٗ
تو تازہ ہوئی اور ابھری بیشک جس نے اسے جلایا ضرور مردے جلائے گا بیشک وہ

ف۱ مشرکوں کی سختی پر صبر کرو اور ان کی بدی کا بدلہ بھلائی سے دو تاکہ تمہارے ساتھ دشمنی کرنے والے دوست ہو جائیں۔
ف۲ یعنی اس خصلت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارے دشمنوں کی عداوت کے لئے تمہارے شان نزول کہا گیا ہے کہ یہ آیت ابوسفیان کے حق میں نازل ہوئی کہ اس وقت ان کی شدید عداوت کے بعد حضرت رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ سلوک کیا ان کی صاحبزادی کو بیاہ زوجیت کا شرف عطا فرمایا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ صادق محبت جاں نثار ہو گئے۔
ف۳ یعنی بدیوں کو نیکیوں سے ٹالنے کی خصلت۔
ف۴ یعنی شیطان تجھے کوئی برائی پہنچائے اور اس خصلت پر عمل سے اور اس کے علاوہ اور نیکیوں سے محروم کرے۔
ف۵ اس کے شر سے اور اپنی حفاظت کر تاکہ وہ شیطان کی راہ اختیار کر سکے اور تیرا کچھ نہ بگاڑ سکے۔
ف۶ جب اس کی قدرت ظاہر ہوئی اس کی ربوبیت و وحدانیت ثابت کی گئی۔
ف۷ کیونکہ وہ مخلوق ہیں اور تم خالق سے مخلوق میں درجا جانا جو کسی عبادت نہیں ہو سکتی۔
ف۸ وہی سجدہ و عبادت کا مستحق ہے۔
ف۹ بت اللہ کو سجدہ کرنے سے۔
ف۱۰ وہ کسی کام سے نہیں اکتاتے۔
ف۱۱ بے سبزی۔
ف۱۲ بارش کی۔

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
سب کچھ کر سکتا ہے بے شک وہ جو ہماری آیتوں میں کجی کرتے ہیں ف۱
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا
ہم سے چھپے نہیں ف۲ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا ف۳ وہ بھلا یا جو قیامت میں امان سے
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
آئے گا ف۴ جو چاہو کرو بے شک وہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝
بے شک جو کفر سے منکر ہوئے ف۵ جب انہیں اس کتاب کی خبر پہنچی ف۶ اور بے شک وہ عالی کتاب ہے
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ
ف۷ باطل کہ اس کی طرف راہ نہیں نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے ف۸ اتارا ہوا ہے
مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ
حکمت والے سب خوبیوں سراہے کا تم سے نہ فرمایا جائے گا ف۹ مگر وہی جو تم سے اگلے رسولوں
مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَلَوْ
کو فرمایا گیا بے شک تمہارا رب بخشش والا ہے ف۱۰ اور دردناک عذاب والا ہے ف۱۱ اور اگر ہم
جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ
اسے عجمی زبان کا قرآن کرتے ف۱۲ تو ضرور کہتے کہ اس کی آیتیں کیوں نہ کھولی گئیں ف۱۳ کیا کتاب عجمی اور
وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ
نبی عربی ف۱۴ تم فرما دو وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے ف۱۵ اور وہ جو ایمان
لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ
نہیں لاتے ان کے کانوں میں ٹھنٹ ہے ف۱۶ اور وہ ان پر اندھاپن ہے ف۱۷ گویا وہ

ف۱ اور آیتوں کی باتوں میں سچ و استقامت سے مدول و انحراف کرتے ہیں ف۲ ہم ان سے چھپے نہیں ف۳ یعنی کافر جو مرتد ف۴ یعنی مومن صادق متقی و نیک بخت ف۵ یعنی قرآن کریم سے اور اس میں داخل ہے اس میں داخل ہیں گے۔

ف۶ یہ جملہ ہے جس کی ایک صورت کا اصل بنانے سے نہ باطل ہو نہ ہو ف۷ یعنی کسی طرح کسی صورت سے بھی اس میں کجی و انحراف نہیں ف۸ اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

ف۹ اپنے حبیب کے لئے جیسا اسلام اور ایمان پر ایمان لانے والوں کے لئے۔

ف۱۰ انہیں جیسے اسلام کے دشمنوں اور تکذیب کرنے والوں کے لئے۔

ف۱۱ جیسا کہ کفار مکہ طعن و اعتراض کرتے ہیں کہ یہ قرآن عجمی زبان میں کیوں نہ اترا۔

ف۱۲ اور زبان عربی میں بیان نہ کی گئیں کہ ہم سمجھ سکتے۔

ف۱۳ یعنی کتاب عجمی کی زبان کے خواص کیوں اتری حاصل یہ ہے کہ قرآن پاک عجمی زبان میں ہوتا تو کافر اعتراض کرتے عربی میں آیا تو اعتراض ہوئے ایسا ہے کہ کوئے بد بہانہ بسیار ایسے اعتراض طالب حق کی شان کے لائق نہیں۔

ف۱۴ قرآن شریف۔

ف۱۵ اس کی راہ بتاتا ہے گمراہی سے بچاتا ہے جہل و شک و جہالت سے اور حق سے شفا دیتا ہے اور جہالت و حرص کے لئے بھی اس کا پڑھنا کریم ہے اور حق کے لئے موثر ہے۔

ف۱۶ کہ وہ قرآن پاک کے سننے کی نعمت سے محروم ہیں ف۱۷ کہ شکوک و شبہات کی ظلمتوں میں گرفتار ہیں۔

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور تجھ سے پکارے جاتے ہیں ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی ۝
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
تو اس میں اختلاف کیا گیا ۝ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے گزر چکی ہوتی ۝ تو ان کا
بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فیصلہ ہو جاتا ۝ اور بے شک وہ اس کی طرف سے ایک الجھن ڈالنے والے شک میں ہیں ۝ جو نیکی کرے وہ
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
اپنے بھلے کو ۝ اور جو برائی کرے تو اپنے برے کو ۝ اور تیرا رب بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۝
اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا ۚ وَ
قیامت کے علم کا اسی کی طرف حوالہ ہے ۝ اور کوئی پھل اپنے غلاف سے نہیں نکلتا ۝ اور
مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ
کسی مادہ کو حمل نہیں ہوتا اور نہ جنتی مگر اس کے علم سے ۝ اور جس دن ان کو پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ
کہیں گے ہم تجھ سے کہہ چکے کہ ہم میں کوئی گواہی دینے والا نہیں ۝ اور گم ہو گئے ان سے جسے پہلے پوجتے تھے
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ
اور سمجھ لیں گے کہ ان کے لئے کوئی جگہ نہیں ۝ آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا
الْخَيْرِ ۖ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا
اور اگر اسے برائی پہنچے تو ناامید آس توڑ ۝ اور اگر ہم اسے اپنی رحمت کا مزہ دیں ۝
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہے گا یہ میرا ہے ۝ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو گی

وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ
کہ ف۱۳ میں رب کی طرف لوٹا جاؤں گا تو ضرور میرے لئے اس کے ہاں بھلائی ہوگی ف۱۴ اور ضرور بتا دیں گے
كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۚ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا
کافروں کو جو انہوں نے کیا ف۱۵ اور ضرور انہیں گاڑھا عذاب چکھائیں گے ف۱۶ اور جب ہم نے
عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ
آدمی پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے ف۱۷ اور پہلو بدل جاتا ہے ف۱۸ اور جب اسے کوئی برائی پہنچے
عَرِيْضٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ
تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے ف۱۹ اور بولو بھلا اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے ہو ف۲۰ پھر تم نے اسے نہ مانا تو
اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ
اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو دور کی ضد میں ہے ف۲۱ ابھی ہم انہیں دکھائیں گے اپنی نشانیاں عالم میں ف۲۲
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۗ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ
اور خود ان کے آپ میں ف۲۳ یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ یہ حق ہے ف۲۴ کیا یہ بات کافی نہیں
اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ
کہ تیرا رب ہر چیز کا گواہ ہے ف۲۵ سنو انہیں شبہ ہے اپنے رب سے ملنے میں
رَبِّهِمْ ۗ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝
ف۲۶ سنو وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ف۲۷

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے
كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ
یونہی وحی فرماتا ہے تمہاری طرف ف۲۸ اور تم سے اگلوں کی طرف ف۲۹

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
اللہ زبردست حکمت والا ۝ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بلند و عظمت والا ہے ۝ قریب ہوتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں ۝ اور فرشتے اپنے
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِنَّ
رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے اور زمین والوں کے لئے معافی مانگتے ہیں ۝ سن لو
اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ اَللّٰهُ
بیشک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور جنہوں نے اللہ کے سوا اور والی بنا رکھے ہیں ۝ اللہ
حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
نگاہ رکھنے والا ہے ان پر ۝ اور تم ان کے ذمہ دار نہیں ۝ اور یونہی ہم نے تمہاری طرف
اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ
عربی قرآن وحی بھیجا کہ تم ڈراؤ سب بستیوں کی اصل بستی والوں کو اور جو اس کے گرد ہیں ۝ اور تم ڈراؤ اکٹھے ہونے
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ
کے دن سے کچھ شک نہیں اس میں ۝ ایک گروہ جنت میں ہے اور ایک گروہ دوزخ میں ۝ اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ
چاہتا تو ان سب کو ایک دین پر کر دیتا ۝ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے
رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا
اور ظالموں کا نہ کوئی دوست نہ مددگار ۝ کیا اللہ کے
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى
سوا اور والی بنا رکھے ہیں ۝ تو اللہ ہی والی ہے اور وہ مردے جلاتا ہے اور وہ

ف۱ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے علو کے شایان ہے۔

ف۲ یعنی ایمان والوں کے لئے کہ کافر تو اس لائق نہیں ہیں کہ ان کے لئے استغفار کرنے پر جرأت کر سکیں کہ کافروں کے لئے مغفرت دعا کریں کہ انہیں ایمان سے محروم کر کے اس کی مغفرت کا ۔

ف۳ یعنی بہت سی کہ وہ پہلے اور سب کہتے ہیں۔

ف۴ اس کے اصول منال اس کے سامنے ہیں وہ انہیں پورا کرے گا۔

ف۵ تم سے ان کے اعمال کا سوال نہ ہوگا۔

ف۶ یعنی تمام عالم کے لوگ ان سب کو۔

ف۷ یعنی روز قیامت سے ڈراؤ جس میں اللہ تعالیٰ اولین و آخرین اور اہل آسمان و زمین سب کو جمع فرمائے گا اور اس جمع کے بعد پھر سب متفرق ہوں گے۔

ف۸ اس کو اسلام کی توفیق دیتا ہے۔

ف۹ یعنی کافروں کو کوئی عذاب سے بچانے والا نہیں۔

ف۱۰ یعنی کفار نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا والی بنایا ہے یہ باطل ہے۔

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى
سب کچھ کر سکتا ہے ۝ تم جس بات میں ۝ اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے ۝
اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ فَاطِرُ
یہ ہے اللہ میرا رب میں نے اس پر بھروسہ کیا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۝ آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ
اور زمین کا بنانے والا ہے تمہارے لئے تمہیں میں سے جوڑے بنائے اور
الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ
چوپائے ۝ تمہاری نسل پھیلاتا ہے اس میں کوئی چیز نہیں اور وہی
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ
سنتا دیکھتا ہے ۝ اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ۝ روزی
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ
وہی کشادہ کرتا ہے جسکے لئے چاہے اور تنگ کرتا ہے ۝ بیشک وہ سب کچھ جانتا ہے ۝ تمہارے لئے
مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا
دین کی وہ راہ ٹھہرائی جس کا حکم اس نے نوح کو دیا ۝ اور جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی ۝ اور
وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ
جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا ۝ کہ دین قائم رکھو ۝ اور
لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ
اس میں پھوٹ نہ ڈالو ۝ مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ جس طرف تم انہیں بلاتے ہو اللہ اپنے
اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا
قرب کے لئے چن لیتا ہے جسے چاہے ۝ اور اپنی طرف راہ دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے ۝ اور انہوں نے پھوٹ نہ ڈالی

۵ تو اسی کو دل میں رکھنا ضرور ہے ۶ دین کی باتوں میں سے کتاب کے ساتھ ۷ یعنی تم سے تمہارے درمیان فیصلہ کرنے کا تمہارے سے کہو ۸ بڑا دین

۹ یعنی تمہاری جنس میں سے ۱۰ یعنی اس تدبیر سے نہ کہ آسمان و زمین کے تمام خزانوں کی کنجیاں خواہ جیسے کے خزانے ہوں یا رزق کے ۔

۱۱ جس کے لئے چاہے وہ مالک ہے رزق کی کنجیاں اس کے ہاتھ میں ہیں

۱۲ نوح علیہ السلام صاحب شریعت انبیاء میں سب سے پہلے ہیں

۱۳ یعنی انبیاء کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۴ یعنی دین کی حقیقت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام سے آپ تک سب انبیاء اصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک انبیاء ہوئے سب کے لئے ہم نے دین کی ایک ہی راہ مقرر کی جس میں وہ سب متفق ہیں وہ راہ یہ ہے ۔

۱۵ مراد دین سے اسلام ہے یعنی توحید کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی طاعت اور اس پر اور اس کے رسولوں پر اور اس کی کتابوں پر اور روز جزا پر اور باقی تمام ضروریات دین پر ایمان لانا اور یہ کہ تمام انبیاء کی شریعتوں کے حکم یکساں ہیں

۱۶ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ جماعت رحمت اور تفرقہ عذاب ہے خلاصہ یہ ہے کہ اصول دین میں تفرقہ نہ ہو خواہ وہ کسی صورت کسی امت کے ہوں یکساں ہیں ان میں کوئی اختلاف نہیں اور اختلاف فروعیات میں اختلاف رہے جو اصولیات کے علاوہ ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۝ ۱۷ یعنی جن کو چاہتا ہے اور توحید عطا کرتا ہے ۱۸ اپنے بندوں میں سے جس کو توفیق دیتا ہے

۱۹ اور اس کی طاعت قبول کرے ۔

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
بعد اس کے کہ آ چکا تھا ان کے پاس علم ۔ ف۲ آپس کے حسد سے ۔ ف۳ اور اگر نہ ہوتی بات
مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا
تیرے رب کی طرف سے ایک میعاد تک ۔ ف۴ ایک کا دوسرے پر فیصلہ ہو جاتا ۔ ف۵ اور بیشک جو وارث کئے گئے
الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ
کتاب کے ان کے بعد ۔ ف۶ وہ اس سے ایک بڑے شک میں ہیں ۔ ف۷ تو اسی لئے تو
وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنزَلَ
ثابت قدم رہ ۔ ف۸ جیسا تجھے حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل ۔ اور کہہ کہ میں ایمان لایا اس پر جو
اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا
کوئی کتاب اللہ نے اتاری ۔ ف۹ اور مجھے حکم ہے کہ میں تم میں انصاف کروں ۔ ف۱۰ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے ۔ ف۱۱ ہمارے
أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا
لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل ۔ ف۱۲ کوئی حجت نہیں ہم میں اور تم میں ۔ ف۱۳ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا
اور اسی کی طرف پھرنا ہے ۔ اور وہ جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ مسلمان اس کی
اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
دعوت قبول کر چکے ہیں ۔ ف۱۴ ان کی دلیل محض باطل ہے ان کے رب کے پاس اور ان پر غضب
وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ
ہے ۔ ف۱۵ اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۔ ف۱۶ اللہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اتاری ۔ ف۱۷ اور انصاف کا
وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ
اور تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو ۔ ف۱۸ اس کی جلدی مچا رہے ہیں ۔

ف۱ یعنی قرآن نے اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کی اور وہ وعدہ پورا کر دیا جو پہلے کتابوں میں تھا کہ ایک نبی آئے گا اور اس سے پہلے جانے تھے کہ اس کا اتباع کریں اور وہ وعدہ پورا کر دیا جس سے انبیاء نے یہود کو ڈرایا تھا کہ اگر تم نے اس نبی کا اتباع نہ کیا تو تم پر عذاب آئے گا۔

ف۲ اور باہمی دشمنی کی حکومت کے لئے ہیں۔

ف۳ عذاب کے لئے فرشتے آتے۔

ف۴ یعنی دنیا میں عذاب نہ آتا۔

ف۵ کافروں پر دنیا میں عذاب نازل ہوتا۔

ف۶ یعنی یہود و نصاریٰ۔

ف۷ یعنی ایسی کتاب پر مضبوط ایمان نہیں رکھتے ہیں جس میں کہ وہ قرآن کی طرف سے شک ہے اور قرآن کے مضامین سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

ف۸ یعنی ان کفار کے اس اختلاف و ناگفتگو کی وجہ سے تجھے تو چاہئے کہ تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ثابت قدم رہے۔

ف۹ یعنی اب میں کی دعوت دیتا ہوں کہ میں ایمان لایا ہوں اللہ کی نازل کی ہوئی کتابوں پر یعنی پہلی کتابوں پر اور قرآن پر۔

ف۱۰ یعنی مشرکین کی نماز کا جواب یہ کہ کہہ دو کہ ہم تو اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے لئے ہیں۔

ف۱۱ تمام مخلوقات میں ہر چیز میں اور ہر جگہ میں۔

ف۱۲ اور ہم سب اس کے بندے۔

ف۱۳ ہر ایک اپنے عمل کی جزا پائے گا کیونکہ حق ظاہر ہو چکا اور دلائل واضح ہو چکے۔

ف۱۴ یعنی مشرکین۔

ف۱۵ یعنی مشرکین کہتے تھے کہ اسلام کو چھوڑ کر کفر کی طرف لوٹ آئیں اس لئے جھگڑا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہمارا دین زیادہ اچھا ہے۔

ف۱۶ اسی لئے ان کے کفر کے ف۱۷ اندر ہیں ف۱۸ یعنی قرآن ایک ہو قسم کے دلائل و احکام مشتمل ہے ف۱۹ یعنی اس نے پہلی کتابوں میں عدل و انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اس سے پہلے کتابوں میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی ہے ف۲۰ شان نزول یہ کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کا ذکر فرمایا تو مشرکین نے استہزاء کے طور پر کہا کہ قیامت کب ہوگی اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ
جلدی مانگتے ہیں اس کو اور جو یقین رکھتے ہیں اس پر ڈرتے ہیں اس سے اور جانتے ہیں کہ
أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾
بلکہ وہی حق ہے سنو وہ لوگ جو قیامت میں جھگڑتے ہیں غلط راہ کی گمراہی میں ہیں
اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾
اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر روزی دیتا ہے جس کو چاہے اور وہ زور والا ہے زبردست ہے
مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ
جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی بڑھا دیں اور جو دنیا کی
يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾
کھیتی چاہے ہم اسے کچھ دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں
أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ
یا ان کے لئے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا راستہ نکالا ہے جو اللہ نے اجازت نہیں دی
وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
اور اگر فیصلہ کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کے لئے
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ
عذاب ہے دردناک ﴿٢١﴾ تو ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنی کمائی سے ڈرتے ہوں گے اور وہ ان پر
وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ
پڑ کر رہے گی ﴿٢٢﴾ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ جنت کی بہاروں میں
الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ
ہوں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس ہے جو چاہیں یہی بڑا فضل ہے

ع ٣

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وہ جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے بندوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
کہہ نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ بدلہ مگر محبت قرابت کی اور جو کوئی کمائے
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۭ اَمْ
کچھ بھلائی ہم اس کے لئے اس میں اور خوبی بڑھائیں بیشک اللہ بخشنے والا قدر پہچاننے والا ہے یا وہ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاَ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى
کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا پھر اگر اللہ چاہے تو تیرے دل پر مہر کر دے
قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
اور مٹا دے اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرے سچ کو اپنی باتوں سے بیشک وہ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۭ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ
دلوں کی باتیں جانتا ہے اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا
يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۭ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور قبول کرتا ہے ان کی
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ
جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور کافروں
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا
کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر اللہ بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو ضرور سرکشی
فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ
کرتے زمین میں ولیکن اتارتا ہے اندازہ سے جو چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے

بَصِيْرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ
(اس کو) دیکھتا ہے ۝ اور وہی ہے کہ مینہ برساتا ہے (ان کے) ناامید ہو چکنے کے بعد اور اپنی رحمت پھیلاتا
رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
ہے ۝ اور وہی کارساز اور سب خوبیوں سزا ہے ۝ اور اس کی نشانیوں سے ہے آسمانوں اور
وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ
زمین کی پیدائش اور جو چلنے والے ان میں پھیلائے ۝ اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر
اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ۝ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
جب چاہے قادر ہے ۝ اور تمہیں جو مصیبت پہنچی ۝ وہ اس کے سبب سے جو
اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ
تمہارے ہاتھوں نے کیا ہے ۝ اور بہت کچھ معاف کر دیتا ہے ۝ اور تم زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے ۝
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ
اور نہ اللہ کے مقابل تمہارا کوئی دوست نہ مددگار ۝ اور اس کی نشانیوں میں
الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ
کشتیاں ہیں جو (گویا) پہاڑ ہیں ۝ وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے ۝ تو (کشتیاں) اس کی پیٹھ پر
رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝
ٹھہری رہ جائیں ۝ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر شاکر کو ۝
اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
یا ان کو تباہ کر دے ۝ ان کے کئے کے سبب ۝ اور بہت کچھ معاف کر دیتا ہے ۝ اور جان لیں وہ جو
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ
ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہ انہیں بھاگنے کی جگہ نہیں ۝ تمہیں جو کچھ دیا ہے ۝

ف۱ سر نیچے سے کاٹ دیا ہے اور کھلا کر لی فرمایا ہے ف۲ مشرکین کے لئے ف۳ یا خطاب مؤمنین مخلصین سے ہے جنہیں سے گناہ سرزد ہوتے ہیں اور یہ ہے کہ دنیا میں جو تکلیفیں اور مصیبتیں مؤمنین کو پہنچتی ہیں یہ گناہوں کا سبب ان کے حق میں ہوتے ہیں ان تکلیفوں کو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کا کفارہ کر دیتا ہے اور کبھی مؤمن کی تکلیف اس کے لئے درجات کے لئے ہوتی ہے جیسا کہ بخاری و مسلم کی حدیث میں وارد ہے انبیاء علیہم السلام جو گناہوں سے پاک ہیں اور چھوٹے ہیں جو مکلف نہیں ہیں ان کی آیت کے مخاطب نہیں۔

فائدہ: بعض گروہ نے جو تناسخ کے قائل ہیں اس سے استدلال کرتے ہیں کہ چھوٹے بچوں کو جو تکلیف پہنچتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کے گناہوں کا نتیجہ ہے ابھی تک کسی سے کوئی گناہ نہیں ہوا تو ان کو اس زندگی سے پہلے کوئی اور زندگی ہے جس میں گناہ ہوئے ہوں یہاں بات اصل یہ ہے کہ تناسخ اس کلام کے مخاطب ہی نہیں جیسا کہ اس کلام کے مخاطب ہونے میں اشعری کرتے ہیں پس تناسخ ان کا استدلال باطل ہے۔

ف۴ جو مصیبتیں تمہارے لئے مقدر ہو چکی ہیں ان سے کہیں بھاگ نہیں سکتے یا نہیں سکتے۔

ف۵ کہ اس کی مرضی کے خلاف تمہیں مصیبت و تکلیف سے بچا سکے۔

ف۶ بڑی بڑی کشتیاں۔

ف۷ جو کشتیوں کو چلاتی ہے۔

ف۸ یعنی دریا کے اوپر۔

ف۹ چلنے نہ پائیں۔

ف۱۰ صابر شاکر سے وہ شخص مراد ہے جو مشقت و تکلیف میں صبر کرتا ہے اور راحت و آسائش میں شکر۔ ف۱۱ یعنی کشتیوں کو غرق کر دے ف۱۲ جو کشتی میں سوار ہیں۔

ف۱۳ ان میں سے کسی کو نہ بچا سکے ف۱۴ جو کچھ دیا ہے ف۱۵ دنیا کی اشیاء۔

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

وہ صرف دنیا میں برتنے کا ہے ﴿۳۶﴾ اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ان کے لئے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ

اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور وہ جو اپنے

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۚ

رب کا حکم مانتے ہیں ﴿۳۹﴾ اور نماز قائم رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ان کا کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے ﴿۴۱﴾

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو ہم نے ان کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور وہ کہ جب انہیں بغاوت پہنچے

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۚ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا

بدلہ لیتے ہیں ﴿۴۳﴾ اور برائی کا بدلہ اسی کی برابر برائی ہے ﴿۴۴﴾ تو جس نے معاف کیا

وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۚ وَلَمَنِ

اور کام سنوارا تو اس کا اجر اللہ پر ہے بیشک وہ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو ﴿۴۵﴾ اور بیشک

انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ اِنَّمَا

جس نے اپنی مظلومی پر بدلہ لیا ان پر کچھ مواخذہ کی راہ نہیں ﴿۴۶﴾ مواخذہ تو

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ

انہیں پر ہے جو ﴿۴۷﴾ لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

پھیلاتے ہیں ﴿۴۸﴾ ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور بیشک جس نے صبر کیا ﴿۴۹﴾ اور بخشا

﴿۳۶﴾ مراد یہ ہے کہ دنیا میں کوئی چیز ہمیشہ نہیں رہتی۔

﴿۳۷﴾ یعنی توکل کرتے ہیں۔

﴿۳۸﴾ شان نزول: یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی جب آپ نے مال اللہ صدقہ کر دیا اور اس پر بعض لوگوں نے آپ کو برا کہا کی۔

﴿۳۹﴾ شان نزول: یہ آیت انصار کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر کے ایمان و طاعت کو اختیار کیا۔

﴿۴۰﴾ اس پر ہمیشگی کی۔

﴿۴۱﴾ اور بغیر مشورہ کوئی کام نہیں کرتے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو قوم مشورہ کرتی ہے وہ گمراہ نہیں ہوتی۔

﴿۴۲﴾ یعنی جب ان پر کوئی ظلم کرے تو اپنے مال سے خرچ کرتے ہیں اور بدلے میں صدقہ نہیں کرتے۔ ان کے اخلاق کی یہ صفت ہے کہ جو ان پر کوئی زیادتی کرے یہ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔ ایک دوسرا ظلم کو برداشت کرتے ہیں پہلی آیت میں ان کا ذکر ہو گیا۔ دوسرے وہ جو ظالم سے بدلہ لیتے ہیں ان کا حکم اس آیت میں ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ بھی حد سے تجاوز نہیں کرتے کہ برائی کا بدلہ برائی سے لیتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور انہوں نے اطاعت کی اور بدلہ نہ لیا۔

﴿۴۳﴾ اس میں یہ بیان کر دیا گیا کہ بدلہ لینا جائز ہے اور برائی کا بدلہ برائی ہے اور بدلے کو برائی کہا گیا ہے کیونکہ یہ شر پہنچنے کے سبب سے کیا جاتا ہے اور جس کو وہ برا لگے اور اس میں صبر اور معافی کے ساتھ تعریف کی گئی ہے اور برائی کے ساتھ برائی کا بدلہ لینا جائز ہے لیکن صبر اور معافی کرنا بہتر ہے۔

﴿۴۴﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ظالموں سے وہ اپنی قوم کی انتقام لیں۔ ﴿۴۵﴾ آیۃ ﴿۴۶﴾ اکثر بدلہ لینے والے کا ثواب کم کر کے ﴿۴۷﴾ اللہ تعالیٰ نے اس کو بدلہ دیا۔

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
تو یہ ضرور ہمت کے کام ہیں ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی
مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ
رفیق نہیں اس کے بعد ۝ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب دیکھیں گے ۝
يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ۝ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا
کہیں گے کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے ۝ اور تم انہیں دیکھو گے کہ آگ پر پیش کئے
خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ
جاتے ہیں ذلت سے جھکے ہوئے چھپی نگاہوں سے دیکھتے ہیں ۝ اور ایمان والے
آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ
کہیں گے بے شک زیاں کار وہ ہیں جو اپنی جانیں اور اپنے گھر والے اپنے قیامت
الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ
کے دن ۝ سنتے ہو بیشک ظالم ۝ ہمیشہ کے عذاب میں ہیں ۝ اور ان کے کوئی
مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ
دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے مقابل ان کی مدد کریں ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے
فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۝ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ
کہیں راستہ نہیں ۝ اپنے رب کا حکم مانو ۝ اس دن کے آنے سے پہلے
يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ
اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ۝ اس دن تمہیں کوئی پناہ نہ ملے گی اور نہ تمہیں انکار کرنے
مِنْ نَكِيرٍ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ
کی جگہ ۝ تو اگر وہ منہ پھیریں ۝ تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان کر کے نہیں بھیجا ۔ تم پر

ع ۲

۱۰ اس کے عذاب سے بچا سکے۔
۱۱ راستہ۔
۱۲ یعنی دنیا میں تکبر والوں کو ذلیل ہو کر ایمان لاتے تھے۔
۱۳ یعنی ذلت و خفت کی وجہ سے آنکھ کو نہ پورا کھولیں گے جیسے کوئی دشمن کے ڈر سے چھپ کر دیکھے یا بے آنکھ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
۱۴ جاں کاہ کا ایمان تو یہ ہے کہ وہ دنیا میں کفر کے عذاب میں گرفتار ہوئے اور گھر والوں کا اپنا پیر کہ ایمان دینے کی صورت میں جنت کی جو حوریں ان کے لئے تھیں ان سے محروم ہو گئے۔
۱۵ یعنی کافر۔
۱۶ اور اس کے عذاب سے بچا سکے۔
۱۷ یعنی کافر وہ دنیا میں جن کو معبود کہتے تھے۔ آخرت میں جنت تک۔
۱۸ اور جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر جاری کر کے تو جب دعوت اچھی اچھی کی۔
۱۹ اس سے مراد یا موت کا دن ہے یا قیامت کا۔
۲۰ اپنے گناہوں کا بدلہ اس دن کوئی دوسرا کسی صورت نہیں دے سکتا ہے یا تم اپنے اعمال قبیحہ کو انکار کرتے ہو یا تم اپنے اعمال نامہ کو انکار کرتے ہو یا تم اپنے اعمال نامہ میں صحیح ہے۔
۲۱ ایمان والے اور اعمال صالحہ کرنے سے۔
۲۲ کہ تم ان کے اعمال کی حفاظت لازم ہو۔

عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرَحَ بِهَا ۖ

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ

لِّلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَن يَشَآءُ

إِنَٰثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَآءُ الذُّكُورَ ۝ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَٰثًا ۖ

وَيَجْعَلُ مَن يَشَآءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

أَن يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا

فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِۦ مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ

إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْإِيمَٰنُ

وَلٰكِن جَعَلْنٰهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِۦ مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ

لَتَهْدِيٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَٰطِ اللّٰهِ الَّذِي لَهُۥ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ قسم ہے روشن کتاب کی قسم ہے ہم نے اسے عربی قرآن اتارا کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ

سمجھو اور بیشک وہ اصل کتاب میں ہے ہمارے پاس بلند رتبہ والی حکمت والی کیا ہم تم

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

سے ذکر کا پھیر دیں اس پر کہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو اور ہم نے کتنی ہی نبی

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

پہلے لوگوں میں بھیجے اور ان کے پاس جو نبی آتا تھا اسی کی ہنسی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

بناتے تھے تو ہم نے ہلاک کر دیئے ان سے بھی بڑے زور والے اور گزر چکی ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے انہیں بنایا اس زبردست

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

علم والے نے جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا کیا اور تمہارے لئے

فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اس میں راستے کہ تم راہ پاؤ ۝ اور وہ جس نے آسمان سے پانی

بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي

ٹھیک اندازے سے اتارا پھر ہم نے اس سے مردہ شہر اٹھایا یونہی تم نکالے جاؤ گے ۝ اور جس نے

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا

سب جوڑے بنائے ۝ اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے

تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا

سواری کریں ۝ کہ تم ان کی پیٹھ پر ٹھیک بیٹھو پھر اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا

ان پر ٹھیک بیٹھو اور کہو پاکی ہے اسے جس نے ہمارے لئے یہ سواری کر دی اور

كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ

ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے ۝ اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے ۝ اور اس کے بندوں میں سے

عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

کچھ حصہ ٹھہرایا ۝ بے شک آدمی کھلا ناشکرا ہے ۝ کیا اس نے اپنے پیدا کئے ہوئے

بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ

میں سے بیٹیاں بنائیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ۝ اور جب ان میں کسی کو خبر دی جائے اس چیز کی ۝ جو

لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ أَوَمَن يُنَشَّأُ

رحمٰن کے ذمہ لگاتے ہیں ۝ تو دن بھر اس کا منہ کالا ہے اور وہ گھٹا ہوا ہے ۝ کیا وہ

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ

جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے میں بات نہ کر سکے ۝ اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ
جن کے بندے ہیں عورتیں بنایا ف۲ کیا ان کے پیدا کرتے وقت حاضر تھے ف۳ لکھ لیں
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ
جائے گی ان کی گواہی ف۴ اور پوچھے جائیں گے ف۵ اور بولے اگر رحمٰن چاہتا ہم انہیں نہ پوجتے ف۶
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
انہیں اس کی حقیقت کچھ معلوم نہیں ف۷ یونہی اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف۸ یا اس سے پہلے
مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا
انہیں کوئی کتاب دی ہے جسے تھامے ہوئے ہیں ف۹ بلکہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک
عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ
پایا اور ہم ان کی گھیر میں ہیں ف۱۰ اور ایسے ہی ہم نے تم سے پہلے جب
قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ
کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا ان کے سرمایہ داروں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک
اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
پایا اور ہم ان کی گھیر کے پیچھے ہیں ف۱۱ فرمایا کیا اگر میں
بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
لے آؤں ف۱۲ راہ میں بہتر اس سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ف۱۳ بولے ہم تو جو تم بھیجے گئے
كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝
اس کے منکر ہیں ف۱۴ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا ف۱۵ تو دیکھ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا
اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا میں تمہارے معبودوں سے

الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي
جس نے مجھے پیدا کیا پس وہ ضرور مجھے راہ دے گا ﴿٢٧﴾ اور اس کو اپنی اولاد میں ایک کلمہ باقی رکھا ﴿٢٨﴾
عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ
کہ شاید وہ باز آئیں ﴿٢٩﴾ بلکہ میں نے فائدہ دیا ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ ﴿٣٠﴾
جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا
آ گیا ان کے پاس حق اور صاف بتانے والا رسول ﴿٣١﴾ اور جب ان کے پاس حق آیا بولے یہ
سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ
جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں ﴿٣٢﴾ اور بولے کیوں نہ اتارا گیا یہ قرآن ان دو بستیوں
مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا
کے کسی بڑے آدمی پر ﴿٣٣﴾ کیا وہ رب کی رحمت بانٹتے ہیں ﴿٣٤﴾ ہم نے بانٹ دی ہے
بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
ان میں معیشت دنیا کی زندگی میں ﴿٣٥﴾ اور ان میں ایک دوسرے پر
دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا
درجے دیے کہ ان میں ایک دوسرے کی ہنسی بنائے ﴿٣٦﴾ اور تیرے رب کی رحمت ﴿٣٧﴾ بہتر ہے
يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن
جو جمع کرتے ہیں ﴿٣٨﴾ اور اگر نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک دین پر ہو جائیں ﴿٣٩﴾ تو ہم ضرور
يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾
کے منکروں کے لئے چاندی کی چھتیں اور سیڑھیاں بناتے جن پر چڑھتے
وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ
اور گھروں کے دروازے چاندی کے اور تختے چاندی کے جن پر تکیہ لگاتے ﴿٤٠﴾ اور سونے

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

یہ ہے کچھ دنیا کی زندگی کا سامان اور آخرت تو تیرے رب کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے ۝

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝

اور جو غافل ہو رحمٰن کے ذکر سے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کرتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی ہے ۝

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

اور یہ شیطان ان کو راہ سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں ۝

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ

یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے کہنے لگا اے کاش میرے اور تیرے درمیان پورب اور پچھم کا فاصلہ ہوتا

الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ

پس کیا ہی برا ساتھی ہے اور تمہارا اس دن جب کہ تم نے ظلم کیا کہ تم سب عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ

شریک ہو ۝ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے یا اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اور جو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ اَوْ

کھلی گمراہی میں ہو ۝ تو اگر ہم تجھے لے جائیں ۝ تو ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں ۝ یا

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ

تجھے دکھا دیں ۝ جس کا ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں ۝ تو مضبوط پکڑ

بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ

اس چیز کو جو تیری طرف وحی کی گئی ۝ بے شک تو سیدھی راہ پر ہے ۝ اور بے شک یہ قرآن تیرے لئے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے اور تم سے پوچھا جائے گا ۝ اور ان سے پوچھ جو ہم نے تم سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
رسول بھیجے کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کچھ اور معبود ٹھہرائے ہیں کہ پوجا جائیں ۝ اور بیشک
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ
ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا میں سارے جہان کے
الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَمَا
پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں ۝ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ ان پر ہنسنے لگے ۝ اور ہم
نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
انہیں جو نشانی دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی ۝ اور ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا کہ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ
باز آئیں ۝ اور بولے اے جادوگر ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر اس عہد کے سبب
اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝
جو تجھ سے ہے بیشک ہم راہ پر آئیں گے ۝ پھر جب ہم نے ان پر سے عذاب اٹھا لیا تو وہ عہد توڑنے لگے ۝
وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ
اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا اے میری قوم کیا میرے لئے مصر کی سلطنت نہیں اور
هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ
یہ نہریں کہ میرے نیچے بہتی ہیں ۝ تو کیا تم دیکھتے نہیں ۝ بلکہ میں بہتر ہوں ۝
هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ
اس سے کہ ذلیل ہے ۝ اور بات صاف نہیں کر سکتا ۝ تو اس پر کیوں نہ ڈالے گئے سونے کے
مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ
کنگن ۝ یا اس کے ساتھ فرشتے آتے کہ اس کے ساتھ ہوتے ۝ پھر اس نے اپنی قوم کو کم عقل کر دیا ۝

فَاطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

تو اس کے کہنے پر چلے ۵۴ بیشک وہ بے حکم لوگ تھے ۵۵ پھر جب انہوں نے ہمیں ناراض کیا

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝

تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو ہم نے سب کو ڈبو دیا ۵۶ تو ہم نے انہیں اگلے اور پچھلے کے لئے ۵۷

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝ وَ

اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جاتی ہے ۵۸ تو تمہاری قوم اس سے بھاگتے ہیں ۵۹ اور

قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ ۶۰ انہوں نے تم سے یہ نہ کہا مگر جھگڑے کو ۶۱ بلکہ وہ ہیں جھگڑالو

خَصِمُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

لوگ ۶۲ وہ نہیں مگر ایک بندہ جس پر ہم نے احسان فرمایا ۶۳ اور اسے ہم نے بنی اسرائیل کیلئے عجیب

اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝

نمونہ بنایا ۶۴ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں فرشتے بنا دیتے ۶۵ کہ

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

اور بیشک یہ قیامت کی خبر ہے ۶۶ تو ہرگز قیامت میں شک نہ کرو اور میرا کہا مانو ۶۷ یہ

مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا

سیدھا راستہ ہے ۶۸ اور ہرگز شیطان تمہیں نہ روک دے ۶۹ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۷۰ اور جب

جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ

عیسیٰ روشن نشانیاں ۷۱ لائے ۷۲ تو انہوں نے کہا میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ۷۳ اور اس لئے کہ میں

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

تمہارے بعض اختلافی مسائل بیان کروں ۷۴ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۷۵ بیشک اللہ

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ
میرا رب اور تمہارا رب تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے ۝ پھر وہ گروہ
الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ
آپس میں مختلف ہو گئے ۝ تو ظالموں کی خرابی ہے ۝ ایک دردناک دن کے عذاب
اَلِيْمٍ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
سے ۝ کیا یہ اسی کے منتظر ہیں کہ قیامت کے دن یہ اچانک آ جائے اور انہیں
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا
خبر نہ ہو ۝ گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے مگر
الْمُتَّقِيْنَ ۝ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ
پرہیزگار ۝ ان سے فرمایا جائے گا اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف ہے نہ تم غمگین ہو ۝ وہ
اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان تھے ۝ داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیبیاں خوش کئے
تُحْبَرُوْنَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۭ وَفِيْهَا
جاؤ ۝ ان پر دور ہوگا سونے کے پیالوں اور جاموں کا اور اس میں
مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَ
جو کچھ چاہے اور جس سے آنکھ کو لذت ہو پہنچے ۝ اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ۝ اور
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کئے گئے اپنے اعمال سے ۝ تمہارے لئے اس جنت میں
كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝
بہت سے میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ ۝ بیشک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا
وہ کبھی ان پر ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں پڑے رہیں گے ۝ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی
هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم
ظالم تھے ۝ اور وہ پکاریں گے اے مالک (داروغہ) تیرا رب ہمارا کام تمام کر دے ۝ وہ کہے گا تم
مَّاكِثُونَ ۝ لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝
بیشک رہنے والے ہو ۝ بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے ۝ مگر تم میں اکثر کو حق ناگوار ہے
أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ
کیا انہوں نے ۝ پختہ ارادہ کر لیا ہے تو ہم پختہ ارادہ کرنے والے ہیں ۝ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی
نَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ
مخفی بات نہیں سنتے ہیں کیوں نہیں ۝ اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے ہیں ۝ کہہ دیجئے کہ اگر
وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ
رحمٰن کے کوئی بیٹا ہو تو سب سے پہلے میں پوجنے والا ہوں ۝ پاک ہے آسمانوں اور زمین کے رب کو عرش کے رب کو
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا
ان باتوں سے جو وہ بناتے ہیں ۝ تو انہیں چھوڑ دو کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں ۝ یہاں تک کہ اپنے اس
يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي
دن کو پہنچیں جس کا ان سے وعدہ ہے ۝ اور وہی آسمان والوں کا خدا اور زمین والوں
الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
کا خدا ہے ۝ اور وہی حکمت والا خبردار ہے ۝ اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کے لئے ہے سلطنت
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝
آسمانوں اور زمین کی اور ان کے درمیان کی اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا

ف۱۱ جہنم کی آگ میں رہیں گے ف۱۲ کہ کسی وقت اس میں کمی ہو جائے ف۱۳ اس طرح کہ نہ مر سکیں نہ جی سکیں ف۱۴ یعنی وہ جہنم کے داروغہ سے فریاد کریں گے کہ وہ حضرت مالک سے درخواست کریں کہ وہ ہمارا کام تمام کر دیں کہ عذاب سے چھوٹ جائیں ف۱۵ یہاں سے ہمیشہ رہنا ہے ف۱۶ اے مالک سوال کی صورت ف۱۷ اپنے رسولوں کی صورت ف۱۸ اپنی کتابوں کے ف۱۹ اگر کوئی معنی اللہ تعالیٰ جیسا اللہ کے ساتھ شریک کرتے اور اس سے ہم ہوتے تو اس کی عبادت ایسا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ ان سے بری ہو کر حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عبادت کرنے والے ہیں ف۲۰ ان کے اس کفر و ایذا کا بدلہ ہم ان کی ہلاکت ہے ف۲۱ ہم خود سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ہمارے پاس ہم سے کچھ نہیں چھپ سکتا ف۲۲ ایک اس کے قائل نہیں اور ایک نے وہ اور حال ہے مگر وہ اس پر ہے شان نزول اس میں حضرت نے کہا کہ اگر رحمٰن کے بیٹا ہوتا تو میں پوجتا اس آیت نازل ہوئی تو نضر کہنے لگے کہ ہم تو ان کی پوجا کرتے ہیں اس نے کہا کہ یہ نضر نہیں ہوئی بلکہ وہ اولیاء ہیں جن کے لئے نہیں ہے اور نضر کی کمزوری سے بلا موقع ہوں اس سے اور کی تو کیا کہنا اس کے بعد حضرت کے وہ نازل کی آیت کا بیان ہے ف۲۳ اور اس کے لئے سوا اور ہم نے ف۲۴ ایک ہی ہے اور ہم نے ف۲۵ جس میں قیامت ہے ف۲۶ جس دن سب جمع ہوں گے اور وہ دن قیامت ہے ف۲۷ جس دن سب جمع ہوں گے اور وہ دن قیامت ہے ف۲۸ جس دن سب جمع ہوں گے اور وہ دن قیامت ہے

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ
اور مالک نہیں وہ جن کو پوجتے ہیں اللہ کے سوا شفاعت کا مگر جس نے گواہی دی حق کی اور
بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ
اور وہ جانتے ہیں ۝ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے پیدا کیا ان کو تو کہیں گے
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَاصْفَحْ
اللہ ۝ تو کدھر الٹے جاتے ہیں ۝ اور قسم ہے اس کے کہنے کی اے رب میرے یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ۝ پس تو
عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝
ان سے منہ پھیر اور کہہ سلام ہے پھر عنقریب جان لیں گے ۝

حٰمٓ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
حٰمٓ ۝ قسم ہے کتاب روشن کی ۝ بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا ۝ بے شک ہم
مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا
ڈرانے والے ہیں ۝ اس میں بانٹا جاتا ہے ہر محکم کام ۝ حکم سے اس کے حکم سے بے شک ہم
مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
بھیجنے والے ہیں ۝ تیرے رب کی رحمت سے بے شک وہی سنتا جانتا ہے ۝ وہ رب ہے آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین رکھتے ہو ۝ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی دیتا ہے اور
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ
تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رب ۝ بلکہ وہ شک میں کھیل رہے ہیں ۝ تو تم انتظار

ف۱ یعنی تو بت ہیں کہ ف۲ اس کا اثر یہ ہے کہ ایسے اعمال بد سے ایمان والوں کی شفاعت کریں گے ف۳ یعنی مشرکین سے ف۴ اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے بت پرستی کا انکار کریں گے

ف۱ اور وجہ اس انکار کی یہ ہے کہ ان کو بتوں کی عبادت سے بھگتنا ہے

ف۲ یہ مراد ہے حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ف۳ اللہ تعالیٰ کا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھانا حضرت کے مکرم اور حضرت کی دعا و التجا کے اہتمام کا اظہار ہے۔

ف۴ اور انہیں چھوڑ دو۔

ف۵ یہ سلام متارکت ہے اس کے معنی ہیں کہ ہم انہیں چھوڑتے ہیں اور تم سے الگ ہو رہتے ہیں یا کافروں کا سلام ہے۔

ف۶ اپنا انجام کار

ف۱ سورۂ دخان مکی ہے اس میں تین رکوع اور ستاون آیتیں ہیں اس میں بیان ہے کہ ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا ہے۔

ف۲ یعنی قرآن پاک کی جو حلال و حرام احکام کا بیان ہے اللہ نے اتارا ہے۔

ف۳ اس رات سے شب قدر مراد ہے یا شب برات اس شب میں قرآن پاک تمام اور مفصل سماء دنیا پر اتارا گیا پھر وہاں سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے دل پر تھوڑا تھوڑا اترتا رہا اس شب کو شب مبارکہ اس لئے فرمایا کہ اس میں قرآن پاک نازل ہوا اور جو اس شب میں بیٹھے وہ برکت والی ہوتی ہے اور اس میں فیصلے کی جاتی ہیں

ف۱ یہ خطاب کا ف۲ سال بھر کے ارزاق و آجال و احکام ف۳ یہ رسول ہیں اللہ کے رسول حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ان سے پہلے انبیاء کرام ف۴ کہ وہ ان کی تصدیق کریں گے اور ان کی تکذیب کرنے والوں کو سزا دیں گے ف۵ تاکہ وہ غور و تدبر سے سمجھیں ف۶ اور غور و تدبر سے سمجھیں گے کہ ان کی اطاعت اور تصدیق لازم ہے اور آپ کے ساتھ مشرکین کیا کرتے ہیں تو صلی اللہ علیہ وسلم ان پر صبر کریں اور ان کی ایذاؤں پر صبر کریں۔ انہیں تین سال قحط کی مصیبت میں مبتلا کیا جیسے سات سال کا قحط حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں پڑا تھا یہ مشہور ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا کی تھی۔

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾
دن کے انتظار میں جب آسمان ایک کھلا ہوا دھواں لے آئے گا لوگوں کو لپیٹ میں لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ
اے ہمارے رب ہم سے عذاب کو ہٹا دے ہم ایمان لاتے ہیں کہاں ہے ان کے لئے نصیحت اور کہاں ہے ان کے لئے نصیحت

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا
جبکہ ان کے پاس رسول آچکا ہے صاف صاف بیان کرنے والا پھر بھی وہ اس سے روگردانی کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے ہم

كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
ان کے عذاب کو تھوڑا سا ہٹا دینے والے ہیں تو پھر وہی کرنے لگو گے ﴿١٥﴾ جس دن کہ ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے

الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ
گے ﴿١٦﴾ بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور ان کے پاس

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَ
ایک معزز رسول آیا ﴿١٧﴾ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں ﴿١٨﴾ اور

أَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ
اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں تمہارے سامنے ایک کھلی سند لایا ہوں ﴿١٩﴾ اور میں پناہ دیتا ہوں اپنے

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾
اور تمہارے رب کی اس سے کہ مجھے سنگسار کرو ﴿٢٠﴾ اور اگر تم میرا یقین نہ کرو تو مجھ سے کنارہ کش رہو ﴿٢١﴾

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم
پس موسیٰ نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ﴿٢٢﴾ ہم نے حکم دیا کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے چل

مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا
تم کا پیچھا کیا جائے گا ﴿٢٣﴾ اور دریا کو جوں کا توں چھوڑ دے بیشک وہ لشکر ڈبو دیا جائے گا ﴿٢٤﴾ کتنے چھوڑ گئے

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا
اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات ۝ اور نعمتیں جن میں وہ عیش کرتے تھے

فٰكِهِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۚ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ
ہم نے یونہی کیا اور ان چیزوں کا دوسری قوم کو وارث کر دیا ۝ تو نہ رویا آسمان ان پر

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ
اور نہ انہیں مہلت دی گئی ۝ اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
نجات بخشی ۝ فرعون سے بیشک وہ سرکش حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ
اور بیشک ہم نے انہیں چن لیا اس علم پر کہ سارے جہان پر ۝ اور ہم نے انہیں عطا کیں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
جن میں صریح انعام تھے ۝ بیشک یہ کہتے ہیں ۝ وہ تو نہیں مگر ہمارا ایک مرنا

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے ۝ تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو ۝

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا
کیا وہ بہتر ہیں ۝ یا تبع کی قوم ۝ اور جو اس سے پہلے تھے ۝ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا ۝ بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ مَا
مجرم تھے ۝ اور ہم نے نہ بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۝ ہم نے

خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
نہیں بنائے مگر حق کے ساتھ ۝ لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں ۝ بیشک فیصلہ کا دن ۝

مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ
يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ
الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ
الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ
رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ
هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا
بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ
الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

بڑی کامیابی ہے ۔ تو (اے نبی) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۔ حٰمٓ ۔ کتاب کا اتارنا ہے اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ۔ بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے ۔ اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جو جانور پھیلا رکھے ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

نشانیاں ہیں یقین والوں کے لئے ۔ اور رات اور دن کی تبدیلی میں اور اس میں کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ

آسمان سے روزی کا سبب بھیجا تو اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کی گردش

الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم تم پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

پھر اللہ اور اس کی آیتوں کو چھوڑ کر کونسی بات پر ایمان لائیں گے ۔ خرابی ہے ہر بڑے جھوٹے گناہگار کے لئے

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

اللہ کی آیتیں سنتا ہے کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر ضد پر جما رہتا ہے گویا انہیں سنا ہی نہیں

ف۱ یہ سورۃ جاثیہ ہے اس کا نام سورۃ دخان بھی ہے یہ سورۃ مکی ہے سوائے آیت ۔ قل لذین امنوا یغفروا ۔ کے اس سورۃ میں چار رکوع ستتیس آیتیں چھ سو اکہتر کلمے دو ہزار ایک سو اکیانوے حرف ہیں

ف۲ اللہ زبردست کی قدرت اور اس کی حکمت ایمان والوں کے لئے

ف۳ یعنی تمہاری پیدائش میں بھی اس کی قدرت و حکمت کی نشانیاں ہیں کہ نطفہ کو انسان بناتا ہے عورتوں کو بستر بناتا ہے اور بستر کو گوشت پوست بنا دیتا ہے یہاں تک کہ انسان بن جاتا ہے

ف۴ کبھی گھٹتے ہیں کبھی بڑھتے ہیں اور ایک جاتا ہے دوسرا آتا ہے

ف۵ کبھی گرم چلتی ہے کبھی سرد کبھی جنوبی کبھی شمالی کبھی مشرقی کبھی مغربی

ف۶ یعنی قرآن مجید کے بارے میں شان نزول کہا گیا ہے کہ یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی جو مکہ کے قصے کہانیاں سنا کر لوگوں کو قرآن پاک سننے سے روکتا تھا اور یہ آیت ہر ایسے شخص کے لئے عام ہے جو دین کو مذاق بنائے اور قرآن سننے سے تکبر کرے۔

ف۷ یعنی اپنے کفر پر

ف۸ ایمان لاتے ہے۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ
تو اسے خوشخبری سنا دو دردناک عذاب کی ۝ اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی سے واقف ہوتا ہے اس کی ہنسی بناتا ہے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا
ان کے لئے خواری کا عذاب ۝ ان کے پیچھے جہنم ہے ۝ اور ان میں کچھ کام نہ دے گا

كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
ان کا کمایا ہوا ۝ اور نہ وہ جو اللہ کے سوا حمایتی ٹھہرا رکھے تھے ۝ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے

هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ۝
یہ راہ دکھانا ہے اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیتوں کو نہ مانا ان کے لئے دردناک عذاب ہے سخت عذاب ہے

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا
اللہ ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو کام میں لگا دیا کہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں ۝ اور اس لئے کہ

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
اس کا فضل تلاش کرو ۝ اور اس لئے کہ تم شکر کرو ۝ اور تمہارے کام میں لگا دیا جو کچھ آسمانوں میں ہے ۝

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ
اور جو کچھ زمین میں ہے ۝ اپنے حکم سے بالکل سب نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے ۝ ایمان والوں سے

آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا
کہہ دو کہ درگزر کریں ان سے جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ۝ تاکہ اللہ ایک قوم کو اس کی کمائی کا بدلہ

يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ
دے ۝ جو بھلا کام کرے تو اپنے لئے ۝ اور برا کرے تو اپنے برے کو ۝ پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ
اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے ۝ اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ۝ اور حکومت

ع 5

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦

اور نبوت عطا فرمائی ف۲ اور ہم نے انہیں ستھری روزیاں دیں ف۳ اور انہیں فضیلت بخشی

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اور ہم نے انہیں اس کام کی ف۴ روشن دلیلیں دیں تو انہوں نے اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ علم ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

آچکا ف۵ آپس کی سرکشی ف۶ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا جس

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٧ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

بات میں اختلاف کرتے تھے پھر ہم نے اس کام ف۷ پر تمہیں کر دیا ف۸ تو اسی راہ چلو

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ

اور ناواقفوں کی خواہشوں کا ساتھ نہ دو ف۹ بیشک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٩

نہ دے گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں ف۱۰ اور اللہ دوست ہے ف۱۱

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠ اَمْ حَسِبَ

لوگوں کی آنکھیں کھولنا ہے ف۱۲ اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت کیا انہوں نے

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

برائیوں کا ارتکاب کیا ف۱۳ یہ سمجھے ہیں کہ ہم انہیں ایسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٢١ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کہ ان کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے ف۱۴ کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں ف۱۵ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٢

کو حق کے ساتھ بنایا ف۱۶ اور اس لئے کہ ہر جان اپنے کئے کا بدلہ پائے ف۱۷ اور ان پر ظلم نہ ہوگا

ف۱ اور کتاب نہ دیا یہ دونوں حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کی صورت اور ان کے بعد انبیاء و رسالت کے دروازے آپ کے ساتھ بند کر دیئے گئے اور کار رہ گئے۔

ف۲ یعنی دین کے۔

ف۳ کہ جیسے فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت دی۔

ف۴ یعنی روشن دلیلیں کہ جو پہلے دی گئی تھیں۔

ف۵ یعنی دنیا میں اور آخرت میں ہر اختلاف کا فیصلہ ہوگا۔

ف۶ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہر اختلاف کے حق والے حق پر ہیں اور باطل والے باطل پر۔

ف۷ یعنی دین کا کام کہ اس کی نسبت ارشاد ہوتا ہے۔

ف۸ اس سے معلوم ہوا کہ شریعت کی پیروی ہی میں حق ہے۔

ف۹ کفر و سرکشی کا۔

ف۱۰ یعنی ایمان والوں کا ساتھ دینا ہے کہ ان کی موت و حیات برابر ہو جائے ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور کفر کی زندگی بدتر ہے موت سے بھی بدتر ہے کیونکہ موت بندے کو راحت دیتی ہے اور کافر کی راحت سے دور ہوتی ہے۔ شان نزول مشرکین مکہ کی ایک جماعت نے مسلمانوں سے کہا تھا اگر قیامت ہو بھی اور ہم کو دوبارہ زندہ کیا جائے تو ہم تمہارے ہی ساتھ ہوں گے جیسے دنیا میں ہم تم سے بہتر ہیں ویسے ہی آخرت میں ہوں گے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ف۱۱ یعنی مشرکین مکہ کی ایک جماعت نے مسلمانوں سے کہا تھا اگر قیامت ہو بھی اور ہم کو دوبارہ زندہ کیا جائے تو ہم تمہارے ہی ساتھ ہوں گے جیسے دنیا میں ہم تم سے بہتر ہیں ویسے ہی آخرت میں ہوں گے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ف۱۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں۔

ف۱۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۲۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۲۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۲۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۲۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۲۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۲۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۲۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۲۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۲۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۲۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۳۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۳۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۳۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۳۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۳۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۳۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۳۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۳۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۳۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۳۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۴۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۴۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۴۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۴۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۴۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۴۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۴۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۴۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۴۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۴۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۵۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۵۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۵۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۵۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۵۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۵۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۵۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۵۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۵۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۵۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۶۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۶۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۶۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۶۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۶۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۶۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۶۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۶۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۶۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۶۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۷۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۷۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۷۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۷۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۷۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۷۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۷۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۷۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۷۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۷۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۸۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۸۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۸۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۸۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۸۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۸۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۸۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۸۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۸۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۸۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۹۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۹۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۹۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۹۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۹۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۹۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۹۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۹۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۹۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۹۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۰۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۰۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۰۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۰۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۰۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۰۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۰۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۰۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۰۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۰۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۱۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۱۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۱۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۱۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۱۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۱۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۱۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۱۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۱۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۱۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۲۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۲۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۲۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۲۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۲۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۲۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۲۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۲۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۲۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۲۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۳۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۳۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۳۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۳۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۳۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۳۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۳۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۳۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۳۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۳۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۴۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۴۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۴۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۴۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۴۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۴۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۴۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۴۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۴۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۴۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۵۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۵۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۵۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۵۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۵۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۵۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۵۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۵۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۵۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۵۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۶۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۶۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۶۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۶۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۶۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۶۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۶۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۶۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۶۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۶۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۷۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۷۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۷۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۷۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۷۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۷۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۷۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۷۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۷۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۷۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۸۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۸۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۸۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۸۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۸۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۸۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۸۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۸۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۸۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۸۹ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۹۰ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۹۱ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۹۲ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۹۳ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۹۴ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۹۵ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۱۹۶ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۱۹۷ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۱۹۸ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۱۹۹ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۲۰۰ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۲۰۱ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۲۰۲ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۲۰۳ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۲۰۴ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۲۰۵ یعنی کفر و شرک کا۔

ف۲۰۶ یعنی ایمان والے اور کافر برابر ہو جائیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ ایمان والے زندگی میں ہدایت پاتے ہیں اور کفار و ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے متقیوں کا۔

ف۲۰۷ کہ ایمان والوں کو کافروں کے برابر کر دیں۔

ف۲۰۸ یعنی قرآن کریم کی آیات دلوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہیں۔

ف۲

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ وَأَضَلَّهُ ٱللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ
بھلا دیکھ تو وہ کس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا ٹھہرایا ف۲ اور اللہ نے اسے باوجود علم کے گمراہ کیا
سَمْعِهِۦ وَقَلْبِهِۦ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِۦ غِشَٰوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِنۢ بَعْدِ
ف۳ اور اس کے کان اور دل پر مہر کر دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ف۴ تو اللہ کے بعد اسے کون راہ
ٱللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَقَالُوا۟ مَا هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا
دکھائے تو کیا تم دھیان نہیں کرتے اور بولے ف۵ وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ہم مرتے ہیں اور
وَمَا يُهْلِكُنَآ إِلَّا ٱلدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا
جیتے ہیں ف۶ اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ ف۷ اور انہیں اس کا علم نہیں ف۸ وہ تو نرے گمان ہی
يَظُنُّونَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّآ أَن
ہیں ف۹ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاویں ف۱۰ تو ان کی حجت یہی ہوتی ہے کہ کہتے ہیں
قَالُوا۟ ٱئْتُوا۟ بِـَٔابَآئِنَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ قُلِ ٱللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
لاؤ ہمارے باپ دادا کو لے آؤ ف۱۱ تم اگر سچے ہو ف۱۲ تم فرما اللہ تمہیں جلاتا ہے پھر تمہیں مارتا ہے پھر
ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ
پھر تم سب کو اکٹھا کرے گا ف۱۳ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں لیکن بہت آدمی نہیں
لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ
جانتے ف۱۴ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ ٱلْمُبْطِلُونَ ۝ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ
باطل والوں کی اس دن ہار ہے ف۱۵ اور تو ہر گروہ کو دیکھے گا زانو کے بل گرے ہوئے ہر گروہ
تُدْعَىٰٓ إِلَىٰ كِتَٰبِهَا ۚ ٱلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَٰذَا كِتَٰبُنَا
اپنے اعمال کی طرف بلایا جائے گا ف۱۶ آج تمہیں تمہارے کیے کا بدلہ دیا جائے گا ف۱۷ ہمارا یہ نوشتہ تم پر

ف۱ اور اپنی خواہش کا آدمی ہو گیا جسے نفس نے بنایا ہو ف۲ مشرکین کو بتوں کا اور یہود کو اپنے احبار و رہبان کا پوجنا تھا جب کوئی بت اچھا معلوم ہوتا تو اسے پوجتے پھر جب اس سے اچھا دیکھا تو پہلے کو چھوڑ دیا ف۳ کہ اس کی گمراہی کے باعث اس کے کان اور دل پر مہر کر دی ف۴ کہ اس کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ف۵ اللہ تعالیٰ نے اس کے انجام کار اور اس کے خطا ہونے کو جانتے ہوئے اسے گمراہ کیا یعنی اللہ تعالیٰ پہلے سے جانتا تھا کہ یہ اپنے اختیار سے راہ حق سے منحرف ہوگا اور گمراہی اختیار کرے گا۔

ف۶ تو اس نے ہدایت و رحمت کو نہ سنا اور نہ سمجھا اور راہ حق نہ دیکھا۔

ف۷ منکر ہوئے۔

ف۸ یعنی اس زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں۔

ف۹ یہ بعض تو یہیں مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے میں۔

ف۱۰ یعنی وعدہ کے وعدہ دیا کرتے تھے اور کتاب اور رسول کی وحی پر یقین کرنے کا انکار کرتے تھے اور یہ ایک جملہ دہریہ اور نیچریہ کی طرف منسوب کرتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ف۱۱ یعنی وہ دلیل ہے جو تم سے کہتے ہیں۔

ف۱۲ تو اب وہ شخص جو اس بات کو نہ مانے کہ زمانہ کی طرف نسبت کرتا ہے اور اگر اور وقت زمانہ ہوتا ہے تو زمانہ کی طرف کیوں نسبت کرتا ہے اور اس میں کیا حکمت ہے ف۱۳ یعنی قیامت کے دن ف۱۴ یعنی قیامت کے دن میں اللہ تعالیٰ کے جواب سے عاجز ہو جائیں گے ف۱۵ اس دن کفار کے گروہ ذلیل کئے جائیں گے ف۱۶ دنیا میں جو اعمال کیے تھے ف۱۷ تمہاری عمریں پوری ہونے کے دن ف۱۸ زندگی کے دن ہوں گے ف۱۹ جو تمہارے اعمال کو لکھتے رہے ف۲۰ اس کو اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے کے لئے حاضر کرے گا ف۲۱ اس کو اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے کے لئے حاضر کرے گا ف۲۲ دنیا کا زمانہ اس کی وقت حشر نہ رہے گا اور حشر کا زمانہ

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ فَأَمَّا

حق کا ہے ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا تو وہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں لے گا

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي

یہی کھلی کامیابی ہے اور جو کافر ہوئے ان سے فرمایا جائے گا: تھا کہ میری آیتیں

تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ

تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے تھے اور تم جرم ور تھے اور جب کہا جاتا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں شک نہیں تم کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز

السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ

ہے ہمیں تو یونہی کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں یقین نہیں اور ان پر کھل گئیں

سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ

ان کے کاموں کی برائیاں اور انہیں گھیر لیا اس عذاب نے جس کی ہنسی بناتے تھے اور فرمایا جائے گا

الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَ

آج ہم تمہیں بھول جائیں گے جیسے تم نے اس دن کے ملنے کو بھولے ہوئے تھے اور تمہارا

مَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ

ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا ٹھٹھا بنایا اور تمہیں دنیا کی زندگی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

نے دھوکہ دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے گا

ف۹۵ یعنی ہم نے فرشتوں کو تمہارے عمل لکھنے کا حکم دیا تھا۔

ف۹۶ جنت میں داخل فرمائے گا۔

ف۹۷ اور اپنا ایمان نہ لائے تھے۔

ف۹۸ مومنوں کو زندہ کرے گا۔

ف۹۹ وہ ضرور آنے کی ہے۔

ف۱۰۰ قیامت کے آنے کا۔

ف۱۰۱ یعنی کفار پر آخرت میں۔

ف۱۰۲ جو انہوں نے دنیا میں کئے تھے اور ان کی سزائیں۔

ف۱۰۳ عذاب و وعید ہیں۔

ف۱۰۴ کہ ایمان و طاعت چھوڑ بیٹھے۔

ف۱۰۵ جو انہیں اس عذاب سے بچا سکے۔

ف۱۰۶ کہ تم اس کے منکر ہو گئے اور تم نے جنت و حساب کا انکار کر دیا۔

ف۱۰۷ یعنی اب ان سے یہ چاہتے نہیں کہ وہ توبہ کریں گے اور ایمان و طاعت اختیار کر کے اپنے رب کو راضی کریں کیونکہ اس روز کوئی عذر اور توبہ قبول نہیں۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ
تو اللہ ہی کے لئے سب خوبیاں ہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور سارے جہان کا رب اور اسی

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
کے لئے ہے بڑائی آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت والا حکمت والا ہے

شَوْرٰى ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝
مشورہ ۝ حٰمٓ ۝ اتارنا ہے کتاب کا اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا
حٰمٓ ۝ کتاب اتارنا ہے اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہم نے نہ بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقرر میعاد تک

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
اور کافر اس چیز سے کہ ڈرائے گئے وہ منہ پھیرے ہیں تم فرما تمہارا خیال ہے تو وہ جو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین کا کونسا ٹکڑا بنایا یا آسمان میں انکا کوئی

فِي السَّمٰوٰتِ ۖ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ
حصہ ہے میرے پاس لاؤ اس سے پہلے کوئی کتاب یا بچا ہوا علم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
اگر تم سچے ہو اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ کے سوا

اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ
اس سے کون ہے وہ ۱۱ قیامت تک اس کی (دعا) نہیں اور (نہیں) ان کی پکار کی خبر
غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ
بے خبر ۱۲ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا وہ ان کے دشمن ہوں گے ۱۳ اور ان سے منکر ہو جائیں گے
كٰفِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
۱۴ اور جب ان پر پڑھی جائیں ہماری روشن آیتیں تو کافر اپنے پاس آئے ہوئے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ
حق کو ۱۵ کہتے ہیں یہ کھلا جادو ہے ۱۶ کیا کہتے ہیں انہوں نے اسے بنا لیا ۱۷ تو
اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
اگر میں نے اسے بنا لیا ہوگا تو تم اللہ کے سامنے میرے کچھ نہیں کر سکتے ۱۸ وہ خوب جانتا ہے جو
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
تم اس میں مشغول ہو ۱۹ اور وہ کافی ہے میرے اور تمہارے درمیان گواہ اور وہی بخشنے والا
الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ
مہربان ہے ۲۰ تم کہو کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ۲۱ اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
اور نہ تمہارے ساتھ کیا ۲۲ میں تو اسی کا پیرو ہوں جو مجھ پر وحی ہوتی ہے ۲۳ اور میں تو صاف ڈر سنانے والا ہوں
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ
تم کہو بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور گواہی دی
شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ
ایک گواہ ۲۴ اس پر بنی اسرائیل سے ۲۵ تو وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا ۲۶

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

بے شک اللہ راہ نہیں دیتا ظالموں کو اور کافروں نے مسلمانوں کو کہا

آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

کچھ بھلائی ہوتی تو ہم سے آگے نہ بڑھ جاتے اور جب انہیں سجھائی نہ دیا تو اب کہیں گے

هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ

یہ پرانا بناوٹی ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور مہربانی

وَهَٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ

یہ کتاب ہے تصدیق فرماتی عربی زبان میں کہ ڈر سنائے ظالموں کو اور خوشی

لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ

کو اللہ ہے بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

ان پر خوف نہ ان کو غم وہ جنت والے ہمیشہ

فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

اس میں ان کے اعمال کا انعام اور ہم نے آدمی کو حکم کیا کہ اپنے ماں باپ سے

إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ

بھلائی کرے اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا تکلیف سے اور جنا اسے تکلیف سے اور اس کا حمل

ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۙ

اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے یہاں تک کہ جب اپنے زور کو پہنچا اور چالیس برس کا ہوا

قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

عرض کی اے میرے رب مجھے دل میں ڈال کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ
اور میرے ماں باپ پر ف۲ اور میں وہ کام کروں جو تجھے پسند آئے ف۳ اور میرے لئے میری اولاد
ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
میں صلاح کر ف۴ میں تیری طرف رجوع لایا ف۵ اور میں مسلمان ہوں ف۶ یہ ہیں وہ
الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
جن کی نیکیاں ہم قبول فرمائیں گے ف۷ اور ان کی تقصیروں سے درگذر فرمائیں گے
فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ
جنت والوں میں سچا وعدہ جو انہیں دیا جاتا تھا ف۸ اور وہ جس
قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ
نے اپنے ماں باپ سے کہا ف۹ اُف تم پر میں ایک کیا یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں زندہ کیا جاؤں گا حالانکہ
مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
مجھ سے پہلے قرنیں گزر چکیں ف۱۰ اور وہ دونوں ف۱۱ اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیری خرابی پر ایمان لا بے شک اللہ کا
حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
وعدہ برحق ہے تو وہ کہتا ہے یہ تو نہیں مگر اگلوں کی کہانیاں یہ وہ لوگ ہیں جن پر
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ
بات ثابت ہو چکی ف۱۲ ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزرے جن اور
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ
آدمی بے شک وہ زیاں کار تھے ف۱۳ اور ہر ایک کے لئے ف۱۴ اپنے اپنے عمل کے درجے ہیں ف۱۵
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ
اور تاکہ اللہ ان کے کام انہیں پورے بھر دے ف۱۶ اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور جس دن کافر آگ پر

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ
اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ
مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

ع

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
تم نے دیکھا ہو کہ وہ رہ گئے تھے مگر ان کے رہنے کے مکان ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں
الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا
اور بیشک ہم نے انہیں وہ قدرت دی تھی جو تم کو نہیں دی ہے اور ان کے لئے کان
لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ
اور آنکھ اور دل بنائے تھے مگر ان کے کان اور آنکھیں
اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ
اور دل کچھ کام نہ آئے جبکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے
اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا
تھے اور انہیں گھیر لیا اس عذاب نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے اور بیشک ہم نے ہلاک کر دیا
حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَوْلَا
اور تمہارے آس پاس کی بستیوں کو اور طرح طرح کی نشانیاں لائے کہ وہ باز آئیں تو کیوں نہ
نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا
مدد کی ان کو جنہوں نے اللہ کے سوا تقرب حاصل کرنے کو خدا ٹھہرا رکھا تھا بلکہ وہ
عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ
گم ہو گئے اور یہ ان کا بہتان اور افترا ہے اور جبکہ ہم نے تمہاری
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ
طرف کئی جن بھیجے کہ وہ قرآن سنیں پھر جب وہ حاضر ہوئے آپس میں کہنے لگے
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا
رہو پھر جب پڑھنا ہو چکا اپنی قوم کی طرف ڈراتے پلٹے کہا اے ہماری قوم ہم نے

ع ۳ ۳

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ہم نے کتاب سنی ف۱ کہ موسیٰ کے بعد اتاری گئی ف۲ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ
حق اور سیدھی راہ دکھاتی اے ہمارے قوم ف۳ حضور کے

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
منادی ف۴ کی بات مانو اور ایمان لاؤ اللہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا ف۵ اور تمہیں بچا لے گا عذاب سے

اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ
ایک دردناک ف۶ اور جو حضور کے منادی کی بات نہ مانے وہ زمین میں نہ اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں ف۷ اور

لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ
حضور کے سوا اسکا کوئی مددگار نہیں ف۸ وہ کھلی گمراہی میں ہیں کیا انہوں

يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ
نے ف۹ نہ جانا کہ وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین بنائے اور ان کے بنانے میں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تھکا نہ ہو قادر ہے کہ مردے جلائے کیوں نہیں بیشک وہ سب کچھ کر سکتا ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ
اور جس دن کافر آگ پر پیش کئے جائیں گے ان سے فرمایا جائے گا کیا یہ حق نہیں

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝
کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم فرمایا جائے گا تو عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا ف۱۰

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ
تو تم صبر کرو جیسا ہمت والے رسولوں نے صبر کیا ف۱۱ اور ان کے لئے جلدی نہ کرو ف۱۲

ف۱ یعنی قرآن شریف۔
ف۲ جنات نے کہا جب کہ وہ اپنی قوم میں واپس گئے تھے اس لئے کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پہچان لیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتاب کو نام و نشان سے پہچان لیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتاب کا نام نہ لینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں صرف مواعظ ہیں احکام بہت ہی کم ہیں۔
ف۳ یعنی اے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
ف۴ جو اسلام سے پہلے ہوئے اور گناہ جن کی معاف نہیں۔
ف۵ اللہ تعالیٰ سے کہیں بھاگ نہیں سکتا اور اس کے عذاب سے کوئی نہیں بچ سکتا۔
ف۶ یعنی عذاب جہنم کا۔
ف۷ جو اللہ تعالیٰ کے منادی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات نہ مانیں۔
ف۸ یعنی مددگار نہ ہوں گے۔
ف۹ جس کے کفر دنیا میں مرتکب ہوئے تھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خطاب فرماتا ہے۔
ف۱۰ اپنی قوم کی نیابت۔
ف۱۱ عذاب طلب کرتے ہیں کیونکہ عذاب ان پر ضرور نازل ہونے والا ہے۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ

گویا وہ جس دن دیکھیں گے وہ چیز جس کا وعدہ دیا جاتا ہے وہ نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک گھڑی دن کی

بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

تو کون ہلاک کئے جائیں گے مگر بے حکم لوگ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا گمراہ کیا ان کے عمل برباد کئے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ

اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایمان لائے جو نازل کیا گیا محمد پر

الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ

اور وہ حق ہے ان کے رب سے اتار دیں ان سے ان کی برائیاں اور ان کی حالت سنوار دی

بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

کہ کافر باطل کے پیچھے ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝ فَإِذَا لَقِيتُمُ

ان کے رب کی طرف سے یہ ہے اللہ لوگوں کے لئے ان کے احوال بیان فرماتا ہے تو جب تم

الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا

کافروں سے ملو تو گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب خوب قتل کر لو تو مضبوط

الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ

باندھ لو پھر یا تو احسان کرکے چھوڑ دینا ہے یا فدیہ لینا یہاں تک کہ لڑائی اپنا بوجھ رکھ دے

ذٰلِكَ ۚ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ
بات یہ ہے اور اگر چاہتا اللہ تو آپ ہی ان سے بدلہ لے لیتا ۞ لیکن (اس نے جہاد کا حکم دیا) تاکہ تم میں ایک کو دوسرے سے
بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝
جانچے ۞ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز ان کے عمل ضائع نہ ہونے دے گا ۞
سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝
جلد راہ دے گا ۞ اور ان کا حال درست کر دے گا ۞ اور انہیں جنت میں لے جائے گا جس کی پہچان کرا دی ہے ۞
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝
اے ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا ۞ اور تمہارے قدم جما دے گا ۞
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا
اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے ۞ یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
جو اللہ نے اتارا ۞ تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ۞ کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا کہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ان سے ۞ انہوں کا کیا انجام ہوا ۞ اللہ نے ان پر تباہی ڈالی ۞ اور ان کافروں کے لئے
اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ
ویسی ہی سزائیں ہیں ۞ یہ اس لئے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے ۞ اور کافروں کا
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کوئی مولیٰ نہیں ۞ بیشک اللہ داخل کرے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ
باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ۞ اور کافر برتتے ہیں اور

۱۳ تم قتال کرو تمہیں زمین میں مدد کرے اور تمہارے دشمن کو تباہ کرے ۱۴ تمہیں قتال میں آزمائے اور تمہارے اعمال کو ضائع نہ کرے۔

۱۵ ان کے حال کو درست کرے اور ان کے شان نزول یہ آیت مدنی ہے اور مسلمانوں کی زیادہ مشغولی واضح ہوئی۔

۱۶ دنیا و آخرت کی طرف۔

۱۷ وہ منازل جنت میں ہوں گے آپ کو اس کا علم ہو چکا ہے تو اس کو کوئی چیز کے دریافت کرنے کی حاجت نہیں ہوتی ہے کہ وہ دریافت کرنا اہل جنت کے لئے منازل اور گھر بتلاتے ہوں گے جو اپنے اپنے گھر کو پہچانتے ہوں گے اور جو جنت کے لئے ہوں گے جو کافر ہوں گے ان کے لئے ہوں گے۔

۱۸ تمہارے دشمن کے مقابل۔

۱۹ اور جنگ میں اور اعانت اسلام اور دین خدا پر۔

۲۰ یعنی قرآن پاک اس نے کہ اس میں تصریحات و دلائل کے ذکر اور عقائد و عبادات میں مشتبہ اشیاء کے احکام ہیں جو نفس پر شاق ہوتے ہیں۔

۲۱ یعنی پچھلی امتوں کو۔

۲۲ کہ انہیں دین کی دعوت دی اور ان کے اموال کو مباح کر دیا۔

۲۳ یعنی کفار کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب اسلام لائیں تو ان کے لئے پہلے جیسی جنت ہی تیار ہیں۔

۲۴ یعنی مسلمانوں کا انتصار ہوگا اور کافروں کا انتصار ہوگا۔

يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ
کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر ہیں جو

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ
قوت میں زیادہ تھے تیرے شہر سے جس نے تجھے نکالا ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا پھر ان کا کوئی مددگار

لَهُمْ ۝ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ
نہ تھا کیا جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو کیا اس جیسا ہو سکتا ہے جسے برا کام بھلا کر دکھایا

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم ۝ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ
گیا ہو اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی ہو مثال اس جنت کی جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں پانی

مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ
کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا اور شراب کی

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا
نہریں ہیں پینے والوں کے لئے مزے دار اور صاف شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لئے اس میں

مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۚ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے رب کی طرف سے بخشش ہے کیا ایسے لوگ جو ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
اور پلائے جائیں گے کھولتا ہوا پانی پھر وہ ان کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور ان میں سے کچھ لوگ ہیں

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا
جو تیری طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ جب تیرے پاس سے نکل جاتے ہیں تو علم والوں سے کہتے ہیں ابھی ابھی

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ
یہ لوگ کیا کہہ رہے تھے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی ہے اور جو لوگ

اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
الساعة ان تاتيهم بغتة فقد جاء اشراطها فانى لهم اذا جاءتهم
ذكراهم ۝ فاعلم انه لا اله الا الله واستغفر لذنبك وللمؤمنين
والمؤمنت والله يعلم متقلبكم ومثوىكم ۝ ويقول الذين
امنوا لولا نزلت سورة فاذا انزلت سورة محكمة وذكر فيها
القتال رايت الذين فى قلوبهم مرض ينظرون اليك نظر
المغشى عليه من الموت فاولى لهم ۝ طاعة وقول معروف
فاذا عزم الامر فلو صدقوا الله لكان خيرا لهم ۝ فهل عسيتم
ان توليتم ان تفسدوا فى الارض وتقطعوا ارحامكم ۝ اولئك
الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم ۝ افلا يتدبرون

ف۱ یعنی وہ ایمان والے جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام سنا اور اس سے لطف اٹھایا ف۲ یعنی اطاعت اور شرح صدر ف۳ یعنی پیغمبر کی تصدیق کی اور جس چیز کو وہ لائے تھے اس کی تکذیب کی اور اس کو اپنے سے دور کیا ف۴ اللہ تعالیٰ نے ف۵ یعنی قیامت کے آنے سے پہلے اچانک آجائے کہ کسی کو خبر نہیں ف۶ جب وہ آچکی تو ان کو ایمان لانے سے کیا فائدہ ف۷ یعنی اس امت پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس سے فرماتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو اپنے لئے مغفرت طلب فرمائیں اور آپ کے طفیل مغفرت اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۳۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۴۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۵۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۶۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۷۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۸۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۹۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۰۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۱۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۲۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۳۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۴۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۵۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۶۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۷۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۸۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۱ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۲ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۳ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۴ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۵ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۶ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۷ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۸ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۱۹۹ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے ف۲۰۰ یعنی تمہارے ٹھکانے اور تمہارے مقام اللہ تعالیٰ ہم کے لئے بھی ہو جائے

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
کیا قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہیں ۝ بیشک وہ جو اپنے پیچھے پھر گئے ۝
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝
اس کے بعد کہ ان پر ہدایت کھل چکی ۝ شیطان نے انہیں بہکایا اور انہیں لمبی آرزوئیں دیں ۝
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ
یہ اس لئے کہ انہوں نے ان سے کہا جو اللہ کی اتاری ہوئی چیز کو ناپسند کرتے ہیں کہ ہم کچھ
الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
باتوں میں تمہارا کہنا مانیں گے اور اللہ ان کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے ۝ پھر کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے ۝
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا
ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے ۝ یہ اس لئے کہ انہوں نے اس کا اتباع کیا جو اللہ کو ناراض کرتا ہے اور اس کی
رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
خوشی کو ناپسند کیا ۝ پس اس نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ۝ کیا جن کے دلوں میں روگ ہے ۝ اس
اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
گمان میں ہیں کہ اللہ ان کے بغض ظاہر نہ کرے گا ۝ اور اگر ہم چاہیں تو ہم تمہیں ان کو دکھا دیں پس تم ان کو
بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝
ان کے چہروں سے پہچان لو ۝ اور تم انہیں ان کے طرز کلام سے پہچان لو گے ۝ اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے ۝
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ۝
اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے ۝ یہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ
بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ۝ اور رسول کی مخالفت کی اس کے

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝

ظاہر ہو چکا ہو ہدایت کی بات ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی اور وہ ضائع کر دے گا ان کے اعمال

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور نہ برباد کرو اپنے اعمال

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے پھر مر گئے کافر ہی

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۚ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ

تو ہرگز نہ بخشے گا اللہ ان کو پس نہ سستی کرو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ اور تم ہی غالب ہو گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز نہ کم کرے گا تمہارے اعمال بے شک دنیا کی زندگی تو کھیل ہے

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو دے گا تمہارے ثواب اور نہ مانگے گا تمہارے مال

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓاَنْتُمْ

اگر مانگے وہ تم سے سب کے سب پھر بخل کرو گے اور وہ نکال دے گا تمہارے کینے

هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ

تم ہی ہو جو بلائے جاتے ہو کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پس تم میں سے کوئی بخل کرتا ہے اور

مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ

جو بخل کرے تو بخل کرتا ہے اپنی جان پر اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ بدل دے گا تمہارے سوا لوگ پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّ

يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ

عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَتْ مَصِيرًا ﴿٤﴾ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ
پھر دوزخ اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ﴿٤﴾ اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٦﴾
غالب حکمت والا ہے ﴿٥﴾ بے شک ہم نے تجھے بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا ﴿٦﴾
لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ
تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور مدد کرو اور رسول کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی
أَصِيلًا ﴿٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ
پاکی بولو ﴿٧﴾ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں ﴿٨﴾ وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ﴿٩﴾ اللہ کے ہاتھ
أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا
ان کے ہاتھوں پر ﴿١٠﴾ پس جس نے توڑا اس نے اپنے ہی حق میں توڑا ﴿١١﴾ اور جس نے پورا کیا وہ جو اس نے
عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ
اللہ سے کیا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا ﴿١٢﴾ اب تجھ سے کہیں گے جو گنوار
مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ
پیچھے رہ گئے تھے ﴿١٣﴾ کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا تو ہمارے لئے بخشش مانگ ﴿١٤﴾
بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ
اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ﴿١٥﴾ تو کون اللہ کے سامنے تمہارے لئے اختیار ہے
شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا
اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ تمہارے کاموں
تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ
کی خبر رکھتا ہے ﴿١٦﴾ بلکہ تم تو سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو

إِلَىٰٓ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِى قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ ظَنَّ ٱلسَّوْءِ
(اپنے گھر) نہ پھریں گے ف۱۲۵ اور یہ بات اپنے دلوں میں بھلی معلوم ہونے لگی اور تم نے برا گمان کیا ف۱۲۶
وَكُنتُمْ قَوْمًۢا بُورًا ۝ وَمَن لَّمْ يُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا
اور تم نکمے لوگ تھے ف۱۲۷ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر ف۱۲۸ تو ہم نے
لِلْكَٰفِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ
کافروں کے لئے دہکتی آگ تیار کی ہے ف۱۲۹ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ سَيَقُولُ ٱلْمُخَلَّفُونَ
اور جسے چاہے عذاب کرے ف۱۳۰ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱۳۱ اب کہیں گے پیچھے رہنے والے
إِذَا ٱنطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ
ف۱۳۲ جب تم غنیمتیں لینے چلو ف۱۳۳ تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو ف۱۳۴ وہ چاہتے ہیں
أَن يُبَدِّلُوا۟ كَلَٰمَ ٱللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ ٱللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ
اللہ کا کلام بدل دیں ف۱۳۵ تم فرما دو ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ ف۱۳۶ اللہ نے پہلے سے یہی فرما دیا ہے
فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا۟ لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
ف۱۳۷ تو اب کہیں گے کہ تم ہم سے جلتے ہو ف۱۳۸ بلکہ وہ بات نہ سمجھتے تھے ف۱۳۹ مگر تھوڑی ف۱۴۰
قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُو۟لِى بَأْسٍ
ان پیچھے رہ گئے گنواروں سے فرما دو ف۱۴۱ عنقریب تم ایک سخت لڑنے والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے
شَدِيدٍ تُقَٰتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا۟ يُؤْتِكُمُ ٱللَّهُ أَجْرًا
کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں ف۱۴۲ پھر اگر تم فرمان برداری کرو گے ف۱۴۳ اللہ تمہیں اچھا صلہ دے گا
حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
ف۱۴۴ اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے ف۱۴۵ تو تمہیں دردناک عذاب دے گا ف۱۴۶

ف۱۲۵ مومن ان سب کافروں میں نہ ملیں گے ف۱۲۶ اکثر منافق کہتے تھے کہ محمد اور ان کے صحابی کچل دیئے جائیں گے ف۱۲۷ اور یہ بات اچھی معلوم ہونے لگی ف۱۲۸ اس آیت میں حضرت کے ساتھ جانے والوں کو خطاب ہے یعنی رسول پر ایمان لانے والے تھے اور کسی کو بھی انکار نہ تھا ف۱۲۹ یہ سب اس کی شامت و نحوست ہے ف۱۳۰ جو چاہے اس کی حکمت و مصلحت سے ف۱۳۱ غفیر کی اس کو قدرت تھا اب مسلمانوں کو خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ وعدہ فرمایا ہے کہ تم غنیمتیں لو گے ف۱۳۲ جب مسلمانوں کا لشکر حدیبیہ سے واپس ہوا تو فتح خیبر کا وعدہ فرمایا اور وہاں پہنچنے سے پہلے ہی منافقوں کو اندیشہ ہوا کہ کہیں مسلمان خیبر کو فتح نہ کر لیں ف۱۳۳ یعنی خیبر کی غنیمتیں ف۱۳۴ تاکہ ہم بھی ساتھ چلیں اور جنگ میں شریک ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ف۱۳۵ یعنی اللہ کا وعدہ اہل حدیبیہ کے لئے فرمایا تھا خیبر کی غنیمت خاص ان کے لئے ہے ف۱۳۶ یعنی تم ہرگز ہمارے ساتھ نہ جاؤ ف۱۳۷ اور یہ کہیں گے کہ تم ہم سے جلتے ہو کہ ہمارے ساتھ غنیمتیں لینے جاتے ہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ف۱۳۸ یعنی ف۱۳۹ جو منافق بدوی اعراب کہ ان کی عقل ناقص تھی ف۱۴۰ یعنی ف۱۴۱ جو منافق بدوی اعراب کہ ان کی عقل ناقص تھی ف۱۴۲ یعنی ف۱۴۳ جو منافق بدوی اعراب کہ ان کی عقل ناقص تھی ف۱۴۴ یعنی ف۱۴۵ جو منافق بدوی اعراب کہ ان کی عقل ناقص تھی ف۱۴۶ یعنی

ف۱۴۷ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب آپ نے مکہ والوں کو خط لکھا کہ ان سے جہاد کریں ف۱۴۸ اس قوم سے بنی حنیفہ یا بنی ثقیف یا بنی عامر کے لوگ ہیں ف۱۴۹ مسئلہ: یہ آیت دلیل ہے کہ جو شخص جہاد سے منہ موڑے اور اس کی مخالفت کرے وہ کافر ہے ف۱۵۰ حدیبیہ کے سوا نہیں۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

فَأَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

يَّأْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

تَأْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ

لَا نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اور نہ کوئی ۔ اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے ہے ۔ اور ہرگز تم اللہ کے دستور
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بدلنا پاؤ گے ۔ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دیا تھا ۔ اور اللہ ہے
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
کام دیکھتا ہے ۔ وہ وہی ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا
الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
اور قربانی کو روکے رکھا کہ اپنے محل تک پہنچے ۔ اور اگر نہ ہوتے کچھ مسلمان مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
اور کچھ مسلمان عورتیں کہ تم نہیں جانتے تھے کہ تم انہیں روندو گے تو تمہیں ان کی طرف سے
مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
کوئی ناگواری بے جانے بوجھے پہنچتی ۔ اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرے اگر وہ جدا ہو جاتے
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تو ضرور ہم ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے ۔ جب کہ کافروں نے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
اپنے دلوں میں ضد کی ضد جاہلیت کی ۔ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ
اور ایمان والوں پر اتارا ۔ اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم کیا اور وہ اس کے زیادہ

بِهَا وَاَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

خدا واقف ہے ۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ بیشک اللہ نے سچ کر دکھایا

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

رسول کا سچا خواب ۔ بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے ۔ اگر اللہ چاہے

اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

امن سے اپنے سروں کے بال منڈواتے ۔ بے خوف ۔ تو اس نے جانا جو تمہیں

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

معلوم نہیں ۔ تو اس نے اس سے پہلے ایک فتح قریب کر دی ۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے ۔ اور اللہ کافی ہے گواہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمد اللہ کے رسول ہیں ۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں ۔ آپس میں رحم دل ہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ

تم انہیں رکوع کرتے ۔ سجدے کرتے دیکھو گے ۔ اللہ کا فضل اور رضا چاہتے ۔ ان کی پہچان ان کے

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ

چہروں میں ہے ۔ سجدوں کے نشان سے ۔ یہ ان کی صفت توریت میں ہے ۔ اور ان کی صفت

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

انجیل میں ہے ۔ جیسے ایک کھیتی ۔ اس نے اپنا پٹھا نکالا ۔ پھر اسے طاقت دی ۔ پھر موٹی ہو گئی ۔ پھر سیدھی

عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کھڑی ہو گئی اپنی جڑ پر ۔ کاشتکاروں کو بھلی لگتی ہے ۔ تاکہ ان سے کافروں کا دل جلائے ۔ اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ایمان لائے اور کام کئے نیک ان میں سے بخشش اور بڑا ثواب ۝

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ حجرات مدنی ہے اس میں آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو آگے نہ بڑھو اللہ اور اس کے رسول سے آگے اور ڈرو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ

اللہ سے بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

اس نبی کی آواز سے اور نہ اس کے حضور بات چلا کر کہو جیسے آپس

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہیں تمہارے عمل اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو بیشک وہ جو اپنی آوازیں

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لئے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

پکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے بیشک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

بلاتے ہیں اکثر ان میں سے بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
تو البتہ ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اے ایمان والو
آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہ کہیں کسی قوم کو بے جانے
فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ
پھر تم کو اپنے کئے پر پچھتانا پڑے ۝ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں
اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ
اگر وہ بہت سے معاملوں میں تمہاری خوشی کریں تو تم مشقت میں پڑو لیکن اللہ نے
الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَ
ایمان کو پیارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی
الْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ
ناگوار کر دی ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں ۝ اللہ کا فضل اور احسان
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۝ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي
ان میں صلح کرا دو ۝ پھر اگر ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے
تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
دو عدل کرو بے شک عدل والے اللہ کو پسند ہیں ۝ مسلمان مسلمان

إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا

مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ ۖ وَلَا

تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ

بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ

اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ قٓ مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ قسم ہے قرآن کی قسم ہے بلکہ انہیں اس کا تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

پس کافر کہنے لگے یہ تو عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ

یہ واپسی بہت دور ہے ہم جانتے ہیں جو زمین ان میں سے کھاتی ہے اور ہمارے پاس

عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۚ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا پس وہ

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۚ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ

بے ثباتی میں ہیں کیا انہوں نے آسمان کو نہ دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا اور

زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۚ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

سنوارا اور اس میں کہیں شگاف نہیں اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں ڈالے

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۚ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

پہاڑ اور اس میں اگائی ہر قسم کی چیز جو دیکھنے میں بھلی معلوم ہوتی ہے سمجھ اور یاد دہانی کے لئے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۚ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

ہر رجوع ہونے والے بندے کے لئے اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے اگائے

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ رِّزْقًا
اور انار کہ کھا جاتا ہے ۔ اور کھجور کے پیڑ لمبے لمبے ۔ جس کا گابھا ۔ بندوں کی

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
روزی کے لئے ۔ اور تم نے اس سے شہر جلایا ۔ مردہ ۔ ایسا ہی نکلنا ہے ۔ ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ
نوح کی قوم اور کنویں والوں ۔ اور ثمود ۔ اور عاد ۔ اور فرعون ۔ اور لوط کے

لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
بھائی ۔ اور جنگل والے ۔ اور تبع کی قوم ۔ ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا ۔ تو ثابت

وَعِيْدِ ۝ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ
عذاب کا وعدہ ۔ کیا ہم پہلی بار تھک گئے ۔ بلکہ وہ شک میں ہیں ۔ نئے

جَدِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ
پیدا کرنے ۔ اور بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا ۔ اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ
اور ہم اس کی رگ سے بھی اس سے نزدیک ہیں ۔ جب اس سے لینے والے لیتے ہیں

الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ
ایک داہنے بیٹھا ۔ اور ایک بائیں ۔ کوئی بات نہیں بولتا کہ اس کے پاس ایک محافظ

رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ
تیار بیٹھا ہے ۔ اور آئی موت کی سختی ۔ حق کے ساتھ ۔ یہ ہے جس سے تو

مِنْهُ تَحِيْدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَاۗءَتْ كُلُّ
کترایا کیا تھا ۔ اور صور پھونکا گیا ۔ یہ ہے وعدہ عذاب کا دن ۔ اور ہر جان

حٰمٓ ۔۔ ۔۔ ۔۔

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی سے یہ دن ہمیشہ رہنے کا ہے ۝ ان کے لئے ہوگا جو چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس
مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا
زیادہ ہے ۝ اور کتنے ہلاک کئے ہم نے پہلے ان سے قرن ان میں سے زور میں سخت تھے
فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ
پھر پھرے شہروں میں کوئی جائے پناہ ہے ۝ بیشک اس میں نصیحت ہے اس کے لئے
لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو ۝ اور بیشک ہم نے پیدا کئے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں اور نہ ہمیں کوئی تکلیف ہوئی
فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ
تو صبر کر ان کی باتوں پر اور پاکیزگی بولو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور
قَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ
ڈوبنے سے پہلے ۝ اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کر اور نمازوں کے بعد ۝ اور کان لگا رکھو
يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ
جس دن پکارے پکارنے والا ایک پاس کی جگہ سے ۝ جس دن سنیں گے وہ چلانے کو ٹھیک ٹھیک وہ دن ہے
يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ
نکلنے کا ۝ بیشک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے اور ہمارے ہی طرف پھرنا ہے ۝ جس دن پھٹ جائے گی
الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ
زمین ان پر سے جلدی جلدی ۝ یہ حشر ہے ہم پر آسان ۝ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہتے ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝

اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری دھمکی سے ڈرے

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ

قسم ہے بکھیرنے والیوں کی بکھیرنا ۝ پھر بوجھ اٹھانے والیوں کی بوجھ اٹھانا ۝ پھر نرم چلنے والیوں کی نرم چلنا ۝ پھر بانٹنے والیوں کی

اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝ وَّالسَّمَآءِ

بانٹنا ۝ بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ۝ سچ ہے اور بے شک انصاف ہونا ہے ۝ اور قسم ہے آسمان

ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ

کی جس میں راستے ہیں ۝ تم بے شک ایک بات میں نہیں ہو جو ایک طرح کی نہیں ہے ۝ اس سے وہی پھرتا ہے جو

اُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝

پھرایا جاتا ہے ۝ مارے جائیں اٹکل سے کہنے والے ۝ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں ۝

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝

پوچھتے ہیں ۝ انصاف کا دن کب ہوگا ۝ اس دن ہوگا جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے ۝ اور فرمایا جائے گا

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۚ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

چکھو اپنا پکانا یہ ہے وہ جس کی تمہیں جلدی تھی ۝ بے شک پرہیزگار

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

باغوں اور چشموں میں ہیں ۝ اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے بے شک وہ

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَ
پہلے ف۱ نیکوکار تھے ۝ رات میں کم سویا کرتے ف۲ اور
بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝
پچھلی رات استغفار کرتے ف۳ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۴
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝
اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۵ اور خود تم میں ف۶ تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ
اور آسمان میں تمہارا رزق ہے ف۷ اور جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ف۸ تو آسمان و زمین کے رب کی قسم بیشک
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
یہ قرآن حق ہے ف۹ جیسا کہ تم بولتے ہو ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی
الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝
خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا
پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۳ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۴ کہا کیا تم
تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ
کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۵ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۶ اور اسے ایک علم والے
عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ
کی بشارت دی ف۱۷ پھر بڑی آئی چلاتی ہوئی تو اپنا منہ پیٹ لیا اور بولی کہ میں بانجھ
عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝
ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

ف۱ یعنی ایمان سے پہلے نیکوکار تھے ف۲ یعنی رات کو تھوڑی سوتے تھے اور شب بیداری کرتے تھے ف۳ یعنی رات کو سحر کے وقت استغفار کرتے ف۴ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۵ یعنی زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۶ اور خود تم میں ف۷ کہ اس کی شان خالقیت معلوم ہوتی ہے ف۸ کہ اسی طرف سے رزق نازل کیا جاتا ہے ف۹ آسمان کے رب کی قسم یہ قرآن حق ہے ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲ یعنی ان کو نہ پہچانا ف۱۳ پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۴ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۵ کہا کیا تم کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۶ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۷ اور اسے ایک علم والے کی بشارت دی ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

ف۱ یعنی ایمان سے پہلے نیکوکار تھے ف۲ یعنی رات کو تھوڑی سوتے تھے اور شب بیداری کرتے ف۳ یعنی رات کو سحر کے وقت استغفار کرتے ف۴ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۵ یعنی زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۶ اور خود تم میں ف۷ کہ اس کی شان خالقیت معلوم ہوتی ہے ف۸ کہ اسی طرف سے رزق نازل کیا جاتا ہے ف۹ آسمان کے رب کی قسم یہ قرآن حق ہے ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲ یعنی ان کو نہ پہچانا ف۱۳ پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۴ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۵ کہا کیا تم کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۶ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۷ اور اسے ایک علم والے کی بشارت دی ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

ف۱ یعنی ایمان سے پہلے نیکوکار تھے ف۲ یعنی رات کو تھوڑی سوتے تھے اور شب بیداری کرتے ف۳ یعنی رات کو سحر کے وقت استغفار کرتے ف۴ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۵ یعنی زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۶ اور خود تم میں ف۷ کہ اس کی شان خالقیت معلوم ہوتی ہے ف۸ کہ اسی طرف سے رزق نازل کیا جاتا ہے ف۹ آسمان کے رب کی قسم یہ قرآن حق ہے ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲ یعنی ان کو نہ پہچانا ف۱۳ پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۴ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۵ کہا کیا تم کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۶ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۷ اور اسے ایک علم والے کی بشارت دی ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

ف۱ یعنی ایمان سے پہلے نیکوکار تھے ف۲ یعنی رات کو تھوڑی سوتے تھے اور شب بیداری کرتے ف۳ یعنی رات کو سحر کے وقت استغفار کرتے ف۴ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۵ یعنی زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۶ اور خود تم میں ف۷ کہ اس کی شان خالقیت معلوم ہوتی ہے ف۸ کہ اسی طرف سے رزق نازل کیا جاتا ہے ف۹ آسمان کے رب کی قسم یہ قرآن حق ہے ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲ یعنی ان کو نہ پہچانا ف۱۳ پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۴ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۵ کہا کیا تم کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۶ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۷ اور اسے ایک علم والے کی بشارت دی ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

ف۱ یعنی ایمان سے پہلے نیکوکار تھے ف۲ یعنی رات کو تھوڑی سوتے تھے اور شب بیداری کرتے ف۳ یعنی رات کو سحر کے وقت استغفار کرتے ف۴ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۵ یعنی زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۶ اور خود تم میں ف۷ کہ اس کی شان خالقیت معلوم ہوتی ہے ف۸ کہ اسی طرف سے رزق نازل کیا جاتا ہے ف۹ آسمان کے رب کی قسم یہ قرآن حق ہے ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲ یعنی ان کو نہ پہچانا ف۱۳ پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۴ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۵ کہا کیا تم کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۶ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۷ اور اسے ایک علم والے کی بشارت دی ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

ف۱ یعنی ایمان سے پہلے نیکوکار تھے ف۲ یعنی رات کو تھوڑی سوتے تھے اور شب بیداری کرتے ف۳ یعنی رات کو سحر کے وقت استغفار کرتے ف۴ اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے والے اور بے نصیب کا ف۵ یعنی زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو ف۶ اور خود تم میں ف۷ کہ اس کی شان خالقیت معلوم ہوتی ہے ف۸ کہ اسی طرف سے رزق نازل کیا جاتا ہے ف۹ آسمان کے رب کی قسم یہ قرآن حق ہے ف۱۰ اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۱۱ جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں ف۱۲ یعنی ان کو نہ پہچانا ف۱۳ پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا ف۱۴ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۱۵ کہا کیا تم کھاتے نہیں تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۱۶ وہ بولے ڈریئے نہیں ف۱۷ اور اسے ایک علم والے کی بشارت دی ف۱۸ انھوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم و دانا ہے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ
پھر کہا تم کا کیا حال ہے اے ایلچیو ۝ بولے ہم بھیجے گئے ہیں ایک قوم کی طرف
مُّجْرِمِيْنَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ
گناہگار ۝ کہ برسائیں ان پر گارے کے پتھر ۝ نشان کئے ہوئے تیرے رب کے
رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
یہاں حد سے نکلنے والوں کے لئے ۝ تو ہم نے نکالے جو تھے اس میں ایمان والے
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً
تو ہم نے نہ پائے وہاں ایک گھر مسلمانوں کا ۝ اور چھوڑ دی ہم نے وہاں نشانی
لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
ان کے لئے جو ڈرتے ہیں دکھ کی مار سے ۝ اور موسیٰ میں ۝ جب بھیجا ہم نے اسے فرعون
فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝
کے پاس سند واضح کے ساتھ ۝ تو اس نے منہ پھیر لیا ۝ اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ وَفِيْ عَادٍ اِذْ
تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا اور وہ ملامت کیا ہوا ۝ اور عاد میں ۝
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ
جب بھیجی ہم نے ان پر بے برکت ہوا ۝ نہیں چھوڑتی کسی چیز کو جو آئے اس پر
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۝ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝
مگر کر دیتی ہے اسے جیسے بھربھرا ۝ اور ثمود میں ۝ جب ان سے کہا گیا کہ برتو ۝
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ فَمَا
تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی ۝ تو ان کو آ لیا کڑکے نے ان کے سامنے ۝ پس نہ

اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
نہ کھڑے ہو سکے ۝ اور نہ وہ بدلہ لے سکتے تھے ۝ اور ان سے پہلے قوم
قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا
نوح کو ہلاک فرمایا بیشک وہ فاسق لوگ تھے ۝ اور آسمان کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور بیشک ہم
لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
وسعت دینے والے ہیں ۝ اور زمین کو ہم نے فرش کیا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے ہیں ۝ اور ہم نے ہر چیز کے
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ
جوڑے بنائے ۝ کہ تم دھیان کرو ۝ تو اللہ کی طرف بھاگو بیشک میں تمہارے لئے
مُّبِيْنٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
صاف ڈر سنانے والا ہوں ۝ اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہرا بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے صاف ڈر سنانے والا ہوں
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ
یونہی ۝ جب ان سے اگلوں کے پاس کوئی رسول تشریف لایا انہوں نے کہا یہ جادوگر ہے یا
مَّجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ
دیوانہ ۝ کیا ایک دوسرے کو یہ بات کہہ گئے ہیں ۝ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں ۝ تو اے محبوب ان سے منہ پھیر لو تو
بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
کچھ ملامت کے لائق نہیں ۝ اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے ۝ اور میں نے جن
وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ
اور آدمی پیدا نہ فرمائے مگر اس لئے کہ میری بندگی کریں ۝ میں ان سے کچھ رزق نہیں مانگتا ۝ اور نہ یہ چاہتا ہوں
يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ
کہ مجھے کھلائیں ۝ بیشک اللہ ہی روزی دینے والا قوت والا قوت والا ہے ۝ تو بیشک ان ظالموں

وقت ۔ بات تو اول طالب ہو جاگ گئے ۔ وقت ۔ اس کو اتنی کہ ہم نے اس کے ساتھ اس طرح کیا کہ اس کے ساتھ ایسا ہی کیا جیسا کہ ایک سب ایسے ہی ہوئے ۔ وقت ۔ ملتی ۔ سماں اور زمین اور سورج اور چاند اور ستارے اور دریا اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور آدمی اور ان کی صورتیں اور ان کی رنگتیں اور ان کی آوازیں اور ان کی تاریکی اور روشنی اور سعادت و شقاوت اور حق و باطل اور نر و مادہ ۔ وقت ۔ اور پھر کہ ان تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا تو وہ واحد ہے تو اس کا انکار ہے نہ شریک ٹھہرانا ۔ وقت ۔ اس کے سوا کوئی چیز عبادت کے لائق نہیں ۔ وقت ۔ جیسے کہ ان کفار نے آپ کو کہا کہ آپ کو سحر ہوا ہے یا آپ کو جنون ہے ۔ وقت ۔ یعنی پچھلے کفار نے اپنے پیغمبروں کو یہ وصیت تو نہیں کی کہ تم ایک دوسرے کو یہ کہنا ۔ ان کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی ۔ وقت ۔ اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو اس سے پہلے ۔ وقت ۔ اس نصیحت میں ایک دوسرے کے موافق ہے ۔ وقت ۔ کیونکہ آپ رسالت کی تبلیغ فرما چکے اور حجت و دلائل سے اپنا حق ادا کر چکے اور آپ نے اپنی قوم میں کوئی دقیقہ نہ چھوڑا ۔ شان نزول ۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غم ہوا کہ ہم نے اس کو تبلیغ کی ہے اور ہم کو حکم ہوا کہ تبلیغ کرو ۔ تو یہ آیت نازل ہوئی ۔ وقت ۔ اور جن و انس کو ہم نے اس لئے پیدا کیا کہ وہ ہماری عبادت کریں ۔ وقت ۔ اور ہم ان سے کچھ رزق نہیں مانگتے ۔ وقت ۔ اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان کو کھلائیں ۔ وقت ۔ تو بیشک ان ظالموں

کو ہلاک کرنے کا حکم ہو گیا تو یہ وحی کیوں نہ ہو گی اور جب نبی کے ساتھ کفار کی تعلیم کو ہلاک کرنے سے ان کی اور رسول کریم ان سے ناراض ہو گئے تو وقت آیا کہ ان پر عذاب نازل ہو اس لئے یہ آیت نازل ہوئی ۔ اس آیت سے تسلی دی گئی کہ مسلمانوں کی تعلیم ضائع نہیں ہوئی ۔ یہ آیت اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی عصمت سے ہے ۔ وقت ۔ اور میری مراد ہے ۔ وقت ۔ کہ میں جنات کو ہدایت دیں اور سب کو ایمان لانے کی دعوت دیں ۔ اور سب کی روزی کا میں ہی کفیل ہوں ۔ وقت ۔ میں خلق کے لئے ۔ وقت ۔ سب کو میں ہی دیتا ہوں ۔

ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ۝ فَوَيْلٌ
کیا ظلم کیا ایسا ہی ان کے ساتھیوں کا پس جلدی نہ کریں ۝ تو خرابی ہے

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝
کافروں کی اس دن سے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝
شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ نون قسم ہے قلم کی اور جو لکھتے ہیں

وَالطُّورِ ۝ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۝ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝
طور کی ۝ اور اس کتاب کی ۝ جو لکھی ہوئی ہے ۝ اور آباد گھر کی ۝

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝
اور بلند چھت کی ۝ اور سلگائے ہوئے سمندر کی ۝ بیشک تیرے رب کا عذاب واقع ہونے والا ہے ۝

مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝
اسے کوئی ہٹانے والا نہیں ۝ جس دن آسمان بڑا ہلنا ہلے گا ۝ اور پہاڑ چلائے جائیں گے ۝

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝
تو اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۝ وہ جو فضول میں ہیں ۝ کھیل رہے ہیں

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا
جس دن دھکے دیئے جائیں گے ۝ یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلاتے

تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا
تھے ۝ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھتا نہیں ۝ اس میں جاؤ سو اب صبر کرو

أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
یا نہ کرو سب تم پر یکساں ہے ۝ تمہیں اسی کا بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کرتے تھے ۝

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَ
بیشک پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہیں ۝ میوے کھاتے ہیں ان کو دیتا ہے ان کا رب اور
وَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
اور بچا لیا ان کو رب نے دوزخ کے عذاب سے ۝ کھاؤ اور پیو خوشی سے صلہ ان کاموں کا
تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝
جو تم کرتے تھے ۝ تکیہ لگائے بچھائی ہوئی تختوں پر اور ہم نے ان کو بیاہ دیں گوری آنکھوں والی حوریں
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ پیروی کی ہم ملا دیں گے ان کی اولاد ان سے
وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝
اور نہ گھٹائیں ہم ان کے عمل میں کچھ کسی کا ۝ ہر آدمی اپنے کئے میں گرفتار ہے
وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا
اور ہم نے ان کو مدد دی میوے اور گوشت سے جو چاہیں ۝ ایک دوسرے سے لیتے ہیں
لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
جام جس میں نہ بیہودگی ہو نہ گناہ ۝ اور پھرتے ہیں ان کے آس پاس لڑکے ان کے گویا وہ موتی ہیں
مَكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا كُنَّا
چھپا رکھے ۝ اور ان میں ایک نے دوسرے کو طرف متوجہ ہو کر پوچھا ۝ کہا ہم تھے
قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝
پہلے اپنے گھر میں سہمے ہوئے ۝ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا ۝ اور بچا لیا ہم کو عذاب سے
إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ
بیشک ہم پہلے اسی کو پکارتے تھے ۝ وہ ہے سچا احسان کرنے والا مہربان ۝ تو سمجھا دے پس تو نہیں ہے تیرے رب کے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ
تیرے رب کے فضل سے کاہن نہ دیوانہ ۝ کیا کہتے ہیں شاعر ہے ہم راہ دیکھتے ہیں اس پر زمانہ کے حوادث کا ۝
الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ اَمْ تَاْمُرُهُمْ
ہے ۝ تم کہو راہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں ۝ کیا ان کو حکم
اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ
ان کی عقلیں یہی ہے ۝ یا وہ سرکش لوگ ہیں ۝ کیا کہتے ہیں اس نے بنا لیا
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ اَمْ
نہیں مانتے ۝ تو اس جیسی ایک بات لے آئیں ۝ اگر سچے ہیں ۝ کیا
خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ
وہ کسی چیز سے بنائے گئے ہیں ۝ یا وہی بنانے والے ہیں ۝ یا
وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ
آسمان اور زمین انہوں نے ۝ بلکہ یقین نہیں رکھتے ۝ یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں ۝ یا وہ
الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ
داروغہ ہیں ۝ یا ان کے پاس کوئی زینہ ہے ۝ جس پر چڑھ کر سنتے ہیں ۝ تو ان کا سننے والا
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا
کوئی روشن سند لائے ۝ کیا اس کو بیٹیاں اور تم کو بیٹے ۝ کیا تم ان سے صلہ
فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝
مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ میں دبے ہیں ۝ یا ان کے پاس غیب ہے جس سے وہ لکھ لیتے ہیں ۝
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ
یا کسی داؤں کا ارادہ کرتے ہیں ۝ تو کافروں پر داؤں پڑتا ہے ۝ یا اللہ کے سوا

لِلّٰهِ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ
اللہ کے سوا ہے پاکی اللہ کی ان کے شریک کرنے سے ۝ اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا
السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
گرتا دیکھیں تو کہیں گے یہ تو بادل ہے تہ بہ تہ ۝ تو انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ اپنے اس
الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
دن سے ملیں جس میں بیہوش ہوں گے ۝ جس دن نہ کام آئے ان کو ان کا
يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
داؤ اور نہ ان کی مدد ہو ۝ اور بے شک ظالموں کے لئے اس سے پہلے ایک عذاب ہے ۝ مگر ان میں اکثر
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
نہیں جانتے ۝ اور صبر کرو اپنے رب کے حکم پر تو بے شک تم ہمارے سامنے ہو ۝ اور پاکی بولو اپنے رب کی
حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝
جب تم کھڑے ہو ۝ اور رات کے کچھ حصہ میں اس کی پاکی بولو اور ستاروں کے چھپنے کے بعد ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ قسم ہے ستارے کی جب وہ ڈوبے ۝ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ راہ بھولے ۝ اور وہ کوئی بات اپنی
الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ
خواہش سے نہیں بناتے ۝ وہ تو وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے ۝ سکھایا اسے سخت قوتوں والے فرشتے نے ۝ جو بڑا زور والا ہے
فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ
پھر سیدھا کھڑا ہوا ۝ اور وہ بلند کنارے پر تھا ۝ پھر نزدیک ہوا اور اتر آیا ۝ تو وہ دو کمانوں کے برابر

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

پس وحی بھیجی اپنے بندے کو جو وحی بھیجی ۝ دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا

مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝

تو کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھتا ہے ۝ اور انہوں نے اسے ایک بار اور دیکھا ۝

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ۝ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے ۝ جب سدرہ پر چھا رہا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ

تھا جو چھا رہا تھا ۝ نہ تو نگاہ چوندھیائی اور نہ حد سے بڑھی ۝ بے شک اس نے دیکھا

اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

اپنے رب کی بڑی نشانیاں ۝ تو کیا تم نے دیکھا لات اور عزیٰ ۝ اور تیسری منات کو

الْاُخْرٰى ۝ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝

کیا تم کو بیٹا اور اس کو بیٹی ۝ جب تو یہ سخت بے انصافی کی تقسیم ہے ۝

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یہ تو نہیں مگر نام کہ تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ۝ اللہ نے ان کی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ

کوئی سند نہیں اتاری ۝ وہ تو نرے گمان اور نفس کی خواہشوں کے پیچھے ہیں ۝

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝

حالانکہ بیشک ان کے پاس آئی ان کے رب کی طرف سے ہدایت آئی ۝ کیا آدمی کو ہر چیز ملتی ہے جو تمنا کرے ۝

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ

تو اللہ ہی کے لیے ہے آخرت اور دنیا ۝ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ ان کی سفارش

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝

کچھ کام نہیں آتی ۔ مگر جب کہ خدا اجازت دے جس کے لئے چاہے اور پسند کرے ۝

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى ۝

بیشک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے فرشتوں کا نام عورتوں کا سا رکھتے ہیں ۝

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي

اور انہیں اس کی کچھ خبر نہیں وہ تو نرے گمان کے پیچھے ہیں اور بیشک گمان یقین کی جگہ

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا

کچھ کام نہیں دیتا ۝ تو تم اس سے منہ پھیر لو جو ہمارے ذکر سے منہ پھیرے اور اس کے سوا کچھ نہ چاہے

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

کہ دنیا کی زندگی ۝ یہاں تک ان کے علم کی رسائی ہے ۝ بیشک تمہارا رب خوب جانتا ہے

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

اس کو جو اس کی راہ سے بہکا ۝ اور وہ خوب جانتا ہے جو راہ پر آیا ۝ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا

نہایت اچھا صلہ عطا فرمائے ۝ وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں ۝ مگر

اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ

کم کہ کبھی کبھی ۝ بیشک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے ۝ جب اس نے تمہیں

الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ

مٹی سے پیدا کیا اور جب تم بچے تھے ماؤں کے پیٹوں میں تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ ۝

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ
اَكْدٰى ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ
صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ
يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝ وَ
اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝ وَاَنَّهٗ خَلَقَ
الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝ وَاَنَّ عَلَيْهِ
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ
الشِّعْرٰى ۝ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ۝ وَثَمُوْدَا ۨ فَمَآ اَبْقٰى ۝ وَقَوْمَ
نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

اَقْوٰى ۝ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝ هٰذَا

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَ

لَا تَبْكُوْنَ ۝ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۝ فَمَا

تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

مُّنْتَشِرٌ ۙ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ

قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ فَكَیْفَ

كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا

عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝ وَ

لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝

بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لئے تو ہے کوئی یاد کرنے والا ۝ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ۝

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ ءَاُلْقِيَ

تو بولے کیا ہم میں سے ایک آدمی کی تابعداری کریں ۝ بیشک ہم تو بہکے اور دیوانے ہیں ۝ کیا اتارا

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ

ہم سے اس پر نصیحت ۝ بلکہ یہ بڑا جھوٹا اترا ہے ۝ اب جلد جان جائیں گے ۝

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

کون بڑا جھوٹا اترا ہے ۝ ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو ۝ آزمائش کو ۝ تو راہ دیکھ

وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝

اور صبر کر ۝ اور انہیں خبر دے کہ پانی ان میں حصوں سے ہے ۝ ہر پینے کی باری پر حاضر ہو ۝

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

تو انہوں نے اپنے ساتھی کو ۝ تو اس نے ۝ پکڑا تو کاٹ ڈالی ۝ پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور ڈر سنانا ۝

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝

بیشک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی ۝ پھر وہ ہو گئے جیسے باڑے والے کی روندی ہوئی باڑ ۝

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ

اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لئے تو ہے کوئی یاد کرنے والا ۝ لوط کی قوم نے رسولوں کو

بِالنُّذُرِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝

جھٹلایا ۝ بیشک ہم نے ان پر پتھر برسائے ۝ مگر لوط کے گھر والے ۝ ہم نے انہیں بچا لیا پچھلی رات ۝

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

اپنے پاس کی نعمت فرما کر ہم ایسے ہی صلہ دیتے ہیں جو شکر کرے ۝ اور بیشک اس نے ۝

بَطَشْتُمْ بَطْشًا جَبَّارِيْنَ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ
اور جب پکڑتے ہو تو پکڑتے ہو زبردست ۝ اور البتہ ان کو بہکایا اس کے مہمانوں سے پس مٹا دیا ہم نے
اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
ان کی آنکھیں پس چکھو میرا عذاب اور میرے ڈراوے ۝ اور البتہ صبح کو آیا ان پر صبح سویرے عذاب
مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
ٹھہرا ہوا ۝ پس چکھو میرا عذاب اور میرے ڈراوے ۝ اور البتہ ہم نے آسان کر دیا قرآن یاد کرنے کو
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
پس کوئی ہے یاد کرنے والا ۝ اور البتہ آئے فرعون والوں کے پاس رسول ۝ انہوں نے جھٹلایا ہماری سب نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ
پس پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا زبردست قدرت والے کا ۝ کیا تمہارے کافر بہتر ہیں ان سے یا تمہارے لئے
بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ
معافی ہے کتابوں میں ۝ یا کہتے ہیں ہم سب بدلہ لے لیں گے ۝ ابھی بھاگ جائے گی
الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى
یہ جماعت اور پیٹھ پھیریں گے ۝ بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت
وَاَمَرُّ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي
اور کڑوی ہے ۝ بے شک مجرم گمراہی اور دیوانگی میں ہیں ۝ جس دن گھسیٹے جائیں گے
النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ
آگ میں منہ کے بل چکھو دوزخ کی آگ ۝ بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا
بِقَدَرٍ ۝ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ
اور ہمارا کام تو ایک بات کی بات ہے جیسے ایک آن ۝ اور بے شک ہم نے تباہ کیا

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَ

اپنے ہم مشربوں کو تو کیا کوئی نصیحت لینے والا ہے ۝ اور ہر کام جو انہوں نے کیا ہے وہ سب کتابوں میں لکھا ہوا ہے ۝

كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝

ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے ۝ بے شک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہیں ۝

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

سچی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

رحمٰن نے قرآن سکھایا ۝ انسان کو پیدا کیا ۝ اسے بولنا سکھایا ۝

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ

سورج اور چاند حساب سے ہیں ۝ اور بوٹے اور درخت سجدہ کرتے ہیں ۝ اور آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا

اس نے بلند کیا اور ترازو رکھی ۝ کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو ۝ اور انصاف کے

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

ساتھ تول قائم کرو اور ترازو نہ گھٹاؤ ۝ اور زمین کو مخلوق کے لئے ۝

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اس میں میوے ہیں اور غلاف والی کھجوریں ۝ اور بھوسے والے

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن

اور خوشبو کے پھول ۝ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝ اس نے آدمی کو پیدا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ
مٹی سے جیسے ٹھیکرے ۝ اور پیدا کیا جن کو آگ کے لوکے سے ۝ تو تم دونوں
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ
پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ وہ دونوں پورب کا رب ہے اور دونوں پچھم کا رب ہے ۝ تو تم دونوں
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ اس نے دو دریا رواں کیے کہ ملیں ۝ ان دونوں کے بیچ میں ایک آڑ ہے
لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ
کہ ایک دوسرے پر تجاوز نہیں کرتے ۝ تو تم دونوں پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ ان دونوں سے موتی اور مونگا
وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ
نکلتا ہے ۝ تو تم دونوں پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ اور اسی کی ہیں کشتیاں
فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كُلُّ مَنْ
دریا میں جیسے پہاڑ ۝ تو تم دونوں پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ ہر چیز جو
عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِاَيِّ
اس پر ہے فنا ہونے والی ہے ۝ اور باقی رہے گا تیرے رب کا چہرہ ۝ اور بزرگی والا ہے ۝ تو تم دونوں پس
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ
کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ۝ ہر دن
هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ
وہ ایک کام میں ہے ۝ تو تم دونوں پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ ہم عنقریب تمہارے لیے فارغ ہوتے ہیں اے
الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
بوجھ والو ۝ تو تم دونوں پس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ اے جن و انس کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
اگر تم سکتے ہو کہ نکل جاؤ آسمانوں کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ
نہیں نکل سکتے مگر سند سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے
عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
چھوڑی جائیگی تم پر آگ کی لپٹ اور دھواں تو نہ بدلہ لے سکو گے تو اپنے رب
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝
کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائیگا تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا جیسے سیاہ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گناہ کے بارے میں نہ پوچھا جائیگا کسی آدمی
وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
سے نہ جن سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے مجرم پہچانے جائیں گے
بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اپنے نشان سے تو پکڑ لیں گے ماتھے اور پاؤں تو اپنے رب کی کونسی نعمت
تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ یَطُوْفُوْنَ
جھٹلاؤ گے یہ وہ جہنم ہے جسے مجرم جھٹلاتے تھے پھرا کریں گے
بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ
بیچ اس کے اور کھولتے پانی کے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو ڈرے
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سے پتوں والے ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں دو چشمے بہتے ہیں ۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں ہر میوے کی دو دو قسم کے ۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۝
کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہیں جن کا استر دبیز ریشم کا ہے ۔

وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِنَّ
اور باغوں کے پھل جھکے ہوئے ہیں ۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان باغوں میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ
وہ عورتیں ہیں جو شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ۔ جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ جن نے ۔ تو

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَیِّ
اے جن و انس تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہیں ۔ تو اے جن و انس

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَیِّ
تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی ۔ تو اے جن و انس

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ اور ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں ۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون سی نعمت

تُکَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِمَا
جھٹلاؤ گے ۔ نہایت ہری بھری ۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں دو

عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ
چشمے ہیں جو ابلتے ہوئے ۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں دو

ف ایک تب انسانوں کا اور ایک جنوں کا یا ایک تسنیم اور دوسرا سلسبیل۔

ف یعنی تکیے ایسے کہ جب سرکا ہو حال ہے تو ریشم کا بچھونا کیسا ہوگا۔

ف حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جنت اتنی قریب ہوگی کہ جنتی کھڑے کھڑے اس کا میوہ چن لیں گے۔

ف یعنی حیاء سے نیچے رکھیں گی کسی کو نہ دیکھیں گی نہ کسی کو چاہیں گی اپنے رب کے سوا۔ اور جنت میں کوئی چیز تجھ سے چھوٹ جائے یا تجھ کو معلوم ہو تو اس خدا کی قسم جس نے تجھے پیدا کیا اور تجھے نیکی دی ہے۔

ف صفائی و خوبی میں۔ حدیث شریف میں ہے کہ حور کے منہ سے ہوا کا جو جھونکا آئے گا وہ ہر کے کی بیوی کو خوشبو سے لطف اٹھائے گا جس طرح جنت کی خوشبو میں مشرق و مغرب شریک ہیں۔

ف یعنی جس نے دنیا میں نیکی کی اس کی جزا آخرت میں احسان کی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو آزاد اللہ کا قائل ہو اور اس کی عبادت خوب کرے اس کی جزا جنت ہے۔

ف حدیث شریف میں ہے کہ دو جنتیں تو اس لئے ہیں کہ کرامت اور سعادت کے ہیں اور دو جنتیں اس لئے ہیں کہ ان کے ثواب و اسباب سوائے کے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ پہلی دو جنتیں سونے چاندی کی اور دوسری یاقوت و زبرجد کی ہوں گی۔

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اور کھجور اور انار ۝ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ ان میں خوبیاں ہیں بہت سی

حِسَانٌ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝

خوبصورت ۝ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین ۝

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ ان سے پہلے انہیں نہ چھوا ہو کسی آدمی اور نہ

جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ

جن نے ۝ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۝ تکیہ لگائے ہوئے سبز کپڑوں

خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پر مسند پر خوبصورت چادریں ہیں ۝ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں ستانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

جب ہو رہے گی وہ ہونے والی ۝ اس واقعہ کے لئے نہیں کوئی جھوٹا ہونے والی ۝ کسی کو پست کرنے والی ۝ کسی کو بلند کرنے والی

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب ہلائی جائے زمین ہلانا ۝ اور ریزہ ریزہ ہو جائیں پہاڑ ریزہ ریزہ ۝ پھر ہو جائیں جیسے اڑتی گرد

ف۲ کہ ان میں بھلائیاں بہتریاں ہیں یعنی ان کی خوبی کو اسلام ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر کوئی عورت اس سے زمین کی طرف ایک جھانک لے تو آسمان و زمین کے درمیان کی تمام فضا روشن ہو جائے اور خوشبو سے بھر جائے اور زمین کے چہرے پر نور چمکنے لگے۔

ف۳ وہاں کسی نے جنت میں نہیں کیا ہوگا۔

ف۱ سورۂ واقعہ مکی ہے سو آیتیں اٹھانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔ شان النزول یہ ہے کہ ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر شب پڑھے گا وہ فاقہ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا (خازن)۔

ف۲ یعنی جب قیامت قائم ہو جائے گی۔

ف۳ یعنی اس میں شک نہیں۔

ف۴ حاکم نے مستدرک میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ جو لوگ سابقین میں سے تھے ان میں سے بعض ایسے تھے کہ ان کی عبادت بہت کم تھی اور بعض ایسے تھے کہ ان کی عبادت بہت زیادہ تھی۔ ان کے بعض کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی کہ جو عبادت کو پست کرنے والی اور ذلت کو بلند کرنے والی ہے۔

ف۵ یعنی کہ سب نام جو تھے گر پڑے۔

مُنْبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

تو ہو جائیں گے ٹکڑے ٹکڑے اور تم ہو گے تین قسم کے تو داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف

الْمَيْمَنَةِ ۝ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ

والے اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے

السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ

وہ سبقت لے گئے وہ لوگ وہ ہیں مقرب بارگاہ میں نعمت کے باغوں میں بہتوں میں سے

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ

پہلے گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے ہیں تختوں پر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ

ان پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے وہاں پھریں گے لڑکے ہمیشہ رہنے والے کوزے

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝

اور آبخورے اور جام شراب کے چشمے سے نہ سر درد ہوں گے نہ بہکیں گے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَ

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں اور ان کو

حُوْرٌ عِيْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں والی حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان کے اعمال کا

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

جو کرتے تھے نہیں سنیں گے وہاں کوئی بیکار بات نہ گناہ کی بات مگر یہ کہنا سلام

سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ

سلام اور داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے بے کانٹوں کی

مَّخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ

بے خار بیر اور کیلے کے گچھے میں اور لمبے لمبے سائے میں اور جاری پانی میں

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۙ

اور میوے بہت سے جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بچھونے بلند

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ

بے شک ہم نے ان عورتوں کو اٹھان اٹھائی تو ہم نے انہیں کنواریاں اپنے خاوندوں پر پیاریاں ہم عمر بنایا

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۙ

داہنے ہاتھ والوں کے لئے اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ

اور بائیں ہاتھ والے کیسے بائیں ہاتھ والے ہیں گرم ہوا اور کھولتے پانی میں

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۙ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی بے شک وہ اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۙ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۙ

عیش میں تھے اور اس بڑے گناہ پر اڑے تھے

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۙ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ

اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرما دو بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر بے شک تم اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِـُٔوْنَ

گمراہ ہو ف۲ جھٹلانے والو ضرور تم کھانے والے ہو ف۳ پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ

پیٹ بھرنے والے ہو پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے پھر پینے والے ہو گے

شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

سخت پیاسے اونٹ کی طرح ف۴ یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا ف۵

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ

تو کیوں نہیں یقین کرتے ف۶ تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو ف۷ کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

یا ہم بنانے والے ہیں ف۸ ہم نے تم میں مرنا مقرر کیا ف۹ اور ہم اس سے

بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

پیچھے نہیں کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں دوسری کر دیں جس کی تمہیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

خبر نہیں ف۱۰ اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان ف۱۱ پھر کیوں نہیں سوچتے ف۱۲

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝

تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ف۱۳

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝

ہم چاہیں تو ف۱۴ اسے روندا کر دیں ف۱۵ پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ف۱۶ کہ ہم پر تاوان پڑ گیا ف۱۷

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ

بلکہ ہم بے نصیب ہیں تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے

ف۲ راہ حق سے بھٹکنے والو اور جھٹلانے والو۔

ف۳ ان پر ایسی بھوک مسلط کی جائے گی کہ وہ مجبور ہو کر تھوہر کھائیں گے پھر جب اس سے پیٹ بھریں گے تو اوپر سے ان پر کھولتا پانی پیا جائے گا جس سے مضطر ہو کر ایسا کھولتا پانی پئیں گے جو انہیں کچھ اثر نہ کرے گا۔

ف۴ نہایت سخت پیاس۔

ف۵ مرنے کے بعد زندہ کرنے کا حکم۔

ف۶ مرنے کے بعد۔

ف۷ کہ نطفہ کی صورت انسانی بنتی ہے زندگی عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ زندگی ہماری قدرت سے ہے یہ۔

ف۸ سب مخلوقات کی حکمت و مشیت اور ہر مخلوق کے لئے کوئی اجل مقرر ہے کوئی جوان ہو کر کوئی ادھیڑ عمر میں کوئی بڑھاپے تک پہنچتا ہے جو جس عمر کے لئے مقرر ہے وہ اسی عمر میں مرتا ہے۔

ف۹ یعنی موت کے وقت مقرر ہونا کی صورت تمہاری اور سب جانوں کی موت میں ہے۔

ف۱۰ کہ ہم تمہیں پیدا کرنے کے۔

ف۱۱ کہ جو ہستی تمہیں پیدا کر سکتی ہے دوبارہ بھی کر سکتی ہے۔

ف۱۲ اس میں تمہیں کیا دلیل ہے اور اس میں دوسرے بعد کرنا خاص خدا ہی کا کام ہے اور کسی کا نہیں۔

ف۱۳ بونے والے۔

ف۱۴ کہ تمہاری محنت برباد کر دیں۔

ف۱۵ سخت اور زیادہ غلطیاں۔

ف۱۶ جاڑا مال برباد ضائع ہو گیا۔

أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ
اسے اس سے اتارا یا ہم اتارنے والے ۝ اگر ہم چاہیں تو اسے کر دیں

أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنتُمْ
کھاری ۝ پھر کیوں نہیں احسان مانتے ۝ تو بھلا دیکھو تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو ۝ کیا تم نے

أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ
اس کا درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ۝ ہم نے اسے یاد دہانی

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ
اور محتاجوں کا فائدہ ۝ تو اے محبوب تم اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو ۝ تو مجھے قسم ہے ستاروں کی

النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝
جائے ڈوبنے ۝ اور بے شک یہ قسم بڑی ہے اگر تم سمجھو ۝ بے شک یہ قرآن بزرگ ہے ۝

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ
محفوظ کتاب میں ۝ اسے نہ چھوئیں مگر پاک ۝ اتارا ہوا ہے رب

الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ
سارے جہان کا ۝ تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو ۝ اور اپنا

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ
حصہ یہ کر ٹھہرا لیا ہے ۝ پھر کیوں نہیں جب جان گلے تک پہنچے ۝ اور تم

حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝
اس وقت دیکھ رہے ہو ۝ اور ہم اس کے زیادہ قریب ہیں تم سے مگر تمہیں نظر نہیں آتے ۝

فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ
تو کیوں نہیں اگر تمہیں بدلہ نہ ملنا ہو ۝ کہ اسے پھیر لاؤ اگر تم

صِدِّيْقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۝

سچے ہوں ۝ پھر وہ ہونے والا اگر مقربوں سے ہے ۝ تو راحت ہے اور پھول ۝

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ

اور نعمت کے باغ ۝ اور اگر ۝ داہنی طرف والوں سے ہے ۝ تو اے محمد تجھ پر

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

سلام ہے ۝ داہنی طرف والوں سے ۝ اور اگر ۝ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے

الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

تو اس کی مہمانی کھولتا پانی ۝ اور جلنا دوزخ میں ۝ بیشک یہ ہے

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

یقینی بات ہے ۝ تو اے محمد تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو بڑا ہے ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۝ پاکی بولی اللہ کی جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ

اور زمین میں ہے ۝ اور وہی عزت والا ہے حکمت والا ہے ۝ اسی کے لئے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے اور مارتا ہے ۝ اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ۝ وہی

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ

اول ۝ وہی آخر ۝ وہی ظاہر ۝ وہی باطن ۝ اور وہی سب کچھ جانتا ہے ۝ وہی

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

جس نے ۝ آسمان اور زمین ۝ چھ دن میں پیدا کئے ۝ پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا

الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
اسکی ملک ہے جو کچھ جاتا ہے زمین کے اندر اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں ہو اور اللہ تمہارے
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
کام دیکھ رہا ہے ﴿٤﴾ اسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی حکومت اور اللہ ہی کی طرف سب کام
الْأُمُورُ ﴿٥﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ
کئے جاتے ہیں ﴿٥﴾ رات کو دن کے حصے میں لاتا ہے اور دن کو رات کے حصے میں لاتا ہے اور وہ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ
دلوں کی بات جانتا ہے ﴿٦﴾ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس میں سے کچھ
مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾
خرچ کرو جس میں تمہیں جانشین کیا ہے ﴿٧﴾ تو جو تم میں ایمان لائے اور اس میں سے کچھ خرچ کیا تو ان کے لئے
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ رسول تمہیں بلا رہا ہے تاکہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور
وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ
بیشک وہ تم سے پکا عہد لے چکا ہے ﴿٨﴾ اگر تم یقین رکھتے ہو وہی ہے جو اتارتا ہے
عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ
اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں تاکہ تمہیں اندھیروں سے ﴿٩﴾ اجالے کی طرف نکالے اور بیشک اللہ
بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلِلَّهِ
تم پر بڑا مہربان رحم والا ہے ﴿٩﴾ اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

آسمانوں اور زمین میں سب کا اللہ ہی ہے ف۱ تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

کیا اور جہاد کیا ف۲ وہ درجہ میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں جنہوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا اور

وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ فرما لیا ہے ف۳ اور اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ

کون ہے جو اللہ کو قرض دے ف۴ اچھا قرض ف۵ تو وہ اس کے لئے دگنا کرے اور اس کو

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

عزت کا ثواب ہے ف۶ جس دن تو ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں دیکھے گا ف۷ ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

آگے اور داہنے کے ہاتھ ہوگا ف۸ اسی سے فرما دیا ہے کہ آج تمہاری سچی خوشخبری یہ ہے کہ باغ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ يَقُوْلُ

جنتوں میں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہی بڑی کامیابی ہے جس دن

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہم کو دیکھو کہ تمہارے نور سے کچھ

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

لیں کہا جائے گا ف۹ اپنے پیچھے لوٹو ف۱۰ وہاں نور ڈھونڈو ف۱۱ پس ان کے بیچ ف۱۲ ایک دیوار

بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

کھڑی کی جائے گی ف۱۳ جس میں ایک دروازہ ہوگا ف۱۴ اس کے اندر کی طرف رحمت ہے ف۱۵ اور اس کے باہر کی طرف عذاب

ف۱ تو برابر نہیں ہوں گے وہ جو اس کی راہ میں خرچ کریں گے اور جہاد کریں گے فتح مکہ سے پہلے اور جو خرچ کریں گے اور جہاد کریں گے فتح مکہ کے بعد

ف۲ یعنی جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ صحابہ جن سے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا ان کے درجے بڑے ہیں

ف۳ یعنی جنت کا وعدہ فرما لیا ہے

ف۴ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اللہ کو قرض دینا ہے

ف۵ یعنی خوش دلی کے ساتھ خرچ کرنا اس آیت کو اس مناسبت سے ذکر کیا ہے کہ اس پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے

ف۶ یعنی جنت

ف۷ یعنی ان کے ایمان و اعمال کا نور

ف۸ اور جنت کی خوشخبری کی تعبیر کرتے ہیں

ف۹ جب مسلمان کہیں گے کہ ہمیں نور کا کچھ حصہ دے دو تاکہ ہم بھی راہ پا سکیں تو کہا جائے گا کہ پیچھے لوٹو اور نور ڈھونڈو

ف۱۰ یعنی دنیا میں

ف۱۱ یعنی اس دیوار کے اندر کی طرف رحمت ہے اور باہر کی طرف عذاب

ف۱۲ یعنی منافقین اور مسلمانوں کے درمیان

ف۱۳ یعنی اس دیوار کے اندر کی طرف جنت ہے

ف۱۴ یعنی اس دیوار کے اندر کی طرف جنت ہے

ف۱۵ یعنی اس دیوار کے باہر کی طرف جہنم ہے

ف۱۶ یعنی منافقین اور مسلمانوں کے درمیان

ف۱۷ یعنی منافقین مسلمانوں کی طرف جھانکیں گے

ف۱۸ یعنی منافقین مسلمانوں کی طرف جھانکیں گے

ف۱۹ اس سے جنت میں داخل ہوں گے

ف۲۰ یعنی اس دیوار کے اندر کی طرف جنت ہے

الحدید ۲۷ ۔ ۲۸ ۔ ۲۹ ۔ ۳۰ ۔ ۳۱ ۔ ۳۲ ۔ ۳۳ ۔ ۳۴ ۔ ۳۵ ۔ ۳۶ ۔ ۳۷ ۔ ۳۸ ۔ ۳۹ ۔ ۴۰ ۔ ۴۱ ۔ ۴۲ ۔ ۴۳ ۔ ۴۴ ۔ ۴۵ ۔ ۴۶ ۔ ۴۷ ۔ ۴۸ ۔ ۴۹ ۔ ۵۰ ۔ ۵۱ ۔ ۵۲ ۔ ۵۳ ۔ ۵۴ ۔ ۵۵ ۔ ۵۶ ۔ ۵۷ ۔ ۵۸ ۔ ۵۹ ۔ ۶۰ ۔ ۶۱ ۔ ۶۲ ۔ ۶۳ ۔ ۶۴ ۔ ۶۵ ۔ ۶۶ ۔ ۶۷ ۔ ۶۸ ۔ ۶۹ ۔ ۷۰ ۔ ۷۱ ۔ ۷۲ ۔ ۷۳ ۔ ۷۴ ۔ ۷۵ ۔ ۷۶ ۔ ۷۷ ۔ ۷۸ ۔ ۷۹ ۔ ۸۰ ۔ ۸۱ ۔ ۸۲ ۔ ۸۳ ۔ ۸۴ ۔ ۸۵ ۔ ۸۶ ۔ ۸۷ ۔ ۸۸ ۔ ۸۹ ۔ ۹۰ ۔ ۹۱ ۔ ۹۲ ۔ ۹۳ ۔ ۹۴ ۔ ۹۵ ۔ ۹۶ ۔ ۹۷ ۔ ۹۸ ۔ ۹۹ ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۱ ۔ ۱۰۲ ۔ ۱۰۳ ۔ ۱۰۴ ۔ ۱۰۵ ۔ ۱۰۶ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۰۸ ۔ ۱۰۹ ۔ ۱۱۰ ۔ ۱۱۱ ۔ ۱۱۲ ۔ ۱۱۳ ۔ ۱۱۴ ۔ ۱۱۵ ۔ ۱۱۶ ۔ ۱۱۷ ۔ ۱۱۸ ۔ ۱۱۹ ۔ ۱۲۰ ۔ ۱۲۱ ۔ ۱۲۲ ۔ ۱۲۳ ۔ ۱۲۴ ۔ ۱۲۵ ۔ ۱۲۶ ۔ ۱۲۷ ۔ ۱۲۸ ۔ ۱۲۹ ۔ ۱۳۰ ۔ ۱۳۱ ۔ ۱۳۲ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۳۴ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۳۶ ۔ ۱۳۷ ۔ ۱۳۸ ۔ ۱۳۹ ۔ ۱۴۰ ۔ ۱۴۱ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۴۳ ۔ ۱۴۴ ۔ ۱۴۵ ۔ ۱۴۶ ۔ ۱۴۷ ۔ ۱۴۸ ۔ ۱۴۹ ۔ ۱۵۰ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۵۲ ۔ ۱۵۳ ۔ ۱۵۴ ۔ ۱۵۵ ۔ ۱۵۶ ۔ ۱۵۷ ۔ ۱۵۸ ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۶۰ ۔ ۱۶۱ ۔ ۱۶۲ ۔ ۱۶۳ ۔ ۱۶۴ ۔ ۱۶۵ ۔ ۱۶۶ ۔ ۱۶۷ ۔ ۱۶۸ ۔ ۱۶۹ ۔ ۱۷۰ ۔ ۱۷۱ ۔ ۱۷۲ ۔ ۱۷۳ ۔ ۱۷۴ ۔ ۱۷۵ ۔ ۱۷۶ ۔ ۱۷۷ ۔ ۱۷۸ ۔ ۱۷۹ ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۸۲ ۔ ۱۸۳ ۔ ۱۸۴ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۸۶ ۔ ۱۸۷ ۔ ۱۸۸ ۔ ۱۸۹ ۔ ۱۹۰ ۔ ۱۹۱ ۔ ۱۹۲ ۔ ۱۹۳ ۔ ۱۹۴ ۔ ۱۹۵ ۔ ۱۹۶ ۔ ۱۹۷ ۔ ۱۹۸ ۔ ۱۹۹ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۰۱ ۔ ۲۰۲ ۔ ۲۰۳ ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۰۵ ۔ ۲۰۶ ۔ ۲۰۷ ۔ ۲۰۸ ۔ ۲۰۹ ۔ ۲۱۰ ۔ ۲۱۱ ۔ ۲۱۲ ۔ ۲۱۳ ۔ ۲۱۴ ۔ ۲۱۵ ۔ ۲۱۶ ۔ ۲۱۷ ۔ ۲۱۸ ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۰ ۔ ۲۲۱ ۔ ۲۲۲ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۴ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ ۔ ۲۲۷ ۔ ۲۲۸ ۔ ۲۲۹ ۔ ۲۳۰ ۔ ۲۳۱ ۔ ۲۳۲ ۔ ۲۳۳ ۔ ۲۳۴ ۔ ۲۳۵ ۔ ۲۳۶ ۔ ۲۳۷ ۔ ۲۳۸ ۔ ۲۳۹ ۔ ۲۴۰ ۔ ۲۴۱ ۔ ۲۴۲ ۔ ۲۴۳ ۔ ۲۴۴ ۔ ۲۴۵ ۔ ۲۴۶ ۔ ۲۴۷ ۔ ۲۴۸ ۔ ۲۴۹ ۔ ۲۵۰ ۔ ۲۵۱ ۔ ۲۵۲ ۔ ۲۵۳ ۔ ۲۵۴ ۔ ۲۵۵ ۔ ۲۵۶ ۔ ۲۵۷ ۔ ۲۵۸ ۔ ۲۵۹ ۔ ۲۶۰ ۔ ۲۶۱ ۔ ۲۶۲ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۴ ۔ ۲۶۵ ۔ ۲۶۶ ۔ ۲۶۷ ۔ ۲۶۸ ۔ ۲۶۹ ۔ ۲۷۰ ۔ ۲۷۱ ۔ ۲۷۲ ۔ ۲۷۳ ۔ ۲۷۴ ۔ ۲۷۵ ۔ ۲۷۶ ۔ ۲۷۷ ۔ ۲۷۸ ۔ ۲۷۹ ۔ ۲۸۰ ۔ ۲۸۱ ۔ ۲۸۲ ۔ ۲۸۳ ۔ ۲۸۴ ۔ ۲۸۵ ۔ ۲۸۶ ۔ ۲۸۷ ۔ ۲۸۸ ۔ ۲۸۹ ۔ ۲۹۰ ۔ ۲۹۱ ۔ ۲۹۲ ۔ ۲۹۳ ۔ ۲۹۴ ۔ ۲۹۵ ۔ ۲۹۶ ۔ ۲۹۷ ۔ ۲۹۸ ۔ ۲۹۹ ۔ ۳۰۰ ۔ ۳۰۱ ۔ ۳۰۲ ۔ ۳۰۳ ۔ ۳۰۴ ۔ ۳۰۵ ۔ ۳۰۶ ۔ ۳۰۷ ۔ ۳۰۸ ۔ ۳۰۹ ۔ ۳۱۰ ۔ ۳۱۱ ۔ ۳۱۲ ۔ ۳۱۳ ۔ ۳۱۴ ۔ ۳۱۵ ۔ ۳۱۶ ۔ ۳۱۷ ۔ ۳۱۸ ۔ ۳۱۹ ۔ ۳۲۰ ۔ ۳۲۱ ۔ ۳۲۲ ۔ ۳۲۳ ۔ ۳۲۴ ۔ ۳۲۵ ۔ ۳۲۶ ۔ ۳۲۷ ۔ ۳۲۸ ۔ ۳۲۹ ۔ ۳۳۰ ۔ ۳۳۱ ۔ ۳۳۲ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۳۴ ۔ ۳۳۵ ۔ ۳۳۶ ۔ ۳۳۷ ۔ ۳۳۸ ۔ ۳۳۹ ۔ ۳۴۰ ۔ ۳۴۱ ۔ ۳۴۲ ۔ ۳۴۳ ۔ ۳۴۴ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۴۶ ۔ ۳۴۷ ۔ ۳۴۸ ۔ ۳۴۹ ۔ ۳۵۰ ۔ ۳۵۱ ۔ ۳۵۲ ۔ ۳۵۳ ۔ ۳۵۴ ۔ ۳۵۵ ۔ ۳۵۶ ۔ ۳۵۷ ۔ ۳۵۸ ۔ ۳۵۹ ۔ ۳۶۰ ۔ ۳۶۱ ۔ ۳۶۲ ۔ ۳۶۳ ۔ ۳۶۴ ۔ ۳۶۵ ۔ ۳۶۶ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۶۸ ۔ ۳۶۹ ۔ ۳۷۰ ۔ ۳۷۱ ۔ ۳۷۲ ۔ ۳۷۳ ۔ ۳۷۴ ۔ ۳۷۵ ۔ ۳۷۶ ۔ ۳۷۷ ۔ ۳۷۸ ۔ ۳۷۹ ۔ ۳۸۰ ۔ ۳۸۱ ۔ ۳۸۲ ۔ ۳۸۳ ۔ ۳۸۴ ۔ ۳۸۵ ۔ ۳۸۶ ۔ ۳۸۷ ۔ ۳۸۸ ۔ ۳۸۹ ۔ ۳۹۰ ۔ ۳۹۱ ۔ ۳۹۲ ۔ ۳۹۳ ۔ ۳۹۴ ۔ ۳۹۵ ۔ ۳۹۶ ۔ ۳۹۷ ۔ ۳۹۸ ۔ ۳۹۹ ۔ ۴۰۰ ۔ ۴۰۱ ۔ ۴۰۲ ۔ ۴۰۳ ۔ ۴۰۴ ۔ ۴۰۵ ۔

رُسُلِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۙ لَهُمْ

اور اس پر ایمان لائے وہی لوگ سچے ہیں اور شہید ہیں اپنے رب کے پاس ان کے لئے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اجر ہے اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور جنہوں نے جھٹلایا ہمارے نشانوں کو وہی لوگ دوزخ والے ہیں

الْجَحِيْمِ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ

جان لو کہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود اور آرائش

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

اور تمہارا آپس میں فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنا جیسے مینہ

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ

جس کا اگایا ہوا کسانوں کو بھایا پھر سوکھ جاتا ہے کہ تو اسے زرد دیکھے پھر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَ

اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے بخشش اور اس کی رضامندی ہے

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دنیا کی زندگی تو نہیں مگر دھوکے کا مال ۝ دوڑو اپنے رب کی بخشش

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی جیسے آسمان اور زمین کی چوڑائی ہے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۝ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں

الْاَرْضِ وَلَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ

اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے پہلے اس سے کہ ہم پیدا کریں اسے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۚ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

بیشک یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ تم نہ غم کھاؤ اس پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے اور نہ

بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

اترائو اس پر جو تمہیں دیا اللہ نہ دوست رکھے ہر اترانے والے شیخی بگھارنے والے وہ جو آپ بخل کریں

وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ

اور لوگوں سے بخل کو کہیں اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے سب

الْحَمِیْدُ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

تعریفوں سزاوار بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ

اور عدل کی ترازو اتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اتارا کہ اس میں

شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ

سخت آفت ہے اور لوگوں کے فائدے اور اس لئے کہ اللہ دیکھ لے کہ کون اسکو اور اسکے رسولوں کو بے دیکھے مدد

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ

دیتا ہے بیشک اللہ قوی غالب ہے اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی

ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو ان میں کوئی راہ پر آیا اور بہت نافرمان ہیں

ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّیْنَا بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَاٰتَیْنٰهُ

پھر ہم نے پیچھے بھیجے اپنے رسول ان کے پیچھے اور ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ
اور انجیل ۔ اور ہم نے ان کے دلوں میں ڈالی ۔ اور رحمت ۔ رکھی ۔

وَّرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اور رہبانیت ۔ انہوں نے خود ایجاد کی ۔ ہم نے نہیں لکھی تھی ان پر ۔ مگر ۔ چاہنے

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
اللہ کی ۔ پھر نہ نباہ سکے اس کو حق نباہنے کا ۔ تو دیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ان میں سے ان کا بدلہ

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
اور بہت ان میں سے نافرمان ۔ اے ایمان والو ۔ ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
اس کے رسول پر ۔ دے گا تمہیں دو حصے اپنی رحمت کے ۔ اور کر دے گا تمہارے لئے نور کہ چلو

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اس میں ۔ اور بخش دے گا تمہارے گناہ ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ تاکہ نہ جانیں کتاب والے

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ
کہ نہیں قدرت رکھتے کسی چیز پر اللہ کے فضل سے ۔ اور یہ کہ فضل اللہ کے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
ہاتھ ہے دیتا ہے جسے چاہے ۔ اور اللہ فضل والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ
سن لی اللہ نے بات جو تجھ سے جھگڑتی ہے اپنے خاوند کے بارے میں ۔ اور شکایت کرتی ہے اللہ سے

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝
اور اللہ سنتا ہے تم دونوں کی گفتگو ۔ بے شک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

ف۹۵ یہ بات اور صحیح ہے اور ف۹۶ یعنی نہیں ہوا ۔ ف۹۷ یعنی تورات و انجیل کتاب دیتے تھے ۔ ف۹۸ یعنی ایمان لائے ۔ ف۹۹ یعنی سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان پر بھی ۔ ف۱۰۰ مراد ۔ ف۱۰۱ وہ اس میں سے کچھ نہیں پا سکتے ۔ ف۱۰۲ یعنی سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو ۔ ف۱۰۳ یعنی ایمان لائے ۔ ف۱۰۴ یعنی اس کتاب کے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ ف۱۰۵ یعنی ایمان لائے ۔ ف۱۰۶ یعنی اس کتاب کے کہ اگر تم ایمان لاؤ گے تو دو حصے ۔ ف۱۰۷ یعنی تم کو ایمان کی توفیق ملے گی ۔ ف۱۰۸ یعنی تم کو ایمان کا نور دیا جائے گا ۔ ف۱۰۹ یعنی تم کو ایمان کا نور دیا جائے گا ۔ ف۱۱۰ یعنی تم کو ایمان کا نور دیا جائے گا ۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ
إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ ۖ
إِنْ أُمَّهٰتُهُمْ إِلَّا اللّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا
مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ
قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ
ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ
کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے ۝ بے شک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ
رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اور اس کے رسول کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی اور بیشک ہم نے
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
روشن آیتیں اتاریں اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے ۝ جس دن اللہ سب
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ
کو اٹھائے گا پھر انہیں ان کے کئے پر خبر دے گا اللہ نے گنا رکھا ہے اور وہ بھول گئے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
اور اللہ ہر چیز پر حاضر ہے ۝ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ
کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۝ جہاں کہیں تین آدمیوں کی سرگوشی ہو
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى
تو وہ ان کا چوتھا موجود ہے ۝ اور پانچ کی ۝ تو وہ ان کا چھٹا ہے ۝ اور نہ اس سے کم
مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ثُمَّ
اور نہ اس سے زیادہ کی مگر وہ ان کے ساتھ ہے ۝ جہاں کہیں ہوں پھر
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
انہیں قیامت کے دن بتا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا بے شک اللہ سب چیز
عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
جانتا ہے ۝ کیا تو نے انہیں نہ دیکھا جنہیں سرگوشی سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہی کرتے ہیں

نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
جس کی ممانعت ہوئی تھی اور آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی

الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَ
کی ساتھ اور جب آتے ہیں آپ کے پاس تو دعا دیتے ہیں آپ کو ایسے لفظوں سے جس سے نہیں دعا دی آپ کو اللہ نے اور

يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ حَسْبُهُمْ
کہتے ہیں اپنے دلوں میں کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو اللہ بسبب اس کے جو کہتے ہیں ہم بس ہے ان کو

جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
جہنم جس میں جلیں گے تو کیا برا ٹھکانا ہے اے ایمان والو

اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
جب آپس میں مشورت کرو تو نہ کرو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کی مشورت

الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
اور نیکی اور پرہیزگاری کی مشورت کرو اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کی طرف تم

تُحْشَرُوْنَ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ
جاؤ گے وہ مشورت تو شیطان ہی کی طرف سے ہے تاکہ غم دے ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ
اور وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بے حکم خدا کے اور مسلمانوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ
چاہیے بھروسہ رکھیں اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے

تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِذَا قِيْلَ
مجلس میں جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمہیں جگہ دے گا اور جب کہا جائے

انشزوا فانشزوا يرفع الله الذين امنوا منكم والذين
اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا
اوتوا العلم درجت والله بما تعملون خبير ۝ يايها
درجے بلند فرمائے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے اے ایمان
الذين امنوا اذا ناجيتم الرسول فقدموا بين يدى
والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ
نجوىكم صدقة ذلك خير لكم واطهر فان لم
صدقہ دے لو یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر نہیں
تجدوا فان الله غفور رحيم ۝ ءاشفقتم ان تقدموا بين يدى
مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے کیا تم اس سے ڈرے کہ تم اپنی عرض سے پہلے
نجوىكم صدقت فاذ لم تفعلوا وتاب الله عليكم
کچھ صدقے دو ۝ پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہر سے تم پر رجوع
فاقيموا الصلوة واتوا الزكوة واطيعوا الله ورسوله
فرمائی ۝ تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمان پر رہو
والله خبير بما تعملون ۝ الم تر الى الذين تولوا قوما
اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو ایسوں سے دوست ہوئے
غضب الله عليهم ما هم منكم ولا منهم ويحلفون
جن پر اللہ کا غضب ہے ۝ وہ نہ تم میں سے ہیں نہ ان میں سے ۝ اور وہ اللہ جھوٹی
على الكذب وهم يعلمون ۝ اعد الله لهم عذابا شديدا
قسم کھاتے ہیں ۝ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

سوال کا سلسلہ شروع کیا اور وہ بات بیان کی جس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اچھی بات ہے اور تعریف کی اور عرض کیا کہ اور بھی کوئی بات بیان کیجئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اچھی بات ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
بیشک وہ بہت ہی برا کام کرتے ہیں ۝ انہوں نے اپنی قسموں کو ۝ ڈھال
فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ لَّن
بنا لیا ہے ۝ تو اللہ کی راہ سے روکا ۝ تو ان کے لئے خواری کا عذاب ہے ۝ ان
تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ
کے لئے اور ان کی اولاد اللہ کے سامنے انہیں کچھ کام نہ دیں گے ۝ وہ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا
دوزخی ہیں ۝ انہیں اس میں ہمیشہ رہنا ہے ۝ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو
فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ
وہ اللہ کے سامنے ایسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے کھاتے ہیں ۝ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے
شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ
کچھ کیا ۝ سنئے بیشک وہی جھوٹے ہیں ۝ ان پر شیطان غالب آگیا
فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ
تو انہیں اللہ کی یاد بھلا دی ۝ وہ شیطان کے گروہ ہیں ۝ سنو بیشک
الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
شیطان ہی کا گروہ زیاں کار ہے ۝ بیشک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں
أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ
وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں ۝ اللہ لکھ چکا ہے کہ ضرور میں غالب آؤں گا اور میرے رسول ۝
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
بیشک اللہ قوت والا غالب ہے ۝ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر

۝ یہ جھوٹی ہیں
۝ کہ اپنا جان و مال بچا لیں
۝ یعنی ان لوگوں نے اپنی اس
جھوٹی قسموں سے لوگوں کو جہاد
سے روکا اور بعض مفسرین نے
کہا کہ معنی یہ ہیں کہ لوگوں کو
اسلام میں داخل ہونے سے روکا
۝ آخرت میں
۝ اور روز قیامت انہیں
عذاب آگ سے نہ بچا سکیں گے
۝ کہ دنیا میں تو مسلمان تھے
۝ یعنی وہ اپنی ان جھوٹی
قسموں کو کارآمد سمجھتے ہیں
۝ اپنی قسموں میں اور ایسے
جھوٹ کہ دنیا میں بھی جھوٹ
بولتے ہیں اور آخرت میں بھی
رسول کے سامنے بھی اور خدا کے
سامنے بھی۔
۝ کہ جنت کی راہ اللہ کی اطاعت
سے محروم اور جہنم کے ابدی عذاب
میں گرفتار۔
۝ اپنے اختیار میں۔
۝ حجت کے ساتھ یا تلوار کے
ساتھ۔

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ
کہ دوستی کرتے ہیں جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کے باپ
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ
یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں وہ لوگ ان کے دلوں میں اللہ
قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
لے جائے گا ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں اللہ ان سے راضی
وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
اور وہ اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے سنو بے شک اللہ ہی کی جماعت
الْمُفْلِحُوْنَ ۝
کامیاب ہے

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
تسبیح کی اللہ کی جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور وہی غالب حکمت والا ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
وہی ہے جس نے نکالا کافروں کو اہل کتاب کے گھروں سے

وَدِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ
نکالا ف۱ ان کے پہلے حشر کے لئے ف۲ نہیں گمان تھا تمہارے نکلیں گے ف۳ وہ سمجھے تھے کہ نکلیں گے
مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ
کہ انہیں حصار سے بچا لیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا وہاں سے
يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ
ان کا گمان بھی نہ تھا ف۴ اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈالا ف۵ کہ اپنے گھر
بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ
ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں ف۶ اور مسلمانوں کے ہاتھوں ف۷ تو عبرت لو اے نگاہ والو
وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا
اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے ان پر گھر سے نکلنا لکھ دیا تھا ف۸ تو دنیا ہی میں ان پر عذاب فرماتا ف۹
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ
اور ان کے لئے ف۱۰ آخرت میں آگ کا عذاب ہے ف۱۱ اس لئے کہ وہ اللہ سے اور اس کے
وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
رسول سے بچتے ہیں ف۱۲ اور جو اللہ سے بچتا ہے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے
مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا
جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے ف۱۳ سب اللہ کی اجازت
فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
سے تھا ف۱۴ اور اس لئے کہ فاسقوں کو رسوا کرے ف۱۵ اور جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو
مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ
ان سے ف۱۶ تو تم نے اس پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ف۱۷ ولیکن اللہ

ف۱ جو مدینہ میں تھے ف۲ یعنی بنی نضیر کا یہ پہلا حشر ہے اور دوسرا حشر یہود کا یہ ہے کہ جو یہود خیبر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اپنے زمانہ خلافت میں شام کی طرف نکالا اور آخر حشر یہود قیامت کا ہے کہ سب لوگوں کو شام میں جمع کرے گا جیسا کہ حدیث میں ہے۔ ف۳ مدینہ سے کیونکہ وہ صاحب قوت صاحب لشکر تھے حضرت قلعے رکھتے تھے ان کی تعداد کثیر تھی وہ صاحب مال ف۴ بنی نضیر کا وہم بھی نہ تھا کہ مسلمان ان پر چڑھ آئیں گے ف۵ ان کے سردار کعب بن اشرف کے قتل سے ف۶ اور ان کو اپنے ہاتھوں ویران کرنا یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمان ان کے گھر اپنے ہاتھوں سے ویران کریں ف۷ کہ ان کے مکانوں کے دروازے بلی رہ جاتے تھے انہیں مسلمان گرا دیتے تھے تاکہ کفار کے ہاتھ نہ آئیں ف۸ اور انہیں قتل و قید میں مبتلا کرتا جیسا کہ بنی قریظہ کے ساتھ کیا ف۹ یہاں یہود والے کے لئے جلاوطنی آگ لکھ دی ف۱۰ بنی نضیر کو ف۱۱ قرآن نے بیان فرمایا کہ جب اپنے قصور میں پناہ گزیں ہوئے تو ہم نے ان کو اپنے ہاتھوں سے ویران کیا اور مسلمانوں کو ان پر غالب کیا اور انہیں جلاوطنی کا حکم دیا اور یہ تمہارے لئے عبرت ہے اور رغبت دلاتے ہیں کہ کہنے لگے کہ ہم کیا کریں کہ ہمیں اسلام کی طرف رغبت ہو گئے جس نے کہا کہ رغبت اللہ کی تقدیر ہے یہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح اور بعض نے کہا اس سے کفار کو رسوا کرنا اور انہیں ذلیل کرنا ہے اس طرح یہ آیت اس بات کی دلیل ہے کہ جو کفار مسلمانوں سے جنگ کریں ان کا مال لینا جائز ہے اور جو کفار مسلمانوں سے جنگ نہ کریں ان کا مال لینا جائز نہیں ہے اور یہ بھی ٹھیک کہتے ہیں کہ جو کفار مسلمانوں کا مال چھین لیں یا وہ اللہ تعالیٰ کے دین کو جانتے ہیں ف۱۲ اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرتے ہیں ف۱۳ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ف۱۴ اللہ تعالیٰ نے انہیں کوئی مشقت اور کوشش نہیں دی ف۱۵ اللہ تعالیٰ کا فضل سب لوگ پا چکے ف۱۶ مدینہ سے اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے۔

اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

جو غنیمت دلوائی اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں سے اللہ اور رسول کی ہے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

کہ نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسول

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ

دے لو اور جس سے منع فرمائے باز رہو اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کا فضل

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ اور رسول کی مدد کرتے وہی

الصّٰدِقُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سچے ہیں اور جنہوں نے پہلے سے اس گھر اور ایمان میں گھر بنا لیا

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
البتہ تم ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ڈر ہے ۔ یہ اس لئے کہ وہ
قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
ایسے لوگ ہیں ۔ وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے مگر محفوظ بستیوں
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ
یا دیواروں کے پیچھے ۔ آپس میں ان کی سخت لڑائی ہے ۔ تو انہیں ایک
جَمِیْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ۝
جتھا سمجھے گا ۔ اور ان کے دل الگ الگ ہیں ۔ یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں ۔
كَمَثَلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ
ان کی مثال جو ان سے پہلے تھے ۔ ابھی تھوڑا زمانہ ہوا ۔ انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا ۔
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ
اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ شیطان کی کہاوت ۔ جب اس نے آدمی سے کہا
اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
کفر کر ۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو بولا میں تجھ سے الگ ہوں ۔ میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے
الْعٰلَمِیْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا ؕ
جو سب جہانوں کا پروردگار ہے ۔ تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں آگ میں رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اور ظالموں کی یہی سزا ہے ۔ اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ
اور چاہئے کہ ہر شخص دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا ۔ اور اللہ سے ڈرو ۔ بے شک اللہ خبردار ہے

ف۱ اے مسلمانو !
ف۲ تم ان یہودیوں سے ڈرتے ہو ۔ اللہ سے نہیں ڈرتے ۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں ۔ اللہ کی عظمت کو نہیں جانتے ۔ ورنہ تم سے ڈرتے ۔
ف۳ یعنی اللہ کی عظمت کو نہیں جانتے ورنہ تم سے ڈرتے ۔
ف۴ یعنی جب یہ اکٹھے ہیں تو یہ بہت طاقتور ہیں ۔ لیکن مسلمانوں کے مقابل آنے والے وہ بہت بے عقل ہیں ۔
ف۵ اس کے بعد یہود کی ایک مثال بیان فرمائی ۔
ف۶ یعنی ان کا حال مشرکین مکہ کا سا ہے ۔
ف۷ یعنی بنی نضیر کو حق تعالیٰ جل شانہ نے جلا وطن کیا ۔ اور مکہ کے کافر اللہ کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے تھے ۔
ف۸ مراد منافقین کا یہود بنی نضیر کے ساتھ کیا ہوا وعدہ ہے ۔
ف۹ یعنی جب منافقین نے یہود بنی نضیر کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا ۔ تو یہود نے کہا ایسے وعدے کرنے والے کہاں ہیں ۔ ع
ف۱۰ یعنی ہر شخص کو چاہئے کہ اللہ کی اطاعت کرے ۔
ف۱۱ یعنی ہر شخص کو چاہئے کہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے ۔
ف۱۲ یعنی قیامت کے لئے کیا عمل کئے ۔
ف۱۳ یعنی اللہ کی نافرمانی نہ کرو ۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
تم ہے اور ان جیسے نہ ہو جو بھول بیٹھے اللہ کو تو اس نے بھلا دیا انہیں
اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ
اپنے آپ سے یہی لوگ نافرمان ہیں ۝ نہیں برابر ہوتے آگ والے
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا
اور جنت والے جنت والے ہی مراد کو پہنچے ۝ اگر ہم
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پھٹتا اللہ کے
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
خوف سے ۝ اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چھپا اور ظاہر کا جاننے والا وہی ہے
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
پاک ہے سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ
اللہ پاک ہے ان کے شرک سے ۝ وہی ہے اللہ پیدا کرنے والا بنانے والا صورت بنانے والا اسی کے
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
سب اچھے نام ہیں اللہ کی پاکیزگی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہی عزت والا حکمت والا ہے

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ

تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا ہے

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ

نکالتے ہیں رسول کو اور تمہیں اس پر کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لاؤ اگر تم

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ

نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کو

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ

تم ان سے دوستی کرتے ہو چھپا کر اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو

اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا کرے بے شک وہ سیدھی راہ سے بہکا

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اگر انہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ

اور زبانیں برائی کے ساتھ دراز کریں اور آرزو کریں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ہرگز تمہارے رشتے

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے درمیان جدائی کرے گا اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا
اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے بے شک تمہارے لئے اچھی پیروی تھی ابراہیم اور اس

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا
کے ساتھ والوں میں جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا بے شک ہم بیزار ہیں تم سے اور جن سے

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ
تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ہم نے تمہارا انکار کیا اور ہم میں اور تم میں ظاہر ہو گئی

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا
اور عداوت ظاہر ہو گئی ہمیشہ کے لئے جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ مگر

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ
اپنے باپ سے کہنا کہ میں ضرور تیرے لئے بخشش مانگوں گا اور میں تیرے لئے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ
اللہ سے کچھ نہیں اے ہمارے رب تجھ پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی

الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
طرف لوٹنا ہے اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمارے گناہ

رَبَّنَآ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ
بخش دے اے رب بے شک تو ہی عزت والا حکمت والا ہے بے شک تمہارے لئے ان میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ
اچھی پیروی تھی اس کے لئے جو اللہ اور پچھلے دن کا امیدوار ہو اور جو

يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ
تو بے شک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا ۝ قریب ہے کہ اللہ تم میں اور ان
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ
جو ان میں سے دشمن ہیں دوستی کر دے اور اللہ قادر ہے
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ
اور بخشنے والا مہربان ہے ۝ اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے
يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ
دین میں نہ لڑے اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا کہ ان کے ساتھ
تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا
احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ رکھو بے شک انصاف والے اللہ کو محبوب ہیں ۝ اللہ
يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ
تمہیں انہی سے منع کرتا ہے جو تم سے دین میں لڑے یا تمہیں نکالا
مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ
گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے پر مدد کی کہ ان سے دوستی کرو اور
يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا
جو ان سے دوستی کرے تو وہی ستمگار ہیں ۝ اے ایمان والو جب تمہارے پاس
جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ
مسلمان عورتیں کفر سے بھاگ کر آئیں تو انکا امتحان کرو ۝ اللہ ان کے ایمان کا حال خوب جانتا ہے
فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ
پھر اگر تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ دو

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۖ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۚ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا

مَآ اَنْفَقُوْا ۚ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ

اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور بخشش مانگ ان کے لئے اللہ سے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اے ایمان والو

آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ

دوست نہ بناؤ ایسے لوگوں کو جن پر اللہ کا غضب ہے ۝ وہ آخرت سے اس

الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

ناامید ہیں ۝ جیسے کافر ناامید ہوئے قبر والوں سے ۝

سُورَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ آيَةً وَثَمَانِ رُكُوعَاتٍ

سورۂ صف مکی ہے اس میں چودہ آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی غالب

الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

حکمت والا ہے ۝ اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے ۝

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

کیسی سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو ۝ بیشک اللہ دوست

الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝

رکھتا ہے انہیں جو اس کی راہ میں لڑتے ہیں پرے جما کر گویا وہ عمارت ہیں سیسہ پلائی ۝

وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ۝

أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ
أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ
إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ
لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
ایمان والو ف۱۴ کیا میں بتاؤں وہ تجارت جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے
اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
ف۱۵ ایمان رکھو اللہ اور اس کے رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال
اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
و جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ف۱۶ اگر تم جانو ف۱۷
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں
الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو ہمیشہ کے باغوں میں ہیں یہی بڑی کامیابی ہے
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ
اور ایک نعمت تمہیں اور پسند ہے ف۱۸ جو تمہیں پیاری ہے اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح ف۱۹ اور اے محبوب مسلمانوں
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ
کو خوشی سنا دو ف۲۰ اے ایمان والو دین خدا کے مددگار ہو جیسے ف۲۱ عیسیٰ بن مریم نے
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ
حواریوں سے کہا تھا کون ہیں جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کریں حواری
الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْۤ
بولے ف۲۲ ہم دین خدا کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا
اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى
ف۲۳ اور ایک گروہ نے کفر کیا ف۲۴ تو ہم نے ایمان والوں کو

ف۱۴ شان نزول: جب یہ آیت نازل ہوئی کہ اگر جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل پسند ہے تو ہم وہی کریں گے جس سے ہمیں ثواب ملے تو صحابہ نے عرض کیا کہ ہمیں اس عمل کی تجارت سے خبر دیجئے جس کو تجارت سے تشبیہ دیا گیا کیونکہ جس طرح تجارت سے نفع کی امید ہوتی ہے اسی طرح اس عمل سے عذاب الیم سے نجات اور جنت و نعمات حاصل ہوتی ہے۔

ف۱۵ یہ وہ تجارت بتانی جاتی ہے

ف۱۶ جان و مال اور ہر چیز سے بہتر ہے۔

ف۱۷ اور اگر تم جانو۔

ف۱۸ اس کے علاوہ جو تمہیں پسند ہے

ف۱۹ اس فتح سے فتح مکہ مراد ہے یا اللہ کی مدد اور روم کی فتح

ف۲۰ اے محبوب مسلمانوں کو خوشی کی اور آخرت میں جنت کی۔

ف۲۱ حواریوں نے دین کی مدد کی تھی جیسے کہ

ف۲۲ حواری حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خاص ساتھیوں کو کہتے ہیں یہ بارہ تھے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور انہوں نے دین کی مدد کی۔

ف۲۳ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

ف۲۴ اور وہ دونوں میں تقسیم ہوا۔

عَدُوِّهِمْ وَاضْبِطُوا الْمُؤْمِنِينَ ۝

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ
إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا
يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا
التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
بری مثال ہے اس لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ راہ نہیں دیتا
الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ
ظالموں کو ۝ تم کہو اے یہودیو اگر تمہیں گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو
لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اور لوگ نہیں ۝ تو موت کی آرزو کرو ۝ اگر تم ہو ۝
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے جو آگے بھیجا ہاتھوں نے ۝ اور اللہ خوب جانتا ہے
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ
ظالموں کو ۝ تم کہو بے شک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہیں ملنی ہے ۝
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو جانتا ہے غیب اور ظاہر سب کچھ پھر وہ جتا دے گا تمہیں
تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
تم نے کیا تھا اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
تو ۝ اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو ۝ اور چھوڑ دو خرید و فروخت ۝ یہ تمہارے لئے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
اگر تم جانو ۝ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
اور اللہ کا فضل تلاش کرو ۝ اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا

وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ

وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ
يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ
اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ
اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ۝
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن يَغْفِرَ
اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ هُمُ الَّذِينَ
يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ۗ
وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ
لَا يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ
الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ
مگر سب منافق نہیں جانتے ۝ اے ایمان والو نہ غافل کرے تمہیں
اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
تمہارے مال اور اولاد کوئی چیز تمہیں خدا کی یاد سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
تو وہی لوگ نقصان میں ہیں ۝ اور خرچ کرو میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ
اس کے کہ تم میں کسی کو موت آئے پھر کہنے لگے اے رب کاش تو نے مجھے تھوڑی مدت تک
قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ
کیوں نہ مہلت دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں ہوتا ۝ اور ہرگز اللہ نہ ڈھیل دے گا
نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
کسی جان کو جب اس کا وعدہ آ پہنچے ۝ اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّثَمَانِيَ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اسی کا ملک ہے اور
لَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۚ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

ف حضرت شاہ صاحب نے کیا خوب کہا ہے کہ کافر کو مسلمان سے اور مسلمان کو کافر سے اسی وقت کھا دیتا ہے جب کہ وہ اپنے باپ کے پیٹ میں ہو۔ پھر ف تو اللہ ہے کہ تم اپنی صورت بھی اچھی بنو۔

ف آخر تک ہے۔

ف سے کفار مکہ۔

ف یعنی کیا تمہیں گزری ہوئی امتوں کے حوال معلوم نہیں جنہوں نے انبیاء کی تکذیب کی۔

ف دنیا میں اپنے کفر کی سزا پائی

ف آخرت میں۔

ف جو سے کفار تھے۔

ف یعنی انہوں نے اللہ کے رسول کو جھٹلایا اور یہ کہنا کہ بشر کیا ہدایت دے سکتا ہے جو رسول ہو تو فرشتہ ہو اور بشر کا رسول ہونا تسلیم کر لیا۔

ف رسولوں کا انکار کیا۔

ف اپنا ہے۔

ف یہ سورہ قرآن شریف ہے کیونکہ اس کی روشنی سے اندھیری کی تاریکیاں دور ہو گئی ہیں اور ہدایت کی حقیقت واضح ہوئی ہے۔

أَنْزَلْنَا ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب کے جمع ہونے کے دن
ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ
وہ دن ہے ہار جیت کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے
عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
کہ وہ ہمیشہ ان میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ
اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ اس میں رہیں اور کیا ہی
الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ
برا انجام کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو
يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا
اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت فرماتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور اللہ
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ
کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف
الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝
پہنچا دینا ہے اللہ جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
تو ان سے بچتے رہو ۞ اور اگر معاف کرو اور درگزر
رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا
عَظِيْمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
مہربان ہے ۞ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے ۞ اور اللہ کے پاس بڑا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
بدلہ ہے ۞ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور حکم مانو اور
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
خرچ کرو تمہارے بھلے کو ۞ جو لوگ اپنے نفس کے لالچ سے بچائے گئے ہیں ۞ وہی لوگ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
بامراد ہیں ۞ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ تمہارے لئے اسے بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا ۞ اور اللہ
قدر دان ہے بردبار ۞ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے زبردست حکمت والا

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

سورۃ طلاق مدنی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۞ اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار کرو
الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا
اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا پروردگار ہے ۞ نہ تو انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ
يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
خود نکلیں مگر جب کوئی صریح بے حیائی کی بات کریں ۞ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ
عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ
شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ
ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ
الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

لَهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ
آسانی فرما دے گا ۝ یہ اللہ کا حکم ہے کہ اس نے تمہاری طرف اتارا اور جو ڈرے
اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ
اللہ سے اللہ اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے بڑا ثواب دے گا ۝ عورتوں کو رہنے کو دو
حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
جہاں خود رہتے ہو اپنی طاقت بھر ۝ اور انہیں تنگ نہ کرو کہ ان پر تنگی کرو
عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى
اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو انہیں ان کے وضع حمل تک خرچ دیتے رہو
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا
پھر جب وہ تمہارے لئے بچہ کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو اور آپس میں
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝
مناسب طور پر مشورہ کرو ۝ اور اگر آپس میں تنگی کرو تو اسے دوسری دودھ پلائے گی
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
وسعت والا ۝ اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کی روزی تنگ کی گئی ہو وہ اس میں سے
فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ
خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے ۝ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قدر جو اسے دیا ہے
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ
قریب ہے کہ اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا ۝ اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا
حکم اور اس کے رسولوں سے اکڑ گئیں تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا ۝ اور انہیں بری

عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا
خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي
الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُولًا
يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَ
مِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع ٤ ٤ ٤

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ
اے نبی کیوں حرام کرتے ہو جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر چاہتا ہے راضی کرنا اپنی بیبیوں کا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ۝ البتہ مقرر کر دیا اللہ نے تمہارے لئے کھولنا قسموں کا اپنی
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى
اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ علم والا ہے حکمت والا ہے ۝ اور جب کہی نبی نے ایک بات
بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ
کسی بیبی سے کچھ چھپا کر پھر جب اس بیبی نے اس کو بتا دیا اور ظاہر کر دیا اللہ نے نبی پر
عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ
کسی بات کو اور پھرا کچھ بات سے پھر جب نبی نے اس بیبی کو خبر دی اس بات کی تو بولی
مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى
کون خبر دی تجھ کو یہ بات نبی نے کہا خبر دی مجھ کو علم والے خبر رکھنے والے نے ۝ اگر تم توبہ کرو اللہ کی طرف
اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
تو البتہ جھک گئے دل تمہارے اور اگر چڑھائی کرو نبی پر تو بے شک اللہ ہے
مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ
مددگار اور جبرئیل اور نیک ایمان والے اور فرشتے اس کے بعد
ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا
مددگار ہیں ۝ قریب ہے اگر وہ تم سب کو طلاق دے کہ اس کو بدلے میں دے بیبیاں
مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
تم سے اچھی مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں بندگی کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں

تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَأَبْكَارًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ

نہریں اور کنواریاں ۝ اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

سے بچاؤ ۝ جس کے ایندھن آدمی ہیں اور پتھر ۝ اس پر سختی کرنے والے فرشتے ہیں ۝

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓأَيُّهَا

جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں ۝ اے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

کافرو آج بہانے نہ بناؤ ۝ تمہیں وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ

اے ایمان والو اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے ۝ قریب ہے کہ تمہارا رب

أَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہتی

الْأَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ

جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ کے ایمان والوں کو ۝ ان کا نور

يَسْعٰى بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

دوڑتا ہوگا ان کے آگے اور ان کے دہنے ۝ عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب ہمارا نور پورا کر

وَاغْفِرْ لَنَآ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

اور ہمیں بخش دے بیشک تجھ پر ہر چیز کی قدرت ہے ۝ اے نبی کافروں اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ

منافقوں پر جہاد کرو اور ان پر سختی فرماؤ ۝ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا برا

ع ۱۲ ۱۰

۱۵ یہ تنبیہ ہے ازواج مطہرات کو کہ اگر انہوں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آزار دیا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں طلاق دی تو حضور اور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے اور بہتر بیبیاں عطا فرمائے گا اس تنبیہ سے ازواج مطہرات سہم گئیں اور انہوں نے سب کام صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مرضی کے موافق کرنے میں حد سے زیادہ کیا اور حضور کی ایذا کا خیال نہ رکھا

۱۶ یعنی مقدم جانی اپنا آپ نے انہیں طلاق دی۔

۱۷ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اختیار کر کے جہنم کی آگ سے بچاؤ اور گھر والوں کو نیکی کی ہدایت دو اور ان سے نافرمانی کرنے اور انہیں بھی ایسا سمجھو۔

۱۸ یعنی کافر۔

۱۹ یعنی بہت دہکتی ہوئی ہے جس کی آگ بہت تیز ہے اور جس میں دنیا کی آگ کی طرح ایندھن سے آگ نہیں بھڑکائی جاتی بلکہ ایندھن جلا کر کوئلے کر دیئے جاتے ہیں جن سے آگ بھڑکتی ہے۔

۲۰ یعنی جہنم کے داروغہ اور ان کے آقا اور ان کی جمعیت میں ہم جنس ہیں۔

۲۱ کافروں سے فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں داخل ہو جاؤ اور آگ کی تکلیف کی شدت اور اس کی ہولناکی کو برداشت کرو۔

۲۲ یعنی کہا جائے گا کہ تم نے کوئی بہانہ نہیں بنایا اور کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

۲۳ یعنی توبہ صادق جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اعمال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی کا حال بدل جائے اور گناہوں سے معذور ہو جائے اور گناہوں سے باز آ جائے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ سے فرمایا تو یہ صحیح ہے کہ توبہ کے بعد پھر گناہ کرے اور اس کا دل اسے چاہتا ہو اور وہ اس پر قادر ہو مگر اللہ کے خوف سے نہ کرے۔

۲۴ یہ تو قبول فرمانے کے بعد ۲۵ یہ تو تنبیہ ہے کہ وہ دن ان کی رسوائی کا نہ ہوگا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور کے ساتھ والوں کی عزت کا ۲۶ صراط پر جب اندھیرا چھائے گا تو ان کا نور ان کے آگے دوڑتا ہوگا ۲۷ یعنی اس کی دعا کی کہ نور کامل عطا فرما ۲۸ تو قبول اور وہ اور حضرت نبوی ہے۔

الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ

امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ

فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

ف بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک ف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
ف دنیا کی زندگی میں
ف یعنی کون زیادہ عقلمند
ف یعنی آسمانوں کی پیدائش
ف اور بار بار دیکھو
ف کہ بار بار کی جستجو سے بھی کوئی خلل نہ پا سکے گی
ف جو زمین کی طرف
ف یعنی ستاروں سے
ف اور ہم نے زینت دی ہے آسمان کو ف چراغوں سے
ف یعنی شیاطین کی طرف
ف اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے ف بھڑکتی آگ کا عذاب
ف اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے
ف آواز میں
ف غصہ سے
ف ہر دفعہ

نَذِيرٍ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ
فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ
لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۚ إِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن
يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ
أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ

ف۱ یعنی اللہ کا کوئی حکم نہیں جناب
نبی کا کوئی حکم ہے۔
ف۲ اور انہوں نے اعلان کیا
ہم پہلے ہی رسول کے مخالف اور
جناب کو جھٹلا چکے تھے۔
ف۳ رسولوں کی بات اور
دیتے مسئلہ میں ہم اسلام
پر کھیت کا مدار اور جیسے
تھے اور اس پہلے ہم دونوں تھے
جیسے۔
ف۴ کہ رسولوں کی تکذیب کرتے تھے
اور اس رسول کا انکار کرتے تھے
ف۵ اور اپنے اپنے گناہوں کو
ف۶ ان کی تکذیب کرتے
ف۷ اس پر کوئی نہیں۔
شان نزول کفار مکہ کہتے تھے
کہ ہم چھپ کر بات کریں تو
رسول خدا صلعم کو خبر نہ ہو
تو یہ آیت نازل ہوئی کہ اس
سے کوئی چیز چھپ نہیں سکتی
اور مشکل نہیں ہے۔
ف۸ اپنی مخلوق کے احوال کو
ف۹ جو اس بات کو جانتا ہے
پیدا کرنے والا۔
ف۱۰ تمہارے لئے۔
ف۱۱ جیسا تم چاہو اس کو حاصل
ف۱۲ تمہارے لئے اس پر چلو
ف۱۳ جیسا کہ اور جیسا اسلام کی تم
پر بھیجا تھا۔
ف۱۴ یعنی عذاب دیکھ کر

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ
اُن سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار ۝ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر
فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
پرندے پر پھیلاتے اور سمیٹتے نہیں تھامتا ان کو مگر رحمٰن ۔ بے شک وہ سب چیز
بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
دیکھتا ہے ۝ بھلا وہ کون ہے جو تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے
الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
کافر نہیں مگر دھوکے میں ۝ بھلا کون ہے جو تمہیں روزی دے
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۭ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
اگر وہ روک لے روزی اپنی ۔ بلکہ وہ اکڑ رہے ہیں سرکشی اور بھاگنے میں ۝ بھلا جو چلتا ہے منہ کے بل
عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
اوندھا چلتا ہے ۝ زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلتا ہے سیدھی راہ پر ۝
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ
تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ۝
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
کتنا کم حق مانتے ہو ۝ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
طرف اٹھائے جاؤ گے ۝ اور کہتے ہیں وہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ
تم فرماؤ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو صاف ڈر سنانے والا ہوں ۝ پھر جب اسے دیکھیں گے

ف۲۵ یعنی جو کافر ہوئے ف۲۶ ہوا میں اڑتے وقت ف۲۷ پر پھیلاتے اور سمیٹتے کی حالت میں گرنے سے ف۲۸ یعنی اور وہ کیا پرند ہیں اپنے اوپر ہوتے ہیں ۱۲ ف۲۹ تو کیا ہوا میرا انکار ف۳۰ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے پر پھیلاتے اور سمیٹتے نہیں ۔ ایسے ہی آسمانوں کو جب تک وہ چاہے روکے ہوئے ہیں اور وہ نہ روکے تو گر پڑیں ۱۲ ف۳۱ اگر وہ تمہیں عذاب کرنا چاہے ف۳۲ یعنی کافر شیطان کے اس فریب میں ہیں کہ ان پر عذاب نازل نہ ہوگا ف۳۳ یعنی اس کے سوا کوئی روزی دینے والا نہیں ف۳۴ کہ حق سے نفرت کرتے ہیں اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے ایک حال بیان فرمایا ف۳۵ سامنے کے پیچھے نہ دیکھیں نہ بچیں ف۳۶ راستہ کو پہچانے ف۳۷ جو سیدھا منزل پر پہنچے اس سے مقصود اس حق کا ہے کہ کافر گمراہی کے سبب اندھے ہیں اس طرح تمہاری دوسری دلیل ہو جاتا ہے کہ وہ اسے منزل مقصود نہ پہنچا سکے اور دوسرے معنی کہ کافر کے دل کا حال بیان کرنے کے لئے ہے ۱۲ ف۳۸ اے مسلمانو ف۳۹ یعنی اللہ کے سوا کوئی نہیں جو تمہیں روزی دے ف۴۰ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے ایک حال بیان فرمایا ف۴۱ یعنی عذاب قیامت کا ف۴۲ یعنی عذاب قیامت کے آنے کا تمہیں ڈر سناتا ہوں تمہیں کا معلوم ہوں اسی سے ڈر رہا ہوں ۱۲ ف۴۳ اور یہ بات تمہیں یقین ہے کہ تم نے ان قوی اعضاء و ذہن و دماغ و دل و آنکھ و کان دیکھا اس سے عبرت حاصل نہ کی ہم کیا اس میں غور نہ کیا ف۴۴ کہ اللہ تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے ہیں اور اگر اللہ سے وہ کام نہیں لیتے جس کے لئے دیئے ہیں ۱۲ ف۴۵ یعنی سب کافر شرک کے سبب جہنم میں ہوں گے ف۴۶ روز قیامت حساب و جزا کے لئے ف۴۷ مسلمانوں سے تمسخر و استہزاء کرتے ہیں ف۴۸ عذاب قیامت کا ف۴۹ یعنی عذاب قیامت کے آنے کا تمہیں ڈر سناتا ہوں تمہیں کا معلوم ہوں اسی سے ڈر رہا ہوں ۱۲ ف۵۰ یعنی عذاب دوزخ کو۔

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
ہوں گے جنہیں کہ کافروں کے منہ بگاڑ دیں گے ف۲ اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے وہ
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ
جسے تم مانگتے تھے ف۳ تم فرما دو کہ بھلا دیکھو تو اگر مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ف۴ اللہ ہلاک
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ
کرے یا ہم پر رحم فرمائے ف۵ تو کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچا لے گا ف۶ تم فرما دو کہ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
وہ رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا تو اب جان جاؤ گے ف۷ کہ کون
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
کھلی گمراہی میں ہے تم فرما دو بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں اتر جائے ف۸ تو کون
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝
تمہیں ان آنکھوں کے بہتے پانی سے ف۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝
نون ف۱۰ قلم کی قسم ف۱۱ اور جو کچھ لکھتے ہیں ف۱۲ تو اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ف۱۳
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝
اور بے شک تمہارے لئے ایسا ثواب ہے ف۱۴ جو کبھی نہ ختم ہو ف۱۵ اور بے شک تمہاری خوش خلقی کی ہے ف۱۶
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
تو اب کوئی دم جاتا ہے کہ تم دیکھ لو گے اور وہ دیکھ لیں گے ف۱۷ کہ تم میں کون دیوانہ ہے بے شک تمہارا رب

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَلَا تُطِعِ
جو اس کی راہ سے بھٹکے اور وہ خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو ۝ تو نہ مانیے

الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ
جھٹلانے والوں کو ۝ وہ تو چاہتے ہیں کہ تو ڈھیلا پڑے تو وہ بھی ڈھیلا پڑیں ۝ اور نہ مانیے ہر

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
بہت قسمیں کھانے والے ذلیل ۝ عیب جو چغلی کھاتا پھرتا ۝ روکنے والا بھلائی سے حد سے بڑھنے والا

اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝
گناہگار ۝ سخت خو بدنام ۝ اس سب کے بعد کہ مال والا ہو اور بیٹے ۝

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى
جب اس پر پڑھی جائیں ہماری آیتیں کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں ۝ ابھی ہم داغ دیں گے اس کی

الْخُرْطُوْمِ ۝ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا
سونڈ پر ۝ بے شک ہم نے آزمایا انہیں جیسا آزمایا باغ والوں کو ۝ جب قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ
کہ ضرور کاٹ لیں گے اس کا پھل صبح ۝ اور نہ کہا انشاء اللہ ۝ پھر پھر گیا اس پر

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ فَتَنَادَوْا
تیرے رب کا ایک پھرنا اور وہ سوتے تھے ۝ پھر رہ گئی جیسے کٹی ہو ۝ پھر پکارا

مُصْبِحِيْنَ ۝ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝
صبح کو ۝ کہ چلو اپنے کھیت پر اگر تمہیں کاٹنا ہے

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
تو چلے وہ آپس میں آہستہ کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی نہ آنے دے

مِسْكِيْنٌ ۝ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا
آپس میں کہتے تھے کہ آج کوئی غریب نہ آنے پائے ف۲۵ اور صبح سے کھیت کاٹنے پر قادر ہو کر چلے ف۲۶ پھر جب اسے کھیت دیکھا تو بولے بیشک

لَضَآلُّوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ
راہ بھول گئے ف۲۷ بلکہ ہم بے نصیب ہوئے ف۲۸ بیچ والے نے جو سب سے بہتر تھا کہا کیا میں نے تم سے

لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
نہیں کہا تھا کیوں نہیں پاکی بولتے ف۲۹ بولے پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہم ظالم تھے

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا
پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوا کہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ف۳۰ بولے وائے خرابی ہماری بیشک

كُنَّا طٰغِيْنَ ۝ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
ہم سرکش تھے ف۳۱ شاید ہمارا رب اس سے بہتر بدل دے ہم اپنے رب کی طرف رغبت

رٰغِبُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
کرتے ہیں ف۳۲ ایسی ہوتی ہے ف۳۳ اور بیشک آخرت کی مار سب سے بڑی ہے کیا اچھا تھا اگر وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
جانتے ف۳۴ بیشک ڈر والوں کے لئے ان کے رب کے پاس ف۳۵ چین کے باغ ہیں ف۳۶

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝
کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کا سا کر دیں ف۳۷ تمہیں کیا ہوا کیسا حکم لگاتے ہو ف۳۸

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ اَمْ
کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے اس میں پڑھتے ہو کہ تمہیں اس میں وہ ملے گا جو تم پسند کرو

لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا
کیا تمہارے لئے ہم پر کچھ قسمیں ہیں قیامت تک پہنچی ہوئی ف۳۹ کہ تمہیں ملے گا جو کچھ

ف۲۵ اس کے مساکین سے مسلمانوں کو بچنے کی تربیت کرتے ہیں

ف۲۶ اور اس میں اس کا وعدہ تو پورا نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر کیوں نہیں بجا لاتے

ف۲۷ اور آخر کار ان سب نے اقرار کیا کہ ہم سے خطا ہوئی اور ہم راہ سے بھٹک گئے

ف۲۸ کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر نہ کیا اور باپ دادا کے ایک طریقہ کو چھوڑا

ف۲۹ اس کے حضور کرم کی امید رکھتے ہیں جو لوگ اپنے صدق و اخلاص سے توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ سے ہے انہیں اس کے عوض اس سے بہتر باغ عطا فرمائے جس کا نام باغ ہیں تھا اور اس میں کھیت بھی اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ تھا کہ اس کے گھر والوں کا ایک خوشہ ایک گھڑے پر بار کیا جاتا تھا

ف۳۰ اسے کہتے ہیں کہ دنیا میں آخرت کی تیاری کرے

ف۳۱ جناب آخرت کا اور اس سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ اور رسول کی فرمانبرداری کرنے

ف۳۲ یعنی آخرت میں

ف۳۳ شان نزول کفار نے مسلمانوں سے کہا تھا کہ اگر مرنے کے بعد ہم اٹھائے بھی گئے تو وہاں بھی ہم تم سے اچھے رہیں گے اور ہمارا ہی دبدبہ رہے گا جیسے کہ دنیا میں ہے اس پر یہ آیت اتری ہے ف۳۴ اور ان کفار کو ان سارے دلائل کی حقیقت نہ دیں گے جو ان کی نسبت جہاں گمان فاسد ف۳۵ جو آخرت سے ف۳۶ یہ اخلاق ہوں اس مضمون کی

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ لَهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ
لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ
تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ
پس اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا اور اسے نیکوکاروں میں کر دیا ۝ اور قریب ہے کہ جو لوگ
كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
کفر کرتے ہیں آپ کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے جب قرآن سنتے ہیں ۝ اور کہتے ہیں
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
بے شک یہ دیوانہ ہے ۝ اور یہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لئے ۝

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۝

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
ثابت ہونے والی ۝ کیسی ثابت ہونے والی ۝ اور تجھے کیا معلوم کیسی ثابت ہونے والی ۝ جھٹلایا ثمود
وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ
اور عاد نے کھڑکھڑانے والی کو ۝ تو ثمود تو ہلاک کئے گئے حد سے گزری ہوئی آواز سے ۝ اور رہے عاد
فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
تو ہلاک کئے گئے زبردست تیز آندھی سے ۝ اللہ نے اس کو ان پر سات راتیں
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ
اور آٹھ دن لگاتار ۝ تو ان لوگوں کو اس میں ۝ پچھاڑے ہوئے دیکھے گویا وہ کھجور کے
اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ
ٹھنٹھ ہیں گرے ہوئے ۝ تو تم ان میں کسی کو باقی دیکھتے ہو ۝ اور آئے
فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُوْلَ
اور اس سے پہلے والے اور الٹی بستیاں ۝ خطا کار ۝ تو انہوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ
فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝
فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَ
الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝
وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ
أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ۝
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ
بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي
مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝
قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي

الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
دنوں میں آگے بھیجا ۝ اور وہ جو اپنا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا کہے گا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا
کاش مجھے نہ دیا جاتا نامہ اور میں نہ جانتا کیا ہے حساب میرا ۝ کاش کہ
كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ
موت ہی فیصلہ کر دیتی ۝ کچھ کام نہ آیا میرا مال ۝ ہلاک ہو گیا
سُلْطٰنِيَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِيْ
جاہ و اقتدار ۝ پکڑو اسے طوق پہناؤ ۝ پھر اسے جہنم میں جھونکو ۝ پھر اس
سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
زنجیر میں جس کا پیمانہ ستر ہاتھ ہے ۝ اسے پرو دو ۝ بیشک وہ نہ ایمان لاتا تھا
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ
اللہ عظیم پر ۝ اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہ دیتا تھا ۝ تو آج یہاں
لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝
اس کا کوئی دوست نہیں ۝ اور نہ کچھ کھانا مگر دوزخیوں کا پیپ
لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا
سے کھائیں گے گناہگار ۝ تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو ۝ اور جنہیں
لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ
تم نہیں دیکھتے ۝ بیشک یہ قرآن ایک عزت والے رسول ۝ اور کسی شاعر کا کلام نہیں ۝
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۝ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝
کتنا کم یقین کرتے ہو ۝ اور نہ کسی کاہن کا کلام ۝ کتنا کم دھیان کرتے ہو ۝

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
اس نے اتارا ہے جو سارے جہان کا رب ہے اور اگر وہ ہم پر ایک بات بنا کر
الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝
کہتے ہم ضرور اس سے ہاتھ پکڑ لیتے پھر اس کی رگ دل کاٹ دیتے
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ
پھر تم میں کوئی اس کا آڑے آنے والا نہ ہوتا اور بیشک یہ قرآن ڈر والوں کی
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ
نصیحت ہے اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں اور بیشک وہ ناکامی
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝
حسرت ہے کافروں پر اور بیشک وہ یقینی حق ہے تو اے محبوب تم اپنے رب عظیم کی پاکی بولو

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝
ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے جو واقع ہونے والا ہے اس کا کوئی نہ ٹالنے والا کافروں پر
مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ
وہ اللہ کی طرف سے ہے جو سیڑھیوں والا ہے فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا
ایک دن میں کہ اس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے تو تم اچھی طرح

جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ تَكُوْنُ
صبر کرو وہ اسے دور دیکھ رہے ہیں ۝ اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں ۝ جس دن ہوگا آسمان
السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْـَٔلُ
جیسی گلی چاندی ۝ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے اون ۝ اور کوئی دوست کسی دوست
حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ
کی بات نہ پوچھے گا ۝ حالانکہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں گے ۝ مجرم آرزو کرے گا کہ اس دن
عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝ وَفَصِيْلَتِهِ
کے عذاب سے بچنے کے بدلے میں اپنے بیٹے اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی اور اپنا کنبہ جس میں
الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهَا
اس کی پناہ ہے ۝ اور جتنے زمین میں ہیں سب ۝ پھر وہ بدلہ دے کر بچا لے ۝ ہرگز نہیں ۝ وہ شعلہ
لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ
آگ ہے کھال اتار لینے والی ہے ۝ اس کو جس نے پیٹھ دی اور منہ پھیرا ۝ اور جمع کیا
فَاَوْعٰى ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
کھا کھا کر بے تحاشا آدمی بنایا ہے بے صبرا ۝ جب اسے برائی پہنچے
جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
گھبرا جائے ۝ اور جب بھلائی پہنچے تو روک رکھے ۝ مگر نمازی ۝ جو اپنی
هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
نماز کے پابند ہیں ۝ اور جن کے مال میں ایک مقرر حق ہے
مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ
مانگنے والے اور محروم کا ۝ اور جو سچا مانتے ہیں ۝ روز جزا کو

الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈر رہے ہیں

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

بے شک ان کے رب کا عذاب ڈر ہونے کی چیز نہیں ۝ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

کرتے ہیں ۝ مگر اپنی بی بیوں یا اپنے ہاتھ کے مال کنیزوں سے کہ ان پر

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کچھ ملامت نہیں ۝ تو جو ان کے سوا اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں

الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں ۝

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں ۝ اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے

يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فَمَالِ الَّذِيْنَ

ہیں ۝ یہ ہیں جو باغوں میں اعزاز ہوں گے ۝ تو ان کافروں کو کیا ہوا

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝

تمہاری طرف تیز نگاہ سے دیکھتے ہیں ۝ دائیں اور بائیں گروہ کے گروہ

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝ كَلَّا ۚ

کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ ۝ نعیم کے باغ میں داخل کیا جائے ۝ ہرگز نہیں

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ

بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا جسے یہ جانتے ہیں ۝ تو مجھے قسم ہے ان کے رب کی جو سب پورب اور سب پچھم کا مالک ہے ۝

بِالْقَدِرُوْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ

بدلنے پر قادر ہیں ۝ کہ ان سے اچھے دوسرے ۝ اور ہم سے کوئی عاجز

بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

نہیں جانے ۝ تو انہیں چھوڑ دو کہ بیہودگیوں میں پڑے اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا

اس دن سے ملیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے ۝ جس دن قبروں سے نکلیں گے بھاگتے

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

ہوئے ۝ گویا وہ کسی نشان کی طرف دوڑ رہے ہیں ۝ آنکھیں نیچی کئے ہوئے ان پر ذلت

ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

سوار ہے یہ ہے وہ دن ۝ جس کا ان سے وعدہ تھا ۝

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

سورۂ نوح مکی ہے اس میں ۲۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں ۝ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۝ بیشک ہم نے بھیجا نوح

اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈر اس سے پہلے کہ ان پر

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

دردناک عذاب آئے ۝ اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لئے صاف ڈر سنانے والا ہوں

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

کہ اللہ کی بندگی کرو ۝ اور اس سے ڈرو ۝ اور میرا حکم مانو ۝ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ

اور ایک مقرر میعاد تک مہلت دے گا ۝ بیشک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے پھر نہیں جاتا

ف۱ اس عذاب کی طرف جو کفار پر ہونے والا ہے یا قیامت کی طرف یا قبر کی۔

ف۲ اور ہماری قدرت کے اوپر سے باہر نہیں ہو سکتے

ف۳ عذاب کے

ف۴ آخرت کی طرف

ف۵ جیسے جلدی سے اپنے جھنڈے کی طرف جمع ہوتے ہیں

ف۶ یعنی روز قیامت

ف۷ دنیا میں اور اس کو بھولے تھے

ف۱ سورۂ نوح مکی ہے اس میں ۲۸ آیتیں ۲ رکوع ہیں جب کفار نے اپنے بتوں کو چھوڑ دیا تو اللہ نے حضرت نوح کو بھیجا

ف۲ دنیا و آخرت کا

ف۳ اور اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ

ف۴ اور ایمان سے پھر کر کفر اختیار نہ کرو

ف۵ جو تم سے وقت ایمان تک صادر ہوئے ہوں گے یا حقوق اللہ کے حقوق سے متعلق ہوں گے

ف۶ یعنی وقت موت تک

ف۷ کہ احسن و اسلام میں تمہیں عذاب نہ ہوگا

ربع

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝
کسی طرح تم جانتے ۝ عرض کی ۝ اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا ۝
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
تو میرے بلانے سے انہیں بھاگنا ہی بڑھا ۝ اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا کہ تو انہیں بخش دے
جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا
انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں ۝ اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے ۝ اور ضد کی
وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْٓ
اور بڑا غرور کیا ۝ پھر میں نے انہیں علانیہ بلایا ۝ پھر میں نے
اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
سب کے سامنے بھی کہا ۝ اور چپکے چپکے بھی کہا ۝ تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ
وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ۝ تم پر آسمان کو خوب برسائے گا ۝ اور مال اور
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝
بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا ۝ اور تمہارے لئے باغ بنائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا ۝
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ
تمہیں کیا ہو گیا اللہ کی عظمت کا خیال نہیں کرتے ۝ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کا بنایا ۝ کیا تم
تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ
نہیں دیکھتے اللہ نے کیسے تہ بہ تہ سات آسمان بنائے ۝ اور ان میں چاند کو روشنی
فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ
کیا ۝ اور سورج کو چراغ ۝ اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح

الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ

زمین سے اگانا ۝ پھر اسی میں لوٹائے گا ۝ اور دوبارہ نکالے گا ۝ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا ۝ کہ اس کے کھلے راستوں میں پھرو

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ

نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی ۝ اور پیچھے لگے ایسے کے مال

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ

اور اولاد نے اسے نقصان ہی بڑھایا ۝ اور بڑا داؤ کھیلے ۝ اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے

آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَ

خداؤں کو ۝ اور ہرگز نہ چھوڑنا ودّ اور نہ سواع اور نہ یغوث اور یعوق اور

نَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝

نسر کو ۝ اور بیشک انہوں نے بہت سوں کو بہکایا ۝ اور تو ظالموں کو نہ بڑھا مگر گمراہی ۝

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ

اپنی کئی خطاؤں پر ڈبوئے گئے ۝ پھر آگ میں داخل کئے گئے ۝ تو انہوں نے اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

سوا اپنا کوئی مددگار نہ پایا ۝ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَ

کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ ۝ بیشک اگر تو انہیں باقی رکھے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور

لَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

نہ پیدا کریں گے مگر بدکار بڑے ناشکرے ۝ اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا
میرے گھر میں داخل ہونے والے مومن مرد اور سب ایمان والے مرد اور سب ایمان والی عورتوں کو اور نہ
تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝
کر زیادہ ظالموں کو مگر تباہی ۝

ع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
تو کہہ وحی بھیجی گئی مجھ کو کہ سنا کچھ جنوں نے پھر کہا ہم نے سنا ایک عجیب
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
قرآن ۝ کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے پھر ہم ایمان لائے اس پر اور ہرگز کسی کو نہ ٹھہرائیں گے اپنے رب کا شریک
اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝
کسی کو ۝ اور یہ کہ بڑی ہے شان ہمارے رب کی نہ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ ۝
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
اور یہ کہ ہم میں کا بیوقوف شریر اللہ پر افترا کہتا تھا ۝ اور یہ کہ ہم خیال تھے
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
کہ آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے ۝ اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے
الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ
پڑوں کے پناہ پکڑتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا غرور بڑھا ۝ اور یہ کہ انہوں
ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ
نے خیال کیا جیسا تم نے خیال کیا ہے کہ اللہ کسی رسول کو نہ بھیجے گا ۝ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا ۝

وقف ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا اول اول اپنی اور ان کی قوم کے تمام کفار کو شامل سمجھ کر قبول کر لی۔

وقف ۔ جن کی تعداد نو یا دس تھی وہ کوئی اور تھے جو بعد میں آئے تھے اور جن کا ذکر سورۃ احقاف میں ہے۔

وقف ۔ یہ جن یہودی تھے جو نینوا کے رہنے والے تھے۔

وقف ۔ یعنی ہم نے اس کلام کو سنا۔

وقف ۔ یعنی ہم نے اس کلام کو سنا۔

وقف ۔ یعنی ہم نے اس کلام کو سنا

فَوَجَدْنَهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
تو اسے پایا ف۲ سخت پہرے سے اور آگ کی چنگاریوں سے بھرا ہوا ف۳ اور بے کرم ف۴ بیٹھتے تھے آسمان میں
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۚ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝
سننے کے لئے کہ کوئی کان لگاتے تھے جب ف۵ تو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا ٹکڑا پائے ف۶
وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
اور بے کرم ہمیں معلوم نہ تھا ف۷ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا انہیں
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ كُنَّا
کوئی بھلائی پہنچانی ہے ف۸ اور بے کرم ہم میں ف۹ کچھ نیک ہیں ف۱۰ اور کچھ اس کے سوا ہم کئی
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ
طریقے ف۱۱ ف۱۲ اور بے کرم ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کو عاجز نہ کریں گے اور نہ بھاگ کر
نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۚ فَمَنْ يُّؤْمِنْ
اسے عاجز کر سکیں ف۱۳ اور بے کرم جب ہدایت سنی ف۱۴ اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا
لائے اسے نہ کسی کی کمی کا خوف ف۱۵ اور نہ زیادتی کا ف۱۶ اور بے کرم ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور
الْقٰسِطُوْنَ ۚ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ
کچھ ظالم ف۱۷ تو جو مسلمان ہوئے انہوں نے بھلائی سوچی ف۱۸ اور رہے ظالم ف۱۹
فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ
وہ جہنم کے ایندھن ہوئے ف۲۰ اور فرمایا کہ کچھ یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ سیدھے رہتے ف۲۱
مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ
تو ہم انہیں اتنا پانی دیتے ف۲۲ کہ اس میں انہیں آزمائیں ف۲۳ اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے ف۲۴ اور اسے

ف۱۱ فرشتوں کے۔
ف۱۲ یہ جن کہتے ہیں کہ ہم آسمان کی خبریں سننے کے لئے آسمان تک پہنچنے سے روک دیئے گئے۔
ف۱۳ یعنی کہ یہ وحی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت کے لئے ہے۔
ف۱۴ یعنی کہ یہ وحی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت کے لئے ہے۔
ف۱۵ جس سے اس کو ڈرایا جائے۔
ف۱۶ جو ہمیں اس بندش سے روکے۔
ف۱۷ قرآن کریم سننے کے بعد۔
ف۱۸ خواہش نفس تھی۔
ف۱۹ فرقے فرقے مختلف۔
ف۲۰ یعنی قرآن پاک۔
ف۲۱ یعنی تکبر و ناسپاسی کی راہ۔
ف۲۲ ہدایتیں کی۔
ف۲۳ ان سے پھیرے ہوئے کافر۔
ف۲۴ اور جو یہ دیکھ کر اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے۔
ف۲۵ کافر یا حق سے پھیرنے والے۔
ف۲۶ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ کافر آخرت میں عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔
ف۲۷ یعنی ناحق۔
ف۲۸ یعنی دین حق اسلام۔
ف۲۹ کفر و ناحق ہے اور وہ اس قدر کھولتا ہے جہنم کی آگ میں ایندھن ہوں گے۔
ف۳۰ یعنی اگر وہ لوگ ایمان لاتے تو ہم دنیا میں خوب پانی برساتے کہ کھیتیاں لہلہا اٹھتیں۔
ف۳۱ کہ ہم کیسی شکر گزاری کرتے ہیں۔
ف۳۲ آگ سے دوزخ مراد ہے۔

عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اَبَدًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ

اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
پہرا مقرر کر دیتا ہے ۔ تاکہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے ہیں

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝
اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب اس کے گھیرے میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ اے چادر میں لپٹنے والے ۔ رات کو نماز میں کھڑے رہا کر مگر تھوڑی رات ۔ آدھی رات یا اس سے

مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ
کم کر لے ۔ یا اس پر بڑھا دے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کر ۔ بیشک ہم

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ
تم پر ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں ۔ بیشک رات کا اٹھنا نفس کو روندنے میں سخت تر اور بات ٹھیک کہنے میں

قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ
بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں ۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہا کرو

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو ۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
اپنا کارساز بنا لے ۔ اور کافروں کی باتوں پر صبر کرتا رہ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دے

جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝
اور مجھ پر چھوڑ دے ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دے ۔

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝
بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب ف۱

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝
جس دن قرار نہ پائیں گی زمین اور پہاڑ ف۲ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریت کا ڈھیر بہتا ہوا

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۝ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى
بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے ف۳ گواہ تمہارے اوپر ف۴ جیسے ہم نے

فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
فرعون کی طرف رسول بھیجے ف۵ تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا ف۶ تو ہم نے اسے سخت گرفت سے

وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
پکڑا پھر کیسے بچو گے ف۷ اگر تم کفر کرو اس دن ف۸ جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ
آسمان اس کے مارے پھٹ جائے گا ف۹ اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا بیشک یہ نصیحت

تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے ف۱۰ بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ
کھڑے ہوتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
تمہارے ساتھ والی ف۱۱ اور اللہ ہی اندازہ فرماتا ہے رات اور دن کا اسے معلوم ہے کہ تم سے نہ ہو سکے گا

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ
تو اس نے تم پر رحمت فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو پڑھو ف۱۲

ف۱ آگ ہے۔
ف۲ اس کے لئے جس نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کی۔
ف۳ وہ قیامت کا دن ہوگا۔
ف۴ یہ ہمارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
ف۵ مومن کے ایمان اور کافر کے کفر کو دیکھ رہے ہیں۔
ف۶ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔
ف۷ عذاب آخرت سے۔
ف۸ دنیا میں۔
ف۹ یعنی قیامت کے دن جو نہایت ہولناک ہوگا۔
ف۱۰ اپنی نجات و بہبود سے۔
ف۱۱ یہاں اللہ عزوجل اختیار کرے گا۔
ف۱۲ تمہارے صحابہ کی دو جماعتیں ہیں جو آپ کا اتباع کرتے ہیں۔
ف۱۳ مراد نماز تہجد ہے اگر کوئی کہے کہ یہ رات کو قیام واجب تھا مسئلہ اس آیت سے نماز میں مطلق قرأت کی فرضیت ثابت ہوئی۔
مسئلہ اقل درجہ قرأت میں ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں ہیں۔

ع ۱۲

أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
یہ معلوم ہے کہ قریب کچھ لوگ بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللہ کا فضل تلاش کرتے ف۲ اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
تو پڑھو قرآن میسر ہو ف۳ اور نماز قائم رکھو ف۴ اور زکوٰۃ دو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
اور اللہ کو دو قرض اچھا ف۵ اور اپنے لئے جو بھلائی آگے بھیجو گے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا
اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝
اے کپڑے میں لپٹنے والے ف۱ کھڑا ہو ف۲ ڈر سنا ف۳ اور اپنے رب کی بڑائی بولو ف۴

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝
اور ناپاکی سے دور رہو ف۵ اور یہ نہ کر کہ کسی احسان کا زیادہ بدلہ چاہے ف۶ اور اپنے رب کے لئے صبر کر ف۷

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى
پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ف۸ تو وہ دن بڑا دن ہے کافروں

الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ
لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ
صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ
كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ
سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
ہوں مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی وقف
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
اور کافر کہیں اس پچھلے کی اللہ نے کیا مطلب ہے یوں اللہ گمراہ کرتا ہے
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ
جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے اور تیرے رب کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا
وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝
اور وقف نہیں مگر آدمی کے نصیحت ہاں قسم چاند کی اور رات کی جب پیٹھ پھیرے
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ
اور صبح کی جب اجالا کرے وقف بیشک وہ البتہ بڑی چیزوں میں سے ہے آدمیوں کو ڈراوا ہے
شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝
جو تم میں چاہے کہ آگے بڑھے وقف یا پیچھے ہٹے وقف ہر جان اپنی کرتوت میں گروی ہے
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۚ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
مگر دہنی طرف والے وقف باغوں میں پوچھتے ہیں مجرموں سے
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ
تمہیں کیا بات دوزخ میں لائی وہ بولے ہم وقف نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین
نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
کو کھانا نہ دیتے تھے وقف اور بیہودہ باتوں کے ساتھ بیہودہ باتیں کرتے تھے اور ہم انصاف
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
کے دن کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انہیں سفارشیوں کی سفارش

حلال ہوتی ہے
وقف ہیں کہ ہدایت حاصل ہو
وقف یعنی جو ہدایت ہے اس کی
صحت و تائید قرآن
وقف تب والی ہدایت
وقف یعنی جنت کی فوز
اور بیشک
وقف کفر نہیں تاکہ وہ
دنیا میں گرفتار
وقف یعنی نہیں وہ گروہ
نہیں وہ جانتا ہے تو سے
ہیں اور انہوں نے نہیں
کرتے ہیں آپ کو تو آپ کو
ہے وہ پہلے سب کی حرمت
سے تعلق ہے
وقف دنیا میں
وقف یعنی مسکین
صدقہ کرتے تھے
وقف جس میں اول
کا صیغہ ہے کہ اور جو
اور ہو جائے گی اور اس سے
مراد قیامت ہے

الشَّفَعِ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ
حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝
كَلَّا اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ
الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ
الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ
بَنَانَهٗ ۝ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ
الْقِيٰمَةِ ۝ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

وَالْقَمَرُ ۝ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝
چاند گھٹ جائے گا ۝ کہے گا آدمی اس دن کہاں بھاگ کر جاؤں ۝ ہرگز نہیں کوئی پناہ نہیں

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ ۢ بِمَا قَدَّمَ
تیرے رب ہی کی طرف اس دن ٹھکانا ہے ۝ خبر دیا جائے گا آدمی اس دن جو آگے بھیجا

وَاَخَّرَ ۝ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝ وَّلَوْ اَلْقٰى
اور پیچھے چھوڑا ۝ بلکہ آدمی تو اپنے حال پر بڑا نگاہ رکھتا ہے ۝ اگرچہ اس نے اپنے بہانے

مَعَاذِيْرَهٗ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
بیان کئے ۝ نہ ہلا تو اس قرآن پر زبان اپنی کہ جلدی کرے اس پر ۝ بیشک ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا

وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝
اور پڑھنا ۝ پھر جب پڑھ چکے تو پیروی کر اس پڑھنے کی ۝ پھر بیشک ہمارے ذمہ ہے اس کا بیان کرنا ۝

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
ہرگز نہیں بلکہ تم دوست رکھتے ہو جلدی آنے والی چیز کو ۝ اور چھوڑتے ہو پچھلی ۝ کئی منہ اس دن

نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ
تازہ ہوں گے ۝ اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے ۝ اور کئی منہ اس دن بگڑے ہوں گے ۝ سمجھیں گے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ
کہ ان سے کوئی کمر توڑ کام کیا جائے گا ۝ ہرگز نہیں جب پہنچے جان گلے کی ہڈیوں تک ۝ اور کہیں گے کون

رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى
جھاڑ پھونک کرے ۝ اور سمجھا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ۝ اور لپٹ جائے پنڈلی پنڈلی سے ۝ اس دن

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمَسَاقُ ۝ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ
تیرے رب ہی کی طرف ہانکا جانا ہے ۝ پس نہ اس نے سچ مانا ۝ نہ نماز پڑھی ۝ ہاں

ع ١٤

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝
اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ
فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ
ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَقَدْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا
تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا
نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ
مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَا
مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ
رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ
اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ
لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ
شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ
نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے ۝ اور تم کچھ چاہو مگر یہ کہ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ
اللہ چاہے بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے ۝ داخل کرتا ہے جسے چاہے
فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع
اپنی رحمت میں اور ظالموں کے لئے اس نے تیار کر رکھا ہے دردناک عذاب ۝ ع

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝
حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝
وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝
قسم ہے پے در پے بھیجی ہوئی ہواؤں کی ۝ پھر جھونکے مار کر چلنے والیوں کی ۝ پھر پھیلا کر اڑانے والیوں کی ۝
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝ اِنَّمَا
پھر جدا جدا کرنے والیوں کی ۝ پھر یاد دلانے والیوں کی ۝ عذر کے لئے یا ڈر کے لئے ۝ بے شک
تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝
وہ وعدہ جو تم سے کیا جاتا ہے ضرور واقع ہونے والا ہے ۝ پھر جب ستارے بے نور کئے جائیں گے ۝ اور جب آسمان پھاڑا جائے گا ۝
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝
اور جب پہاڑ اڑائے جائیں گے ۝ اور جب رسولوں کا وقت آئے گا ۝ کس دن کے لئے ٹالے گئے تھے
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
فیصلہ کے لئے ۝ اور تو کیا جانے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے ۝ خرابی ہے اس دن
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ
جھٹلانے والوں کے لئے ۝ کیا ہم نے اگلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا ۝ پھر ہم پیچھے لاتے ہیں ان کے

الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
پیچھے آئیں گے ۝ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں ۝ اس دن جھٹلانے والوں
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ
کی خرابی ۝ کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہ کیا ۝ پھر اسے ایک محفوظ
قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۝ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝
جگہ میں رکھا ۝ ایک معلوم اندازہ تک ۝ پھر ہم نے اندازہ ٹھہرایا تو ہم کیا ہی اچھے قادر ہیں ۝
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ۝ کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ
زندوں اور مردوں کی ۝ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے ۝ اور ہم نے تمہیں
مَّآءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى
میٹھا پانی پلایا ۝ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ۝ چلو اس کی طرف
مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ
جسے جھٹلاتے تھے ۝ چلو اس دھوئیں کے سائے کی طرف جس کی تین شاخیں
شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ
ہیں ۝ نہ سایہ ہے ۝ نہ آگ سے بچائے ۝ بیشک وہ اونچے محلوں جیسی
كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
ہے ۝ جیسے اونٹ کالے گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں ۝ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝
یہ وہ دن ہے کہ وہ نہ بول سکیں گے ۝ اور نہ انہیں اجازت ملے کہ عذر کریں ۝

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ۝ یہ ہے الگ کرنے کا دن ۝ ہم نے جمع کیا تمہیں
وَالْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
اور اگلوں کو ۝ پس اگر تمہارا کوئی داؤ ہے تو کر لو داؤ مجھ پر ۝ اس دن جھٹلانے والوں
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ
کی خرابی ۝ بے شک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہیں ۝ اور میوہ جات
مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا
جن کو چاہیں ۝ کھاؤ اور پیو رچتا ہوا ۝ بدلے اعمال کے جو تم کرتے تھے ۝ بے شک
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ كُلُوْا
ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۝ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ۝ کھاؤ
وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا ۝ بے شک تم مجرم ہو ۝ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ۝
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
اور جب ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے ۝ اس دن جھٹلانے
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝
والوں کی خرابی ۝ پھر اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ۝
سُوْرَةُ النَّازِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ
سورۃ نازعات مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ
مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ
مگر گرم پانی اور دھوون جیسا بدلہ ملے گا بے شک یہ حساب کا خوف نہ تھا

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾
اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو جھٹلانا اور ہر چیز ہم نے شمار کر رکھی ہے

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾
اب چکھو کہ تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک پرہیزگاروں کو کامیابی ہے

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾
باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور چھلکتا جام

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾
نہ سنیں گے وہاں بیہودہ بات نہ جھوٹ ۔ بدلہ تیرے رب کی طرف سے انعام کافی

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ
رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کا ان سے بات کرنے کا اختیار نہ

خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا
ہوگا جس دن کھڑا ہوگا روح اور سب فرشتے قطار باندھے کوئی نہ بولے گا مگر

مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ
جسے رحمٰن اجازت دے اور ٹھیک بات کہے وہ سچا دن ہے اب جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ
چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنائے ہم تمہیں ڈر سنا چکے ایک عذاب نزدیک کا جس دن

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾
دیکھ لے گا آدمی جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا

ع

(۲۵) پینے کی چیز جو ٹھنڈی ہو اور بدبو دار ہو۔
(۲۶) جیسے کہ قرآن کریم میں ہے۔ (۲۷) قرآن کریم۔
(۲۸) یعنی جھٹلانے والے کو۔
(۲۹) یعنی ہر چیز کو لکھ رکھا ہے۔
(۳۰) یعنی جہنم میں کوئی بھی اضافہ نہیں ہوگا۔
(۳۱) متقی اہل کو۔
(۳۲) جیسے ہم کہتے ہیں۔
(۳۳) ان کے جیسے جوان ہیں۔
(۳۴) کلام یا شراب کو۔
(۳۵) دنیا میں ہم کہتے ہیں کہ جو کچھ تقریر یا شراب کے لئے ہوتا ہے۔
(۳۶) اس میں ہمارے کلام سے مراد ہے۔
(۳۷) اسے کافر۔
(۳۸) جو اس سے خطاب کرتا ہے۔
(۳۹) یعنی جو کچھ اس کے لئے اس میں اجازت ہوگی اس کے وہ بات کرے گا۔
(۴۰) اس کتاب سے مراد قرآن ہے۔ اور اس سے مراد جو کچھ اس میں ہے۔ اور اس کے بعد جو کچھ ہے۔
(۴۱) یعنی جو کچھ ہے اس کے بعد ہے۔
(۴۲) یعنی جو کچھ ہے اس کے بعد ہے۔

سورۃ النازعات ۷۹ ۔ ۔ ۔

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝
پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھائی ۝ تو جھٹلایا اور نافرمانی کی ۝ پھر پیٹھ دی دوڑتا ہوا ۝
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ
پھر جمع کیا پکارا ۝ تو کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ۝ تو اسے پکڑا اللہ نے
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ
آخرت اور دنیا کے عذاب میں ۝ بیشک اس میں عبرت ہے اسے جو ڈرے ۝ کیا تم
اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَ
زیادہ سخت پیدائش میں ہو یا آسمان ۝ اللہ نے اسے بنایا ۝ اونچا کیا اس کی چھت پھر برابر کیا ۝ اور
اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝
رات اندھیری کی اور اس کی روشنی نکالی ۝ اور اس کے بعد زمین بچھائی ۝
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ
اس میں سے اس کا پانی اور چارہ نکالا ۝ اور پہاڑ جما دیئے ۝ تمہارے اور تمہارے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ
چوپایوں کے فائدے کو ۝ پھر جب آئے گی وہ مصیبت سب سے بڑی ۝ اس دن یاد کرے گا
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝
آدمی جو کوشش کی تھی ۝ اور سامنے کر دی جائے گی جہنم دیکھنے والے کے لئے ۝ تو رہا جس نے سرکشی کی ۝
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ
اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ۝ تو بیشک جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے ۝ اور رہا جو
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ
اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا ۝ اور نفس کو خواہش سے روکا ۝ تو بیشک جنت ہی

هِيَ الْمَأْوٰى ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝ فِيْمَ اَنْتَ
تو وہی ٹھکانا ہے ۝ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ گھڑی کب آئے گی ۝ تو کس کام میں ہے
مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝
بتانے کا ۝ اس کا انتہا تیرے رب ہی کی طرف ہے ۝ تو تو ڈر سنانے والا ہے اس کا جو اس دن سے ڈرے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝
گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے ۝ دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اس کے دن چڑھے

ع ۱

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝
تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا ۝ اس پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا ۝ اور تجھے کیا معلوم شاید وہ سنورے ۝
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ
یا نصیحت لے تو اسے نصیحت فائدہ دے ۝ وہ جو بے پروا بنا ہے ۝ تو اس کے تو پیچھے
تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝
پڑتا ہے ۝ اور تجھ پر کچھ نہ الزام کہ وہ نہ سنورے ۝ اور وہ جو تیرے حضور دوڑتا آیا ۝
وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ
اور وہ ڈرتا ہے ۝ تو اس سے بھولا جاتا ہے ۝ ہرگز یہ نصیحت ہے ۝ تو جو چاہے
شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ
ایک ۝ ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں ۝ بلند ہیں ۝ پاک ہیں ۝ لکھنے والوں کے ہاتھ

سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ
لکھنے والے ۝ معزز نیکوکار ۝ مارا جائے آدمی کیا اسے کفر ہے ۝ سے کیا ہے
شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ
ہے بنایا ۝ پانی کی بوند سے پیدا کیا پھر اسے ٹھیک کیا ۝ پھر اسے راستہ
يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا
آسان کیا ۝ پھر اسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا ۝ پھر جب چاہے اسے باہر نکالے ۝ کوئی نہیں ابھی
يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا
نہیں کیا جو اس کو حکم دیا ۝ تو آدمی کو چاہئے اپنے کھانے کو دیکھے ۝ کہ ہم نے پانی
الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝
ڈالا ۝ پھر زمین کو چیرا ۝ پھر اس میں اگائے ۝
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً
اور انگور اور چارہ ۝ اور زیتون اور کھجور ۝ اور گھنے باغیچے ۝ اور میوے
وَأَبًّا ۝ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝
اور چارہ ۝ تمہارے فائدے کو اور تمہارے چوپایوں کے ۝ پھر جب آئے گی وہ کان بہرا کرنے والی ۝
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَ
اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی ۝ اور ماں اور باپ ۝ اور بیوی اور بچوں سے
بَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ
اور بیٹوں سے ۝ ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اسے بس ہے ۝ کتنے منہ
يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وُجُوهٌ
اس دن روشن ہوں گے ۝ ہنستے خوشیاں مناتے ۝ کتنے منہ

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ
اس دن ہوگی اس پر گرد پڑی ہوئی ۝ اس پر چھا رہی ہوگی سیاہی ۝ یہ لوگ ہیں
الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝
کافر بدکار

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ إِذَا
سورۃ تکویر مکی ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ جب
الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ
سورج لپیٹ دیا جائے گا ۝ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ۝ اور جب پہاڑ چلائے
سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَ
جائیں گے ۝ اور جب گابھن اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی ۝ اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے ۝ اور
إِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ
جب سمندر سلگائے جائیں گے ۝ اور جب جانوں کے جوڑ بنیں گے ۝ اور جب زندہ درگور کی گئی
سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا
لڑکی سے پوچھا جائے گا ۝ کس قصور پر ماری گئی ۝ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ۝ اور جب
السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝
آسمان کھال کی طرح کھینچ لیا جائے گا ۝ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی ۝ اور جب جنت پاس لائی جائے گی ۝
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ
ہر جان کو معلوم ہو جائے گا کہ حاضر لائی ۝ تو قسم ہے ان ستاروں کی جو ہٹتے ہیں ۝ جو چلتے ہیں اور
الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ
چھپتے ہیں ۝ اور رات کی جب جانے لگے ۝ اور صبح کی جب دم لے ۝ بیشک

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ وَمَا هُوَ
بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ع ۱

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا السَّمَآءُ
انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ
اَخَّرَتْ ۝ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝
پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک بنایا پھر برابر کیا ۝ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا ۝

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا
کوئی نہیں ۝ بلکہ تم جزا کو جھٹلاتے ہو ۝ اور بیشک تم پر نگہبان ہیں ۝ معزز

كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ وَ
لکھنے والے ۝ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ۝ بیشک نیکوکار ۝ ضرور نعمتوں میں ہیں ۝ اور

اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا
بیشک بدکار ۝ ضرور جہنم میں ہیں ۝ جزا کے دن اس میں جائیں گے ۝ اور اس سے کہیں غائب

بِغَآئِبِيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ
نہ ہوں گے ۝ اور تو کیا سمجھا کیا جزا کا دن ۝ پھر کیا سمجھا کیا جزا کا

الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۝ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝
دن ۝ جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی ۝ اور حکم اس دن اللہ کا ہے

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝
سورۂ مطففین مکی ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی ۝

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝
کہ وہ جب لوگوں سے ناپ لیں ۝ پورا

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
اور جب انہیں ناپ تول کر دیں ۝ کم کر دیں ۝ کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اٹھنا ہے ۝ بڑے سخت دن کے لئے ۝ جس دن سب لوگ سارے جہان کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے ۝

ف۱ اور تجھے بنایا ۝ ف۲ سیدھا اور صحت والا ۝ ف۳ صحت میں راست رکھا ۝ ف۴ یا جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دی ۝ یا اچھا یا برا ۝ ف۵ تمہیں بچے دیئے کہ کوئی شبیہ ماں باپ سے ۝ ف۶ اور ماں باپ کے شکل ۝ ف۷ اور ماں باپ کے عمل و اقوال کی ادا رکھتے ہیں ۝ ف۸ اللہ کے حکم سے ۝ ف۹ یعنی ان کے اعمال کو اللہ جانتا ہے ۝ ف۱۰ اور تم سے کوئی چیز چھپا نہیں ۝ ف۱۱ یعنی نامہ اعمال ۝ ف۱۲ جنت میں ۝ ف۱۳ کافر ۝ ف۱۴ یعنی کوئی کافر کسی کافر کے کام نہ آئے گا ۝ ف۱۵ یعنی جزا کا دن ۝ ف۱۶ اور تجھے کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے ۝ ف۱۷ اور کوئی کسی کے کام نہ آئے گا ۝ ف۱۸ اور اس دن حکم اللہ کا ہے ۝ ف۱۹ سورۂ مطففین مکی ہے ۝ ف۲۰ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی خرابی ہے ۝ ف۲۱ اور جب ناپ کر لیں ۝ ف۲۲ یعنی ناپ تول میں کمی کرتے ہیں ۝ ف۲۳ کیا ان کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے ۝ ف۲۴ بڑے سخت دن کے لئے ۝ ف۲۵ جس دن سب لوگ سارے جہان کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے ۝ ف۲۶ یعنی روز قیامت اس روز تمام کا حساب کیا جائے گا ۝ ف۲۷ اپنی قبروں سے ۝ ف۲۸ اللہ

ف۱ سورۂ مطففین مکی ہے ۝ ف۲ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی خرابی ہے ۝ ف۳ اور جب ناپ کر لیں ۝ ف۴ یعنی ناپ تول میں کمی کرتے ہیں ۝ ف۵ کیا ان کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے ۝ ف۶ بڑے سخت دن کے لئے ۝ ف۷ جس دن سب لوگ سارے جہان کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے ۝ ف۸ یعنی روز قیامت اس روز تمام کا حساب کیا جائے گا ۝ ف۹ اپنی قبروں سے ۝ ف۱۰ اللہ

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝
بیشک بدکاروں کی کتاب سب سے کمتر ہے اور تو کیا جانے کہ کیا ہے سجین

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
لکھا ہوا ہے بڑی خرابی اس دن جھٹلانے والوں کی جو جھٹلاتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا
بدلے کے دن اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے بڑھنے والا گناہگار

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ
اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہے اگلوں کی کہانیاں ہیں کوئی نہیں بلکہ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
ان کے دلوں پر زنگ ہے جو کمائی کرتے ہیں ہرگز بیشک وہ اس دن

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
اپنے رب سے پردے میں ہوں گے پھر بیشک انہیں جہنم میں داخل ہونا ہے پھر کہا جائے گا یہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَ
تم جھٹلاتے تھے ہرگز بیشک نیکوں کی کتاب سب سے اونچی جگہ میں ہے

مَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝
اور تو کیا جانے کہ کیا ہے اونچی جگہ لکھا ہوا ہے رب کے قرب والے اس کی نگہداشت کرتے ہیں

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ
بیشک نیکوں کو ضرور آرام میں ہے تختوں پر دیکھتے ہیں تو ان کے چہروں میں

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ
نعمت کی تازگی پہچانے گا مہر کی ہوئی خالص شراب پلائے جائیں گے

مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِنْ
مشک ہے اور اسی پر چاہئے کہ رغبت کرنے والے رغبت کرنے والے اور اس کی آمیزش
تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
سے ہے ﴿٢٧﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس سے مقربین پیتے ہیں ﴿٢٨﴾ بے شک مجرم لوگ
كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾
وہ ایمان والوں سے ہنسا کرتے تھے ﴿٢٩﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تھے تو آپس میں آنکھوں سے
وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا
اشارے کرتے ﴿٣٠﴾ اور جب اپنے گھر پلٹتے تھے تو خوش ہو کر پلٹتے تھے ﴿٣١﴾ اور جب ان کو دیکھتے تھے
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ
بے شک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں ﴿٣٢﴾ اور وہ کچھ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے ﴿٣٣﴾ آج
الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾
ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں ﴿٣٤﴾ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں ﴿٣٥﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾
کیا بدلہ دیا گیا کافروں کو جو کرتے تھے ﴿٣٦﴾

سُوْرَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ انشقاق مکی ہے اور اس کی پچیس آیتیں ہیں شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ
جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾ اور اپنے رب کا حکم سنے گا اور جیسا اس کو لائق ہے ﴿٢﴾ اور جب زمین
مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾
کھینچی جائے گی ﴿٣﴾ اور جو کچھ اس میں ہے اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی ﴿٤﴾ اور اپنے رب کا حکم سنے گی اور جیسا اس کو لائق ہے ﴿٥﴾

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ فَاَمَّا مَنْ
اے انسان تو اپنے رب کی طرف کوشش کرتا ہے پھر اس سے جا ملے گا ۔ پس جو
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَّيَنْقَلِبُ
اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا اور وہ خوش
اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ
خوشی سے اپنے گھر والوں کی طرف لوٹے گا اور جو شخص اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا وہ عنقریب
يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۙ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ
موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا یہ شخص اپنے گھر میں خوش تھا
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۚ
وہ سمجھتا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹے گا ۔ ہاں کیوں نہیں ۔ بیشک اس کا رب اسے دیکھ رہا ہے
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ
تو مجھے قسم ہے شام کی لالی کی اور رات کی اور جو کچھ اس نے جمع کیا ہے اور چاند کی جب پورا ہو جائے
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۚ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَاِذَا قُرِئَ
تم ضرور ایک حالت سے دوسری حالت میں پہنچو گے ۔ تو انہیں کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے ۔ اور جب ان پر
عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۚ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۙ
قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے ۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ
اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ اپنے دل میں رکھتے ہیں ۔ تو انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے ۔ مگر جو ایمان لائے
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۚ
اور اچھے کام کئے ان کے لئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ؕ
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا
قُعُوْدٌ ۙ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ وَمَا
نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ الَّذِيْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ

يُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝
إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝
خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝
إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا
نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

إِنَّهُۥ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِٱلْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝
بیشک قرآن خوب جدا کرنے والا ہے ۝ اور وہ ہنسی نہیں ۝ بیشک وہ فریب کرتے ہیں ۝

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ ٱلْكَٰفِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝
اور میں فریب کرتا ہوں ۝ تو اے محبوب کافروں کو ڈھیل دو ۝ انہیں کچھ دیر مہلت دو ۝

سُورَةُ الْأَعْلَىٰ ۝ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝ سَبِّحِ ٱسْمَ رَبِّكَ ٱلْأَعْلَى ۝
سورۂ اعلیٰ ہے ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ اے محبوب پاکیزگی بولو اپنے رب کے نام کی جو سب سے برتر ہے ۝

ٱلَّذِى خَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝ وَٱلَّذِى قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝ وَٱلَّذِىٓ أَخْرَجَ ٱلْمَرْعَىٰ ۝ فَجَعَلَهُۥ غُثَآءً أَحْوَىٰ ۝
جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا ۝ اور جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر راہ دی ۝ اور جس نے چارا نکالا ۝ پھر اسے خشک سیاہ کوڑا کر دیا ۝

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰٓ ۝ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ وَمَا
ہم عنقریب تمہیں پڑھائیں گے کہ تم نہ بھولو گے ۝ مگر جو اللہ چاہے ۝ بیشک وہ جانتا ہے ظاہر اور

يَخْفَىٰ ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۝ فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ ٱلذِّكْرَىٰ ۝
چھپے کو ۝ اور ہم تمہیں آسان کر دیں گے آسان ۝ تو نصیحت کرو اگر نصیحت کام دے ۝

سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا ٱلْأَشْقَى ۝ ٱلَّذِى يَصْلَى
عنقریب نصیحت مانے گا جو خدا سے ڈرے ۝ اور اس سے بچے گا بدبخت ۝ جو سب سے بڑی

ٱلنَّارَ ٱلْكُبْرَىٰ ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ قَدْ أَفْلَحَ
آگ میں جائے گا ۝ پھر نہ اس میں مرے گا ۝ اور نہ جیئے گا ۝ بیشک مراد پائی

مَن تَزَكَّىٰ ۝ وَذَكَرَ ٱسْمَ رَبِّهِۦ فَصَلَّىٰ ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ ٱلْحَيَوٰةَ
جو ستھرا ہوا ۝ اور اپنے رب کا نام لیا تو نماز پڑھی ۝ بلکہ تم جیتے دنیا کو ترجیح دیتے ہو ۝

الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ
اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ۝ بے شک یہ ۝ البتہ صحیفوں میں
الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝
پہلے ۝ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ۝ کیا پہنچی تجھ کو خبر ڈھانپ لینے والی ۝ کئی منہ اس دن ذلیل ہوں گے ۝ کام کرتے
نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ
تھکتے ۝ جلتی آگ میں ۝ پلائے جائیں گے ایک گرم چشمہ کا پانی ۝ نہ
لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝
ہے ان کو کھانا مگر خار کے پودے سے ۝ کہ نہ موٹا کرے اور نہ بھوک میں کام دے ۝
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝
کئی منہ اس دن بھلے ہوں گے ۝ اپنی کوشش پر خوش ۝ اونچے باغ میں
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ
کہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنے گا ۝ اس میں بہتا چشمہ ہے ۝ اس میں تخت
مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ
اونچے ہوئے ۝ اور گلاس دھرے ہوئے ۝ اور تکیے قرینے سے رکھے ہوئے ۝ اور بچھونے
مَبْثُوْثَةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ
بچھے ہوئے ۝ تو کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسا بنایا ۝ اور آسمان کو

كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ
كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ
الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً
وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝
هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝
إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُودَ
الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ
طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا
کوڑا عذاب کا ۝ بے شک تیرا رب البتہ گھات میں ہے ۝ پس آدمی تو جب اسے اس کا رب
ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا
آزمائے کہ اس کو جاہ اور نعمت دے ۝ تب وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی ۝ اور اگر
إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝ كَلَّا
آزمائے ۝ اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے ۝ تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ۝ ہرگز نہیں
بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝
بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ۝ اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھانے کی رغبت دیتے
وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا
اور میراث کا مال سب کھا جاتے ہو ۝ اور مال کی زیادتی محبت رکھتے ہو ۝ ہرگز
إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝
جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے ۝ اور تیرا رب اور فرشتے قطار قطار
وَجِاْيٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
اور اس دن جہنم لائی جائے گی ۝ اس دن آدمی سوچے گا ۝ اور اب اسے سوچنے کا وقت
الذِّكْرَىٰ ۝ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
کہاں ۝ کہے گا اے کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا ۝ تو اس دن اس کا عذاب
عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ
کوئی نہیں کرے گا ۝ اور اس کا باندھنا کوئی نہیں باندھے گا ۝ اے اطمینان والی
الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي
جان ۝ اپنے رب کی طرف واپس ہو تو اس سے راضی اس سے پسندیدہ ۝ پھر تو

فِي عِبٰدِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۝ اور تو حلال ہے اس شہر میں ۝ اور باپ

وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝ اَيَحْسَبُ اَنْ

اور جو اس کی اولاد ہے ۝ بلکہ ہم نے آدمی کو مشقت میں پیدا کیا ہے ۝ کیا آدمی سمجھتا ہے کہ

لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝

نہیں قدرت رکھتا اس پر کوئی ۝ کہتا ہے میں نے اڑایا بہت مال ۝

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا

کیا وہ سمجھتا ہے کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے ۝ کیا ہم نے نہیں کر دیں اس کو دو آنکھیں ۝ اور زبان

وَّشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ

اور دو ہونٹ ۝ اور بتلا دیں اس کو دو راستے ۝ پھر نہیں گھسا گھاٹی میں ۝ اور تو نے

اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ

کیا سمجھا وہ گھاٹی کیا ہے ۝ کسی گردن کا چھڑانا ۝ یا بھوکے کو دینا کھانا ۝ دن

مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ

بھوک کے ۝ یتیم کو ۝ یا خاک نشین مسکین کو ۝ پھر

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

ان میں سے ہو ایمان والوں ۝ اور آپس میں صبر کی وصیت کی ۝

بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ۝
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝
وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ
أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ
بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۚ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْاُنْثٰٓى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ

وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا

الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

اور بیشک اسے اتنا دے گا کہ وہ راضی ہوگا ۝

سُوْرَةُ الضُّحٰى ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالضُّحٰى ۝

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے قسم ہے چڑھتے دن کی

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَ

اور رات کی جب وہ چھا جائے ۝ کہ تمہیں تمہارے رب نے چھوڑا اور نہ دشمن رکھا ۝ اور

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے ۝ اور بیشک اب تمہیں تمہارا رب اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ ۝

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَ

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی ۝ اور تمہیں راہ سے بے خبر پایا پھر راہ دی ۝ اور

وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا

تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا ۝ تو یتیم پر دبو نہ ۝ اور

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

سائل کو نہ جھڑکو ۝ اور تمہارے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ۝

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ

سورۂ انشراح مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے کیا ہم نے تمہارا سینہ نہ کھولا

صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ

اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا ۝ جس نے تمہاری

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

پیٹھ توڑی تھی ۝ اور ہم نے تمہارا ذکر بلند کر دیا ۝ تو بیشک دشواری کے ساتھ

يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَ

آسانی ہے بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے پھر جب تم فارغ ہو تو محنت کرو ۝

اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو ۝

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانٍ اٰيٰتٍ

سورۂ تین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے اس میں آٹھ آیتیں ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

انجیر کی قسم اور زیتون کی ۝ اور طور سینا کی ۝ اور اس امان والے شہر کی ۝

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا پھر اسے نیچے سے نیچے کی حالت کی

سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

طرف پھیر دیا ۝ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے بدلہ

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ

ہے ۝ تو اب کون تجھے انصاف کے بارے میں جھٹلاتا ہے ۝ کیا اللہ سب

بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ علق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے اس میں انیس آیتیں ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۝ آدمی کو خون کی جمی ہوئی پھٹکی سے بنایا

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم سے سکھایا آدمی کو سکھایا وہ

مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ

نہ جانتا تھا نہیں بے شک آدمی سرکشی کرتا ہے اس پر کہ اپنے آپ کو دیکھا بے پروا

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۙ عَبْدًا اِذَا

بے شک تیرے رب کی طرف پھرنا ہے پھر دیکھ تو جو منع کرتا ہے بندے کو جب وہ نماز

صَلّٰی ؕ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۙ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ

پڑھے پھر دیکھ تو اگر وہ ہدایت پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم کرتا ہو

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ

پھر دیکھ تو اگر جھٹلایا اور منہ پھیرا کیا نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ

ہاں اگر نہ باز آئے تو ضرور کھینچ لائیں گے ماتھے کے بال پکڑ کر جھوٹی

خَاطِئَةٍ ؕ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۙ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ؕ كَلَّا ؕ

خطا کار اب بلا لے اپنی مجلس کو ہم بھی بلاتے ہیں دوزخ کے داروغے نہیں

لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ؕ

اس کی سن اور سجدہ کر اور نزدیک ہو جا

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّیَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

سورۃ قدر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں پانچ آیتیں ہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ؕ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؕ لَیْلَةُ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کیا شب قدر

الْقَدْرِ ۝ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

قدر ۔ بہتر ہے ۔ ہزار ۔ مہینے ۔ اترتے ہیں ۔ فرشتے ۔ اور روح ۔ اس میں

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

اپنے رب کے حکم سے ۔ ہر کام کے لئے ۔ وہ سلامتی ہے ۔ صبح کے طلوع تک

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ

سورۃ البینۃ ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۔ نہیں تھے ۔ جو لوگ

كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

کافر ہوئے ۔ اہل کتاب ۔ اور مشرک ۔ یہودی اور عیسائی

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

جدا ہونے والے ۔ یہاں تک کہ آئے ان کے پاس ۔ روشن دلیل ۔ وہ رسول اللہ کا ۔ پڑھتا ہے

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا

صحیفے پاک ۔ اس میں سیدھی باتیں ہیں ۔ اور پھوٹ نہ پڑی ۔ کتاب

الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَآ أُمِرُوْٓا إِلَّا

والوں میں ۔ مگر اس کے کہ آئی ان کے پاس روشن دلیل ۔ اور ان لوگوں کو تو حکم یہی

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کہ پوجیں اللہ کی بندگی کریں اسی کے لئے دین کو ۔ یکسو ہو کر ۔ اور نماز قائم کریں

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اور زکوٰۃ دیں ۔ اور یہی سیدھا دین ہے ۔ بے شک ۔ جو لوگ کافر ہیں

أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أُولٰٓئِكَ

کتاب والے ۔ اور مشرک ۔ سب جہنم کی آگ میں ۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۔ یہی لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

سُوْرَةُ الزَّلْزَلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ ثَمَانِ آيٰتٍ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ

رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا

أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سورۃ العٰدیٰت مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے کہہ دو وہ اللہ ایک ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ

قسم ہے دوڑنے والیوں کی ہانپتے ہوئے پھر ٹاپ مارنے والیوں کی پھر صبح کو چھاپہ مارنے والیوں کی

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر اس وقت گرد اڑاتی ہیں پھر اس کے ساتھ جماعت میں جا گھستی ہیں بیشک آدمی اپنے رب کا ناشکرا ہے

لَكَنُوْدٌ ۙ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۙ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۙ

اور بیشک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ مال کی محبت میں بڑا کڑا ہے

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھل رہے گا جو سینوں میں ہے

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۙ

بیشک ان کا رب ان کو اس دن خوب جانتا ہے

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سورۃ القارعۃ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے کہہ دو وہ اللہ ایک ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۙ يَوْمَ

دل ہلا دینے والی کیا ہے دل ہلا دینے والی اور تو نے کیا جانا ہے دل ہلا دینے والی جس دن

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

آدمی ہوں گے جیسے پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے

الْمَنْفُوْشِ ۙ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

دھنکی ہوئی اون تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں وہ تو من مانتے عیش

راضیۃ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

تو اس کا ٹھکانا ہے ۝ اور جس کا تولا ہلکا ہوا ۝ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے ۝ اور تجھے کیا معلوم کیا ہے وہ ۝ دہکتی آگ ہے ۝

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝

سورۃ التکاثر مکی ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝ تمہیں غافل کر دیا ہے ۝ زیادہ کی چاہ نے ۝

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

یہاں تک کہ تم قبروں کو جا پہنچے ۝ ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے ۝

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝

پھر ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے ۝ ہرگز نہیں اگر تم یقینی علم جانتے ۝

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

تو ضرور تم دوزخ کو دیکھ لو گے ۝ پھر ضرور تم اسے یقینی دیکھ لو گے ۝ پھر ضرور تم

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

اس دن نعمتوں کی پرسش ہوگی ۝

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالْعَصْرِ ۝

سورۃ العصر مکی ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝ زمانہ کی قسم ۝

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بیشک آدمی نقصان میں ہے ۝ مگر جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

نیک کام کئے اور آپس میں حق کی تاکید کرتے رہے اور آپس میں صبر کی تاکید کرتے رہے ۝

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۚ وَ

مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۚ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

الْاَفْـِٕدَةِ ۭ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۙ

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؀ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ؀ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ؀

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ قریش ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اور یہ مکی ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝

اس لئے کہ قریش کو الفت دلائی ۝ ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں الفت دلائی ۝

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝

تو انہیں چاہئے اس گھر کے رب کی عبادت کریں ۝ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا ۝

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

اور انہیں ایسے خوف سے امان دی ہے ۝

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ماعون ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اور یہ مکی ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝

بھلا دیکھ تو جو دین کو جھٹلاتا ہے ۝ پھر وہ یہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۝

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝

اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا ۝ تو ان نمازیوں کی خرابی ہے

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں ۝ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں ۝

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

اور برتنے کی چیز نہیں دیتے ۝

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ کوثر ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اور یہ مکی ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ

شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

سُوْرَةُ اللَّهَبِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۚ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَةُ الْفَلَقِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

کہہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ۝ ہر چیز کی برائی سے ۝ اور

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ

اندھیرے کی برائی جب وہ آئے ۝ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے ۝ اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

حسد کرنے والے کی برائی جب وہ حسد کرے ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

کہہ میں پناہ مانگتا ہوں آدمیوں کے رب کی ۝ آدمیوں کے بادشاہ کی ۝ آدمیوں کے معبود کی ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ

اس وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو دل میں وسوسہ ڈالتا ہے ۝ وہ جو آدمیوں کے

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۝ جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے ۝

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ